

صنایع حکیمانه و فضیلت خلق زمین و زمان

از تون کتاب مستطاب فاوت کتاب حاوی مطالب طبیعیه بطاوی و کتب
فنون عوام و معین فوائد حکما مقبول اطباء و طبیعیه جلد پنجم



را از دسترس قلم و قریب از باب تحقیق و زبده اصحاب قیق که از مضامین و دال
موردی یکدیگر غلام حسنین صاحب رساله منتظم در سده ایامانی طبعی و کتب و کتب و کتب

طبع مشهوری نوکشور به طبع زمین مطبوعه حاکم

اطلاہ۔ اس مطبع میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چاہیہ تھا۔
سے مل سکتی ہے جسکے معاونہ و معاونہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہیں قیمت بھی ازان ہر اس کتاب کے منیل پرچے
تین صفحے جو سادے ہیں انہیں بعض کتب طب و لغات مختص بمفردات طب اردو و فارسی و عربی و ہندی درج کرتے ہیں تاکہ جس فن
کی یہ کتاب ہے اس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانوں کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتاب اردو مختص بمطالع انسان
تشریح الاسباب مہر و ہفت بیظم العلوم
مع نقشہ ہر وجہ فلکی مصنفہ قاضی الہی بخش
رسالہ زبدۃ المفردات و نظم باریق
مولفہ حکیم علی حسین شمس علی
زبدۃ الحکمت - فضل الدین
رد و ردہ چہرہ کے استعمال کا بیان
ہو مولفہ حکیم نور علی رئیس بھٹرا
مفید الاجسام - مع فوائد عجیبہ ہر قسم
امراض کے لئے مولفہ فضل علی شہود اکبر
علاج الغریب - اسکی کوڑیوں کی دوا
قیمتی کا مکتبی ہو ترجمہ حکیم غلام امام
ترجمہ طب اکبر - یہ ترجمہ تمام جوبلی سے
ہوا ہر ایک مطالب دقیق کو صاف بخاؤ
زبان اردو میں لکھا ہے - نام تاریخی ہے
منظاہر العلاج ہو ترجمہ حکیم محمد حسین
تحفۃ الاطباء - اسم با سکی ہو مولفہ
حکیم بد شرف حسین خیر آبادی
قانون قدرت - مع ہر قسم کتب کا علاج
و خصوصاً طب و طب و فزین کا مفید حکیم
مرت حسین
قرابادین شفا - اردو ترجمہ حکیم
بادی حسین خان مراد آبادی

قرابادین ذکالی - فارسی مصنفہ
ذکار اللہ خان اردو ترجمہ حکیم
بادی حسین خان مراد آبادی
انیس الاطباء - تالیف حکیم مولوی صادق علی
مجموعات اکبری - اردو ہر مرض کے
لئے اردو ترجمہ حکیم ناصر علی موہانی
طب نبوی - جسکا کتبہ مضمون کے
لئے حکیم اعظم ہر انتخاب مادیت ہوسے
مولفہ حافظ اکرام الدین
رموز الحکمت - ان علامتوں کا بیان
ہیں سے اسے اسے مرض سے مانی رنگ
باروی معلوم ہوتا ہے اور اسکا علاج کی
تدبیر مولفہ حکیم رجب علی
معاجزات انسانی - دلائل شہیں
مرضیہ ہر کا علاج مولفہ حکیم احسان علی
علاج الامراض - اردو طب کا مستند
کتاب ترجمہ حکیم بادی حسین خان
رسالہ قارورہ - شناخت رنگ
دوام و انگریزوں میں عمدہ رسالہ مولفہ
حکیم غلام محی
مرکبات انسانی - بطور قرابادین
ہر مرض کی تشخیص بہ ترتیب حروف
بھی از حکیم احسان علی

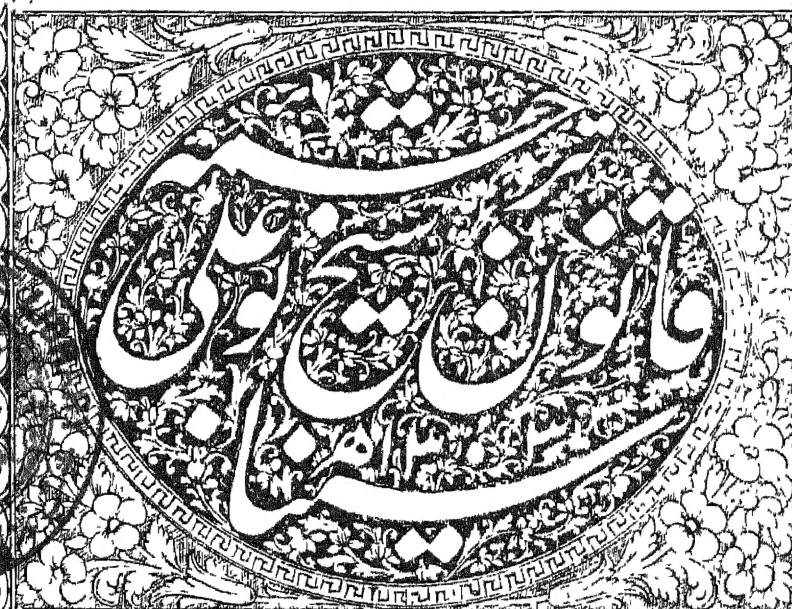
اکسیر القلوب ترجمہ اردو مفرج القلوب
جو تعینت حکیم محمد اکبر از زالی ہو مترجم حکیم
محمد نور کریم
عجالاتہ سی - معاجزہ امراض و بانی و شوقی
مولفہ حکیم بدیم دلی
گیہا سے عناصری ترجمہ قرابادین بادی
ترجمہ حکیم نور کریم
تشریح الاجسام - علاج اقسام بخور انجمنی
مولفہ فضل علی شہود اکبر
مجمع البحرین - یہ کتاب طب و فزین
اورہ اکبری میں ہم قالب ہے اس عنوان
کی کتاب اب تک تالیف نہیں ہوئی جو
مباح کلات حکیم محمد صدر خان رئیس
جالندھر ملازم سرکار ریاست کیونہ
یادگار خیالی
تریاق مسموم - لئے مسموم نام ہر ایک
علاج میں مانی شکلیں اور اقسام و اوزار
مقام انکی پیدائش کے مولفہ حکیم
محمد حبیب الدین احمد
شفا دار الامراض - مخصوص ہر قسم کے
امراض کا علاج مولفہ حکیم نور کریم
ترجمہ اردو امرت سگر - یہک میں تمام
کتاب ہو ترجمہ ہر ذات پیارے لال لازم علی

فہرست مضامین ترجمہ قانون شیخ رئیس جلد پنجم یعنی قرابادین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲	مقالہ علمی در بیان حاجت ترکیب ادویہ	۱۱	ادویہ متعلق ریہ و سینہ و خجرہ وغیرہ
۴	کیفیت ترکیب ادویہ	۹۷	امراض جلگی دوائیں
۵	جملہ پھلاؤں مرکبات کا بیان جنکی ترکیب قرابادینوں میں	۱۱	امراض سجدہ کی دوائیں
۱۱	مشتمل چند مقالوں پر	۹۸	امراض طحال کی دوائیں
۳۴	پہلا مقالہ بڑی بڑی سجون کے بیان میں اور تریاقوں میں	۱۱	امراض اسعا و مقعد کی دوائیں
۴۱	دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان میں	۹۹	ادویہ امراض گردہ و مثانہ و آلات بول
۴۱	تیسرا مقالہ جوارشوں کے بیان میں	۱۱	امراض رحم کی دوائیں
۵۶	چوتھا مقالہ سقوت اور اون دواؤں کا بیان جو خلق میں	۱۱	وجع مفاصل و نقرس وغیرہ کی دوائیں
۵۸	شکای جاتی ہیں	۱۰۰	دوسرا جملہ بیان ادویہ مجربہ جملہ امراض مشتمل پر چند مقالوں پر
۶۷	پانچواں مقالہ لہذا و فوات اور چینیوں کے بیان میں	۱۱	پہلا مقالہ ادویہ امراض سر
۷۷	چھٹا مقالہ شربتوں اور ربوب اور قسم سکنجین کے بیان میں	۱۰۲	دوسرا مقالہ ادویہ امراض چشم
۷۷	ساتواں مقالہ مرہوں اور اجاروں کے بیان میں	۱۱۲	تیسرا مقالہ ادویہ امراض گوش و بینی
۷۲	آٹھواں مقالہ قمرن کے بیان میں	۱۱۳	چوتھا مقالہ ادویہ امراض دندان
۸۰	نواں مقالہ سلاقات اور زہر ب کے بیان میں	۱۱۵	پانچواں مقالہ ادویہ امراض دہن و علق و صدر و قلب
۸۶	دسواں مقالہ روغنون کے بیان میں	۱۲۰	چھٹھا مقالہ جوف اسفل کی بیماریوں کی دوائیں
۹۲	گیارہواں مقالہ مرہم اور ضمادوں کا بیان	۱۲۸	ساتواں مقالہ درد ہائے مفاصل و عرق النساء وغیرہ
۹۵	سجون اور جوارش وغیرہ کا بیان جو ہر ہر عضو کی بیماری میں		کی دوائیں
	بکار آمد ہیں	۱۲۹	نواں مقالہ باخورہ کی دوائیں
	امراض سر کے متعلق دوائیں	۱۱	بیانہ اور اوزان کا بیان
۹۶	ادویہ متعلق چشم	۱۳۱	حاتمہ از طرف مترجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اندون کتاب مستطاب فاوت انتاب حاوی مطالب طبیه طباوی و حکیم
محرر عوامد معدن فوائد مستند حکما مقبول اطباء اغنی جلد پنجم



بربان اردو ترجمه قدوة ارباب تحقیق وزبدة اصحاب تبحر کیهان مضاربه دالی
مولوی حکیم سید غلام حسنین صاحب مدرستہ اسلامیہ الیقا قشیری لکھنؤ لکھنؤ

طبع مشرقی نوکشمین طبع مشرقی نوکشمین



ہم چاروں کتاب میں پہلے جو تمام ہو چکی ہیں ان میں بیان سے اکثر قواعد نظری اور عملی جو حافظا صحت میں اور بیان ان قواعد عملی سے جو مرض کو دور کر کے صحت کو بھر لاتے ہیں فارغ ہو چکے اور اب وقت آپہنچا کہ ہم کتاب قانون کو پانچویں کتاب پر جو بیان ادویہ مرکبہ میں تصنیف کی گئی ہے ختم کریں تاکہ یہ پانچویں کتاب اصل کتاب قانون کیلئے سمرقند قرار دیں سکے ہو جائے۔ اس پانچویں کتاب کو ہم نے اس طور پر تقسیم کیا ہے کہ اس میں ایک تو مقالہ علمی جس میں ہم قواعد علم ترکیب اصول کی طرف اشارہ کریں گے اور اس مقالہ کے بعد و جلد ہی اس پانچویں کتاب میں تجویز کے پہلے جلد میں ان مرکبات کا بیان ہو چکی ترتیب اور فراہم ہوں میں لحاظ کی گئی ہے۔ اور ایک جملہ ان مرکبہ دو اوقان کے بیان میں ہے جسکا تجربہ ہر ہر مرض میں جدا گانہ ہوا ہے۔ جب ان تینوں قسموں کو اک کتاب کے ہم بیان کر چکیں اس وقت کتاب قانون ختم کر دینے کے مقالہ علمی بیان میں اس بات کے کہ ادویہ مرکبہ کی طرف کیا حاجت ہے چونکہ ہم بعض اوقات کسی مرض کے علاج میں خصوصاً اگر وہ مرض مرکب ہو کوئی ایسی دوا بخدا ادویہ مفردہ کے نہیں پاتے جو معالہ اور صد علاج عرض مرض بطورہ کے ہو اور اگر ایسی دوا مفرد کوئی مل جائے پھر اس پر ہم دوا مرکب کو ترجیح دینگے اور اسی دوا سے مفرد ہی کو اختیار کریں گے۔

بلکہ بعض اوقات ہم دوائے مرکب بھی ایسی نہیں پاتے ہیں جو مقابلہ اسی مرض کی کراے۔ یا اگر دوائے مرکب ایسی ملتی بھی ہے تو ہوا کی حاجت ہوتی ہے کہ اس مرکب کے اجڑے سبب میں سے کسی ایک جز کی قوت زیادہ ہوتی ہے بت ہمارے کام کی تھی اب اس وقت ہر حاجت اس کی ہوتی ہے کہ اس مرکب پر ایک جز سبب ایسا جائے جو اس کی قوت کو قوی کر دے مثلاً باہونہ کہ اس میں قوت تحلیل کی زیادہ ہے اور قوت ضمیر کی کمتری۔ پس تبض کی قوت کسی دوائے سبب قابض سے زیادہ کرنی چاہیے جو باہونہ پر بڑھائی جائے۔ کبھی ہم ایک دوائے مفرد ایسی پاتے ہیں جس میں تنہا کی قوت ہوتی ہے۔ مگر ہر حاجت بقدر سخونت پر اگر نکی ہے اس سے دوا میں سخونت زیادہ ہے اس وقت ہر حاجت یہ ہوگی کہ اس دوائے گرم کے ہمراہ کوئی سرد چیز ملا دیں کہ اس کی گرمی کم ہو جائے۔ یا ہر حاجت سخونت زائد کی ہوتی ہے اور اس میں سخونت کم ہے اس وقت ہم محتاج اسکے ہوتے ہیں کہ اس دوائے ساتھ کوئی دوا سخن اور زیادہ کریں۔ اور کبھی ہر حاجت اس میں دوا کی ہوتی ہے کہ جو چارہ درجہ تک کی گرمی پیدا کرے۔ اور جو دوا ہر حاجت میں چھین تین جز کی گرمی ہوتی ہے اور ایک دوا ایسی ملتی ہے جس میں پانچ جز کی گرمی ہوتی ہے۔ پس ہم ان دونوں کو ملا دیں تاکہ مجموعہ کی گرمی برابر چارہ جز کے ہو جائے مترجم ظاہری نظر میں اس کا

معلوم ہوتا ہے کہ تین جزئی گرمی ملکر برابر آتش جس کے ہونے کا قاعدہ استخراجی خارج کا جو آگے بیان ہوگا وہ ثابت کرتا ہے کہ آتش اجزا کی تقسیم و عدد و ادویہ پر کرنے سے خارجیت چار ہوگا متن کچھ جی جس کے اس کے استعمال کا عیار اقصیٰ ہوتا ہے وہ اثر میں پوری و مطابقت ہمارے خواہش کے ہوتی ہے لیکن کسی اور طرح کی اس میں مضرت بھی ہوتی ہے اس وقت ہمارے حاجت اس کی ہوتی ہے کہ اس دو حصے مفرد کے ساتھ ایک دوسرے مصلح ایسی دوا جو اسکی مضرت کو توڑنے والے اور دور کرنے سے ترجمہ اسی مصلح و دوا کے برعکس ہر ایک بہت قوی شہدہ اور عرض کیا جاتا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ جو دوا مصلح کسی دوا کی ہے وہ فی نفسہ بھی کسی مضرت پر شامل ہے۔ پس اس کے برعکس سے اس دوا کا ضرر دور دور ہو جائیگا مگر اس مصلح دوا میں جو ضرر بھی اسکی اصلاح کیونکر ہوگی۔ وہی صورتیں ہیں ایک تو یہ کہ اس مصلح دوا کی مضرت کی اصلاح وہی دوا سے اول کرے یعنی ہر ایک ان دونوں میں سے دوا کے مصلح ہو یا اس دوا سے مصلح کی اصلاح کیواسطے کوئی تیسری دوا اور بڑھانی چلے اور یہی ضرر کسی قسم کی مضرت رہتی ہے۔ پس لازم آتا ہے کہ ایک دوا کی اصلاح کیواسطے ہمارے دوا میں بڑھائی جائیں اور پھر چھتیاں بطرف جنوبیہ اکثر غیر خصلین کے ذہن میں راسخ ہوتا ہے۔ اسکا جواب اس مقام پر تو ہم اس قدر دیتے ہیں کہ دوا سے مصلح کا ضرر کبھی تو وہی دوا دفع کر دیتی ہے جسکی اصلاح کے واسطے اسکو بہت بڑھا دیا ہے۔ اور کبھی اسکا ضرر ایسا خفیف ہوتا ہے کہ اسکی طرف انصاف نہیں کیا جاتا ہے۔ اور کبھی بعد رفع حاجت کے کسی دوائے فدائی سے یا دیگر ذریعہ سے اسکا تدارک کر لیا جاتا ہے اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جو ضرر اس دوائے مصلح کا ہے بقاعدہ جذبہ الی الخلاف اس سے بھران اس مرض کا ہو جاتا ہے ہر حال طبیب حاذق اپنے مہول اور قواعد سے مضطرب نہیں ہوتا اور نادان ناواقف کا کیا ذکر ہے اسی بدیشہ بہت بلکہ سیکڑوں شہدہ وارد ہو سکتے ہیں۔

متن کچھ دوا جو ہماری حاجت کو کافی ہوتی ہے جو ہمہ اور ناگوار طبیعت ہوتی ہے اس سے قبول نہیں کیا بلکہ ازراہ قی کے دفع کر دیتا ہے۔ پس ہم ایسی دوا بڑھاتے ہیں جو اسکو خوشبودار خوش ذائقہ کرے۔ کبھی کسی دوا کا اثر اور فعل ہمارے موضوع بینہ پر ہونا مطلوب ہوتا ہے اور خوف یہ ہے کہ ہضم اول یا ہضم دوم اس دوا کی قوت کو توڑنے والے لہذا ہم اس کے ہمراہ ایک ایسی دوا کر دیتے ہیں جو اسکی قوت کی حفاظت کرے اور ایسا محفوظ رکھے کہ کسی قسم کا انفعال اس میں نہ وارد ہو بلکہ ہضم کے ضرر کو اس سے باز رکھے تاہم وہ دوا عضو مقصود تک سلامت خواص پہنچ جائے جس طرح انیون کو ادویہ نریاق میں ہم اسی غرض سے دوا

کرتے ہیں۔ کبھی غرض دوسری دوا ملانے سے فقط برقیقت سے یعنی اعانت پہنچائی ہوتی ہے جس طرح زعفران قرص کا فور میں اس غرض سے ملائی جاتی ہے تاکہ قلب تک ضرر کا فور کا اثر پہنچا دے۔ لیکن جب یہ قرص مرکب قلب تک پہنچتا ہے قوت ممیزہ بدنی اپنا فعل شروع کر کے زعفران کو اس مجموعہ سے نکال دیتی ہے اور اس کے فعل حرارت کو باطل کر دیتی ہے۔ اور جو دوا میں برودت کی پیدا کرنے والی اور حرارت کی پہنچانے والی اس قرص میں ہیں ان کا عمل قلب میں کراتی ہیں جس طرح قوت ممیزہ کا فعل اس دوا میں ہوتا ہے۔ جسمین تحلیل اور فیض کی قوت مجمع ہو عام اس کے کہ وہ واقعتی ہو یا کسی شخص نے تباہت صنعت بنائی ہو ایسی دوا میں قوت ممیزہ فعل کرتی ہے کہ فعل تحلیل کو خاص عضواً تک پہنچا کر مادہ کی تحلیل کر دیتی ہے۔ اور دوائے راجح یعنی مادہ کی ہٹانے والی دوا میں وہی قوت ممیزہ یہ فعل کرتی ہے کہ اس دوا کو ایسی تک پہنچاتی ہے جو جن میں سے دوا مدد طرف عضو کے آتا ہے پس مادہ کی آمد کو منع کر دیتی ہے۔ کبھی ارادہ ہمارا یہ ہوتا ہے کہ جس دوا کو ہم استعمال کریں وہ دوا جس گزر گاہ سے ہو کر گزرتی ہے راہ میں بہت کم ٹھہرتی ہے تاکہ یہ دوا عمل اپنا کرے اس مقام پر پہنچتی ہے اور وہ عمل زیادہ بھی ہو بعد اس کے یہ دوا جان پہنچانی ہو جلدی نفوذ کر جائے لہذا ہم اس دوا کو مرکب ایسی دوا کرتے ہیں جو دیر تک ٹھہرتی ہو اس طرح بہت سے ادویہ مفتوحہ کو جو کہ جگر سے بہت بعد نافذ ہو جاتے ہیں ہم ایسی دواؤں کو ملا کر درست کرتے ہیں۔ کبھی حاجت اسکی ہوتی ہے کہ کوئی دوا جگر میں دیر تک ٹھہرے حالانکہ اس دوا میں یہ وصف نہیں ہوتا پس اس کے ساتھ ہم ایسی دوا ملاتے ہیں جو اسکو بطرف جانب مخالف جگر کے جذب کرے۔ مثلاً سولی کا بیج کہ جو بطرف فم معدہ کے جذب کرنے والا ہے اس کے ملانے سے ادویہ جگر میں تجزیہ ہوتا ہے پس تازمانہ پیچہ دوا کو سکون اور رنگ کرنا ضرور ہوتا ہے۔ اتنے زمانہ تک نفع اس دوا کا جگر تک پہنچ جاتا ہے بعد اس کے نفوذ کر جاتی ہے۔ اکثر ایک دوا کو ایسی طبی دوا کا وصول اور نفوذ دوا ہونا میں مشترک ہوتا ہے اور ہماری غرض یہ ہوتی ہے کہ انکی راہ سے وہ دوا گزرے پس اس وقت ہم اس دوا میں ایسا جز ملاتے ہیں جو اس دوا کو ایسے رہتہ پر لپکا جہر اسکا جانا ہمارے مطلوب ہے۔ جیسے ذرا صبح کو ہم ادویہ مددہ مفتوحہ میں اس واسطے ملاتے ہیں تاکہ ان ادویہ کو رگون کی راہ سے ہٹا کر بطرف گردہ اور مثانہ کے ایجا یہ بھی جانا ضرور ہے کہ بہت سی دواؤں کے واسطے ایک معمول اور ایک موقع خاص ہوتا ہے اور کبھی جو موقع خاص اس دوا کے واسطے

ہو اس سے زیادہ دو مقام اور موقع تک اس کا بچانا مقصود ہوتا ہے پس کو حاجت
طرف ایک ایسی دولے کے ہوتی ہے جو اسے اُڑا کر مقام بعید تک پہنچائے۔ اور کبھی
اسی دو کو جس کے لیے ایک موقع خاص ہے، بلکہ حاجت اس کی ہوتی ہے کہ وہ ان تک یہ دو
نہ پہنچے اور اس سے قریب تر مکان پر رک جائے پس بلکہ حاجت اس نے ایسی جز
کی ہوتی ہے جو اس دو کو ٹھہرائے اور اس کی زور و روی موقوف کر دے یہ بھی جانتا
ضرور ہے کہ دولے مجرب بہتر ہے دولے غیر مجرب سے مترجم مجرب دو اسے
یہ مراد نہیں ہے کہ قیاسی قواعد کے مخالف اگر امین افعال و خواص ہوں اس کا بھی
استعمال بہتر ہے بلکہ وہی مجرب و بہتر ہے جو اصول اور قواعد کے بھی مطابق ہو اور تجربہ
میں بھی پوری آجکی ہو اس کے بعد پھر اس دولے مجرب کا مرتبہ ہے جس کی مخالفت اصول
کلیہ سے بہت ہو۔ میری مراد یہ ہے کہ مخالفت اور مطابقت اس دولے مجرب کی
کلیہ سے دونوں ممکن ہوں مثلاً تھوڑی مقدار کی دو ایسا تھوڑے اجزائی دو اب تک
اُس دولے جس کے اجزاء بہت ہوں یا مقدار زیادہ ہو بشرطیکہ ایک غرض اور ایک منفعت
کے واسطے اس دو کا استعمال کیا جائے۔ سبب اس کا کہ تھوڑے اجزا
کی دو اہمیت سے اجزائی دولے بہتر ہے اول کتاب دوم میں بیان ہو چکا ہے۔
اور سبب اس بات کا کہ مجرب دو وغیرہ مجرب سے بہتر ہے یہی کہ جو دو امر مرکب بنائی جاتی ہے
ان کے لیے دو حکم ہیں ایک حکم بنظر اس کے باطن اور اجزائے کے ہوتا ہے اور ایک حکم
اس کی صوت مجموعی کا ہے۔ پس جو دو وغیرہ مجرب بنظر قواعد فن کے ترکیب دیجائے
اس کا فائدہ بنظر اس کے باطن کے تو یقیناً معلوم ہوتا ہے پس۔ اور جو مزاج بنا بعد
ترکیب کے پیدا ہوا ہے اس کا حال قبل تجربہ کے کچھ نہیں معلوم ہوتا کہ آیا وہ دو اس فعل کے واسطے
بنائی گئی ہے اس سے زیادہ یا فعل امین ہے یا زیادہ نہیں ہے یا مزاج ثانی جو اس کا پیدا ہوا
اس کے ناقص اور مخالفت ہے مترجم جو تجربہ ترکیب صناعتی سے بنائی جاتی ہے اس پر جو
مزاج بنایا ہوتا ہے اس کو قبل از تجربہ کے معلوم کر لیا اس پر آج تک علم بشری کو بار بار
نہیں ہوئی سولے صالح تحقیقی تو لے شانہ کے اور کوئی شخص اس کا دعویٰ نہیں کر سکتا
کہ قبل از تجربہ اپنی اختراعی چیز کے خواص و افعال کا حکم قطعی کرے یہ بھی ایک بڑی
دلیل ثبوت صناعتی ہے کہ اس پر کوئی شبہ و شک کسی دہریہ کا آج تک نہیں مل سکا
ہے پس جب ہماری دولے مرکب نو ایجاد کا مزاج ثانی قبل از تجربہ مجہول ہوا اب اس کا
استعمال کرنا بلکہ بشرط موجود ہونے کسی دولے مجرب کے یونانی طب کے اصول کی
وجہ سے کسی طرح جائز نہ ہوگا اسی واسطے شیخ نے لکھا ہے کہ دولے مجرب غیر مجرب
سے بہتر ہے مگر دو اسے مجرب کے دونوں حکم معلوم ہوتے ہیں یعنی جو

بنظر اس کے باطن کے یہ وہ بنظر قیاس اور جو اثر بنظر مزاج ثانی کے ہر وہ برائے تجربہ
معلوم ہوتا ہے اور کبھی دو امر مرکب کا قاعدہ اس کی صورت مزاجی کے نظر سے تجربہ میں
بہت زیادہ ہوتا ہے بہ نسبت اس قاعدہ کے جو اس کے باطن اور اجزائے امین کی
حق کیفیت ترکیب ادویہ کا بیان جانتا چاہیے کہ جو وقت کسی علاج کرے
کو چار حاجتیں پیش آئیں اور کوئی دو واقعاتی ایسی نہ ملے جس سے ان چاروں
حاجتوں میں کار براری ہو سو اس مصنوعی اور ترکیب دی ہوئی دولے کے مثلاً یہ
حاجت ہو کہ کسی کا استفادہ سقمونیا اور تخم خضل اور صبر اور تربسے چار مواد کا
کیا جائے۔ اور ارادہ یہ ہو کہ ان چاروں دو اؤن کو جمع کر لین تاکہ مرکب دو
اعراض اربعہ کے جمع ہو جائے پس دیکھنا چاہیے کہ اگر حاجت طرف ان چار
دو اؤن کے اور ان کے عمل کرنے کے برابر ہیں اور مجموعی یہ چار دو اؤن ہیں
اس وقت جو دو امر مرکب ان چاروں سے بنائی جائے اس میں یہ طریقہ کرنا چاہیے
کہ ہر ایک دولے کی مقدار شربت کا چارم لیکر یہ دولے مرکب بنالینی چاہیے۔
اور اگر حاجت ان چاروں کی طرف برابر ہو بلکہ بسبب کئی بیشی مواد کے بعض طرف
زیادہ حاجت ہو کسی طرف زیادہ اور کسی طرف کم ہو اس وقت حدس صناعتی سے
کام لینا چاہیے اور مقدار حاجت کا اندازہ بقاعدہ اربعہ متناسب کرنا چاہیے
اور جتنی حاجت جس دولے کم بیش ہو اسی کی اور بیشی کو قانون اور قاعدہ تجویز کے
مقدار شربت پر بڑھانا چاہیے اور دو امر مرکب کرنا چاہیے مترجم ہی مثال
خاص میں فرض کر دو کہ غلط صفراوی بہ نسبت اور اخلاط کے دو چند ہے پس سقمونیا
کی مقدار شربت چارم سے دو چند تجویز کیجئے گی اب اگر کم اخلاط گانہ یا قہر کو
برابر ایک ایک کے فرض کریں پس مجموعہ ان کا تین ہوگا اور غلط صفراوی برابر دو
فرض کی ہے پس $2 + 2 = 4$ اب آسان حساب واسطے سمجھانے مستعمل کیے ہیں
کہ سقمونیا کی مقدار شربت دو درجہ یعنی نصف مقدار شربت لیجئے اور باقی تینوں اؤن
میں ہی چارم مقدار شربت لیجئے۔ اسی طرح اگر حاجت استعمال سقمونیا کی ہو مثلاً غلط
صفراوی بہ نسبت اخلاط گانہ کے نصف ہو پس اس صوت میں سقمونیا کی مقدار کا
شربت کا آٹھواں حصہ ملا کر ترکیب دیا جائیگا اور وہ تینوں اجزائے سے ہر ایک
کی چارم مقدار شربت لیجائیگی یہ بھی جانتا ضرور ہے کہ جو دولے منج سے
سود مند مثل تریاق کے ہو اس میں بنظر اس کے باطن اور اجزائے کے بہت سے
اثر و بہت سی قوتیں ہوتی ہیں اور بحسب اس صوت جدید کے جو اس پر بعد
دست کے خمیر لٹھ لٹھ اور مزاج پکڑتے پکڑتے طاری ہوتی ہے وہ آثار و

وہ قوتیں جدا گانہ بنیں نہایت انا اور قوت سبب سے اور تیرہ یا آٹھ ہر
سبب سے انا سے فضل اور اسے ہوتے ہیں اور یہ بات جلیب کہتے ہیں
کہ ترباق کا نفع اس سبب سے ہے کہ اس میں خلیب و اخل ہی ایسا کہ یہ نفع بہت ہے
کہ مرکی بیٹے بول بضم بائے بعد بھی ہی نفع کرتا ہی اس قول کی طرف التفات کرنا
چاہیے بلکہ عمدہ قابل اعتماد کے وہی صحت اس ترباق کی جو بنظر ثبات و تفت
جلیل شان اور نافع برآون پروردگار درست ہو گئی ہو اور بنظر ثبات قدرت
مبین ہو کہ اس صحت کی طرف اور جو چیز اس صحت کے مناسب فعال و افعال
ہی انشاء رحلی اور بیان واضح کر سکین مترجم اگر بہت کوشش کریں اور قیاتی
استقرار کو دخل دین اور دوران اور تردید کو جاری کریں اگر بہت دشواری سے
کوئی بات پیدا ہوگی اور وہ بھی بالکل ظنی جو کسی طرح قابل تسلیم قلب نہیں ہو سکتا
یہ قول متروک ہو لہذا اہل کوی لائق ہی کہ اس بات کا اقرار کریں کہ خالق سبب سے
ہماری ترکیب اجزائے ربانی کے بعد جو صحت اسیر فائز کی ہو وہی صحت سبب سے
اور نافع کی ہر صحت کا علم لکنا یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ مرکبات و دوائیں
دو ابطور عمدہ اور اصل کے ہوتی ہی اگر وہ نکال ڈالی جائے قاعدہ باطل ہو جائیگا
مترجم بیان برعمود اور قاعدہ سے تشبیہ ایک مخروط کی درست بن سکتی جس طرح
مخروط کی عمود کی کمی جس سے مخروط کا قاعدہ بدل جاتا ہی اسی طرح دو اسے
مرکب کے ہونے کے بدلنے سے قاعدہ بدل جائیگا اور اگر عمدہ نکال ڈالا جائے
قاعدہ باطل ہو جائیگا بلکہ صحت مخروطی فاسد ہو جائیگی متن جیسے سانپ کا گوشت
ترباق کا عمدہ ہو اور یا ریح فیقر امین صبر اور یا ریح لوز غازیہ میں خربق عمدہ ہی
مرکب دو آون میں کچھ ایسی دوائیں ہیں جو نکال ڈالنے کے لائق ہوتی ہیں
اور قابل بدل دینے کے اور ان میں کی بیشی بھی ہو سکتی ہو اور کچھ دوائیں ایسی بھی
ہوتی ہیں کہ اگر انکی مقدار بڑھادی جائے ضرر کریں مثلاً اگر ترباق میں بلا درستی
بجلاوان کو ملا دین اور وہ ترباق کو خراب کر دیکھا خصوصاً سانپ کے گوشت کو
بہت خراب کر دیکھا اور اگر ہزار کو زیادہ کریں تو بعض دوائیں ایسی بھی ہیں
کہ انکی زیادتی مضر نہیں ہوتی مثلاً اگر ترباق میں جوز بویا کی مقدار کو ہی بڑھائے
تو وہ شخص مرکب کسی حرم عظیم کا منوگا یہ بھی جاننا ضروری ہے کہ بہت سی چیزیں
ایسی ہوتی ہیں جنکا انجام مفاسد کی طرف ہوتا ہی اور بہت سی ترکیبیں ایسی ہیں کہ
ان سے اثر میں دوائے مرکب کے اور اس کے فعل میں زیادتی ہوتی ہی اور
بہت سی ترکیبیں ایسی ہوتی ہیں کہ جنکے اجزاء مفردات اور مرکبات پر مثال ہوتے ہیں

جیسے ترباق جنکے اجزاء مفردات اور مرکبات میں جو ہر ایک فی نفسہ مرکب ہی
ہو ترباق کا جزو اسے کہ ہر ایک قرص میں سبب اپنے مزاج کے و خاصیت کی
ہر اور مفردات میں ہر ایک کو ہی کہ اکثر ایک دو اور تیسے مرکب بھی مرکب
ہوتی ہی اور اسے ہر جزو کا اثر اچھا ہے دالہ ہی جملہ سبب ان مرکبات کے بیان میں
ترتیب قرار دین میں ہی یہاں مقالہ جملہ اول سے ترباق اور بڑے بڑی
ساحین کے بیان میں
ترباق ناروق یہ ترباق تمام دوائے مرکب میں سے بڑا حیل القدری اور افضل
ہر ایک دوائے مرکب سے ہی سبب اسکے کہ اسکے نافع بہت ہیں خصوصاً
ان ہر ہون کے دفع کرنے میں جو حیوانات مثل سانپ اور بچھو اور دیوانہ
کتے کے کاٹنے سے آدمی وغیرہ کے بدن میں ضرر پیدا کرتا ہی اور جو
زہر کھانے سپینے میں آئیں انکا بھی ترباق ہی اور لمبی اور سوداوی امراض کا
اور انجمن ہون کا اور ریح خبیثہ اور فالج اور سکتہ اور مرگی اور لقوہ اور عرق
اور دھواں اور ضنون کا اور خاص کر جذام اور برص کا۔ قلب میں شجاعت
پیدا کرتا ہی جو اس کو کدورت سے پاک صاف کر دیتا ہی ہر ایک قسم کی شہوت
اور خواہشوں کی تحریک کرتا ہی عمدہ کو قوی کرتا ہی۔ سانس کی آمد و رفت میں
آسانی پیدا کرتا ہی خفقان کو دور کرتا ہی نفث الدم کو بند کر دیتا ہی۔ اکثر مقام
درد گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتا ہی اور جو اور اربول وغیرہ کا گردہ اور شانہ کی
جست سے ہر اسکو فائدہ کرتا ہی بھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہی آنتوں میں جو
قرح ہو گئے ہوں اور صلابات اندرونی جو طحال اور جگر وغیرہ میں ہوں ان کو
سفیدی۔ اور یہ سبب افعال ترباق کے خاص بنظر اس صحت کے ہیں
جو تاج آمیزش سبب سے ترباق کے ہی ترباق بنظر اسی مزاج کے رو
اور عارضہ غریزی کو قوی کرتا ہی سبب طبیعت کو اسی ذریعہ سے اعانت ہوتی ہی
جو سرد یا گرم چیزیں مخالف طبیعت کے بدن میں پیدا ہوں انکا مقابلہ کر کے
انکے ضرر کو ہٹا دے۔ سبب سنخون سے اس ترباق کا نسخہ بہتر وہی ہے
جو نسخہ اصلی حکیم اندرواخص سے منقول ہے اور جسے طبیعت نے بہات کا
قصہ کیا کہ اس نسخہ کو کچھ بڑھائیں یا گھٹائیں حالانکہ انکو ضرورت ایسی نہیں ہے
کہ کسی شے ان پر واجب ہوتی اور نہ کوئی داعی قوی ایسا تھا کہ جو ان کو مہلک
لا تا اگر ان کو آرزو فقط یہ تھی کہ انکا بھی نام دنیا پر ہے اور ایک نشان انکا
اس دو میں ہی پایا جائے جیسا کہ حکیم اندرواخص کا نام و نشان باقی رہا کر رہا

صحیح یعنی کہ لوگ اس شخص کو نصرت کرتے اور جنت پر تجربہ پورا اور فلاح رسالت
 کو چکا تھا اس کو برقرار رکھتے پس شاید یہ نصرت اور کنی مٹی وزن اووی کی جوانی کو
 نے کی ہو اسی سے اس تریاق کو اتنا مفید باقی رہا کہ کھانسی کا تجربہ ہو اٹھا۔
 اور شاید کہ اس تریاق نے اس وزن میں سے جو اندر و باہر سے نچوڑ گیا تھا۔
 اس وقت جو وہ بھنگی ہو چلا وہ تریاق تریاقی۔ اور کہی مٹی لاف زنی اس بات کو
 یہ کہ اس تریاق کی شہادت ہے جس سے ان وزن مخصوص کے یہ خاصیت تریاق
 پیدا کر دی کہ اس میں خور و شراب اور اس کا قول اسی پر رکھ دینا چاہیے۔ یہ تریاق
 کوئی شخص اس بات کو کہہ کہ جو ان مخصوص عناصر میں گھولے۔ کہ کھانا
 وغیرہ کے ہیں ان کے جب کو بھی روٹھیں چاہنا ہی۔ تریاق تریاق کے علی بن اس
 صفت اس میں اس طرح سے جو درمیان لیکن اور جوانی کے ہوتا ہے کہ
 ہو اور شاید کہ جو ان تریاق میں خور و شراب اور اس کا قول اسی پر رکھ دینا چاہیے۔
 تریاق کا بعد یہ صفت یہاں کے ہوتا ہے کہ تریاق کے تریاق اس میں اور
 زیادہ قوت کی اس میں پیدا ہوتی ہے اور زیادہ قوت تریاق میں دس برس کے بعد
 عمر جاتی ہے اگر تریاق گرم ملکوں میں ہو۔ اور اگر سرد ملکوں میں ہو جس برس کے
 بعد تریاق جاتی ہے۔ پھر دس برس میں تریاق اس میں زیادہ قوت تریاق تریاق اس میں
 شروع ہوتا ہے یا تو دس برس کے بعد یا چالیس برس کے بعد۔ بعد اس کے تریاق
 کا اس سے دور ہو جائے تیس برس کے بعد یا ساٹھ برس کے بعد۔ اور بعد اس اثر
 دور ہونے کے پھر تریاق نسل اور جو نون کے ہو جاتا ہے جن کا دھرتیاق سے
 کٹا ہوا ہے۔ جس شخص کو کچھ وغیرہ نے ذہک مارا ہو یا سانس کا ناہود جب کہ
 کہ اس کو تازہ اور قوی تریاق کھلایا جائے۔ اور جن فوار کے واسطے تریاق کے
 کھلائے۔ کہ اوپر لکھا ہے ان میں ضعیف القوت تریاق کھلانا چاہیے۔ اکثر مار
 گزرتا وغیرہ کو تازہ تریاق سے نصف شتال سے لیکر پورے شتال تک کھلانی کی
 حاجت ہوتی ہے بظاہر ان طریقوں کے جن کے ذریعہ سے فرق کیا جاتا ہے کہ تازہ اور
 قوی تریاق کون ہے اور پرانا اور ضعیف اور خراب تریاق کون ہے۔ ایک یہ بھی تریاق
 ہو کہ کسی آدمی کو دوسلے سسل پلائیں اور منتظر رہیں جب دست آنے لگیں اس کو تریاق
 کھلایا جائے اگر دست بند ہو جائیں تو یہ تریاق تازہ اور عین دور نہ خراب ہے بظاہر
 امتحانات کے جو کہ جالبوس نے ذکر کیا ہے کہ تریاق کا ایک یہ بھی امتحان ہے
 کہ ایک مٹی مرغی یا بن مرغی کو نکال کر بن سسلے کہ اس مرغی کا خرچ زیادہ خشک
 ہوتا ہے نسبت اس مرغی کے جو گردن میں پانی جاتی ہے اور مجھے گان ہے کہ

کہ جالبوس کی مراد اس جانور سے کہک نہ تریاق جب یہ مرغی ہاتھ آجائے اس پر سسلے
 اس طائر کو چھوڑیں جس کا نام ہاں ہے کہ وہ اس مرغی کو قریب ہلاکت ہو چکا ہے۔
 یا مراد یہ ہو کہ کوئی ہاں سسلے ہوا م کے اس کے اوپر ہاں کہ وہ اسے دنا کے
 بعد اس مرغی ہو جائے کہ اس مرغی کو تریاق کھلائیں اگر زندہ بچ رہے پس تریاق
 عمدہ ہے۔ ایضا تریاق کا امتحان اس شخص پر کیا جاتا ہے جسے فیون یا شوکران
 کو پھر کھلایا ہو۔ میں جس کو سسلے کہتے ہیں اس کی سمیت دور کرنے میں تریاق کا
 طبع بہت کم ہے اور اگر کسی تو اسی قدر کہ موت کے ٹل جائیں توڑی ہی مملت
 پیدا ہوتی ہے۔ اور شاید کہ دارالکیش کی سمیت میں سب دواؤں سے
 زیادہ تریاق ہی مقدار شربت تریاق کی ہر ایک مرض کے واسطے
 پرانی کھانسی کے واسطے اور درد سینہ اور ذات الخب کے واسطے بوزن
 تریاق پورے پورے پانی کے ہمراہ مارا جائے یا جلاب کے بشرطیکہ ہو۔ لرزہ جو دور
 سے نہ اٹھو اس سے دوا جانا بدن کا جو دورہ سے ہو اور قی کے واسطے ابتدا ان
 دوروں میں ایک تریاق پانی کے ہمراہ یا شراب کے ہمراہ جو تین اوقیہ سے تین اوقیہ
 آٹھ تو لے کے کم نہ ہو اور پھر اوقیہ سے تیرہ تو لے سے زیادہ نہ ہو۔ اور جس شخص کو
 قحط کا درد ہو اور جس کے معدہ میں نفخ ہو یا مروڑہ ہو اس کو بقدر ایک تریاق کے
 مارا جائے یا جلاب ملا کر دینا چاہیے اور جلاب کا نسخہ آگے معلوم ہوگا۔ اور جو کھوٹ
 اشتہا کا مرض ہو اسے بھی پانی یا شراب میں دینا چاہیے شراب کا بیان بھی آگے
 آتا ہے۔ اور جو کھویرقان کا مرض ہو اس کو ایک تریاق اسارون میں دینا چاہیے۔
 ہفتہ کے مرض میں یا تو قبل طعام کے بقدر ایک تریاق کے تریاق کھلایا جائے
 یا پھر اوقیہ پورے پورے پانی کے ہوسر کہ پانی ملا ہو تریاق کھلا کر پلانا چاہیے۔
 جس شخص کو نفث الدم کا مرض چند روز سے عارض ہو ہو ایک شتال تک تریاق کے
 پانی ملا کر اس کو دینا چاہیے اور اگر اس مرض کو زمانہ دراز گزر چکا ہو ہی مقدار سسلے
 کے جو شاذہ میں صبح اور شام پلانا چاہیے۔ اور جس شخص کو انقطاع صوت کا مرض ہو
 اس کو بقدر ایک یا قلاط کے مارا جائے یا پھر گورن میں چاہیے یا سسلے میں زبان کے
 نیچے رکھے رہے۔ آنتوں کے قرح میں اور اس سال غنی میں آب ساق کے
 ساتھ دینا چاہیے۔ جنہی النفس اور دے کے مرض میں عبرا کھینچنے کے چکے
 مقدار ایک اوقیہ کے ہوسر کہ پانی کے واسطے اس کا فروغ کیا جاتا ہے بعد اس کے
 یا شتال سے لیکر نصف شتال تک پانی یا کھینچنے کے ہمراہ کھلایا جائے اسی طرح
 اور سردی و تھنہ میں بعد اس کے یہ بھی معلوم ہو کہ تریاق کردہ اور شان کی بھری کو بڑھ کر

جسہ ہر واحد واو تولد سطوح و دس سو او و تولد فطر سالیون اور بنجم کرفس کو ہی
ماقدونی ہر سو او و تولد صعلک صعلطن بنجیل و خمسہ اوراق ہر واحد سو او و تولد
کھ فیطس لینے لکروند اڈیرہ تولد یہ سالیون اڈیرہ تولد ہونے ریشہ والا ڈیرہ تولد اڈیرہ تولد
ماروین اور اس سے مراد سنبل رومی ہر واحد تولد گل مخوم ہر واحد تولد فوسنے
جھال گری اور ہندی ہر واحد ڈیرہ تولد برگ سافج ہندی جسکو تیز پات کہتے ہیں
ڈیرہ تولد سبز پنگری جلی ہوی ڈیرہ تولد خطیانا رومی جسکو پکان یہ کہتے ہیں ڈیرہ تولد
انیون ڈیرہ تولد عصارہ اوقا قتیلد اس ڈیرہ تولد حب لبان ڈیرہ تولد صغ عنق ڈیرہ تولد
تخم رازیانہ ڈیرہ تولد قرد مانا جسکو کرد یا دشتی بھی کہتے ہیں ڈیرہ تولد سیالیوس لینے
کاشم رومی ڈیرہ تولد قاقیہ ڈیرہ تولد سپید الم اور ہوا رفیقون ہر واحد ڈیرہ تولد اجون
ڈیرہ تولد جندبیر ترنواشہ زراوند طویل نواشہ و قوجو صحرای گاجر کانیج ہر نواشہ
قصر الیون نواشہ جاشیر نواشہ قطور یون و قیق نواشہ بارزدوی قشر جسکو
بیر و زو کہتے ہیں نواشہ بنانے کی وہی ترکیب ہر جھٹنے اور بر بیان کی ہر کھٹنے
اور جھانٹنے اور شند ملنے کی دانند علم صفت است اص افاعی لینے
سایون سے جو قرص بنایا جاتا ہے اسکا نسخہ سانیون کو ہر وقت تمام ہونے
فضل بیج اور آمد فضل گرما کے پکھن جیسے ہماری ملکون میں مہاکہ کاسنیہ اور
اگر فضل بیج میں سردی رہی ہو پانیون کے پکھٹنے کو اسقدر ٹالیں کہ ابتدا
کھون کی آجائے سانپ کی وہی قسم پکھنی چاہیے جسکے پھن چوڑے ہوں
اور چھٹے خصوصاً گردن کے پاس اور گردن میں انگلی بہت تلی ہون دم بوجہ
کچھ سال کے گرگی ہو اور چھٹے میں گھاس وغیرہ پر جو چلے لکیر بجائے جلد کی
او از سے اسکے سناٹا پیدا ہوا اور ہر ایک سانپ اس قابل نہیں ہے کہ اس
قرص میں داخل کیا جائے بلکہ جکار رنگ اشقر ہونے لیکن اور اس کے
سانپ میں بھی مادہ بکار آمدی نہ سے کام نہیں نکلتا۔ نہ اور مادہ کی پہچان ہر
کہ نتیجے اور ہر کی دونوں بازہون میں دانستے اگر ایک ہی دانست ہو تو وہ
ترہ اور مادہ کے ایک سے زیادہ ہر ایک بازہ میں دانست ہوتے ہیں جب تک
کہ جس سانپ کا نام تقریری اور جلد چارم میں اسی کتاب کی اسکا حلیہ بخوبی لکھ دیا
اس سانپ کے اور جس پر لکیریں پڑی ہوں اور گندہ دار جو اس سے اور سیا
چیتون کے سانپ سے جو پیدی مال ہوں پر ہر کرنا چاہیے جو سانپ
ہو کہ زمین شور میں رہتا ہو یا مانے اور نرون کے کنارے کا خواہ دریائون کے
کراسے کا مولو سکون پکھنا چاہیے اور نہ اس سانپ کو جسکی کمال میں نقش نگار ہوں

جیسے ہمارے ہندوستان میں جیت موتی ہر چکی کھان۔ سے تلوار کے پستکے
بنائے جلتے ہیں اسلئے کہ ایسے خوش رنگ جلد کے سانپ ہیں وہ سانپ بھی تانک
جسکا بلوطیہ نام ہے جس میں جراثیم زیادہ ہو اور اسکے استعمال سے پیاس زیادہ
لگتی ہے۔ بلکہ ایسے مقام کا سانپ پکڑا جائے جو تراد سے دور ہو اور جس نے
کی کہ حرکت میں ضعف ہو وہ بھی نہ پکڑنا چاہیے بلکہ وہی پکڑنا چاہیے جو بہرعت صلیا ہو
اور چھٹے وقت سراٹھا کر چلے اور اسقدر اٹھائے کہ پھن کٹر ہو بلکہ نہ بند
پکھٹنے کے سانپ کو بحال خود بخود رانا چاہیے اور سب طامکان چار چار
انگل اسکے سر اور دم کو کاٹ ڈالنا چاہیے۔ پیسہ اور دم کو پشت کی طرف سے چار
ناپ کر کاٹیں پھر اگر بعد کاٹنے کے بہت ماحون لے سکے ہوں سے جاری ہو
اور میر تک تڑپا کرے اور موت اس پر دیر میں واقع ہو بھی سانپ تار اور پیسہ
ہی اور اگر کاٹنے کے بعد خون تھوڑا نکلا اور تھپن بھی کم ہو اور حلیہ بھی مر جائے
ایسا سانپ خراب ہوتا ہے یہ بھی اسکی علامات میں سے ہے کہ بحالت حیات حرکت
جلد کرتا ہو اور نگاہ سے اسکے جراثیم پیدا ہوا اور جو چیز اسکے سامنے آوے اُس پر
چھٹتا ہو مخرج نقل براز اسکے دم کے سر سے پڑے۔ جب سر اور دم کاٹنے
کے بعد سانپ مرتبے اسکے پیٹ کی آلائش اور اوجہ وغیرہ منکھلا لیں
خصوصاً اسکے پیٹے کو ضرور دھو کر بن اور نمک اور پانی سے خوب دھوئیں
بعد اسکے نمک اور پانی میں اسکو پکا میں اور اگر پانی میں سویا بھی ملا لیں کہ نہ سمنا لے نہ
اور پکانے میں ایسا اسکو مہر کر دین اور گلاب الین کہ اسکے گوشت کا ہڈی سے
انگ کر لینا آسان ہو بعد اسکے گوشت سے ہڈیاں جگر کسی باون میں دھوئے
نرم نرم کوٹن طبیب لوگ وصیت کرتے ہیں اس شخص کو جو اسکے کھٹنے کا قصد
کرے روغن لبان کا ماس لے لے اور انگلیوں کے سروں پر بھی روغن
لبان کو لگا دے جب خوب کٹ جائے اس میں کھک جو بار نسخہ ہا سے
مختلفہ کے ملائے گا جو حکیم اندر و ماض کے نسخہ میں ہے اسیر کسی دوسری
چیز کو اختیار نہ کرنا چاہیے بعد اسکے پتلے پتلے نازک قرص بنا کر سایہ بن چنگ
کرین اور محفوظ مقام پر رکھ چھوڑیں اور جب ہی کہ ان ٹیکوں پر دھوپ کسی وقت
نہ پڑنے پائے نہ سوکھنے پائے پہلے نہ بعد سوکھنے کے اسلئے کہ دھوپ
کے پڑنے سے وہ قوت جمل جاتی ہے جو سانپ کے گوشت میں ہونم شیر
کا مقابلہ کرتی ہے اور ان سوم کا جو کھانے پینے میں آتی ہیں صفت اقرار
اسکیل یعنی طریقہ بنانے قرص پیا شدہ کی کا جسکو کاندہ کہتے ہیں تازہ

پاکر دیتی ہو ورنی ہو اور بہت بڑی نوبہنی چاہیے اور اس پر کل حکمت منی سے کی جائے
بلکہ خیر کو بچائے منی کے اس پر لگانا چاہیے اور کسی دیگر میں یا تون میں اس کو اتنا
پکائیں کہ خوب پک جائے جس تون میں پکائیں وہ خوب گرم ہو گیا ہو اور اس کی اکثر
کمال ڈالی گئی ہو یا تون کے اوپر کے مقامات میں جان رونی لگی جاتی ہو
پکائیں اور جب تون وغیرہ سے نکال لیں جب قدر اسکے اندر نرم ہو گیا ہو اس کو تون
اور نرم نرم ہونے اور نئے شرکاء آنا لائیں لیکن حکیم اندر وہ جس ایک حصہ میں اقبل کے
و حصہ آتا تھا اور سولے اس حکیم کے اور لوگ ہوزن آتا ملاتے ہیں جب
اقبل میں شرکاء آتاں چکے اسکے پتلے پتلے قرص بنانے چاہیے اور قرص بنانے
وقت اپنے ہاتھ میں روغن گل مل لیں اور خشک کر کے انکو مثل اقرص نفاعی کے
بھٹاٹ رکھیں نسخہ اقرص اندر جو رن پوسٹ بخ و ارشیشان
سوا و تولہ چراتہ اور قسط عود بلسان اسارون وینے ریشہ والا اور حاما مصطکی
اور امارق وینے اقوان سپیدہ اور مجببہ ہر واحد سوا و تولہ شگوفہ ازخراشہ
سات تولہ راوند سلیمہ و اپچینی ہر واحد ساڑھے سات تولہ مرکی نو تولہ سنبل ہندی
چوتولہ سانچ چھ تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ بک کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور تھرا
ریحانی کنہ قابل بھلاوت سے گوندہ کر قرص بنائیں اور سایہ میں خشک کریں پھر
قرص نفاعی کو بھٹاٹ رکھا دی اس کو بھی رکھیں دوسرا نسخہ اسی قسم کا
شیشان کی لکڑی اور چراتہ اور قسط اسارون عود بلسان حاما و مولہ اور کشہ
اور مجببہ اور اقوان ہر ایک پونے سات تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ سنبل ہندی
اور سانچ ساڑھے چار تولہ مرکی نو تولہ بک کوٹ کر قرص بنائیں اسی ترکیب سے جو
پہلے نسخہ میں لکھا گیا ہے تیسرا نسخہ اسی قسم کا اصطلاحات وینے و زعفران
سوا و تولہ شگوفہ ازخراشہ چار تولہ چراتہ سوا و تولہ مجببہ سوا و تولہ اسارون
سوا و تولہ عود بلسان سوا و تولہ واپچینی نو تولہ حاما نو تولہ سلیمہ سوا و تولہ
امراق اور اقوان سپیدہ ہر واحد سات تولہ سنبل ہندی ساڑھے چار تولہ
جصدہ سوا و تولہ مرکی نو تولہ مصطکی سوا و تولہ زعفران ساڑھے چار تولہ ان
دواؤں کو کوٹ میں کر شراب صاف میں ملا کر قرص بنا کر گرن جیسا پہلے بیان
کیا ہے اور بھٹاٹ رکھ چھوڑیں شرود و بطوس یہ ایک ہون جو حکیم
شرود و بطوس نے بنایا تھا جو ایک حکیم طبل اللہ رگزار دی اور اپنے ہی نام پر
سجھان کا نام رکھا ہے اس معجون کو اس حکیم نے انہیں دواؤں سے مرکب کیا ہے
جسکا تجربہ زہرون پر کیا تھا خصوصاً اور امراض پر تاکہ یہ معجون موم اور امراض

صفت کا جامع ہو شاید کہ ہر اسے زمانہ میں ترباق ہی معجون ہو پھر بہت حکیم مذکور
کو سانچ کے گوشت کے صفت پر لگای ہوئی اور چند چیزیں بھی اس کو نافع معلوم
ہوئیں شرود و بطوس نے قرص نفاعی وغیرہ کو بڑھا دیا اور تھوڑا سا تغیری منی کا
اس معجون میں کر دیا پس یہ معجون ترباق کبیر ہو گیا اور ترباق کبیر شرود و بطوس
سے زیادہ فقط ایک ہی چیز میں نفع کرتا ہے اور وہ سانچ کی سمیت کا فائدہ ہے
اور باتون میں شرود و بطوس ترباق کبیر کے کچھ مقدار کم نہیں ہے جس کی کافور
ہو سکے بلکہ شرود و بطوس ترباق کبیر سے اکثر نافع میں زیادہ ہے اور اس کا فائدہ ہے
ہی اور ہم اپنے کلام میں تطویل ان منافع کی بیان سے نہیں کرتے بلکہ کہ
وہ وہی ہیں جو ترباق کبیر کے ذیل میں مذکور ہو چکے مقدار شربت شرود و بطوس کے
ترباق کبیر سے کسی قدر زیادہ ہے صفت معجون شرود و بطوس کی ہاں اس
نسخہ کے حکم جمہور اطباء نے لکھا ہے نسخہ زعفران مرکی غاریقون و زنجبیل و اپچینی کبیر
ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سفیل الطیب کنڑا سفیس جو حرقہ بالی ہے اور اجودہ
عود بلسان اسطوخودوس سیالیوس قسط لکڑی ونداب و زہرہ نیاسب وہ عکال بطور
والفضل عصارہ بیتہ تیس جذبہ تیرا لاتین اور وہ سانچ ہندی ہے اور سیدہ جابر
ہر ایک سوا و تولہ سلیمہ یعنی تھفلل سپیدہ یا ہونجیان جصدہ بکوفارسی میں عجبہ تیرا
سفورہ یون دو قہینے خم گڑ صحرای الکلیل اللک خطبہ اما بکوفارسی میں عجبہ تیرا
روغن بلسان اقرص یونیون اور مثل یعنی گوگل ہر ایک دو تولہ چار رتی سداب
سیسے تلی سات ماشہ اشق سنبل رومی اور مصطکی صغ عربی فطر اسالیون فردا ما تخم
رازیانہ ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے انیسویں تری
اور پونے ریشہ والا سلیمہ اسارون ہر ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے
ہے انیسویں گسرخ و قسطافن ہر ایک پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
کے ہے جمعہ افاقیانہ و تھقور کی اور تخم ہونجیان سفیل ہر ایک ساڑھے چار درہم جو
برابر ایک تولہ پونے چار ماشہ کے ہے شراب ریحانی شہد کف گرفتہ بقدر کفایت
بھگونے والی چیزوں کو شراب میں بھگونے اور شہد ملا کر بھٹاٹ رکھ چھوڑ
اور بعد چھیننے کے اشمال کرے مقدار شربت ایک بندہ ہے جو برابر ازخراشہ مرکی
کد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ و اپچینی قتل ازرق انظار الطیب جکھ کھنے پر
سنبل رومی کے ہے اور بد رتہ میں سب سے کچھ چیز مناسب ہو اس نسخہ میں چند دوا
ایسی ہیں کہ جالیوس کے نسخہ میں وہ نہیں ہیں اور یہ تیرا واپچینی غاریقون
سورجیان سداب خشک اشق و قسطافن اسارون کبیر اسطوخودوس سیالیوس

تزیان کا بیان

نسخہ نمبر ۱۰
 درون تین تولہ ساٹھ چار ماشہ نیون سواد و تولہ نوخر ساٹھ چار تولہ کان
 و داؤن کو جس جھان کر جو داؤاقل جگہ نے کے ہی کونکر اصنافیہ الجوبہ
 میں جگہ میں جگہ نام اصل رکھا گیا ہی یا شراب جموری میں یا شراب شاتین یا
 موزکلاں کے یا شہد فیذ میں جگہ درین اور شد کا کف کا کر بقدر حاجت ملا کر پین
 یا کر کرین اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھ چھوڑ دین اور مثل تزیان کیہ کے ہکا ہی تزیان
 کیا جاتا ہی۔ اور بعض طبیب اس تزیان میں اسحق بھی داخل
 کرتے ہیں اور بعض طبیب اسحق کا ملانا تجویز نہیں کرتے
 اسلئے کہ اسحق معدہ کو مضرب و سر اسحق جو تریا اور عذرہ سے منقول ہی
 حامام کی ہر ایک پذرہ اوقیہ جو چودہ تولہ چھ ستر ہو اقرقر حاسات تولہ پزیر کی
 اور سو اگیارہ تولہ سیلینہ یعنی ستر ہینقیس تولہ ایک ماشہ سات رتی لبنی اٹھارہ تولہ
 تین ماشہ پانچ رتی اور دو تو چار تولہ و ماشہ پانچ رتی زعفران ہینقیس تولہ تین ماشہ
 سات رتی فطر اسالیون تین تولہ چار ماشہ چھ رتی پنج بقضہ سات تولہ تین رتی تخم
 رازیانہ مثل ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ لبان جو مقل پونے سات ماشہ کیرا
 سائیس تولہ ساٹھ چار ماشہ اور فوفی فطید اس آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ تخم پانچ ستر
 ساٹھ چار ماشہ تخم شبت کدالہ کی اور زرد جو ہر ایک تولہ ماشہ بزر پانچ کپ
 رطل یعنی پونے چوبیس تولہ تخم شش ساتھ ساتیس تولہ سنبل لطیب
 جو میں تولہ پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولہ پونے چار ماشہ ساق آٹھ
 تولہ سو پانچ ماشہ نیون اور اسارون اور قردمانا ہر ایک سو اگیارہ تولہ
 افیون چھ تولہ چھ رتی افیون چھ تولہ چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولہ چھ رتی گلسر
 سو اگیارہ تولہ سافج ہندی حب لبان آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ بلاد یعنی
 بھلا نوان چھ تولہ چھ رتی لک مشول بارہ تولہ پونے دو ماشہ وادی پونے دو تولہ
 موسینے رشہ والا چار تولہ پونے سات ماشہ سنبل اقرطیہ جو میں تولہ پونے
 سات ماشہ کہیت سو اگیارہ تولہ مایا را وندینی فسط تلخ ڈیڑھ تولہ برگ انج
 بارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ اقرص اندروخون ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن لبان تولہ
 ساٹھ سات ماشہ عصارہ قیوم جو میں تولہ خولجان ائیس تولہ سو آٹھ ماشہ
 حنظل کی سولہ تولہ ساٹھ دس ماشہ قرصل چودہ تولہ چھ رتی شد بقضہ حاش
 صفت اقرص اندروخون جو اس نسخہ میں استعمال ہو باونہ
 سرج باونہ سپید مرکی انیسون اسارون آٹھ چار ماشہ عود لبان جیٹا
 برابر وزن میں لیکر کٹ جھان کر شراب صافی جید الجوبہ ہر محمول کتبہ ہو

نسخہ نمبر ۱۰
 درون تین تولہ ساٹھ چار ماشہ نیون سواد و تولہ نوخر ساٹھ چار تولہ کان
 و داؤن کو جس جھان کر جو داؤاقل جگہ نے کے ہی کونکر اصنافیہ الجوبہ
 میں جگہ میں جگہ نام اصل رکھا گیا ہی یا شراب جموری میں یا شراب شاتین یا
 موزکلاں کے یا شہد فیذ میں جگہ درین اور شد کا کف کا کر بقدر حاجت ملا کر پین
 یا کر کرین اور کسی برتن میں اٹھا کر رکھ چھوڑ دین اور مثل تزیان کیہ کے ہکا ہی تزیان
 کیا جاتا ہی۔ اور بعض طبیب اس تزیان میں اسحق بھی داخل
 کرتے ہیں اور بعض طبیب اسحق کا ملانا تجویز نہیں کرتے
 اسلئے کہ اسحق معدہ کو مضرب و سر اسحق جو تریا اور عذرہ سے منقول ہی
 حامام کی ہر ایک پذرہ اوقیہ جو چودہ تولہ چھ ستر ہو اقرقر حاسات تولہ پزیر کی
 اور سو اگیارہ تولہ سیلینہ یعنی ستر ہینقیس تولہ ایک ماشہ سات رتی لبنی اٹھارہ تولہ
 تین ماشہ پانچ رتی اور دو تو چار تولہ و ماشہ پانچ رتی زعفران ہینقیس تولہ تین ماشہ
 سات رتی فطر اسالیون تین تولہ چار ماشہ چھ رتی پنج بقضہ سات تولہ تین رتی تخم
 رازیانہ مثل ہر ایک ایک تولہ پونے چار ماشہ لبان جو مقل پونے سات ماشہ کیرا
 سائیس تولہ ساٹھ چار ماشہ اور فوفی فطید اس آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ تخم پانچ ستر
 ساٹھ چار ماشہ تخم شبت کدالہ کی اور زرد جو ہر ایک تولہ ماشہ بزر پانچ کپ
 رطل یعنی پونے چوبیس تولہ تخم شش ساتھ ساتیس تولہ سنبل لطیب
 جو میں تولہ پونے دو ماشہ سداب خشک تین تولہ پونے چار ماشہ ساق آٹھ
 تولہ سو پانچ ماشہ نیون اور اسارون اور قردمانا ہر ایک سو اگیارہ تولہ
 افیون چھ تولہ چھ رتی افیون چھ تولہ چھ رتی فلفل سیاہ چھ تولہ چھ رتی گلسر
 سو اگیارہ تولہ سافج ہندی حب لبان آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ بلاد یعنی
 بھلا نوان چھ تولہ چھ رتی لک مشول بارہ تولہ پونے دو ماشہ وادی پونے دو تولہ
 موسینے رشہ والا چار تولہ پونے سات ماشہ سنبل اقرطیہ جو میں تولہ پونے
 سات ماشہ کہیت سو اگیارہ تولہ مایا را وندینی فسط تلخ ڈیڑھ تولہ برگ انج
 بارہ تولہ ڈیڑھ ماشہ اقرص اندروخون ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ روغن لبان تولہ
 ساٹھ سات ماشہ عصارہ قیوم جو میں تولہ خولجان ائیس تولہ سو آٹھ ماشہ
 حنظل کی سولہ تولہ ساٹھ دس ماشہ قرصل چودہ تولہ چھ رتی شد بقضہ حاش
 صفت اقرص اندروخون جو اس نسخہ میں استعمال ہو باونہ
 سرج باونہ سپید مرکی انیسون اسارون آٹھ چار ماشہ عود لبان جیٹا
 برابر وزن میں لیکر کٹ جھان کر شراب صافی جید الجوبہ ہر محمول کتبہ ہو

جیٹا

ایا شراب شلت پانیزد سب بکھان اور شمدین ملا کرتین دن برابر رہنے دین اور ہر روز ایک تہ ہلاو یا کرین اور اگر جو خشک ہونے کے حاجت پڑے کوئی شہر یا بنگلہ انھیں شہر ابون کے بڑھادین بعد اسکے ایک ایک قرص ساڑھے چار ماہ کا بنا دین اور سایہ میں خشک کرین شہر جہم تجربہ سے دریافت ہوا کہ گولی یا قرص وغیرہ بیک خشک ہونے کے پانچواں حصہ گھٹ جاتا ہے پس عام قاعدہ یوں لکھا جی کہ گولی یا قرص کا جو وزن لکھتے ہیں اس سے مراد وہی وزن ہوتا ہے جو بیک خشک ہو جانے کے باقی ہے اور اس مثال میں اگر ہم جانیں کہ یہ قرص بیک خشکی کے پورے ایک مثال باقی ہے تو ایک مثال کا پانچواں حصہ یعنی تین مثال رتی ایک مثال سے زیادہ قرص بنائینگے۔ یعنی پانچ ماشہ تین رتی کا قرص بیک خشک ہونے کے ساڑھے چار ماشہ رہیگا لیکن چونکہ دو اساز کو فن کیا میں ہر مداخلت نہیں ہوتی بلکہ ہمارے زمانہ کے اکثر اطباء موجودین بھی اس فن سے نے بہرہ ہورہے ہیں تو ایسا قوام قرص یا گولی کا جو بیک خشک ہونے کے پورے پانچواں حصہ کم ہو اسے سنا بہت و شوار ہے لہذا واسطے سہولت کارروائی کے اب یہ طریقہ اختیار کیا گیا ہے کہ قرص اور گولی کو بیک خشک ہونے کے وزن کرتے ہیں اگر کم ہوئے تو دوسری گولی سے توڑ کر سکو پورا کر کے اور اگر زیادہ ہوئے تو اتنی زیادتی اتین سے نکال کر استعمال کرتے ہیں نان پز لوگ جو روٹی پکاتے ہیں ان کو البتہ بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ دس سیر آٹا بعد گوندھنے کے کتنا ہو جاتا ہے اور دس سیر آٹے کی روٹی بعد تیار کی کے کتنے وزن کی ہوتی ہے ہم اپنے کم شقی پر مفسوس کرتے ہیں کہ حکیم کمال کر اور ضروری مسائل فن کیا سے بالکل نا بلدین مگر یہ ترباق و فکر جبکہ حکیم غرہ نے بنایا تھا اور یہ ترباق ہنر خلیفہ اور جانشین ترباق فاروق کے تمام خواص میں ہوا لہذا علم ترباق الاربعہ چونکہ یہ ترباق چاروں حصوں سے مرکب ہے لہذا اسکو ترباق الاربعہ کہتے ہیں نسخہ خطا نامہ روحی الہی زرا وند طویل مرکی چاروں اجزا کو برابر کوٹ جہاں کہ شمد کا کٹ نکالو گا قوام درست کریں شمد کا وزن وہی ہو جبکہ کافی ہو مقدار شربت الہی ساڑھے چار ماشہ آب گرم کے بموزن یہ بھی کہا گیا ہے کہ بعض طبیب بجائے مرکی کے قسط طح داخل کرتے ہیں۔ کہ اسے بعض نسخوں میں اس ترباق کے ایک جز زعفران کی بھی یاد دینی پائی ہے۔ یہ ترباق چارہ دو اؤن سے مرکب ہے چھو کے ڈمک مارنے اور کڑی کے چھانے اور سرد امراض کے فائدہ کرتا ہے

سو تیر اور اسکو مخلص اکبر کہتے ہیں یعنی بڑا نجات دینے والا اور بڑی بیماریوں خلاصی کرانے والا۔ یہ دو اجابت منفعت ہی مرکی اور دوا سے کھد مٹی اور پرانہ اور سرد اور عرشہ کو فائدہ کرتی ہے اور مادہ کو انکم کی طرف کھینچنے سے رکتی ہے کبھی انکھوں کے کھلوانے اور قرح کیلنے کے بعد اسکو بطور سریر کے لکھتے ہیں پس دوبارہ پانی اترنے کو منع کرتی ہے انکم میں ہر ایک آفت رسی کش کرتی ہے اور اس کے انقطاع یعنی کھانے کو اور فالج اور دوسو اس دانتوں کے درد انکم کے درد پیچھے اور سینہ اور ہلوا اور شہر اسین یعنی کولے کی بیون کے درد کو پلا سے فائدہ کرتی ہے ہر اہ شمد کے اور خون کے آمد کو بند کرتی ہے جب آب باتنک اور عصارہ صی المرائی کے ساتھ پلائی جائے اور سیدہ کی ریح کو اور سیدہ کے قسام درد کو اور یرقان کو فائدہ کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے فکر کو برطرف کرتی ہے و کار کو بند کرتی ہے قرح مثانہ اور امراض اسکا کو اور مرثوہ جو آنتوں میں ہوتا ہے شفا دیتی ہے اور آنتوں کے درد اور مثال کے ورم میں اسکا تھنہ کیا جاتا گردہ اور مثانہ کے فضول کو بذریعہ اور ارشکال دیتی ہے نہ کہیر یعنی آلات مردی کو قوی کرتی ہے اور جب ان پر طلا کی جائے شہوت کو برکھیتہ کرتی ہے درد ہاے مفصل اور نفرس اور شنج کو قطع کرتی ہے و ذک مارنے دے جانوروں کے زہر سے اور کھانے پینے میں جو زہر آئیں ان کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسے یعنی اوو یہ مفروضہ جو اس دو اتین میں وہ یہ بین تیج اور اخبر ایک چار تولہ چار ماشہ پانچ رتی جذب پستری فطر سالیون جو تخم کرنس کو ہی ہے ہر ایک پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرنس پانچ تولہ سات ماشہ پانچ رتی سیالیوس ساڑھے چار ماشہ قسط دار صینی اقراص اور دوسو مار اور سیدہ ساکھ اور اسارون ہر ایک دو تولہ بیون سواتین تولہ فلفل سپید ساڑھے چار تولہ فلفل ڈیزہ تولہ ہنل الطیب ڈیزہ تولہ کھایا زعفران ہر ایک ڈیزہ تولہ افیون پونے چار تولہ ان سب دو اؤن کو اگر نہ ہیں کر چھان لین اور شمد کا کٹ نکال کر نمون طیار کرین اور کسی برتن میں بحفاظت رکھ چھوڑین اور چھ مہینے کے بعد بروقت حاجت استعمال کریں صفت اقراص اور دوسو مخلص اکبر میں داخل ہیں حامد اور شیشا نشا چار ماشہ قرض سپید اجا ات ہر ایک ایک تولہ ڈیزہ ماشہ دار صینی مصطکی زعفران ہر ایک دو تولہ تین ماشہ مجیہ ساڑھے چار ماشہ ہنل الطیب سافج ہندی ہر ایک دو تولہ ساڑھے سات ماشہ مرکی دو تولہ تین ماشہ ان سب دو اؤن کو تیس چھان کر شراب صاف کے ذریعہ سے چھوٹے چھوٹے قرص بنا دین یا

قرص کا وزن کم سے کم ساتہ چار ماشہ ہو اور سایہ میں خشک کر کے استعمال کریں
بزرگ وارو وہ دو انچل او یہ اہل عجم کے ہی جکا نفع بہت بڑا ہی اور سید
اطبا کے فائدہ بھی بڑا یہ خلویا اور تریاق اور غلیظہ کے ہی اور شفت اہل قلوب
میں بہت زیادہ ہے اجزاء کے زعفران بزر ایچ سفید ہر ایک شے تین تولہ سات
چار ماشہ انیون اور افربون ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ اور بنبل اور لبنی ہر ایک
چھ تولہ ایک ماشہ سانچ ہندی قرنفل ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ فلفل سپید سات
مروارید تاسفہ نو شاد و تخم سداب صحرائی شک اور کا فور الابی کلان و اچنی تیر
ہر ایک تین ماشہ قطہ دو تولہ چار ماشہ تخم حمرل یعنی اسپند اور عاقر قرحہ و قرظ
ایک تولہ دو ماشہ سبکج ہندید سترجا و شیر ہر ایک سات ماشہ زرا بانا و بیضی
نرگور اور درونج عقربی روغن بلبان ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور چرخہ سربا
اور پاپر سے خط میں ہر آئین مرلی ایک تولہ دو ماشہ اور کا فور ایک تولہ دو ماشہ
لکھا ہوا ہر خشک دو اون کو کوٹ کر چھان لین اور گلی و آئین اس میں چھوڑو
ان کو طلائ نام شراب میں جسکو جوش ویدیا ہو جگوین بعد اسکے سب کو پکا کر کے
شد بقدر حاجت ملا کر چھ مہینے تک رہنے دیں کہ مزاج پکڑ جائے مقدار شربت
ایک بقدر ایک جلوزہ کے جو برابر ہو بلکرم بانی کے ہمراہ بھون فلا سفہ
اور اسکا مادہ حیات بھی تمام ہی یہ بھون فضول یعنی کو مفید و مقوی
نفس ہو اور مفرج ہی ہضم کو بہت زیادتی کرتی ہے اشتہا بڑھاتی ہے اور ذکا
کو کھول دیتی ہے اسکے کھانے سے گویا جوانی واپس آتی ہے اور یاد دہی کی
قوت اور ذکاوت اور عقل اور قوت بانی پیدا کرتی ہے اور اورہ یعنی آت لکھو
دور کرتی ہے سسل بول کو قطع کرتی ہے ریح میں سکون پیدا کرتی ہے سنی کو بڑھاتی ہے
آندہ ذکر کو قوی کرتی ہے سورس کی رخیں اگر پھول گئی ہوں انکو درست کر دیتی
ہے و انتون کو مضبوط کرتی ہے درد ہا سے پشت اور مفصل اور تکیا اور دونوں
حالت میں کو لون کو دور کر دیتی ہے اختلاط اسکے قفل و افسل بخیر
و اچنی آملہ بیڑہ شیطرح سے بھجیت زراوند گول جو شامی ہو باونہ اور چن
صوبہ برکبار سے بن جو ہندی سا طور یون یہ وہی قضیۃ الثلب ہے دو تولہ
پونے نو ماشہ تخم باونہ ایک تولہ چار ماشہ پانچ رتی گیا جب الثلب آٹھ تولہ
پونے چھ ماشہ سرخ خنتے کے بیج نکال کر کوٹ ڈالیں اور کوٹنے کے بعد شد
ہو وزن کل دو اون کے لیکر بعد اسکے اور دو آئین جو اوپر ہو چکی ہیں ملا کر
بھون تیار کریں اور ہر ایک حال میں چھوٹے جوڑہ کے برابر استعمال کریں

لیفتا یہ وہ وہی کہ طبیب اسکے ہر ایک نفع کی ضمانت کرتے ہیں اور اسکی کپ
میں ہر ایک عجائب امور کے مری میں گرہنے اس دو اکا کو سی اثر سولے
اسکے میں لکھا کہ جو گرانی اور سنگی زبان کے امراض میں اور زبان کے
سترخا میں پیدا ہوتی ہے اسکو دور کرتی ہے لیکن طبیب لوگ یہ کہتے ہیں کہ لیفتا
کبیر خون اور امراض بارہ یعنی اسکو دوا دی کو اور فالج اور گلی اور سکتہ اور
لقوہ اور وسواس اور پنے آپ سے بائین کرنے اور دروسر اور شقیہ اور بنبل
اور بالیو لیا اور بروہ و دلغ اور عرشہ اور خفان کو فائدہ کرتی ہے اور تین کے
گرنے سے حفاظت کرتی ہے تقطیر البول کو نفع کرتی ہے رحم کے درد اور رحم
کے ریح اور سترخا زبان اور دوار یعنی گھوسنی اور غم اور فطریہ عین
چتر کے سخی ضرر سے اور دیگر زہر کے اقسام کے ضرر سے اور جو درد
سعدہ وغیرہ میں بستہ ہو جاتے ہیں اسکے ضرر سے فائدہ کرتی ہے اور چرخ مفصل
اور جملہ اقسام کے درد جو کہ نہ اور بارہ ہوں ان سے شفا دیتی ہے اور ہر ایک
مرض کے واسطے اسکا استعمال بدرقہ مناسب ہے ہمراہ کیا جاتا ہے بن رود
شدہ ہر کے دفع کرنے کے واسطے اٹماس کا پانی اسکا بدرقہ ہے اور یہ بھی
کہا گیا ہے کہ خمر یعنی شراب میں ملا کر پینے سے زیادہ نفع ہوتا ہے۔ اندر دنی سدو
کے واسطے مارا موصول کے ہمراہ اور رحم کے دردوں کے واسطے آب
انیون اور اھنساے مالہ یعنی سعدہ سے اوپر سترک جو اعضا میں ان
امراض میں آب منجوش یا چندر کی بخون کے پانی کے ہمراہ لڑکون کے
واسطے روغن بنفشہ ملا کر یہ تو وہ باتیں ہیں جنکو اطبا کہتے ہیں اور میری را
میں یہ ایک کو زن اور خراب و دایہ جکی ترکیب بھی چہر مت ہی خون اور انچا
کو جلا دیتی ہے اور جن اغراض کے واسطے استعمال تجویز کیا گیا ہو اسکے پورے
ہو نہیں کی کرتی ہے اختلاط اسکے شک اور کا فور اور غیر ہر ایک سات ماشہ
مروارید تاسفہ زعفران ہر ایک دو تولہ گیارہ ماشہ سونا پسا ہوا اور چاندی
ہر ایک پونے دو ماشہ حما تخم حمرل یعنی اسپند افربون اشتان منلی اشتہ
تخم کرمن تخم سداب پہاڑی گائے کا گوبر سرخ گندھک اور زرد گندھک
اور خربس سپید اور لبنی اور سعد کونی اور مارشویہ یہ بیون کی چھوٹی چھوٹی
اور تیلی تیلی لکڑیاں میں اور عروق اسفند اور یہ خول سپید اور مارمیر ان چھ
یعنی کھوئی خود بلان بڑا چٹان اور ششہ ان جیکو فائز سترن بھی کہتے ہیں
ہر ایک سات ماشہ نگوہ ازخ سانچ ہندی جوڑہ بوجندید سترجا و شیر ہر ایک تولہ

و د تولہ لومڑی کی بیٹ پونے دو ماشہ پوست بچ کر پونے دو ماشہ ہزار چنان
 ششندان مکد ایک تولہ دو ماشہ ان سب دواؤں کو جمع کر کے پین اور چھان
 اور جو جھکونے کے قابل ہو اسکو شراب رحمانی میں جھکودین اور شہد ملا کر قوم
 معجون کا درست کرین اور کسی برتن میں بھناظرت اٹھار کھین مقدار شربت
 برابر چنے کے آب پوست بچ ناز یا ناؤ کرنس میں اور سوط اسپکا یعنی ناس
 آب شاہیانج یا آب مرزنجوش میں چنے کے برابر گھول کر کیا جاتا ہے
 انوش دار وید دس ہندی کے تفرنج اور تقویت قلب اور بدن کی کرتی
 ہی اور رنگ ست کرتی ہی اور صفار سیسے پیلما مرض کو جس میں بدن مرور
 ہو جاتا ہے دور کرتی ہے نکمت کو پاکیزہ کرتی ہے اور پینہ کو خوشبو کرتی ہے فائدہ
 اسکا جگر کیو اسطے بہت بڑا ہے اور کوی ضرر ظاہری اس میں محسوس نہیں ہے
 کھانے سے پہلے اور بعد غذا کے بھی کھانی جاتی ہے اخلاط اسکے
 گل سرخ فارسی و تولہ چار سرخ سعد کو فی ایک تولہ پانچ ماشہ قرض
 سنبل الطیب اسارون مکد ساڑھے دس ماشہ خرہ زرب زعفران سب
 قافلہ یعنی الاچی کلان الاچی خرد جو زبوا مکد سات ماشہ ان سب دواؤں کو یک
 لیشی کپڑ میں جھامین تاکہ سب اجزا آپس میں خوب ملائیں بعد اسکے آدھ جو
 صاف کیا گیا ہو اور عمدہ ہو اور نیا ہو پٹنے چوئیس تولہ لکھٹھے پانچین جھاوڑن
 ایک چٹا تک پٹنے چار سیر ہو خوش بین نائیکہ تہا یانی یعنی سوا سیر پانی
 سے اسکے بعد اس پانی کو چھان لین صاف کہین پھر اس پانی کو دیگ
 میں ڈالکر اور فانیس بھری یعنی قند سپید تخمیناً آدھ باؤ کم سیر ڈالکر نرم آنچ
 سے ہند کر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور گاڑھے لوق کے قوام میں آجائے
 بعد اسکے قوچی کو چولھے پر سے اتار کر زمین پر رکھیں اور پسی ہوئی ویز
 اسپر چھکین اور لکڑی سے ملائے جائیں تاکہ سب دوائیں خوب ملائیں
 اسکے بعد سبر برتن میں نکال کر رکھیں مقدار شربت اسکی ساڑھے چار ماشہ سے لواتے ہیں
 دوسری معجون وہ بھی ہندی ہے اور قریب نسخہ اول
 کے ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اور بصارت کو تیز کرتی ہے عمدہ کو پاک صاف
 کرتی ہے اور طبیعت کو نرم کرتی ہے جو اسیر کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے
 خفصل دار خفصل بلیہ سیاہ بہترہ آملہ شہتہ بر آورد قند لوریون مکد پونے
 سات تولہ شہد روغن گاؤ اسقدر کہ حسین معجون بجائے مقدار شربت ساڑھے
 چار ماشہ یا زیادہ ہر ایک آدمی کیو اسطے جتنی اسکی قوت ہو

معجون خوری — ایک جماعت اطباء نے فکر اسکو مرتب کیا ہے کہ ہوا
 اور مردہ صفرا کو مفید ہے اور ملیدہ یعنی اعضا شکنی یا ہرچون چوب کی آمد میں ہوتی
 ہے اور خشک کھجلی کو اور ابروہ یعنی پیٹ کی سردی کو فائدہ کرتی ہے اور عمدہ کو
 قوی کرتی ہے اور قوی اور ریاح کو نفع کرتی ہے اور آستہا سے طعام بڑھاتی ہے
 اور جماع کرنے پر قوی کرتی ہے اخلاط اسکے سفویا مغز تر بد اور خفصل
 مکد پونے دو تولہ عاقر قرحا تخم کرنس اجوائن بنجیل مکد ہندی مکد ساڑھے
 تین ماشہ قرض زرب مکد پونے دو ماشہ افلیجہ جھکودین بابرنگ کتے ہر
 ساڑھے چار ماشہ محلب مقشر جھکویونی کتے ہر سات ماشہ قند سفید زعفران
 مکد ساڑھے دس ماشہ ان سب دواؤں کو یکسر سوائے سفویا اور زعفران
 اور شکیکہ کے جھکویون اور چھان لین بعد اسکے سب کو خوب ملا کر شہتہ گندہ
 کے ذریعہ سے جو ڈھائی گنا وزن ادویہ سے ہو معجون تیار کرین
 شربت سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک
 دوسری معجون نفس میں شاد پیدا کرتی ہے اور مغز ہر مغوی بدن اور رنگ کو
 خوشما کرتی ہے مقدار پیلہ کو دور کرتی ہے نکمت بدن اور پیٹے کو خوشبو کرتی ہے
 عمدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے کسی قسم کی مضرت اس میں نہیں ہے کھانے
 سے پہلے اور کھانے کے بعد کھائی جاتی ہے اخلاط اسکے
 گل سرخ چھ جڑ سعد کو فی آٹھ خرہ قرض صطلکی سنبل اسارون مکد تین جہن
 خرہ زرب زعفران مکد و جرب باسہ یعنی جاوڑی الاچی کلان
 الاچی خرد جو زبوا مکد ایک جڑ کوٹ چھان کرنی ساڑھے تولہ دو ویز
 پونے چونتیس تولہ آملہ یا لیکر پانی میں خوش دین اور قبلا وزن آملہ کا
 بحساب وزن ادویہ شہر کے فی پونے چونتیس تولہ آملہ تین سیر یا تین
 اناجوش دین کہ سوا سیر پانی رہجائے یعنی سات حصہ پانی میں تین حصہ
 پانی رہجائے بعد اسکے پانی کو چھان کر حساب کر دین کہ جتنا آملہ چھوڑ دیا
 ہو انی پونے چونتیس تولہ آملہ پونے چونتیس تولہ قند داخل کرین اور
 اتنا پکائیں کہ لوق غلیظ کے قوام میں آجائے بعد اسکے برتن سے
 اتار کر ادویہ سے ہوے چھکین اور کھچے سے ملائے ملائے خوب
 آمیز کر دین اور پھر کسی سبر ماندی میں خواہ مٹان میں اٹھا کر کھین مستدا
 شربت جاری چار ماشہ سے پونے سات ماشہ تک ہے مگر چھوٹے اس
 نسخہ کے اوزان میں حسابی وقت زیادہ ہے لہذا مناسب ہے کہ نیم

مثال جناس ایسی کہیں جس سے پورا حساب آئے اور پانی کا ذہن نشین ہو جائے
فرض کرو کہ ہتھ وزن اودو یہ بجائے جس کے تولہ فرض کیا ہے پس گلاب چھ تولہ
اور سدا آٹھ تولہ اور سعلی اور سبیل اور سارون ہر ایک ایک تولہ فرض اور زرب
اور زعفران ہر ایک دو تولہ بسبب قاعدہ ہر ایک ایک تولہ مجموع چھ تولہ
اگر کوئی نے یہ چھ تولہ سے تولہ بجز فضل نخل حبے اور چھ تولہ سے تولہ تو تولہ
بچنے چوتیس تولہ آٹھ کے حساب سے چھ تولہ میں ساڑھے ساڑھے تولہ
یعنی ایک سیر فیروزہ چھاک آٹھ پڑھے کا اور پو کہ پانی کا وزن فی پونے پونے
تولہ آٹھ تین سیر ہی لہذا ساڑھے ساڑھے تولہ کو آٹھ سیر پانی میں جو شش دیا جاوے
اور بعد جو شش فیٹے کے چونکہ سات حصہ پانی میں تین حصہ باقی رہے گا حکم یہ لہذا
۸ ÷ ۷ = ۱ ۱/۷ = ۲ × ۱/۷ = ۲/۷ یعنی تخمیناً ساڑھے
تین سیر پانی باقی رہنا چاہیے اس طرح ہر ایک اور زان کا حساب لگانا چاہیے
مبتدی کی تفہیم کیواسے ہتھ یہ مثال واضح کر کے لکھی ہو
معجون ترقی کر کے پانچ اجوزہ شش جو منافع اوپر کے سعلین میں مذکور
ہو چکے ان سب کے واسطے مجرب ہے اخلاط اس کے پوت اترج
اور کیمیاں بید اور مرکی اور حب لبان برگ باد رجبویہ اور تخم باد رجبویہ
تخم فربخشک اور زنجبور درونج مکہ چودہ ماشہ شک اور غیر مکہ سو اور دو ماشہ
مجیہ اور مرکی اور قسط اور دارچینی وچ ترکی زعفران نار دین فستین کدیا
دس ماشہ عود ہندی نو ماشہ کافور سو اور دو ماشہ محشیر اور فطر استایون
پونے دس ماشہ تخم جیر تھم لہت تخم گندنا لبان العصا قرحب القفل
کدسات ماشہ ایون ساڑھے دس ماشہ علیہ الرسم معجون طیار کون اور
چھ مہینہ تک مزاج پکڑنے وین بعد ازان استعمال کریں
معجون تریاق معینہ تریاق تجویز سے حب لبان قسط مرکی جلیانا دار صنی فلفل
عود ہندی فطر استایون مکہ ایک جز شک تین جز خند بیدستر چارم خند
بھین اجزا کا معجون بنائیں اور استعمال کریں
معجون قشر و خفان اور صرم اور درد ہائے بارہ اور اس کے در و اور سد سے
اور عفون کو اور سد رکھو اور خن جو عفونت زمانہ دراز سے آگئی ہو اسکو اور
دشواری ہضم اور سانس کی آمد میں جو دشواری ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اور بجلی جو بندت آتی ہو اسکو بھی مفید ہے اخلاط اس کے جذبہ ستر
رب السوس تھ قسط تلخ فلفل سیاہ دار فلفل میہ ایون زعفران سبیل

کہ ساڑھے دس ماشہ جاو غیر ساڑھے دس ماشہ شک چھ رتی زنجبور درونج مرکی
ناسفہ مکہ پونے دو ماشہ مرکی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ ان سب دو اون
میں چھان کر شد کف گرفتہ کے ساتھ معجون بنائیں اور بروقت حاجت بقدرائے خود کے استعمال کریں
طہر فیض کبیر جو بد ہضمی اور برودت معدہ
اور برودت اسعا کو خاص کر مفید ہے اسرار معدہ اور مثانہ کو بھی فائدہ کرتا ہے
باہ کو زیادہ کرتا ہے اخلاط اس کے بیلہ سیاہ مقرر چھ درہم یعنی ایک تولہ
نو ماشہ سبیر آٹھ تخم کرفس کو ہی چیت لکڑی اجوان صقر فارسی مکہ ایک اوتہ
یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سبیل الطیب حاما الاکچی خرد وچ ترکی کدین ہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
فلفل سیاہ فلفل پید نار شک مکہ ہندی مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ
چار ماشہ سات رتی حبث الحدید تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
خزل یعنی رای ڈیڑہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی نو شاد و شش ہم
یعنی پونے دو ماشہ کوٹ چھان کر روغن بادام میں لت کر کے
شد کف گرفتہ معجون بنائیں وزن شد کا سہ چند وزن اودو یہ کے
ہونا چاہیے اور بروقت حاجت استعمال کریں اخلاط اس کے
دو سے فسخ سے بیلہ کالی سبیرہ شیر قلم تخم کرفس کو ہی بوزیدان ببا
یعنی جاو تری چیت لکڑی شقائق مکہ ایک جز تو دوری سرخ تو دوری سپید
سان العصار فیہ بن سنج بہن سپید مکہ نصف جز ان سب دو اون کو بھر
چھان کر شد کف گرفتہ سے روغن زرد ملا کر معجون تیار کریں اور بروقت
حاجت استعمال کریں
ترا مهران کبیرہ ایک دولے ہندی ہے کہ سور مزاج بارہ کو نصف عود
کو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے اور دس واس اور سو د اس سے
جو امراض سبب ہوں انکو مفید ہے حرکات بدن کو درست کرتی ہے بھین کے
رحم میں حفاظت کرتی ہے مثانہ اور گردہ کی اصلاح کرتی ہے اور شجری کو
ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اس کے وچ ترکی قسط تلخ زرد اور زرد طویل زراؤ
درج مکہ پانچ تولہ چھ رتی دار فلفل زنجبیل مکہ آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
تخم کرفس اجوان کر دیا تخم رازیانہ تخم رطبہ تخم خرفہ تخم کدیر تو دوری سرخ
تو دوری سپید او ان الفار جیکو دسی کنی کہتے ہیں زیرہ کرانی سوئے
کے سنج مکہ دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قر فلفل اشند چار ماشہ عود لبان مکہ پانچ تولہ

چھڑتی اکیل الکل شیخ ارینی زرب حب لبان تچ جاوتری لالچی کلان
 قرفہ ہر ایک پوسے سات تولہ بلبل زرد و ہیرہ شہر آئے منہ ہر آرد ہستے آئے
 دو دھین مدہ کیا ہوا اور گنہی نکالا ہوا کد ساٹھے تیرہ تولہ قلعہ خاک زرد
 سپیدے نکلے عداور مور داسفہم ہر رالنج صحرائی و لبستانی گوکھو
 ستانی شیطہ ہندی سینہ بیت لکڑی زرب حب اترج متشہرینے
 ہیکو ترہ کسے جھٹلے زعفران ہندی بہن سنج بہن سپید
 لبان العدا قیر کد سوا پانچ تولہ جوز بوتیش حد جگلی لکڑی کھیر کے جڑ تخم
 قنچلشت کد پانچ تولہ چھڑتی تخم کد زحاما کد پوسے دو تولہ افیون افیون
 جند بیستر کد ساٹھے دو تولہ بلبل سیاہ جند بر آوردہ ایک تولہ دو ماشہ
 سافج ہندی اور حلیہ یعنی مٹی اور موفظ اسایون دو قور او دھینی کد
 پوسے دو تولہ ان سب دواؤں کو فراہم کر کے مہین اور چھانین بعد
 اسکے قند سپید ہوزن سب ادویہ کے اور روغن گاؤ بھی ہوزن اور
 مذکورہ اور قند کے لیکر شد کف گرفتہ بھی ہوزن ادویہ اور قند اور
 گھی کے لیکر اس طرح پر ہون بنائیں کہ پہلے قند کے ٹکڑے ٹکڑے
 کر کے سوا سیر بانی من ڈالکر خوش دین تاکہ خوب گل کر شل شد کے
 گاڑھا ہو جائے پھر آئین شہد ملائیں پھر گھی آؤ تاکہ آئین ڈالیں اور پسی
 ہوئی دواؤں کو آئین خوب ملا دین اور قند اور شد کے قوام کو کسی
 برتنے ہاون میں ڈالکر دواؤں کو جو گھی ملی ہوئی الگ رکھی بین اس
 قوام میں ڈالتے جائیں تاکہ خوب ملا سکے اور ایکذات ہو جائے
 بعد اسکے اس ہون کو اس برتن میں رکھیں چھین زمانہ دراز تک شہد کھا
 رہا ہو اور چھ مہینے تک مزاج پکڑنے دین بعد چھ مہینے کے استعمال
 کریں مقدار شربت اسکی برابر چھوٹے مازو کے برتن روز اول ماہ
 اور تین روز آخر مہینے میں آب گرم خواہ بعض اقام نبید کے ہمراہ
 اخلاط اسکے دوسرے نسخہ سے وج ترکی قسط اور مکی زرد
 طویل زرد اندر حج کد پانچ تولہ چھڑتی قنفل زنجبیل آٹھ تولہ سوا پانچ
 ماشہ اور ایک نسخہ میں تین تولہ چار ماشہ پوسے سوا آٹھ تولہ کے ہر
 تخم کرنس اجوائن کر دیا تخم رازیانہ تخم رطلہ تخم فرخ یعنی خرفہ تخم کد
 تخم مرزنجوش تو دوری سپید اور تو دوری سرخ زیرہ کرمانی تخم شیت یعنی
 سویا کی بیج کد دس تولہ ڈیڑہ ماشہ قنفل آٹھ جراثیم عود لبان کد

پانچ تولہ پوسن اکیل الکل شیخ ارینی زرب حب لبان تچ جاوتری
 لالچی کلان قرفہ ہر ایک پوسے سات تولہ بلبل زرد و ہیرہ شہر آئے منہ ہر آرد ہستے آئے
 اس شہد و خرب پیوہ مراد زرب رالنج صحرائی زرب لبستانی گوکھو شیطہ ہندی شگ جکوتہ
 کسے جھٹلے زعفران ہندی بہن سنج بہن سپید لبان العدا قیر کد سوا پانچ تولہ
 جوز بوتیش لکڑی تیس عدد وچ قنچلشت کد پانچ تولہ چھڑتی
 تخم کد زحاما کد پوسے دو تولہ افیون افیون جند بیستر کد ساٹھے دو تولہ بلبل سیاہ ایک تولہ
 دو ماشہ سافج ہندی حلیہ قنفل اسایون دو قور او دھینی کد پوسے دو تولہ ان
 دواؤں کو مہین اور چھانین اور ہوزن سب دواؤں کے قند کا وزن
 کر اور گھی بھی اسقدر جو اوپر لکھا گیا ہے اسی میں پسی ہوئی دواؤں کو پہلے
 ملائیں اور شد کا وزن بھی بستور ہی میں ہون تیار کر لیں اور رکھ چھوڑ
 مقدار شربت قوی آومی کے واسطے سات ماشہ اور ضعیف کد نو کھٹے جقدہ سب
 زہرا حمران صغیر حمران صغیر حمران صغیر حمران صغیر حمران صغیر حمران صغیر
 جیکو زامران کہہ کہتے ہیں اخلاط اسکے وج ترکی قسط زرد و ہیرہ
 زرد و ہیرہ بلبل کد پانچ تولہ چھڑتی تخم کرنس کر دیا سعد کو فی تخم نفعت
 تخم زطلہ تخم پاز تخم جبر زعفران تو دوری سپید تو دوری سرخ تخم گندنا اسی
 تخم جند قوی یعنی بلبل کے بیج تخم رازیانہ اجوائن چکوڑہ کے بیج
 پھلے ہوئے تخم خرفہ قنچلشت کد پانچ تولہ چھڑتی تخم مرزنجوش زیرہ کرمانی
 سویا کی بیج کد سب کد دو تولہ گیا رہ ماشہ قنفل لالچی خرد
 آٹھ سافج ہندی لالچی کلان قرفہ راسن سعد کو فی جوز بوتیش
 زرب اکیل الکل مراد حمران کد پانچ تولہ دس ماشہ جج جاوتری
 حب اللہ زرب لبان العدا قیر سبیل الطیب کد سات تولہ لکڑی
 خشک شن ڈیڑہ تولہ چار رتی بلبل سیاہ بلبل کابلی ہیرہ آٹھ کد پانچ تولہ
 چھڑتی زرب رالنج سپید افیون افیون کد ساٹھے دس ماشہ
 جند بیستر ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ شیطہ ہندی یعنی چیت لکڑی گوکھو
 ترکو بہن سنج بہن سپید راونہ صبی زرب سونچان سعد ہر ایک پانچ تولہ
 چھڑتی قند ہوزن سب دواؤں کے اور روغن گاؤ اور شد کد گرفتہ
 ہی وزن سے جو اوپر لکھا گیا ہے اور ترکیب بنانے کے بتوری مقدار
 شربت ساٹھے چار ماشہ نیکرم بانی کے ہمراہ
 معجون بیون ہون آلات بول بین کل گڑہ دواؤں کے گرمی پیدا کرتی ہے اور دواؤں کی

مفتوح کرتی ہو بدن کی اصلاح کرتی ہو اخلاط اسکے فلفل پیچہ فلفل سیا
 حاما قسط تلخ سنبل الطیب چرانتہ سانچ ہندی زعفران تخم کرنل انیسون قندھا
 تخم انگن تخم سداب کوہی سب اجزا ہوزن یکو ہیں چھان کر شہد کف گرتیہ کے
 ذریعہ سے معجون تیار کریں اور استعمال کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ
 ہمراہ آب پوستن پنج راز یا نہ اور پوستن کرشن کبر و اللہ اعلم
 دوسرا نسخہ معجون جالینوس کا درد جگر کو بہت نافع ہے اور کھانسی کو ادھون
 کے نکلنے کو کسی مقام سے کیون نہ آتا ہو اخلاط اسکے زعفران
 دایرہنی مکہ ساڑھے تین ماشہ قند ازرق ایک تولہ دو ماشہ اشولاتوسر
 تین ماشہ دوزخ ساڑھے دس ماشہ چرانتہ سات ماشہ تاج اور نار دین مکی سات
 ماشہ صمغ سرو پانچ تولہ پون ماشہ شہد آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ موز کلان حسنہ
 بر آورد ساڑھے سترہ تولہ طلاے جید جو ایک شراب خاص ہے بقدر کفایت
 سب دواؤں کو کھان کر شہد کے ذریعہ سے معجون تیار کریں
 معجون ہر مس نفرس کو بہت مفید ہے اور وجع مفاصل اور درد گردہ اور
 معدہ اور ریح اور قروح اسکا اور استسقا اور یرقان اور دوار یعنی گھوٹی
 کو فائدہ دیتی ہے اور خصوصیت اسکو وجع مفاصل اور نفرس سے ہے مقدار شربت
 ساڑھے چار ماشہ یا سات ماشہ اخلاط اسکے غاریقون اسارون
 وج ترکی فردمانا تخم سداب افریون بیٹھ زوفاے خشک مکہ دو تولہ پونے
 دس ماشہ زراوند طویل پنج ارطیشا مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
 جوان قرفصل مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جنطیانا زوفاے خشک
 سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم حاشا تخم کرنل مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات
 ماشہ قندھور یون وستیق اور اسی کو عزیز بھی کہتے ہیں بائیس تولہ چھ ماشہ
 تاج قسط تلخ مکی مکہ آٹھ تولہ سوا چار ماشہ سنبل الطیب فودنج کوہی فطر اسالیون
 مکہ پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ جیدہ انیسون مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ
 سوا چار ماشہ کے ہے لکڑ دندا اور مونڈی سفورد یون مکہ آٹھ اوقیہ
 جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے سب دواؤں کو یکجا کر کے میں چھان کر
 شہد کف گرتیہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں ایام
 ربیع میں استعمال کریں اخلاط اسی معجون کے دوسرے
 نسخہ سے غاریقون وج ترکی اسارون فردمانا تخم سداب افریون
 جیدہ زوفاے خشک مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ جوان

قرفصل مکہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے جنطیانا سولہ
 تولہ ساڑھے دس ماشہ حاشا تخم کرنل مکہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات
 ماشہ کے ہے قندھور یون وستیق آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ چھ ماشہ کے ہے
 قسط اور تاج زراوند طویل مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار ماشہ کے ہے
 مکی سنبل الطیب فودنج کوہی فطر اسالیون مکہ دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے
 سات ماشہ کے ہے فطر اسالیون جیدہ مکہ تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا چار
 ماشہ کے ہے لکڑ دندا سفورد یون مکہ آٹھ اوقیہ جو برابر بائیس تولہ
 چھ ماشہ کے ہے شہد بقدر کفایت مقدار شربت سات ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ بقدر
 معجون ہر مس نفرس کو بہت کوفتہ کرتی ہے جب بقدر دوا
 درہم کے جو بقدر سواد و ماشہ کے ہوا سرد پانی کے ہمراہ کھلائی
 جائے اور درد جگر کو آب گلفندہ کے ہمراہ اور پ کو ٹیگرم پانی کے ساتھ
 اور درد معدہ کو سرکہ پانی ملے ہوئے کے ہمراہ اور درد گردہ کو خمر
 یعنی شراب پانی ملی ہوئی کے ہمراہ اور تمام اقسام درد کو اور حاق کو ٹیگرم
 پانی کے ہمراہ اور اگر پ نہ ہو طلا نام شراب کے ہمراہ پانی ملا کر اور
 نزع الدم کے واسطے سرکہ پانی ملا کر بقدر ایک باقعات کے اور درد
 نیگاہ کے واسطے اسی قدر اور آتھون کی جہت سے جو قبض پیدا ہو اور
 ریح کے واسطے طلاے کنہ کے ہمراہ پانی ملا کر اعصابے سرین جو
 درد ہو اور دوسوا اس اور جنون کے واسطے جب رات کو کھلائی جائے
 اور کھانسی خشک کے واسطے اول شب شراب میں پانی ملا کر اور صابن
 کے کاٹنے کو واسطے آب تجہین کے ہمراہ اور جس مقام پر ڈنک لگے
 کا زخم ہو پیر طلا کھجائی ہے اور جلد سوم قالدہ میں نفع کرتی ہے جو بوقت
 جنطیانا کے ساتھ پلائی جائے اور دیوانے کتے کے کاٹنے سے
 نفع کرتی ہے جب دیوار کے دودھ کے ہمراہ کھلائی جائے۔ حکیم
 ہر مس جو بنانے والا اس معجون کا ہے اس نے کہا ہے کہ دیوانے
 کتے کے کاٹنے میں اسکا تجربہ ہو چکا ہے اخلاط اسکے فلفل سیا
 ہزار پانچ ہر ایک پانچ استار جو برابر بارہ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے زعفران
 ایون مکہ دس استار جو برابر چوبیس تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہے
 افریون اشق سانچ ہندی حاق قرقانچ قفاح تاج سنبل الطیب تخم کرنل
 مکہ چھ استار جو برابر دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے حود بلسان ثین استار

جو برابر آئے تولہ پون ماشہ کے ہر شہد کف گرفتہ سے ابلہ رکھنا تھیں
تیار کرین اور استعمال کریں جیسا ہم اوپر کہہ چکے ہیں
کاسکینج یہ سچون کثیر النافع ہے چھوٹے بچے اور بزرگوں کے امراض
کو اور انکی مرگی کو اور لنگے قون کو اور لنگے لقوے کو اور کزاز جو
لڑکوں کو ہوتا ہے اسکو اور قونچ اطفال کو فائدہ کرتی ہے رحم کے امراض
کو اور اخفاق رحم کو بھی سبب ہے زیادہ حص کو مقدار معتدل پر کرتی ہے
اور ریح رحم میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اسکے سلیخ اور حجت آفریہ
اور سلیخ و قونچ تخم حریل تخم رازیانہ حب لبان زراوند طویل زراوند
مشک اور عنبر مکہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے الایچی خرد
چودہ درہم جو برابر چار تولہ ایک ماشہ کے ہے فیون قسط جوز بابلہ زرد مکہ بارہم
جو برابر ساٹھ تین تولہ کے ہے قرفل چوبیس درہم جو برابر سات تولہ
کے ہے قرفل سچون کثیر نازخ زرد جو کہ برمال کہتے ہیں اور تخم سوسن مکہ سات
ماشہ و حریل ترکی آٹھ درہم جو برابر دو تولہ چار ماشہ کے ہے سلیخ درونج عفری
اور مر اور روغن شترجان مکہ چھ درہم جو برابر پچھنے دو تولہ کے ہے غنایت
اور جادو تری اور سعد کو فی زعفران مکہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ
ہے معاش پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساٹھ چار ماشہ کے ہے سیوا مکہ
پندرہ درہم جو برابر چار تولہ ساٹھ چار ماشہ کے ہے سورہ اسفرم یا
برگ آس جوز السورہ تخم اہل مکہ تین درہم جو برابر ساٹھ دس ماشہ کے ہے
کوٹ چھان کر سچون تیار کریں شہد کف گرفتہ کے ذریعہ استعمال کریں
صفت سچون کثیر نازی جو سچون کاسکینج کا جز ہے چار درہم جو برابر
جکو مکہ کہتے ہیں کندر مکہ چار درہم جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے
قرفل زعفران مکہ ایک درہم جو برابر ساٹھ تین ماشہ کے ہے سیب جادو
جو برابر ایک تولہ دو ماشہ کے ہے مشک عود مکہ نصف درہم جو برابر پونے
دو ماشہ کے ہے شراب کنہ ریجانی میں ملا کر اتنے زمانے تک چھوڑیں
کہ خیر آئے اور استعمال کریں

سچون المسک خفقان و تمام امراض سوداوی کو نفع کرتی ہے اور سچون چھوٹے آئی
انکی عین دوا ہے اخلاط اسکے زرباد اور درونج مروارید ناسفتہ
کہا بید مکہ ساٹھ تین ماشہ ابریشم خام سو اپانچ ماشہ ہمیں سچید
ہمیں سنج سافج ہندی قرفل سنبھل الطیب الایچی کلان جذبید ستر مکہ

سو اپانچ ماشہ زنجبیل و ار فلفل مکہ ڈبڑہ ماشہ مشک ساٹھ تین رتی سب اوٹو
کوٹے شہد کچا ملائیں مقدار شربت برابر دانه نخود ہر شراب ریجانی کے
سچون مسک کا دوسرا نسخہ جگر اور معدہ کے درد کو اور دونوں
کے ضعف کو فائز کرتی ہے اور ریح اور نفخ کی تحلیل کرتی ہے اخلاط
اسکے شک سات ماشہ سنبھل الطیب سنج سافج ہندی لکڑی سون افریہ
مکد سات ماشہ خطیانا رومی سات ماشہ زعفران اجوان تخم کرفس مصطکی
مکد ایک تولہ دو ماشہ و ارجینی زراوند حسیح مکہ ساٹھ دس ماشہ سنبھلی
قرفل مرکی سو اپانچ ماشہ ان سب دواؤں کو میں چھان کر شہد کف گرفتہ
سے سچون درست کریں اور ایک برتن میں شھار حصین اور برابر باقلا
کے آب گرم کے ہمراہ استعمال کریں دوا المسک جیسا ہمیں سچید
پڑتی ہے خفقان اور سواس اور اورام خجرہ کو فائدہ کرتی ہے اور
معدہ کی تری کو خشک کرتی ہے اخلاط اسکے ہستین اور صبر مکہ
سواد و تولہ ریوند جینی سواد و تولہ اجوان زعفران تخم کرفس ایک تولہ
دو ماشہ مشک نار دین سافج ہندی مرکی مکد سات ماشہ جذبید سر سو اپانچ
ماشہ سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد ملا کر سچون تیار کریں دوا
مسک کا اور نسخہ سوداوی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط
اسکے مصطکی زعفران مکہ سو اپانچ ماشہ شگوفہ ہستین بادرنجبویہ افیون مکہ
ساٹھ تین ماشہ عود ہندی سک مکہ سو اپانچ ماشہ سک پونے دو ماشہ
زرباد درونج مکد سات ماشہ مروارید ناسفتہ کہا بید ابریشم خام
مکد ساٹھ دس ماشہ صبر سات تولہ شہد بقدر کفایت پورنی رک انکی سات افندہ ہے
دوا المسک شیرین خفقان اور امراض سودا کو مفید
ہے اور سانس کی دشواری آمد کو فائدہ کرتی ہے اور مرگی اور فالج
اور لقوے کو اور چوتھے لرزہ اور بخار کو مفید ہے اخلاط اسکے
زرباد درونج مکد سات تین ماشہ مروارید ناسفتہ کہا بید حریح خام
سوختہ مکہ سو اپانچ ماشہ ہمیں سنج سچید سافج ہندی سنبھل الطیب
الایچی کلان قرفل جذبید ستر ماشہ مکہ پونے دو ماشہ زنجبیل و ار فلفل
مکد تین ماشہ تین رتی سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سچید میں جو
اگ پر چھڑک دیا ہو سچون تیار کریں وزن شہد کا سہ جذب وزن
دواؤں کے ہوگا اور کسی برتن میں بھاپٹا شھار میں اور دھینے کے بعد مال کر لیں

وہ اور اسک کا اور نسخہ وہ بھی یہی فائدہ کرتا، و اخلاط
اسکے زرا بنا دودج مردارید کو چک کر باب مکہ ایک تولہ ساو
دس ماشہ ابریشم نام سات ماشہ بہن سپید بہن سرخ سنبل الطیب فوج ہندی
الانجی کلان قرفل مکہ ایک تولہ دو ماشہ اشہ دار فلفل نجیل مکہ ساڑھے چار ماشہ
جندیہ ستتر تین ماشہ شک جہد ساڑھے چار ماشہ ابریشم کو قیفچی سے کتر کر
چھوٹے ٹکڑے کاٹیں کہ مثل عبا رکے ہو جائے بعد اسکے موتی
اور سونگا اور کمر با کھل میں جدا جدا پسین اور سب دو این پیکر شہد ملا کر
ایچون تیار کریں مقدار شربت سواد و ماشہ نگریم پانی کے ہمراہ
وہ اسک کا اور نسخہ وہی منافع اس میں بھی پین جو اد پر کے نسخے میں لکھے گئے
اخلاط اسکے آنتین اور صبر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سنبل الطیب
اور شک اس فوج ہندی مکہ سات ماشہ ریونڈ چینی ایک تولہ نو ماشہ اجوان نیم کتر
زعفران مکہ ایک تولہ دو ماشہ جندیہ ستھوٹے نو ماشہ سب دو این کو کوٹ
چھان کر شہد ایچون بنائیں پوری مقدار شربت ساڑھے چار ماشہ کی کر
سنجیر مینا کے کبیرہ دو اجرب ہی نافع تمام امراض بار دہ اور ریاح
غلیظہ کو ہر اور دانتوں کے درد اور لکے ٹر جانکو جو کیرا لگا کتے ہن
اور روت مدہ کو اور غلکے بخولی ہضم ہونے میں جو دیر ہو اسکو
اور قونج کو اور پیناب دشواری سے آنے کو جو بسبب سردی اور بلغم
کے ہو اور جو پیناب شگل محاطی ہو یعنی شکل اس گاڑھی رطوبت سفید
ہو جو خاک آتی ہو جو ہندی بن رینٹ کہتے ہن اخلاط اسکے جندیہ
ایفون دار چینی اسارون مجیٹھ مود و تو مکہ ساڑھے تین ماشہ فلفل دار
فلفل بارزد یعنی ہر وزہ خشک قسط مکہ پونے دو تولہ زعفران پونے دو ماشہ
جو چیز بن گلتے والی ہن انکو مار اسل میں گھول کر اور خشک دو این کو
کوٹ کر اور سیروزہ کو جدا گانہ گھول کر شہد ملا کر معجون درست کریں اور چھینے
کے بعد تعال کریں اخلاط سنجیر مینا کے دوسرے نسخے سے
جندیہ ستتر فلفل سیاہ زعفران مو مجیٹھ و تو اسارون افیون فلفل سپید
سیروزہ مکہ سات ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دار چینی سات ماشہ
کوٹ چھان کر شہد کف گرتے سے ایچون تیار کریں
سنجیر مینا کے صغیر اسکا بھی یہی فائدہ ہے جو سنجیر مینا کے کبیر کا لکھا گیا ہے
اخلاط اسکے جندیہ ستتر افیون مکہ دو تولہ گیارہ ماشہ دار چینی اور

مو اور مجیٹھ اور دو تو اسارون مکہ دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل مود
مرکی قسط مکہ آٹھ تولہ نو ماشہ زعفران سوا گیارہ تولہ اور ایک نسخہ میں بنجیل
ایک اوقیہ جو برابر ایک تولہ پونے دس ماشہ کے ہر سیرہ سائلہ تین اوقیت
سینے آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ میں جندیہ ستتر افیون
اور زعفران اور مو اور مجیٹھ و تو اسارون افیون دار چینی فلفل سپید
مکہ ساڑھے تین ماشہ قسط ساڑھے تین ماشہ دو این کو کوٹ چھان کر شہد
ملا کر ایچون تیار کریں اور چھینے تک مزاج پکڑنے دین مقدار شربت
سواد و ماشہ نگریم پانی کے ساتھ اور دوسرے نسخہ میں زبڑہ ماشہ
سے نو ماشہ مکہ اور ایک نسخہ میں مقدار شربت بقدر دانہ مرج سیاہ
کے ہو اور یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ایک قیراط یعنی دو رتی میں کر واسطے
دفع سمیت سموس کے طلا کیجاتی ہے اور جو ریاح رحم میں ہون انکے واسطے
اور جو عورت کم لڑکا جنتی ہو یا جکو جض کم آتا ہو اسکو بمقدار دانہ نخود کے
یابا قلعے کے روغن سکون میں گھول کر کسی کپڑے میں لت کر کے مہول کرنا
اور روغن زنبق میں گھول کر عورت کو ٹکائیں اور اسی کی دھونی بھی دین
سینکے درد اور کھانسی کے واسطے اور دو نون گردون کے درجہ
اور دشواری بول کے واسطے اور واسطے ابروہ یعنی سردی اندر
شکم بقدر چنے کے طلا نام شراب خالص کے ہمراہ پلائیں اور ترجمہ کے
واسطے طلا نام شراب خالص میں ساڑھے چار ماشہ استمال کریں
اور سیاہ دولے مرکب ضعف جگر اور ضعف طحال
اور صلابت کو ان دو نون کے سفید ہر اور سدون کی تفتیح کرتی ہے بول
کا اور ار کرتی ہے گردہ کی پتھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اور صنعت اسکے
ابتدے استقامت بہت بڑی ہے اخلاط اسکے دو تو اور دو تولہ
صحرائی ہے ریزہ کرمانی عود بلبلان سلیزہ قرد مانا شکوفہ اذخر تخم کرسمس مکہ
ساڑھے تین ماشہ دار فلفل قسط مکہ پونے دو ماشہ فلفل سپید پونے دو ماشہ
مرکی ساڑھے دس ماشہ حب الفار دس عدد وچ ترکی زعفران مکہ سات
ان سب دو این کو کوٹ چھان کر شہد کف گرتے سے معجون بنائیں
مقدار شربت بقدر ایک بندہ سبکی ہے گرم پانی کے ہمراہ
انقر دیا اور یہ معجون بلادری ہے ذمات یعنی عضو کے بے حرکت
اور بیکار ہو جانے کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے ہلکے سیاہ بیڑہ آملہ مکہ

چھتیس درہم جو برابر دس تولہ چھ ماشہ کے ہر گلوبھی جو میں درہم جو برابر سات تولہ کے ہر بلاتیر چھ درہم جو برابر چھ تولہ کے ہر مال یعنی الابھی خدسات درہم جو برابر دو تولہ چار رتی کے چھ سو کوئی چھ درہم جو برابر چھ تولہ کے ہر بلا در یعنی بھلانوان چھ درہم جو برابر چھ تولہ کے ہر فضل و اسفل زنجبیل فلفل سویہ حبکو پہلا سورکتے ہیں انیسون مکد بارہ درہم جو برابر ساڑھے تین تولہ کے ہر سب دو اونکو کوٹ جھان کر قند سپید چھ سو درہم جو برابر پون پاؤ دو سیر کے ہر او تول سیر کی اتنی روپیہ سے گرم پانی میں گھول کر معجون تیار کرین پانی کا وزن اتنا ہو جس میں معجون بن سکے بعد اسکے چھ مہینے جو مزہ کسی مضبوط برتن میں رکھ کے دفن کرین بعد اسکے استعمال کرین۔

معجون بلا و تمام اقسام درد معده کو اور پڑنے درد سر اور دوا لینے کو مٹی جو معده کے سبب سے ہو اور جنون اور ہذیان اور ورم سینہ اور درد جگر اور درد طحال اور گردہ اور نشانہ کو مفید ہے اور جو فراج بارد ان اعضا کا ہو اسکو درست کر دیتی ہے اور رحم کے درد ہائے معلومہ کو اور زہر س اور جذام اور دیگر امراض سوداوی کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط اسکے سنبھل اور موزعفران بیخ سافج ہندی شکوفہ فیتون شکوفہ افخر حب لبان راوند قرفل حب لبان زنجبیل صبر مقل مرکی روغن لبان مکد دو تولہ پونے دس ماشہ مصطکی عمل بلا در یعنی بھلانوان میں جو شیرہ نکلتا ہے غاریقون مکد آٹھ درہم یعنی چار تولہ بیخ سوسن آسمان گونی دو اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہر پوست بیخ رازیانہ تین رطل جو برابر سو اسیر اور سو تولہ کے ہر سرکہ تین اتساط پہلے پوست بیخ رازیانہ کو سرکہ میں تین دن بھگوئیں بعد اسکے ویک پر چھٹار کے جو خشکیت دین پھر سرکہ کو چھان لین اور پوست رازیانہ کے چھلکون کو خوب چھوڑیں اب اس سرکہ پر ڈیڑھ رطل شہد جو برابر ڈھائی پاؤ کے ہر زیادہ کر کے دھیمی آئین پر کولے کی اسکو چڑھائیں تاکہ غلیظ ہو جائے بعد اند کے غلیظ ہونے کے اور دوائیں باقائدہ جو پسی اور چھنی ہو رکھیں۔

اسمین ملا دین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اور ہر روز چوبیس معجون بلا وری کا دو سرا نسخہ فالج وغیرہ شل لقوہ اور اسخرا کو فائدہ کرتی ہے اور دماغ کو جلا دیتی ہے اور صاف کرتی ہے اور اخلاط

سنبھل ملینہ سافج ہندی موزعفران شیخ ارشی افیتون شکوفہ افخر راوند حب لبان قرفل مکد سات ماشہ حب لبان مقشر زنجبیل مکد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ کیا عمل بلا در فلفل یعنی چھایا مکد ساڑھے دس غاریقون سات ماشہ اور ایک نسخہ میں ساوور یعنی فولاد آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ صبر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ بیخ نقشہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ پوست بھماے یار یک رازیانہ تین رطل جو برابر سو اسیر کے ہر سرکہ کتھ نور رطل جو برابر پون چار سیر کے ہر پہلے پوست ہائے مذکورہ کو سرکہ میں تین دن تک بھگو دین بعد اسکے پھر دیگ میں ڈالکر جوش دین تاکہ تین چوتھ جاکے اسکے بعد سرکہ کو چھان کر چھلکون کو پھولین پھر اس سرکہ کو دیگ میں ڈالکر ساڑھے دس رطل شہد جو برابر تین پانچ سیر کے ہر ڈالکر جوش دین مگر آئین بہت نرم ہے تاکہ قوام گاڑھا ہو جائے پھر دیگ کو اتار کر سفوف ادویہ اس پر چھڑکین اور خوب ملائیں اور چھ مہینے کے بعد اس معجون کا استعمال کرین مقدار شربت پوری ساڑھے تین ماشہ ہی ہمراہ آب گرم کے

ارسطون کبیر اور سنی اسکے یہ ہیں کہ یہ معجون بڑی فضیلت رکھتی ہے اور برودت جسم کو اور سبل یعنی اس جھلی ہو انکو بڑا پڑتی ہے اور اس میں کچلی ہوئی ہے اسکو اور درد شکم اور حمی مختلفہ یعنی جو تب کہ اسکا وقت اور مادہ یکسان نہ ہو چوتھے لرزہ بخار کو اور رحم درد کو نفع کرتی ہے اور اخلاط اسکے فزبون زعفران تین حماما فزون افاقا مرکی قسط سنبھل الطیب اور گوند اور مغز تخم بید انجیر بکھر اسکے بیج تخم جمیر تخم انگن مقل کندر بقی یعنی موزک علی ساق کبریت زرد سیلیم غلغل سپید مکد ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عاقر قرحا تخم عطینا اور رے آویون ہے اور گل سرخ خشک شدہ تخم فنج یعنی سداب۔ تخم کرسر اور چکوتہ کے بیج جو ان تخم طر حقوق جو ایک قسم کی کاسنی ہے مکد ایک تولہ دو ماشہ برزخو کی دو تولہ گیارہ ماشہ بزرالنج دو تولہ گیارہ ماشہ قرطم حبکو کو کتھ ہیں زنجبیل مکد سات ماشہ اور بعض لوگ فلفل اسمین سپر ڈالتے ہیں خشک دواؤں کو کوئین اور گیلی دواؤں کو شراب روحانی میں تین دن تک بھگو دین تاکہ دوائیں گھل جائیں اور شل شدہ گئے ہو جائیں اور اسوقت روغن لبان عن ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس

کے ہر سین ڈاکٹر پھر کی ہانڈی میں جو ملے پر چڑھا دیں اور اتنی آنچ کر لیں کہ دو جوش آجائیں بعد ازاں اسکو آتا کر چھ مہینے تک رکھ چھوڑیں مقدار شربت پوری ساڑھے چار ماشہ کی ہو اور تینی پانی ہونے دہی اور سطون صغیر یہ بھی وہی نفع کرتی ہو جو ارسطون کبیر کرتی ہو اخلاط اس کے ایون ایک تولہ دو ماشہ افاقہ فلفل کد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ عاقرقرہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حاما پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تھج چار درہم یعنی ایک دو ماشہ زعفران تین درہم برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہر کیرت رو ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ افزون تین درہم برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہر سنبل الطیب ایک اوقیہ برابر دو تولہ پونے دس ماشہ کوٹ چھان کر شہد ملا کر معجون تیار کریں

وحمہ ثانیہ دوا سدہ ملے بکر اور طحال اور رحم کی برودت اور ترکشی اور جو سقے لرزہ اور خارا و فمیں انفس اور اس یرقان کو جو سدہ ہو اور استرخا کو مفید ہو اخلاط اس کے تخم حرمل دیرہ سن جو برابر تین پاؤں کے تخینا ہوتا ہی بہان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل راوند چینی میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیر و روخ ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مصطلی حب لبان زعفران کلیل سنبل الطیب کد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ایون پھل قسط تھج کد تین استار یعنی پانچ تولہ پون ماشہ سعد کوئی دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ صبر سقوطی چودہ درہم یعنی چار تولہ ایک ماشہ قرقل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مزق سپید گلسرخ خشک شدہ کلونجی کد چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑہ ماشہ فلفل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ان سب دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کف گرتہ دکر معجون تیار کریں اور استعمال کریں

با و مخرج اس کے منافع بھی مثل منافع و حرمنا کے ہن اخلاط اس کے زنجبیر و روخ ایون جذبید ستر عاقرقرہ فلفل دار فلفل تھج ہوا بخور حکو مراثیہ بھی کہتے ہن اور زبرالنج قسط یعنی جاد شیر زعفران کد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ صلبہ یعنی مٹی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ مروارید سات ماشہ بیروزہ مرکبی کد بارہ درہم یعنی ساڑھے

تین تولہ سب کوٹ چھان کر شہد سے معجون تیار کریں معجون غلابی و حصافے سرین جو پرانا دروہ اسکو فائدہ کرتی ہو اور شراب میں شہد اور نیگرم پانی ملا کر استعمال کیجاتی ہو اور جن لوگوں کو مرگی کا وہ ہوتا ہو اگر اس معجون کو تناول کریں فائدہ کرتی ہو اور نڈیان اور ورم سخت اور سودا دی کو اور جو فضول آنکھ کی طرف کھینکتے ہوں اسکو فائدہ کرتی ہو اخلاط اس کے ملیخہ دار فلفل دار چینی سیالیوس حاما کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب شگوفہ اذخر کد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ زعفران پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ایون بندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ہاشم تخم کرش کو ہی متبیس درہم یعنی دس تولہ دھائی ماشہ ایون تخم کرش بتانی کد بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ فلفل اڑتیس درہم یعنی گیارہ تولہ ایک ماشہ اور قسط اور مجبہم اور اسارون کد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ چھان لیں اور گیلی دواؤں کو ملا کر ریجانی میں بھگو دیں بعد اسکے شہد ملا کر پھر تیار کریں مقدار شربت اسی ساڑھے تین ماشہ ہار منہ نیگرم پانی کے ساتھ

معجون اصمہ سلیم جو باریان مرہ سودا سے پیدا ہوتا ہن انکو اور ریاح اور خفان اور بھون کے پیٹ وغیرہ میں جو درد ہوتا ہو اور رحم کے دردوں کو مفید ہو اخلاط اس کے خلفل سپید زنجبیل کد ہندی کد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ ایون افزون جذبید ستر فلفل زعفران مصطلی عاقرقرہ کد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قسط چھ درہم یعنی پونے دو تولہ فاشتر فاشتر ستر سعد زرباد دروینج زراوند طویل کد دس درہم یعنی سات ماشہ روغن لباب آب کافور چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خشک دواؤں کو کوٹ کر اور گوند کے اقام کو شراب میں بھگو کر شہد کف گرتہ کے ذریعہ سے معجون تیار کریں مقدار شربت ہر ایک آدمی کیواسے مناسب اسکے مزاج کے ہو

معجون اسود سلیم س یعنی جنون اور فالج اور لقوہ اور مرہ سودا اقام اعراض بارہ کوفائدہ کرتی ہو اخلاط اس کے تخم حرمل ایک بیس درہم یعنی پچیس تولہ اور حاد و شیرازی درہم یعنی پچیس تولہ چار ماشہ کلونجی بیروزہ حاد و شیرازی کد ساٹھ درہم یعنی

ساتھ سے سترہ تولہ وچ ترکی کینچ اشق زر او نو طویل زر او نو حرج
خردل بیٹے رائی نعل ازرق بیٹے گوگل خرق بیٹے گلی چکاسنی
جذید ستر اندرائن کی جڑ تخم جرجبکشت زر و گندھک سداب کو بی مکہ
جالیس درہم بیٹے گیارہ تولہ آٹھ ماشہ افیون افیون پنج اور
قافل سبیدہ مکنی نمک ہندی سنخ ملح نعلی بیٹے سیاہ نمک پنج شہرہ اور
جڑ سابل کی دو ہی تھانہ درج نمک عاقرقہ صابون شیطیج بیٹے
چیت لکڑی مکہ گیارہ درہم بیٹے تین تولہ ڈھائی ماشہ سہل مصطلی زرباد
دروج مکہ آٹھ درہم بیٹے دو تولہ چار ماشہ زعفران مین درہم بیٹے
ساتھ دس ماشہ خشک وادون کو کوٹ لیں اور گوند کے اقسام
کو قنطاریں شامی مین بقدر کھات بہکونانی پھوٹ کر سب دو این
خائین اور راکھ مین دو حصے نمک و فن کر دین بعد اسکے استعمال کرنا
مقدار خربت تین شقال بیٹے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ انسان قوی کو
اور متوسط درجہ کے آدمی کے واسطے و ز شقال بیٹے نو ماشہ
اور صغیر کے واسطے ایک شقال بیٹے ساڑھے چار ماشہ اور
بیارون کے واسطے برابر دوا نہ مردہ سیاہ کے

معجون امی سلیم اور اسکا نام غیاث ہے یہ معجون مخدر ہے اور چشمہ درہم کی پیم
کے لکھتے مین اس مین سکون پیدا کرتی ہے اور جو بیماری غالب الگی موجب
دوسو اس کے اور جو در بدن مین ہوتا ہو اسکو نافع ہے اور اس مین
سکون پیدا کرنے والی ہے اور اخلاط اسکے افیون پنج سبید مکہ و
شقال بیٹے تین تولہ نو ماشہ فیون زعفران عاقرقہ سہل سورجیان لکڑی لکڑی
مکہ پانچ شقال بیٹے ایک تولہ دس ماشہ کوٹ جھان کر شد کف گرنہ سے جو نافع ہے اور
قوی آدمی کو واسطے نصف شقال بیٹے سوا دو ماشہ اور سن آدمی اور
کم سن کے واسطے ایک دانگ جو برابر چار رتی کے ہے

معجون فوسم ہن ورا بردہ بیٹے مری گم و غلام و دہنم کو فائدہ کرتی ہے و قوت جاتی ہے و کھانہ
پر اسکے کھانے والے کا رنگ جوانی کے سن کا ہو جاتا ہے ہر ایک
مرض کو فائدہ کرتی ہے اور جراثیم مین اسکے استعمال کرنے سے
بدن مین اس قدر گرمی پہونچتی ہے جس سے بروی دار کپڑے کی حاجت
نہیں ہوتی ہے اور مقام نہانی جو پشت پر ہے اسکو خشک کر دیتی ہے اور
طبیعت کی روانی کو ٹھنڈا دیتی ہے یا طبیعت کی حفاظت کرتی ہے اخلاط

اسکے قیصر بیٹے پانچ ناس نخو شامی لیکر آب شیر مین رات بھر جگڑوین
اور صبح کو اس قدر دھیمی آنچ مین جوش دین کہ پانی سیاہ ہو جائے
اور چنے پھول جائیں بعد اسکے پانی جھان لین پھر لسن کو لیکر
ایک ایک جو اباک کر دین اور اسی پانی مین اسکو اتنا پکائیں کہ گل کر
شل بیجے کے ہو جائے پھر اسپر گاسے کا دو دو تازہ اتنا دالین
کہ چار انگل او پنچا اسپر آجائے اب پھر اسکو بہت نرم آنچ سے
جکی لوچسراغ کی تہی کے برابر ہو پکائیں تا ایک دو دو خشک
ہو جائے یا قریب خشک ہونے کے ہوئے پھر اسپر گاسے کا
کئی تازہ اسقدر ڈالو کہ مٹی ہی نرم آنچ مین پکائیں تا اندر غز
جانب ہو جائے بعد اسکے گاسے کے برتن مین اسکو اتنا گوندھیں
کہ شل گوندھے ہوئے آئے کے ہو جائے اب اسپر اتنا دالیں
کہ چار چار انگل او پر اسکے رہے کر شد سبید اور ناف ہو
اب اسکو بھی اسقدر نرم آنچ سے پکائیں تا ایک شہید ہو جائے اب
بٹلی کے پونچے۔ اب خیال کریں کہ جتنا لسن و زائین ملا ہو
اس مین فی پونچیس تولہ لسن بارہ شقال جو برابر ساڑھے چار تولہ
کے ہے تو دری سنخ اور اسقدر تو دری سبید اور چار شقال
بیٹے ڈیڑھ تولہ قافل اور دس شقال بیٹے پونے چار تولہ جڑ
سبید مین کو نعل کتے مین اور کو نعل ایک قسم کی گھاس ہے جو اکثر
تالپوں اور کریموں مین لگتی ہے جی اسکی شاہ برگ حزام کے
ہوتی ہے اور دس شقال زبرد کرمانی اور حاشیہ مین ایک شہ
کے بیٹے پانچ مکہ دس شقال خولجان اور اسقدر و ارچینی اور
پانچ شقال بیٹے ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دار قافل ان سب
دواؤں کو کوٹ کر اسی لسن مین ملا دین اور کسی سبز برتن مین
اسکو رکھیں خوراک بقدر ایک جوزہ کے ہر حال مین تجویز ہو

امام سیاسی گبری جس مین بیڑی کا جگر داخل ہو پودا
مرکب در دہاتے جگر اور طحال اور معدہ کو اور ریاہ کو اور ذوق
اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جن لوگوں کو خون کی قی
ہوتی ہے انکو سفید ہے اور درد کے اقسام مین سکون پیدا کرتی ہے
شل سون فیلن بیٹے فلو نیاسے رومی کے اور خدر بیٹے سن بہری

کو اور روانی شکم اور نرفت رطوبت خون وغیرہ کو اور دونوں گردوں
درد کو اور دونوں گردوں کے ریح کو اور شام کے ریح کو اور
اور کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور بواسیر پر شل مہم کے لگائی
جاتی ہے پس فائن کرتی ہے مقدار شربت چارم مثقال سے نصف
مثقال تک ہے اور اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون جدیدہ
بزر الہنج قسط قد مانا خشک شنبل الطیب غافث اور بھڑائی کا پتہ
اس کو سفد کا ڈا ہناسینگ جلا ہوا جکے دونوں سینگ ہوں
سب اجزا برابر ہوں وزن لیکر خشک اجزا کو کوٹ ڈالیں اور گیلے اجزا کو
شراب میں گھلا کر شہد کف گرفتہ کے ذریعہ سے ہجوں بنائیں اور پھر
کے بعد استعمال کریں

اثانیا صنف کے اسکے مافع بھی وہی ہیں جو اثانیا کبری کے لکھے ہیں
اخلاط اسکے بعد زعفران قسط شنبل الطیب افیون سیلخہ
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافث آٹھ درہم جو
ہر ایک تین تولہ چار ماشہ سے لے کر پانچ سو سن بارہ درہم یعنی ساڑھے
تین تولہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت بقدر ایک ہندو بھراد
شربت ہاے مناسب کے اور دوسرے نسخہ میں ان دو اون کی
زیادتی ہے مرکی عود بلسان ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
دو الکر کم ضعف جگر اور طحال اور معدہ کو اور انھیں اعضا کی
صلابت کو اور استسقاء ابتدائی کو نفع کرتی ہے اور استسقاء کے
پیدا ہونے کو منع کرتی ہے اور رنگ کو بہت خوشما کر دیتی ہے
اور اکثر امراض کس کو مفید ہے اخلاط اسکے شنبل الطیب
مرکی سیلخہ قسط شکوفہ اذخرہ جینی زعفران ہر ایک مساوی ذریعہ
لیکر کوٹ جہاں کر سولے مرکی کے الگ رکھیں اور مرکی کو ایک
شبانہ روز جس سے مراد اطلبا کی جو میں گنٹہ ہوتے ہیں کھینچ
کیون نہ بھگوئیں اور یہ مراد انہیں کہ پورا ایک دن اور پوری ایک
رات ہو شراب ثلث میں بھگوئیں اور سب دو اون کو ملا کر
شہد کف گرفتہ کے ساتھ ہجوں تیار کر کے ایک برتن میں اٹھا کر کھیر
اور استعمال کریں اور دوسرے نسخہ میں شنبل الطیب کے بدلے نادرین
صفعت دو وار الکر کم کی جو صفعت چالیسوں سے ہے

ورد ہاے کسہ جو جگر اور طحال میں برودت اور غلاظت غلطہ سے
ہوں ان کو نفع کرتی ہے اور تمامی آلات غذا میں جو سدہ عارض
ہوں ان کی قلعج کرتی ہے اور ریح غلیظہ کو انھیں آلات غذا سے
ہٹا دیتی ہے اور ارجول کرتی ہے اور تمام استام ورد گردہ اور شام
اور رحم کو جو غلیظہ سے عارض ہوں نفع کرتی ہے اور جو صلابت
ان اعضا میں ہوں ان کو اور استسقاء کو مفید ہے اخلاط اسکے
زعفران بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ مو اور مجبہ مکہ چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط سیلخہ شکوفہ اذخرہ بلسان مکہ ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ شنبل الطیب چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
افیون دو تو مارون راوند چینی فطر اسایون مکہ چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ فریون دو درہم یعنی سات ماشہ عصیر سوسن او
غافث اور جبدہ اور اسقو لو قدریون مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ روغن بلسان نصف او قہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات
رتی مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اور ایک نسخہ میں بجا
حب بلسان کے حب البان ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
کبر رومی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جو دو اون کو کوٹ
چھان کر پہلے روغن بلسان میں خوب آلودہ کریں بعد اسکے
شہد الکر ہجوں تیار کریں مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ ہر
شراب العمل کے

دو وار الکر کم کی مافع جو دو وار الکر کم کے مذکور ہو
اس میں بھی ہیں اور پھری کو بھی ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اسکے
لک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ یا دام تلخ منقشہ دار چینی
سافج ہندی قرصل مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
کما فیطوس یعنی لکڑہا اور سو اور مجبہ اور مرکی زوفا سے نکال
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شنبل الطیب بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ دو قو تخم کرنس فطر اسایون زہرہ کرمانی
زنجبیل مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ خلیانا زراوند حسنہ
مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی رب السوسن ساڑھے
بارہ درہم یعنی تین تولہ پونے آٹھ ماشہ راوند پندرہ درہم یعنی

چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جودہ اذخر مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ غفل اور قسط مکہ گیارہ درہم یعنی تین تولہ ساڑھے
تین ماشہ زعفران تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ اسارون
سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی مجیثم پندرہ درہم یعنی چار تولہ
ساڑھے چار ماشہ حب بلقان سیلجہ صغلی چار ماشہ مکہ سات درہم
یعنی دو تولہ چار رتی سیالیوس روغن بلقان مکہ ساڑھے تین
درہم یعنی ایک تولہ دو رتی خشک دواؤن کو کوٹ کر چھانین اور
گھٹنے والی دواؤن کو شراب ریحانی میں گھولین اور بقدر
کفایت شہد ڈاکر میجون تیار کر دین اور شربت مناسب کے ہمراہ
بقدر ایک ہندو کے استعمال کریں

دوار الکک جمعہ ضعف جگر ضعف معدہ اور دونوں
کی برودت اور عصبانیت کو اور طحال کی عصبانیت کو فائدہ کرتی
ہی اور سدون کی تفتیح کرتی ہر اخلاط اشک کے مک قسط
حب الفار ترس جلدہ سفل مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ
راوند تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار
شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ جو شانہ آستین کے
ہمراہ اور ایک نسخہ میں بدلے حب الفار کے شکوفہ اذخر ہر
صفت دوائے قوی کھانسی اور جگر کی سنتی اور شہد
کو مفید ہر اخلاط اشکے مرکی اور نبات یعنی عک البطم مکہ
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبل الطیب زعفران داغینی
شخ مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شکوفہ اذخر چار ماشہ
دھامی درہم یعنی پونے نو ماشہ اور بعض نسخوں میں بدلے
مقل کے صفلا ٹوس ہر موز کلان خستہ و پوست برآورد پھیں درہم
یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ بقدر کفایت مقدار شربت ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہر زودفا کو جو خش دین اور بھگونی والی
دواؤن کو موز کلان کے شراب ریحانی میں بھگو دین اور خشک
دواؤن کو کوئین اور چھان لین اور نبات کو شہد میں گھولین پھر
دواؤن کو لا کر خوب گھیبین

فلوینا سے رومی طرسوسی بہت سے امراض کو فائدہ کرتی ہے

خصوصاً درد ہائے قویج کو اور سکن اقسام درد کی ہے۔ چالیسویں
نئے کتاب میمن میں دادیلین سے یہ حکایت کی ہے اسنے کہا کہ یہ
فلوینا متنبہ فیلین طیب طوسی کی ہے اور وہ طیب طوسی کہتا ہے کہ میری
غرض اس دوائے اس شخص کے فقع ہو پچانے کی تھی جکی موت
کے آثار قریب ہو گئے تھے اسکو بہت منفعت ہوئی اور میں اس
دوائے اصلاح ان دردوں کی کرتا ہوں جو بہت سے امراض
میں پیدا ہوتے ہیں برین تفصیل کہ اگر امراض سے اس آنت میں
جکا قویون نام ہر درد ہو اسکو میں ایک تہہ اس دوا کو بلاؤن اور
کھلاؤن درد ٹھہر جائے گا اور اگر کسی شخص کو دشواری بول کا مضر
یا پتھری اسکو ایزا دے رہی ہو بلاؤن اسکو بھی فقع کرے گی ورم طحال کو
بھی اس سے میں دور کر دیتا ہوں اور نفس انتصاب جو نفی ہو اور دل و شہج او
دونوں پہلو کے درد یعنی دونوں طرف کا ذات الجنب جو خون
دلانے والا ہو اسکو بھی زائل کر دیتا ہوں اور جس شخص کو خون
تھوکنے کا مرض ہو اور جس شخص کو خون کی قی ہوئی ہو اسکی موت کو
روک دیتا ہوں اور سوت کو اس سے ہٹا دیتا ہوں اور جو درد
پھٹاے ظاہری اور اختاے باطنی میں پیدا ہو اسکو نہر بعد اس
دوا کے ٹھہر دیتا ہوں اور کھانسی اور خناق کے اقسام اور بھگی
اور زرد جو سر سے گرتا ہو اسکو دور کر دیتا ہوں اخلاط اشک کے
غلغل سپید بزر الجنب مکہ میں منتقال یعنی ساڑھے سات تولہ ایون
دس منتقال یعنی پونے چار تولہ زعفران پانچ منتقال یعنی ایک تولہ
ساڑھے دس ماشہ فزیون عاقر قرقہ سنبل الطیب مکہ ایک منتقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ شہد کف گرفته بقدر کفایت مقدار شربت
بقدر دانہ نخود کے آب نیگرم کے ہمراہ

فلوینا فارسی جن اور بوسیر کے جاری ہونیکو اور طبیعت کی روانی اور خون
جو کسی مقام سے بکثرت جاری ہو اسکو اور جن حاملہ عورتوں کو
ایام حمل میں جین آتا ہو اس کے روکنے کو اور ریح جو رحم میں پیدا
ہوں اس کے بند کرنے کو فقع کرتی ہے ہر طرح کی چین کو گرا دیتی ہے
اور رحم کے منہ کو مضبوط کرتی ہے اخلاط غلیظ سپید بزر الجنب مکہ میں درہم
یعنی پانچ تولہ دس ماشہ ایون گل مخوم مکہ دس درہم یعنی

دو تولہ گیارہ ماشہ زعفران پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
افریون سنبل الطیب عاقرقرچا مرکی کدو درہم یعنی سات ماشہ
جندبہ ستر ایک درہم یعنی ساترے تین ماشہ زکچور درونج موادہ سنبل
شک کد نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کا فور ویزہ دانگ یعنی
ایک ماشہ ایک رتی شہد کف گرتہ صاف کیا ہوا بقدر کف سات
مست دار شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ہر اہل کف بون
جو مناسب ہوں

معجون کا کچھ قروح ٹانہ اور گردہ کو مفید ہے اور جن لوگوں کو کون
کا پیشاب آتا ہو اسکے واسطے شرب ہر اخلاط اسکے کچھ
تخم کر فس تخم رازیانہ کد سات درہم یعنی دو تولہ چار سبب تخم خیار
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نور و سکے ننہیز
تخم جبارو درہم شوکران تخم حاض یعنی چکو ترہ کے بیج افیون
حب صنوبر مقل زعفران بندق بریان باوام تلخ بریان کد تین
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حب کا کچھ کو ہی جکے دانہ بڑے
بڑے ہوں پچیس عدد و کثیرا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
سب داؤن کو کوٹ کر چھان لین اور سفینج ملا کر تیار کریں مقدار
شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ خندقیون یعنی
شراب کنہ یا مار اعلیٰ کے ساتھ گرچہ جینے کے بعد اس معجون کا
مزاج درست ہوتا ہے

دوا المخطا طیف خاق اور حلق کے دردوں کو فائدہ
کرتی ہے اور شراست یعنی پیلوں کے سرے اور کمرے
جو بیت کی طرف ہیں ان سے اوپر جو درد ہو اسکو فائدہ کرتی ہے
اخلاط اسکے امینون تخم کر فس جو اسن شکوفہ اذہر
بیج سن آسمان گونی دار چینی حایا زرد وند طویل شب پانی
یعنی سپید پھنکری تخم حریصل السوس سلیمہ زعفران کد
ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ معجون قو قو مقنا
تخم گل گلاب کا پھول سوکھا ہوا کدو اوقیہ یعنی پانچ تولہ
ساڑھے سات ماشہ قسط خاکستر مان خطا طیف کی جو اسکے
جلا ڈالتے سے تیار ہو کد تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ

سنبل الطیب نفاستہ گندم کد نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی مازوے خام جو مقدار میں نہ بڑا ہو نہ چھوٹا دس عدد
سب داؤن کو کوٹ چھان کر شہد کف گرتہ سے معجون تیار کریں
اس معجون میں سے بقدر ایک چھوٹے دانہ مازو کے مارا اسل
یا آب جو میں گھولیں یا گل سبب اور سور اور بیج سوسن کے
جو ٹانہ میں گھول کر غرضہ کریں اور طلائیم شہد اب کے
ہمراہ بھی تین یا چار مرتبہ دن صبر میں استعمال کجائی ہر
صفت معجون قو قو مقنا جو دوائے خطا طیف میں استعمال
کجائی ہے زعفران دار چینی کدو درہم یعنی سات ماشہ
گل سرخ شک شدہ علاما قسط کد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بیج سوسن سافج ہندی
کد و حامی درہم یعنی پونے دو ماشہ دو انہین کوٹ کر
شراب میں گوند حکرتہ میں بنائیں اور سلیہ میں خش کریں
دوا را الکبریت شاید کہ یہ دوا پر ابری تریاق کا کرتی ہے
پس جو تپن دورہ سے مادہ بارد کی ہیں ان کو اور
چوتھے لرزہ بخار کو اور تپ یعنی اور کھانسی کو خصوصاً بڑانی
کھانسی اور نفث یہ دھنیے کھنکھار میں جو پیپ وغیرہ آتی ہو
اور ضیق النفس کو فائدہ کرتی ہے حرار کو بھی مفید ہے استسقا اور
درم طحال کو نفع کرتی ہے اور اریول کرتی ہے پتھری کو نکال
دیتی ہے ان فوائد کے بعد سات اور پچھو کے کاسٹے کو بھی
بہت نفع کرتی ہے اور ادویہ قتالہ کے آفت سے نجات دیتی ہے
اخلاط اسکے کبریت زرد بزر پانچ سفید قرمانا سفید مرکی
کد آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ سداب قسط کد دس درہم
یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ افیون زعفران کدو درہم یعنی سات ماشہ
سلیمہ بارہ درہم یعنی ساترے تین تولہ فلفل سپید بایس و راحم
یعنی چھ تولہ پانچ ماشہ داؤن کو کوٹ چھان کر شہد ملائیں اور
جینے کے بعد استعمال کریں تپ کے بیمار کو قبل دورہ کے
اتنا پہلے استعمال کرادیں کہ اسے نیند آجائے جیسا کہ کتاب شہر
بوخا سے نقل کیا گیا ہے اور مقدار دو ا نصف درہم سے ایک مثقال

بول الامی دوا ہر

ملک دی جاتی ہے اور مستشار شہرت درمبانی ایک درہم کی ہے

معجون حلیت جو لڑہ دورہ کی بیون میں آتا ہے اسکو مساندہ کرتی ہے اور چوتھے بخار کو بردقت نفع مادہ کے دور کردیتی ہے حیوانات کے کاشتے خصوصاً بچھو اور رتیلہ وغیرہ کے کاشتے کے ضرر کو دفع کرتی ہے اخلاط اس کے حلیت سے ہینگ اور فغل اور مرکی اور برگ سداب ہوزن سب بھرا لیکر شہد ملا کر معجون تیار کرین مقدار شہرت ایک درہم سے تین ساڑھے تین ماشہ شراب کے ہمراہ بچھو کے کاشتے میں اور تپ میں سکینجین کے ہمراہ دوسرے سے ایک گنہ پہلے معجون نمک ہندی مسدہ کو پاک صاف کر دیتی ہے اور پھنی اور سوداوی دستون کو بند کرتی ہے اور سرین گھونٹی جو بھم اور سودا سے ہوا سکودور کر دیتی ہے اخلاط اس کے بلبلہ سیاہ بلبلہ آلمہ بلبلہ کالی اسطوفہ دس مکہ تین درہم سے ساڑھے ماشہ اقیون چار درہم سے ایک تولہ دو ماشہ نمک ہندی دو درہم سے ماشہ ایاچ فیترادس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ غاریقون چار درہم سے ایک تولہ دو ماشہ دواؤن کو کوٹ چھان کر سکینجین ملا کر معجون تیار کرین مقدار شہرت تین درہم سے ساڑھے دس ماشہ صبح کے وقت پگرم پانی کے ہمراہ تیار منہ استعمال کرین

معجون قسط مافع درد ہاے جگر اور مسدہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے دارچینی سیلخہ قسط مکہ میں درہم سے پھنے نو تولہ انیسون تخم کر فس مکہ دس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ اسارون اکتیس درہم سے آٹھ تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زعفران آٹھ درہم سے دو تولہ چار ماشہ راوند چینی مرکی مکہ دس درہم سے دو تولہ گیارہ ماشہ شگوفہ ازخروجیں درہم سے تین سات تولہ مرکی کو ملا نام شراب میں گھولین اور چھان لین اور پھر سب دوائیں اس میں ملا کر شہد کف گریخت سے معجون تیار کرین وزن شہد کا سہ چنڈاویہ کا ہونا چاہیے بعد اس کے

استعمال کرین

معجون قسط و ملک جو ایک بادشاہ کا نام ہے درد ہاے مسدہ مفصل اور نقرس کو فائدہ کرتی ہے اور انجین و لون دردین سکون پیدا کرتی ہے اور ان امراض کے پیدا ہونے کو منع کرتی ہے برانی تپ کو اور تپ کے درد کو اور ریح غلیظہ اور دشواری سے سانس کے آنے کو اور کھانسی کو اور آتھو کے ترشح کو اور آکھ کے ہر قسم کے درد کو اور سلق کے درد کو فائدہ کرتی ہے جب دودن برابر پانی چاہے اور تمام بدن کے جملہ مقام کی خرابی اور بیماری سے حفاظت کرتی ہے اخلاط اس کے تخم سداب صحرائی اور فراسیون اسطوفہ دس مکہ فیٹوس سینے لگروند اجاوشیر خطیانا رومی اسطوفہ دس مکہ دمانا سیعہ سائلہ مکہ پانچ شقال جو برابر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کے ہے زعفران قسط فغل سپید ازخربل الطیب فرہون پست بیج قنارہ اشق فودج تخم رازیانہ تخم گندہ صحرائی اقلیطی گسرخ خشکدہ جبلی بوئیان نکال دالی ہون سب بلسان مکہ تین شقال سے تین ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ دارچینی آٹھ شقال سے تین تولہ بلبلہ ایک اوقیہ سے دو تولہ پوسنے نو ماشہ عصارہ غافث اور کاشم اور بزرخند قوی سے بیکھیر کے بیج صمغ بادام مکہ چار شقال سے ڈیڑہ تولہ افیون بزرخند مکہ چھ شقال سے سودا و تولہ ان سب دواؤن کو یکجا کرنے کے جو بھگوانے کے قابل ہیں انکو شراب جید صاف میں جسکو اصل کہتے ہیں پائندہ جمہوری میں بھگو کر شہد کف گریخت سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں بھگوان کر رکھ چھوڑیں اور استعمال کرین

قسطا رخان الثبر یہ معجون جنین کے اسقاط کو اور عورتوں کو جو خاص قسم کے درد عارض ہوتے ہیں جمیع امراض سے ان کو مفید ہے اور یہ دوا سے ہندی ہے اخلاط اس کے افیون چار استار اور چار وائق سے سات تولہ افرہون چھ درہم اقا قیا پانچ استار اور دو درہم اور وولٹ ایک درہم کا سے نو تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم اور حاماتین استار اور

چار دانق یعنی پانچ تولہ سوا چار ماشہ قسط دو استار یعنی
تین تولہ ساترے چار ماشہ فلفل دو استار اور چار دانق یعنی
تین تولہ ساترے سات ماشہ طاقتور چار درہم یعنی بیس
تولہ و تولہ فاشرا جکو ہزار چنان بھی کہتے ہیں اور فاشرستین جکو شبنم
کہتے ہیں مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ ابریشم خام دو ستار
یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ قسط محرقہ یعنی چاندی کی خاک
جو بنانے سے بنے چھ درہم یعنی ایک تولہ نو ماشہ گل سرخ خشک
جسکی بوتلیاں نکال ڈالی ہوں چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
تخم سداب دو درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرفس دو ستار
یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ شک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
اجوائن چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بزر ابیج سپید نو استار
اور دو درہم یعنی پندرہ تولہ سوا نو ماشہ ٹگوفہ انکور چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ پوست بیج کرفس تین استار دو درہم
یعنی پانچ تولہ پونے آٹھ ماشہ تخم خرفہ دس استار یعنی سولہ
تولہ ساترے دس ماشہ مغزیہ انجیر نقشہ آٹھ استار یعنی ساترے
تیرہ تولہ کبریت زرد پانچ استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
صنغ عری تین استار اور دو درہم یعنی پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ پچھ سالک تین استار اور دو درہم اور چار دانق
یعنی چھ تولہ پونے چھ ماشہ قفل ازرق دو استار یعنی تین تولہ
ساترے چار ماشہ کدر نہ پانچ استار اور دو درہم یعنی نو تولہ دو
رتی سیرد نہ نو استار اور دو درہم اور چار دانق یعنی سولہ تولہ
دو رتی دین منقی پانچ استار چار دانق یعنی آٹھ تولہ سوا آٹھ
ماشہ آس دو استار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ مصطلی تین
استار اور چار دانق یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ زرد وندرج
تین استار اور چار دانق یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ سوسو
آسمان گونی تین استار اور دو درہم یعنی پانچ تولہ پونے
آٹھ ماشہ قرد مانا چھ استار یعنی دس تولہ ڈھای ماشہ بیج کاج
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سانج ہندی تین استار اور چار دانق
یعنی پانچ تولہ پونے چار ماشہ حب لبان چرا تیرہ سلیخہ زرد ہاد

و رنج مکہ دو استار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ تخم قلع
یعنی ایک تولہ دو ماشہ قرفہ دو استار یعنی تین تولہ دو ماشہ
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مرداریدنا سفتہ پانچ درہم
ایک تولہ ساترے پانچ ماشہ دار چینی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
الانچی کلان پانچ سے عدد سلم قرضل پانچ استار یعنی آٹھ
سوا پانچ ماشہ قرضل سادہ تین استار یعنی پانچ تولہ چھ رتی
افرو دو لبان دو استار اور دو درہم یعنی تین تولہ ساترے گیارہ
ماشہ لب یعنی مونگا دو استار اور ایک درہم یعنی تین تولہ پونے
آٹھ ماشہ زرد وندرجیل نو استار یعنی پندرہ تولہ سوا دو ماشہ
دو فرا دو درہم یعنی سات ماشہ وچ ترکی سپید دو ستار اور دو درہم
یعنی تین تولہ ساترے گیارہ ماشہ شیطرح ہندی یعنی چھ رتی
دو استار یعنی تین تولہ ساترے چار ماشہ بخیل فلفل سپید ہر ایک پانچ
استار یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اطوط یعنی کشت برکت اور
پور پار مکہ بارہ درہم اور سور بارہ دو استار اور دو درہم اور
چار دانق یعنی چار تولہ ڈھای ماشہ بہن سرخ اور بہن سفید مکہ
دو ستار اور چار دانق یعنی تین تولہ ساترے سات ماشہ تلخہ مکہ
دو درہم یعنی سات ماشہ تلخہ گرگ اور تلخہ دب یعنی ریحہ اور تلخہ
مکہ ایک درہم یعنی ساترے تین ماشہ سب دو اوٹن کوہیں چنانکہ
جو اجزا قابل بھگونے کے ہیں انکو سات دن شراب میں بھگو دیں
بعد اسکے پانی پوی دو این ان میں ڈال کے روغن لبان او
شد کف گرفتہ تین استار یعنی پانچ تولہ چھ رتی کے ساتھ سمون
بائیں اور مقدار شراب کی جہین دو این بھگوی جائیں اسقدر
ہو جس میں وہ دو این گل جائیں اور مثل لوق کے ہو جائیں
اور کسی پتھر کے برتن میں بائیں کے کپے ہوئے برتن میں جو
خوب صاف اور پاک ہو پانچ یا چھ جوش پانی کے بعد چلے پر
اتار لیں اور سندہ دگرین اور شیشہ کے برتن میں رکھیں بعد اسکے
ایک کفار یعنی بیچ مادہ پڑھا لاکر اسکے دو ٹون ہاتھ اور پاؤں
خوب مضبوط باندھ کر تانبے کی دیگ میں ڈال دیں اور پید ترس
اور سو یا پتھر ایک کف دست اسپر ڈال کر میٹھا پانی لہر حاجت

دیگ میں بھر کر دیگ کا منہ اس طرح بند کریں کہ بھاپ نکلنے نہ پائے
پھر اس دیگ کو جوہلے پر چڑھا کر نرم آنچ کریں تا انکہ خوب ہوا
موجاے بعد اسکے دیگ کو آگ کے اتار لیں اور شور با صاف
کریں اور کھال اور بڑی اور بال سب شور با سے دور کر دیں
شور با ایک دیگ میں اسکو خوب مانج کر صاف کر لیا ہو ڈالیں
اور روغن لبان اور روغن نار دین ہر ایک بقدر ایک اسکر جہ
یعنے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ملا کر نرم آنچ میں اسقدر بکا کر
کہ تھای باقی رہ جائے پھر اسپر شہد اسقدر ڈالیں جتنا شور با
جلانے کے بعد باقی رہ گیا ہو اور اتنا پکا لیں کہ گارھا ہو جا
اور گاڑے شد کے قوام میں آجائے بعد اسکے وہی ویتل
جکو اوپر ہم بیان کر چکے ہیں کہ شیشے کے برتن میں پسائی
رکھی ہوں اس شد کے قوام میں خوب ملا دیں اور ٹھنڈی
ہونے کے بعد شیشے کے برتن میں اکٹھا رکھیں اور چھ
مہینے تک مزاج پکڑنے دیں اور چھ مہینے سے پہلے استعمال کریں
ورنہ نہ ہر قائل ہو

قطار خان صنعت وہی نسخہ جو اوپر لکھا گیا اسکو مختصر کیا
اخلاط اس کے حب لبان دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شک دو تولہ
یعنے ڈیڑھ ماشہ ویتل سپید جکو موزیک عملی بھی کہتے ہیں
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ انیون پندرہ درہم یعنی چار
تولہ ساڑھے چار ماشہ چھکنی دو درہم یعنی سات ماشہ
فلفل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ آبریشم خام ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ بزرالنج دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
ماشہ فریون سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی اور پوست بخر
تفاح دو درہم یعنی سات ماشہ اشنہ سلیمہ اشق لبان پنج سوز
عود لبان شحم حنظل زنجبیل سکنج جاو شیرجد بیدستر ہزار چشان
ششندان شیطرح ہندی کدو دو درہم یعنی سات ماشہ شحم حنظل
قرنفل سافج ہندی کرگدن یعنی گینڈے کی چربی مٹھی کا پتہ
کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سونا اور چاندی ہر ایک

پسی ہوئی اور چھانی ہوئی ایک وفاق یعنی چھ رتی زکو درہم
کا فور کد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سنبل الطیب آٹھ درہم
یعنے دو تولہ چار ماشہ قسط تلخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
کرو یادو درہم یعنی سات ماشہ زراوند مر ج ایک درہم
یعنے ساڑھے تین ماشہ اجوائن صعفر فارسی اصول زعفران
کبکری بیج کد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ قاتل ایبہ
جکو بدیشان کہتے ہیں ٹکرجب النار دم الاغین کدو دو درہم
یعنے سات ماشہ نک ہندی اشنان کی ہر قسم کدو دو درہم یعنی
سات ماشہ کرب بھری ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
الکاس جو لکڑی اور چھلکوں سے پاک صاف کر لیا ہو اور
اور بیج بھی سنون اور قیر و طول تالیس پتہ پنج شد آنچ اور بیج
چا دل کد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ان سب داؤن
کو جمع کریں اور پس پھان کر جو بھگونے کے قابل ہیں ان کو
شراب میں بھگو دیں اور شہد گرفتہ سے ہون تیار کریں اور چھ
مہینے کے بعد استعمال کریں

کاکلاخ کبکری استر خار سدرہ اور اسکی برودت کو اور
زمانہ دراز کی ہون کو اور غشی اور دشواری بول اور رص
اور بقی اور بیداری مغرط ہڈیوں کے تکرر یعنی ٹوٹنے کو
اور ترکھانی کو اور سل کے پیاروں کو بشرطیکہ ان کو تپ
نہو اور جس شخص کا بدن غشی وغیرہ سے سرد ہو گیا ہو
اسکو اور طحال کے پیاروں کو اور دبیلے یعنی اندرونی
پھوٹنے اور قویخ اور بیمار ان استسقا اور اس عورت
کو جو زمانہ گل میں بیمار ہو جاتی ہو اور اختناق رحم کو اور ان
ریاح کو جو مفاصل میں ہوں اور مفاصل کے نفعہ یعنی پھول
جانے کو اور گھٹنے اور ہتھکے اور عضل کے درد کو فائدہ
کرتی ہر اخلاط اس کے ایلا سیاہ بہترہ شیر آملہ فلفل و زنجبیل
زنجبیل چینی شیطرح ہندی فلفل مویہ نک ہندی نک سرج
نک نعلی نک خنزک اندرانی جکو کالانک کہتے ہیں لبان العصار
سعد کو فی مال یعنی چھوٹی الابچی قرفہ برنج کا ملی صعفر فارسی

اور جو نفعت اسکی بیان کی گئی ہو صحیح ہو اخلاط اسکی
بلبل زرد و بیس در ہم یعنی پانچ تولہ سببہ سیاہ اور بیس
ہر ایک پنزدہ در ہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ آملہ
تین رطل یعنی آدھی چھٹانک سوا سیر تخمیناً تر ہندی پچاس در ہم
یعنی سوا دو سیر تخمیناً اور مویر کلان حستہ بر آوردہ ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ ان سب دو آون کو جمع کر کے
اسپریش رطل بانی یعنی پونے تیرہ سیر تخمیناً ڈالین اور جو شیش
تا ایک آٹھ رطل یعنی ڈیڑھ پاؤتین سیر بانی باقی رہ جائے پھر
اسکو صاف کرین اور اماناس کو پتی اور ریشہ وغیرہ سے
صاف کر کے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اس بانی پر داخل
کرین اور ہر چوش دین کہ ایک ابا ل آجائے بعد اسکے ہر
بانی میں اماناس کو خوب ملین اور باریک چھلنی یا چلنے سے
چھائیں بعد اسکے چار رطل قند جو برابر پونے دو سیر تخمیناً
کے ہر اس پر خالص بانی ڈال کر چوش دین کہ قند گھل جائے
اور شدہ کے قوام میں آجائے پھر اسپر روغن کچھ تازہ ڈیڑھ رطل
یعنی ڈھائی پاؤتین ڈال کر خوب ملائیں اور آگ پر پھر خم کر
انہی آج کرین کہ دو چوش آجائیں اور چولے پر رہنے دین
ابھی آگ کو نہ بجھائیں اور لک منول اور سبل الطیب گلشن خرو
خطر سالیون مجنہ راوند چینی نمک ہندی پنج سو سن آسمان گونی
غار یغون کہ چھ در ہم یعنی ایک تولہ نو ماشہ منڈی سیالیون
زراوند طویل اسارون مصطکی عود بلسان جیطانابریج منقشر سلیمہ
کہ چار در ہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصارہ غافق عصارہ زیتون
سعد کوئی شگوفہ اذخر کہ پانچ در ہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ تخم کشوت تخم بھوا لیمتی رب السوس اور سقمونیہ
کہ گیا رہ در ہم یعنی تین تولہ ڈھائی ماشہ تخم کرفس قسطیج ترکی
تخم رازیانہ انیسون کہ تیرہ در ہم یعنی تین تولہ ساڑھے نو ماشہ
تر بھند ایک سو پچاس در ہم یعنی پونے چوبیس تولہ زبرد کرانی
سیاہ چار در ہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ کوٹ چھان کرانہ زرد
میں در ہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ لیکر اسبر ایک رطل

شونیز یعنی کلونجی حب انیل زبردہ سا فوج ہندی تخم کرفس کسفرہ
یعنی کشتہ خشک اور بعض شتون میں ہنہ اوویہ سند رجبہ ذیل
بھی پانی میں شقیقل یعنی شفا قل اطوطا یعنی کشت بر کشت مکہ چار در ہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ جاوشیر آٹھ در ہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
تر ب ایک رطل اور چار استار یعنی ساڑھے چالیس تولہ مویر
کلان و انہ بر آوردہ سو شقال یعنی ساڑھے پینتیس تولہ آملہ
دو سو شقال یعنی بہتر تولہ قند چھ ساتھ چھ رطل یعنی پونے پچاس
تین سیر تخمیناً اسی روپیہ کی تول سے کچھ تین رطل یعنی ایک
چھٹانک سوا سیر تخمیناً اور ایک نسخہ میں کچھ ایک رطل ہر جو برابر
پونے چونتیس تولہ کے ہو آدو آون کو کوٹ چھان کر ہر ایک کا
وزن درست کر لین اور مویر کلان کو جدا گانہ بانی میں جو ش
دیکر جب خوب گھل جائے پانی کو چھان لین پھر اماناس کو
بھگوئیں اور آملہ کو در در اکوئیں کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بن جائیں
اور چوبیس رطل بانی میں جو برابر آدھ پاؤدس سیر کے ہو
شبانہ روز بھگوئیں اور بعد اسکے اسقدر چوش دین کہ آٹھ
رطل بانی جو برابر ڈیڑھ پاؤتین سیر کے ہر باقی رہ جائے تب
آملہ کو نکال کر بیکھ دین اور آملہ کے بانی کو دیگ میں بھر ڈالین
اور اماناس کو اس میں گھولین یعنی جو اماناس مویر کے پائیز
بھیکا ہو الگ رکھا ہر اسکو آملہ کے بانی پر جو دیگ میں ہر ڈال کر
خوب لکھ قند ملائیں اور نرم آج سے پچائیں تا ایک قند گھل جائے
اور شدہ کے قوام میں آجائے بعد اسکے کچھ کو اس میں ملائیں
اور کپڑا یا تار اس میں نہ لگنے پائے پھر آگ سے اتار لین اور پانی
ہوئی دو این اسپر چھ کرین اب دو اتار ہو گئی اسکا استعمال
کرین مقدار شربت تین شقال یا چار شقال یعنی ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ سے اذیرہ تولہ تک ہر ایک آدمی کو بستر رانی تو
اور سن کے

کلکلا پنج صغیر یا ران استفا اور در دجرا اور رطل
کو اور یرقان اور سدون کو اور جلا اقام کے دبلے یعنی
انہ روئی پھر شون کو مفید ہو اور چودا تجربہ میں بھی آجی ہو

یعنی پونے چوبیس تولہ گلاب اور تین اوقیہ روغن کنجد یعنی آٹھ تولہ
سوا پانچ ماشہ و داؤن پر ڈالکر جو شش دین تا اینکه پانی گلاب کا
جل جائے اور روغن باقی رہے بعد اسکے و داؤن کو اسی
تیل میں لت کر کے قند کا قوام اس میں ملائیں اور خوب چھوڑ دیں
سے گھوٹیں کہ لمباے اور ایک مٹی کے برتن میں اٹھا رکھیں
مقدار شربت اسکی چار درہم یعنی ایک تولہ و دوا ماشہ کی ہر ہمارا
اوٹنی کے دودھ کے یا ہمراہ مارا لچیں یا آب غلبہ الشلب و
اور کا کچ کے اور قریب ہر کہ ایک منہ اور ہم اسکا دوسرے جملہ
کتاب کے کہیں گے

معجون فیروز خوش رباح غلیظہ اور مرورہ اور قونج
اور سیانہ کو فائدہ کرتی ہر اور زنانہ حالت کو جو امراض بارہ
لاحق ہوتے ہیں انکے علاج میں اس معجون کا استعمال کیا جائے
اخلاط اسکے بزرانج امیون کہ ہیں درہم یعنی پانچ تولہ
دس ماشہ امیون عاقر قرحا سنبل الطیب زعفران مکہ
سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ و داؤن کو کوٹ
چھان کر شہد سے معجون تیار کریں اور چھ مہینے کے
بعد استعمال کریں

معجون جو بنام کنڈی مشہور رہی یہ معجون بہت نفیس ہر
اخلاط اسکے زعفران و وشقال یعنی نو ماشہ مکی سارو
مجیہ راوند چینی دو قو فطر سالیون اور سو مکہ چار شقال یعنی
ایک تولہ چار ماشہ سنبل بندہ سنبل رومی مکہ چھ شقال یعنی
سوا دو تولہ شط اور سلیمہ اور شکوفہ اور مکہ ایک شقال یعنی
سارے چار ماشہ حب بلان سارے تین شقال یعنی ایک تولہ
پونے چار ماشہ مجیہ آٹھ شقال یعنی تین تولہ رب السوس
اسقو لو قندریون جن عصارہ غافکہ تین شقال یعنی ایک تولہ
دیرہ ماشہ روغن بلان چھ شقال یعنی سوا دو تولہ اندر و فطر
پانچ شقال یعنی ایک تولہ سارے دس ماشہ شہد بقدر کفایت
شہد ار شربت ایک بندہ کی یعنی سارے تین ماشہ ہر ہمارا کفایت
عملی کے یعنی وہ کفایت جو شہد سے بنایا جائے بقدر ایک اوقیہ یعنی

و تولہ پونے دس ماشہ کے مترجم اس معجون کے خواص کو
شیخ نے ذکر نہیں کیا ہر لیکن چونکہ معجون فیروز خوش کے
بعد اسکو لکھا ہر اور اجزا بھی قریب قریب ہیں لہذا دی خواص
بھی سمجھا جائیے

معجون قونج درد ہاے سعدہ اور جگر کو جو سردی سے
ہو اور پھر ہری جو شدت سے آئے اور دوسرے جو نہیں آتی
ہوں ان سب کو فائدہ کرتی ہر اخلاط اسکے قونج نہی
قونج کو ہی فطر سالیون سینا لیوس مکہ میں درہم یعنی
پانچ تولہ دس ماشہ تخم کرنس باونہ حاشا مکہ چار درہم یعنی ایک
تولہ و دوا ماشہ کا شہد پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ فطر
چو ایں درہم یعنی بارہ تولہ دس ماشہ اور دوسرے نسخہ میں پندرہ
درہم یعنی سات تولہ و شہد سے معجون تیار کر استعمال کریں

معجون بزرور درد ہاے جگر اور طحال اور سعدہ کو اور رباح
جو شکم میں پیدا ہوں ان سب کو فائدہ کرتی ہر اخلاط اسکے
تخم حاشا سنبل الطیب اجوان تخم رازیانہ تخم کرنس امیون
سینا لیوس چندیدہ شہد شہد زراوند طویل اور کیا یعنی
پانچ شش سارون کر دیا سب اجزا ہوزن لیکر شہد کفایت بقدر
کفایت میں ملا کر استعمال کریں

معجون یا قوت کا ہمارا نسخہ اس معجون کو پہنے خود باطن ہوں
پر اور پرے پرے رؤسا ہر تجربہ کیا ہی پس اسکی منفعت
عظیم ہو کہ معلوم ہو ہر خصوصاً امراض و سواس اور جوش
اور خفقان اور ضعف قلب میں اور بہت سے امراض مزمنہ
جن میں اور معالجات کا رگرنہوے تھے اس معجون کے
استعمال نے ان کو دور کر دیا ہے اس معجون کے بہت سے
منفعت امراض داغ اور جگر اور سعدہ اور طحال میں بھی پائی
اور خاص کر مرض قونج میں بھی درد ہاے مفاصل اور پڑا لیون
بھی فائدہ کرتی ہر نسخہ اسکا یا قوت کے ٹکڑے خصوصاً شہد
کا یا قوت یا قوت رمانی وغیرہ ایک شقال یعنی سارے چار ماشہ
لیکر کسی ہاؤن میں ڈالکر آہستہ آہستہ اسقدر کوشش کہ درد

معجون کنڈی کو اور
معجون کے معجون
سرباب

ہو جائے پھر اسکو کسی کھل میں اتنا بیسین کہ مثل غبار کے باریک ہو جا
بعد اسکے سنگ شب ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ عقیق ایک ہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ اور سونا دو دانگ یعنی ڈیڑہ ماشہ جو کسی
گہرا بین سپنج دیا ہو حسین یس مدد ارنگ کا کیا گیا ہو کہ اس گہرا بین
چرخ نیلے سے سونا بیٹھا ہو کر قابل پسینے کے ہو جائے اور اسکو
خوب میسن اسی طرح چاندی کو قلعی کی بو سے پھونک بنا کر وزن
ایک دانگ کے لین اور ان چاروں چیزوں کو یعنی شب اور
عقیق اور سونا اور چاندی کو مثل یا قوت کے کوٹ پیکر تیار کر دینا
پھر ان چاروں کو لیکر کسی کھل میں رکھ کر شراب ریجانی میں لت کر کے
خوب میسن تا ایک خشک ہو جائے اور کر میسن کہ مثل غبار کے
باریک ہو جائے پھر لیکر اٹھا کر کین اور یہ جو اہر ہے ہوے مثل جز
واحد کے تصور کرین مگر جم جن لوگوں کو مذہبی پابندی سے
شراب ریجانی کا استعمال جائز نہیں بجائے شراب ریجانی کے
انکے واسطے جو اہر مذکورہ کو گلاب میں کھل کر بنا چاہیے
مثن بعد ازان فاریقون اور اقیمون فلفل بجیل قرنفل مرزنجوش
مکہ نصف جزینے جتنا وزن چاروں جو اہرات کا بعد میسنے کے
ہو جو برابر ایک تولہ پڑے دو ماشہ کے ہی اسکا نصف تخینا سات
ماشہ حجر ارمنی حجر لاجورد ملح نطفی زرا نباد و رنج بہن گاؤ زبان کل
قیصر حصہ ایک جز کا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہی سنبل غلیظی
جو نار دین اور حماما سا فوج ہندی دار چینی صغیر حاشا زعفران
اور ہر وزہ کہ چارم جز کا جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہی پھر
شکطرا شیع نظر اسالیون حجر بودی تخم کرنس اور مرکی اور کنڈ
اور زعفران اور فلفل سپید کہ جھٹھا حصہ ایک جز کا جو برابر سوا دو
ماشہ کے ہی بعد اسکے استخوان فیل تیسرا حصہ جز کا جو برابر ساڑھے
چار ماشہ کے ہی لیکر سکویسین اور پسے ہوے جو اہر اسین ملا کر
اور پھر پسین اور پیڑہ کے شیر میں جکا وزن چند وزن اور
ہو گوئدہ کر وزن ایک ایک شفتل یعنی ساڑھے چار ماشہ کے
قرص بنالین اور ثاول کرین
دوسری معجون جو ادویہ جالینوس سے ہر قصبہ ریہ کے

امراض اور قروح جو پھیپھڑے میں پڑیں ان کو اور پیپ اور خون
تھوکنے کو اور جو مادہ سینہ کی طرف کھچ کر آتا ہو اسکے روکنے کو
فائدہ کرتی ہو اور دشواری نفس کو بھی مفید ہو اخلاط اسکے
صغیر البطم چار شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ ہلکہ کنہر ہر ایک چار شفتل
یعنی ڈیڑہ تولہ زعفران چار شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ دار چینی چار
شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ مرکی چار شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ طامین شفتل
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ حب صنوبر گہرا چار شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ
اصل السوس مقشر چار شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ سنبل شامی فحای
شفتل یعنی سوا گیارہ ماشہ ج سیاہ دو شفتل کثیر ایتن شفتل
یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ستر متر شامی تین شفتل یعنی ایک تولہ
ڈیڑہ ماشہ بار زو یعنی ہر وزہ صاف اور پاک تیس شفتل یعنی
سوا گیارہ تولہ طین شاموس جکوپین کو کب بھی کہتے ہیں چار شفتل
یعنی ڈیڑہ تولہ قسط چار شفتل یعنی ڈیڑہ تولہ ایک اور سنبل
یعنی قسط کی مقدار ایک ہی شفتل یعنی ساڑھے چار ماشہ پانی یا
شہد قسم عمدہ چار قوطو لاس جو برابر ایک سیر کے تخینا ہی شہد کو
پہلے جوش دین اور اس میں صغیر البطم کو بردقت جوش دینے کے
انامضا عت یعنی دو حکم برتن میں ڈالین جب گاڑے ہوئے
کے قریب پہنچے اس میں ہر وزہ چھوڑ دین اور پھر اسقدر کچا کر
کہ اسکا قوام اس حد تک پہنچ جائے کہ اگر ایک قطرہ اس میں سے
کسی جگہ پکائی ہو نہ مسلم بنی رسبے پھل بنجائے پھر اسکو سرد کر دین
اور ادویہ باقیہ پسے ہوے رکھے ہیں اس میں ملا دین اور
استعمال کرین
صفت اس معجون کی جو مشوب ارسطو آسن کی طرف سے
کھانسی اور خون تھوکنے کے واسطے اسکا نفع عجیب ہو اور پھیپھڑے
کے قرحہ اور جوہ پھیپھڑے میں جمع ہو گیا ہو اور پھیپھڑے سے
ورم میں اور عضل کے شکافہ ہونے میں اور کھانسی کے بعد
جوتی آجاتی ہو اسکے واسطے اور ہفتہ اور خلفہ اور شانہ کے
امراض اور اختناق رحم اور جو تپن نوبت سے آتی ہوں ان سکوی
مفید ہو تپ میں نوبت سے ایک گندہ پہلے کھلائی چاہیے اور

لاقری بدن اور روارت مزاج کو دور کرتی ہو اور پرائی تپ کو بھی مفید ہو اخلاط اسکے
جلد اقامت میں کمانے پھینے کے ہون یا حیوانات کے کمانے
اور ٹنک مارنے کے فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے دھڑپنی
قسط بیروزہ جذبید سترایون قفل سیاه دار قفل میہ کد ایک
اوقیہ یعنی دو تولہ یعنی دس ماشہ شہد ایک قسط جو برابر
چوڑا سی تولہ ساڑھے چار ماشہ کے ہو سب خشک دو اوون کو
میس اور چھان لین مگر بیروزہ کو شہد میں اتنا جو شہد میں
کہ بچل جائے بعد اسکے اس قوام پر اووہ کو ڈالیں مگر پہلے
قوام کو چھان لین تاکہ بیروزہ وغیرہ کی سیل یا کد ورت نکلیجائے
اور شیشہ خواہ چاندی کے برتن میں اٹھا رکھیں اور آئین سے
بقدر ایک باقلا سے مصری لینے پونے دو ماشہ کے ہمراہ لعل
کے بقدر دو قواس یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ سرخ اور سپر اپنی
انگی سے تین قطرے روغن نجد کے پکائیں

معجون جو حکیم اساطیس کی طرف منسوب ہے پشیا
میں ریگ کو اور تمام مواد قروح کو نکال دیتی ہو اخلاط اسکے
بیخ سوسن چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ سیالیوس کماؤریوس
یعنی منڈی خاما ذریوس یعنی دوسری قسم کی منڈی ہو فاروقیوس
اقاد قوین یہ حمالی ہتی ہو لاون سیاه اور حرث اور یہ لیبان طبر
کے بیخ میں کد چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ حمالا آٹھ مثقال یعنی
سوا تین تولہ دارچینی بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ لیبان طبر
کو ہی سبل ہندی زعفران نسلیقی تخم کرن کو ہی حہدہ تخم سدہ
صحرا سی مشطرا شیع قریطی کد بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ
بیخ سوسن حجر اشامی نہ ہو یا مادہ کد سولہ مثقال یعنی چھ تولہ
حرث بابلی جو بیس مثقال یعنی نو تولہ تخم فنجکشت حری کد جو ہر
مثقال یعنی نو تولہ قردمانا اڑتالیس مثقال یعنی اٹھارہ تولہ
شہد جو ش کیا ہو الکر اسکے قدر میہ سے معجون سیار کوون
اور بقدر ایک ہندو کے شراب مثل آب آمختہ جبکا وزن چار ڈالیں
یعنی تین ماشہ تناول کریں

معجون جنطیبا ناما صلابت اور سدہ ہاسے جگر اور معدہ اور

لحال کو فائدہ کرتی ہو اور پرائی تپ کو بھی مفید ہو اخلاط اسکے
جنطیبا قفل کد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ قسط سادہ
سبل الطیب راوند چینی کد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے
دس ماشہ سب دو اوون کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ میں ڈالکر
معجون تیار کریں اس معجون کا قوام بتلاشل شہد کے ہو گا مقدار
شربت اسکی ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہو آب سدہ
طبوخ کے ہمراہ

صفت اس دوو کی جبکا نام عطیسیہ ہو یہ دو بعض
سلاطین کے خزانہ میں پائی گئی اطباء کہتے ہیں کہ یہ دو ابواسیم
اور فناد سعدہ اور بروقت شکم کو فائدہ کرتی ہو اور طعام کی اشتہا
بڑھاتی ہو اور جماع کی خواہش پیدا کرتی ہو اور اربول کرتی ہو
اگر زمانہ بیج اور فصل سرما میں تین مہینے برابر کھلای جائے ہر چہ
کہ ہر مہینے میں جو صبحہ پڑے اسی صبحہ میں کھالیا جائے اخلاط
اسکے بلبلہ سیاه بیڑہ آلمہ وح ترکی زر اووندہ و زر زائد طویلا
شقاقل الابی خرد الابی کلان قر قفل تخم بابونہ زنجبیل کجد غیر متشر
کد چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ جو زبو اسبل الطیب
نرب سپید اور سو اور مجببہ دو قواسارون تخم کرن جلی افزہون
کد دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اجوان
نشا ستہ گندم تخم گندما تو دری سپید خشک زرباد ذرونج
رگھاسے زرشک یعنی شاخین اسکی اور حمالا قرقطاطا شہر
سیالیوس اور ہینگ جو بد ہو زیرہ کرمانی کد تین اوقیہ جو برابر
آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہو سک اور قفل الابی خرد دارچینی
شیطرج ہندی شیطرج فارسی قلیقون آشتہ سعد کوئی بیخ نیلوفر
دار قفل قرقطاطا شہر کد پانچ اوقیہ یعنی چودہ تولہ پون
ماشہ جاد شیر کینج کد چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ پوستن کد
آٹھ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ خبث الحیدر جو خوب صاف کر کے
پیا گیا ہو اور تین ہفتہ شکر میں اور ایک ہفتہ شہد اور پانی میں
پروردہ کیا گیا ہو بعد اسکے ایک دن اسکے سرکہ میں بھگو یا ہو
پٹ کر بھگو شکر کے شربت میں یا رس میں اور سرکہ دن پانی اور

شہدین بھگوئیں اور یہی تربیت اس جنت الہدیہ کی تین ہفتہ تک کرتے رہیں بعد اسکے سایہ میں خشک کر دیں اور عین کھل سربہ کے باریک ہو جائے بعد اسکے سب دو اون کو کوٹ پیکر حجان لیں اب کل دو اون کو وزن کر کے چارم وزن اور یہ جنت الہدیہ مذکور داخل کر دیں اور پھر ان سبکو روغن گاؤ میں ت کر دیں اور شہد عمدہ میں گوند میں اور ہمو وزن جنت الہدیہ کے قند پیدا لیکر گھولیں اور اسپر ہر شہد کے مع قند گھولے ہوئے کے ڈالیں تاکہ تمام اس سب کا شل اسی شہد کے ہو جائے جین سس نہیں ہوئے بعد اسکے اس دو کو ہنر برتن میں جو نہایت خوش رنگ اور پاک صاف ہو رکھ کر مٹھا اسکا بند کر دیں اور چھ مہینے تک اس برتن کو جو میں گاڑ دیں بعد چھ مہینے کے اس میں سے بقدر چھوٹے بازو وانہ کے تار شہد کھلائیں اور تین گھنٹہ تک کچھ کھانے دیں بعد اسکے غذاؤں اور غذا ہی میں برتند ل کا لحاظ کر دیں جیسا فن کلیات میں بیان ہوا ہے اور تخمہ اور بد بھمی اور دیگر آفات غذای اور جملہ اقسام کے ضرر سے جن سے اس کھانے والے کو خوف کا احتمال ہو اس بچائیں اور بعض اطباء اہل علم نے کہا ہے کہ یہ دوا شدت زہر قاتل کو حکم خدا رکھتی ہے اور صحت پیدا کرتی ہے

معجون ضعف جگر اور دوشیہ یعنی شستگی استخوان وغیرہ اور فٹان کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے گٹا روم الاخون برگ اصناف پنج کبر۔ اور پھگری کہ ایک ایک جز سبکو کوٹ پیکر شہد ملا کر معجون بنائیں مقدار شہد بت اسکی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کی ہے ہر ایک گرم پانی کے یا اس معجون کو پانی میں جوش دیکر پانی کو تخسار لین اور نیکرم بلاتیں یہ بھی بہت اچھی ترکیب ہے

معجون فیو ما طیب کی فائدہ مزاج اور وزم جگر کو فائدہ کرتی ہے اور عمدہ کو قوی کرتی ہے رنگ کو صاف کرتی ہے اخلاط اسکے بلبلہ اور کپہ سینے پیلوش کد بچیں درہم یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ زنجبیل و ارچینی کد ہیں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ فلفل سپید چوبیس درہم یعنی سات تولہ مالہ پستہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ خولجان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ

نارنگ پھر درہم یعنی پونے دو تولہ عصارہ اسنتین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ طلائے مطبخ اور میوسن مقدار کہ دو این اسین گندہ کلین سب دو اون کو کوٹیں یا پسین اور طلا اور میوسن میں گوند کر مرچ سیاہ کے برابر گولیان بالین مقدار غربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے نیکرم پانی کے ساتھ

معجون جو بنام امیری مشہور ہے دشواری بول اور درد پشت اور ضعف گردہ کو مفید ہے اور پھری کو ریزہ ریزہ کرتی ہے اخلاط اسکے تخم خشخاش تخم گندہ تخم کرنی تخم ثبوت یعنی سوڈا کے بیج تخم سوسن تخم کا ہو تخم کاسنی تخم قرعہ بن سپید ہن سرخ سان العصارہ مغز تخم بیدارچہ اور سیلا تخم شاہسفرم یعنی نسی کے بیج تخم مرزنجوش برنج کا بلی فلفل تریح ب اگر شاہ تخم کنوچہ شہد اشق شکوفہ اور تخم نفت کثیر ابزر ابج صغر زرب فلفل حب الیل قسط کر دیا اسبغول اہل راس لبان بزر قفل سبب نار وادہ شتی اور سیلخہ تخم کتان نک ہندی تخم سداب تخم خیری سرخ اور تخم خیری سپید زبرہ کرمانی جزفہ تخم فرنجشک سناٹ یعنی ہدہ لکڑی ساکی سورخاں اقیقون انیسون تخم سمنہ اسکو قفل خواجہ کتنے تین اور مرخس اور قول یعنی باقلا مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تو وزی سپید تو وزی سرخ اجوان زرباد خوب کلا تخم رازیانہ و ارچینی بلبلہ کا بلی بلبلہ زرد تخم حرل یعنی اسبند حب الاس خردل شہد انج کچھ مقشر جلد یعنی میتھی تخم جوز مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شقال زنجبیل کد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ۔ پیلوش اور فلفل سپید قفل سبب اطیب شکوفہ حاقہ قرعہ کد ڈیڑھ درہم یعنی سو پانچ ماشہ مقویا دو دانق یعنی ڈیڑھ ماشہ تخم خربزہ تخم تربہ کد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ روغن کچھ چالیں درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ شہد دو درہم یعنی ایک چٹا مک تین پاؤ مقدار شہد بت دو درہم یعنی سات ماشہ ہر ایک گرم پانی کے

معجون جسکی صفت صمیری نے کی ہے اور کہا ہے کہ مجرب ہے کفاح اور لقوہ اور استرخا اور تمام امراض جی اہل بلغم ہوائے

دور کرنے میں فائدہ کرتی ہے اس معجون سے بعد تحمل مریض کے لیکر استرخا میں عضو سترخی پر طلا کرتے ہیں پس نفع کرنی پر احتیاط اسکے ایفون فریون جندبیر ستر دار چینی دار فلفل پنج سپند سنبل الطیب زنجبیل زعفران سب اجزاء ہوزن لیکر کوٹ چھان کر شند ملائین اور کسی برتن میں اکٹھا رکھیں اور بروقت حاجت کے استعمال کریں

ہماری مجرب معجون مناث یعنی مدہ لکڑی جو زگندم اور جن زرنباد کثیر انجم خنکاش کمر باکد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کوٹ چھان کر روغن زرد میں خفیف سا جوش دین اور دو من صغریٰ برابر ایک سیر کے ہر گھون کے ستوا روغن یعنی ایک سیر قند پیکر ملائین اب دو اتیار ہو گئی ہر روز اس میں سے پیر درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ لیکر دو رطل دو درہم جو تخمنا ایک چمک کم سیر ہوا اس میں ڈالکر جوش دین اور بعد حاجت روغن زرد یعنی آٹھ گزین اور مثل حدیہ کے اسکو پین کر یہ بہت عمدہ اور جیدی

دوسرا مقالہ ایارجات کے بیان میں ایارج نام دوائے مسل کا جو صلاح طبعیت کرتی ہے اور یہ معنی اجمالی اصلاح میں ہیں اور لفظی سننے ایارج کے دو اے الہی کے ہیں۔ پہلا سہل سہو و شہوراد و یہ میں ایارج روغن حکیم کا ہر قدیم زمانہ میں ایارج کا اطلاق اسی نسخہ پر کیا جاتا ہے بعد اسکے پھر اوراد و یہ مرکہ کا نام بھی ایارج رکھا گیا۔ سہل کو دو اے الہی اس واسطے کہتے ہیں کہ سہل کا عمل کرنا ہمارے بدن میں یہ حکم الہی ہے جو قوت اسطبیہ سے بننے مسلم مان لیا ہے مترجم مرادوشیخ کی یہ ہے کہ سوا تجربہ کے کوئی دلیل قطعی طبیعات سے ایسی قائم نہیں ہو سکتی جس سے فعل دوائے سہل کا ثابت ہو سکے اور نہ آج تک یہ بات ثابت ہوئی کہ ادویہ سہلہ کس قاعدہ سے فعل اسہال کرتی ہیں متن قدیم زمانہ میں سہل میں ایارجات کو اس واسطے انضیا کرتے تھے کہ اجاے زمانہ قدیم محض ادویہ سہلہ کے ضرر سے ڈرتے تھے جیسے تخم حنظل اور خربق وغیرہ پس ادویہ سہلہ تازہ بروقت استعمال کے برہق اور صلیح و دلائین اور فاد زہر ملا

نیتے تھے جب استعمال کرتے کرتے اُن کو حبارت ہوئی اور کسی قدر ادویہ سہلہ کے استعمال سے مانوس ہوئے اور یہ بھی ان کو حبارت ہوئی کہ ان ادویہ سہلہ کو بعینہ استعمال کرنے لگے اور فاد زہر وغیرہ کی آمیزش کی پابندی جاتی رہی۔ پس طبیعہ ایارج کو جاتا چاہیے کہ ایارج کا استعمال جو شانہ اور گولیوں کے استعمال سے اسلم ہے اور ان دونوں کا استعمال بسبب ضرر کے نہیں شروک ہوا بلکہ بسبب کے مطبوخ اور جوہ سے استغنا حاصل ہے۔ اور کچھ عادت بھی خراب ایسی ہو گئی ہے کہ دو ابنا نے میں سستی کیجاتی ہے اور ایک یہ بھی سبب ہے کہ مطبوخ اور جوہ مثل ایارج کے عموماً دور سے مادہ کو جذب نہیں کرتی۔ مقدار شربت ایارج کی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ تک ہے اور بیشتر ایارج پر نمک خمیر بھی ڈال دیتے ہیں بہت مناسبہ برقمہ جس کے ساتھ ایارج کا استعمال کیا جاسے یہ ہے کہ آب اقیقون ہمراہ مویز کلان کے خصوصاً بنا بر اس نسخے کے جسکو بعض طبیبوں تجویز کیا ہے۔ اقیقون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مویز پختی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ بیلہ سیاہ پاک صاف کیا ہو اسات درہم یعنی دو تولہ چار سہنخ اسطوخودوس تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پانی تین رطل یعنی سوا سیر تخمنا اور جوش کرنے کی حد یہ ہے کہ پانی جگر نصف رطل یعنی سترہ تولہ تخمنا باقی رہجاسے اسکو چھان کر ہمارے پلائین اور اجات سہل کے واسطے تخم خطمی ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم خیار نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ تھوڑا سا روغن بادام شیرین اور نیلگرم پانی ملا کر پلائین اور غذا چند روز تک زیر بلج جو ایک خاص قسم کا شوربا ہے کھلانی چاہیے اور پانی خالص پلایا جائے بلکہ کوئی چیز صلیح ملا کر

ایارج قیمت اسے ایارج تلخ یہ وہی ایارج صبر ہے جس میں المیہ پڑتا ہے اور ذرا چینی بھی بسبب لطافت کے اس میں شریک کر دی گئی جسکی منفعت اختار اندرونی اور عمدہ کے واسطے ہے اور صلیح بھی اسی غرض سے ملائی جاتی ہے اور یہ بھی غرض مصطکی کے ملائے

سے جو کہ قوت اس ایاج کی محفوظ رکھے اور تنج اور زعفران واسطے
انضاج اور تقویت قلب اور معدہ کے ملائے ہیں اکثر زعفران کے
جہت سے درد سر پیدا ہو جاتا ہے جس حاجت ہوتی ہے کہ اسکا وزن
کم کر دیں یا بالکل اسکو نکال ڈالیں۔ اسارون کی شرکت اس واسطے
ہوتی ہے کہ ایاج کی قوت سہلہ پر اعانت کرتا ہے اور رطوبات کو شہجے
تار لاتا ہے اور کبھی اسارون کے بدلے کہا بہ لاتے ہیں اور وہ
طبیعت ہے اور جب بلسان اور عود بلسان بغرض تقویت معدہ اور تکمیل
کے اور بنظر اس کے فائدہ ہر ہونے کے ملائے ہیں اور بعض آدمی
شکوہ اذخا اس واسطے ملائے ہیں کہ جس خراش کی توقع صبر سے
ہو اسکو منع کر دے اور گل سرخ کا ملانا اس غرض سے ہے کہ اس
حرارت صبر کی معدہ اور سر سے دور کرے کبھی ایاج فقیر اشہد سے
نہیں مرتبہ خیر کیا جاتا ہے۔ اور کبھی خشک بدون شہد کے کھلایا جاتا ہے
لیکن میرا طریقہ یہ ہے کہ اسکی دو این پیکر بزریہ مارا عمل کے قرص بنا کر
سایہ میں خشک کر لیتا ہوں پس اس طریق کو منفعت میں بہ نسبت اور
طرق کے بدرجہا پورا پاتا ہوں شاید قتل کا وزن اس نسخے میں قریب
ایک جز کے ہر قدر اطباء اصلاح صبر کی مقدار میں اختلاف کرتے تھے
پس بعض لوگ وزن ادویہ مذکورہ بالا چھ حصہ زیادہ صبر سے لکھتے
تھے اور بعضے اٹھکنا وزن ادویہ بہ نسبت صبر کے تجویز کرتے تھے
اور اس سے بھی کم و بیش اوزان کرنے کا طریقہ تھا۔ ایسا
صبر معقول کو ایاج میں داخل کرتے تھے جبکی قوت اسہال ضعیف ہے
اور جو گرم مزاج والوں کو اور تپ کے بیماروں کو مناسب ہے
اور ہر ایک بیمار تپ کا ایاج کا استعمال نہ کرے بلکہ جبکی تپ نرم ہو
اور بعض لوگ صبر غیر معقول داخل کرتے ہیں جبکی قوت مشہور ہو
ہو۔ مگر تپ کے بیماروں کو ضروری علاوہ یہ ہے کہ ایک قوم اور گرد
بیماران تپ کو کھلایا بھی گیا اور کوی ضرر انہیں نہیں پیدا کیا۔
ایاج تلخ سے جلد جلد دست نہین آتے ہیں بلکہ اسکا اسہال نرمی اور
تھوڑا تھوڑا درنگ سے دیر میں ہوتا ہے اور کبھی ایاج اپنا فضل
کے دوسرے دن کرتا ہے۔ ایاج کا اسہال دور کے مادہ کو جذب
نہیں کرتا بلکہ اسی مادہ کا اسہال کرتا ہے جس سے ملاقات کرے اور

ملجائے اسے اور معدہ میں اور بہت دور کی حد اس کے جذب کرنے کی
جگہ تک ہر عروق سے جذب نہین کرتا۔ سبب اس کا جسم اطباء
مشہور ہے کہ کثرت رطوبات کے نکلنے میں ہے جبکہ تولد اسے اور معدہ
اور سر میں ہوتا ہو اور وہ اسے مفاصل اور قویہ اور قویہ اور قویہ
اور ستر خارجہ کو بھی فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے مصطلک دار چینی
اسارون سنبھل الطیب جب بلسان زعفران عود بلسان سلیخہ مکہ
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر و چند وزن ادویہ جو اس
مثال میں چار تولہ آٹھ ماشہ ہوا دو اون کو کوٹ چھان کر تیار کرنا
پوری صفت دار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے ہر روز شہد
اور نیکرم پانی کے
ایاج کو غلظت یا یہ ایاج مبارک ہے کثیر النفع بن کو دور
ترین اطراف سے بذریعہ دست لانے کے مواد سے پاک
کرتا ہے اور اس کے دست لانے میں کچھ دشواری اور سختی نہین
ہوتی کہ جمیع اخلاط اور فضول کو آب سانی نکال دیتا ہے سہر کی بیماریاں
اور درد سر اور شقیہ اور بیضہ جو تمام سر کے درد کو کہتے ہیں دور
اور سو اس اور جنون اور مگی اور صمم یعنی کری گوش اور غشہ
اور فالج اور اسر خا بلکہ کہتے کو بھی مفید ہے اور ان سب بیماریوں
کو اسکا فائدہ بطور متوسط کے ہے جیسا لوگ کہتے ہیں ثلثا کے
بیان میں ہم لکھ چکے ہیں اور ثلثا سے اسکا استعمال بہت بہتر ہے
کان کے درد اور انکھوں کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہے معدہ کو
قوی کرتا ہے اور رسدہ ہائے جگر کی تفتیح کرتا ہے حیض کا اور
کرتا ہے دشواری نفس کو دور کرتا ہے چوتھیہ لرزہ اور سنجار کو
نفع کرتا ہے اور تمام امراض جو بلغم خام سے پیدا ہوں اور امراض
سوداویہ کو اور جو تپین نوبت سے آتی ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے اور
مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کو مینہ یا بخورہ اور دار الحیدر کو فائدہ
کرتا ہے اور جو قروح پرانے سرد غیرہ میں ہوں ان کو اور برص اور
بق کو اور داء کو اور نقشہ جلد اور جذام اور خنازیر اور اورام
اور سرطان کو مفید ہے اخلاط اس کے تلخ خصل پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پانچ درہم یعنی بریان غار یعقوب سقمونیہ

اور خربق سیاہ اشق اسقو لو قدر یون کد سائے چار درہم یعنی
ایک تولہ سوا تین ماشہ اور دوسرے نسخہ میں دھائی درہم یعنی
تین تولہ ماشہ افیتون کا فریوس یعنی منڈی مقل اور صبر مکہ تیز
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حاشا اور ہوفار یقون سا فوج ہندی
فراسیون جعدہ ریلخہ فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل زعفران چینی
بسفانج جاوشیر بکینج جند بید ستر مرکی فطر اسالیون زراوند طول
عصارہ انستین افریون سفیل الطیب حماما زنجبیل مکہ دو درہم یعنی
سات ماشہ خطیانا اسطوخودوس مکہ ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ
شد بقدر کفایت پوری مقدار شربت چار مثقال کی ہے یعنی ڈیڑھ تولہ
ہمراہ نیکرم پانی اور شدہ کے یا ہمراہ جو شانہ افیتون اور زنجبیل
بر آورده کے

ایا سرج لو غا ذیا بہ نسخہ فیلغریوس حکیم شحم خنظل غار یقون
اشق پوست خربق سپید قنونا ہوفار یقون کد دس مثقال یعنی
تین تولہ نو ماشہ افیتون بسفانج مقل صبر اور منڈی فراسیون اور
تین مکہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ
دار چینی زعفران جاوشیر بکینج جند بید ستر فطر اسالیون زراوند طول
مکد چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ شد کف گرتہ سے سمون بنائیں اور
پوری مقدار شربت چار مثقال یا تین مثقال جو برابر ڈیڑھ تولہ
یا ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کے ہے بحسب قوت ہر ایک آدمی کے ہزارہ رطل
اور نیک کے

ایا سرج لو غا ذیا بہ نسخہ یونس شحم خنظل میں مثقال یعنی
سات تولہ چھ ماشہ غار یقون اشق پوست خربق سیاہ قنونا
ہوفار یقون مکہ دس مثقال یعنی پونے چار تولہ بسفانج فیتون
مقل صبر اور منڈی فراسیون سلخہ مکہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ
مرکی جاوشیر بکینج فطر اسالیون اور نینون فلفل دار چینی زعفران
جند بید ستر زراوند طول مکد چار مثقال یعنی تین تولہ شد بقدر
کفایت

ایا سرج روفنس مرہ سودا اور بلغم اور بالخورہ کو مصیبت
اخلاط اسکے شحم خنظل میں مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ منڈی

دس مثقال یعنی پونے چار تولہ بکینج جاوشیر مکہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ
تین کرس جلی پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زراوند طول
پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید اور فلفل سیاہ
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور ایک نسخہ میں پانچ مثقال
یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ دار چینی چار مثقال یعنی ڈیڑھ
تولہ سلخہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ اسطوخودوس اور زعفران اور
جعدہ مکد چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکو طلائ نام شراب میں بھگو دین
باقی سب دو اون کو کوٹ چھان کر مرکی سمیت شد کف گرتہ سے
سمون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بدوقت حاجت
استعمال کریں ایک اور نسخہ میں شحم خنظل میں درہم یعنی پانچ تولہ
دس ماشہ ہر صبر سقوطری پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
خونجان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ منڈی میں درہم یعنی
پانچ تولہ دس ماشہ بکینج جاوشیر مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
زراوند مرچ فطر اسالیون فلفل سپید فلفل سیاہ مکد پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سفیل الطیب سلخہ دار چینی زعفران
زنجبیل مرکی جعدہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ اور جو دوائیں یعنی
اس نسخہ میں پانی بہن جبکی طرف نسبت سریانی زبان میں پیشکی
و بجائی ہے وہ دوائیں یہ ہیں منڈی غار یقون فراسیون مکہ دو
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سب دو اون کو پیکہ شمس سے
سمون بالین مقدار شربت چار درہم کی آب گرم اور شدہ اور نیک کے

نمازہ پلائی جائے اور پہلے جند روز پر پزیر کریں

ایا سرج ارکا فانیس بوجب نسخہ جمہور ہر ایک مرض کو جو بلغم
خام اور غیر خام اور سودا سے پیدا ہوا فائدہ کرتی ہے اور گھوٹنی
اور درد سر کو مفید ہے ابتدا نزول الما حشیم کو فائدہ کرتی ہے آواز
بیشہ جانے با پخت جانے کو جو رطوبت سے ہو مفید ہے حلق کے قیام
و برد اور دشواری نفس اور تشنج اور خراجات کے وہ اقلام جو
مواد غلیظہ سے پیدا ہوں ان سب کو نفع کرتی ہے زردا باد و بوی
کھجلی کو نافع ہے کبھی معدہ کے درد اور درد شکم اور رحم کے واسطے
سلاطہ سداب کے ہمراہ پلائی جاتی ہے اور بیشتر اس میں ٹھوڑی سی

جذبیدہ زیادہ سے زیادہ تین قراط تک جو برابر چھ رتی کے ہوتے ہیں۔
 — در دشت اور چور در گردن کے پچھلے سے لیکر کمر تک ہو اور دونوں
 گردن کے در و اور درون نشین کے واسطے ہمراہ جو شانہ کمر کے
 اور عرق النسا وغیرہ کے واسطے ہمراہ آب قنطاریون کے پلاتے ہیں
 ایضا کبھی عصارہ قنار الحار یا عصارہ خنظل چار قراط یعنی ایک ماشہ
 آب قیوم میں ملا کر پلاتے ہیں کبھی دیوانہ کتے کے کائے کے واسطے
 بھی پلائی جاتی ہے اسکے پلانے سے مریض بانی سے نہیں ڈرتا ہی
 خصوصاً اگر اسکے ہمراہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سرطان نہری
 سوختہ بھی ملا جاوے اختلاط اسکے ختم خنظل بایس درہم یعنی چھ تولہ
 پانچ ماشہ فراسیون اسطوخودوس اور خربق سیاہ کا ذریوس یعنی مٹی
 ستھوینا فلفل سیاہ دار فلفل مکہ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات
 ماشہ بصل الفار بریان فرہون صبر زعفران حبیطا فطر اسالیون اشتہ
 جاو شیر مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ جعدہ دار چینی
 کلینج مرکی سنبل الطیب اوخر فوسفور کو ہی زراوند مرچ مکہ دو درہم
 یعنی سات ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ ہر
 جو شانہ اور موز کلان خستہ بر آورده کے

ایاچ ارکا خائیس یہ نسخہ قوس حکیم فرہیون غار یقون
 شندی خنظل اسطوخودوس مکہ میں شقال یعنی ساڑھے سات تولہ جعدہ
 کلینج فطر اسالیون زراوند مرچ فلفل سپید مکہ پانچ شقال یعنی ایک تولہ
 ساڑھے دس ماشہ دار چینی سنبل الطیب جعدہ زعفران مکہ چار شقال
 یعنی ڈیڑہ تولہ شک دو اؤن کو کوٹن اور گوند کے اقسام کو زیدہ زہر
 کر کے مارا سل میں گولین پھر سب دو اؤن ملا دین مقدار شربت
 چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ ہمراہ نمک سا بیدہ ایک درہم یعنی سات
 تین ماشہ اور مارا سل کے

بنا دریطوس اکبر فاد مزاج بار و اور امتلا کو فائدہ کرتی ہے
 اور جو فضول بالذو جت اور غلیظ ہون ان کو مفید اور نسیان اور
 تاریکی چشم اور سانس کی دشواری اور خدر یعنی سن بہری اور درد ہا
 جگر اور معدہ اور طحال اور گزہ اور رحم کو اور حیف کے نکلنے کو
 اور قوی کو فائدہ کرتی ہے بدن شقت اور تھک کے دست بھی لاتی ہے

مقدار شربت اسکی چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ جو شانہ ایتھون اور غار یقون
 یا آب گرم کے ہمراہ اختلاط اسکے صبر سقوطی پندرہ درہم یعنی
 چار تولہ ساڑھے چار ماشہ غار یقون سپید میں درہم یعنی پانچ تولہ
 دس ماشہ زعفران دار چینی صغریٰ صغریٰ روغن بلبلان مکہ تین درہم
 یعنی ساڑھے دس ماشہ ریونجینی ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ
 عود بلبلان حب بلبلان افزون دار فلفل فلفل سپید فلفل سیاہ حبیطا فطر
 شگوفہ اوخر مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ قط مرکی کا ذریوس یعنی مٹی
 ایتھون مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون سیلجہ اور ستھوینا
 مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سنبل الطیب ساڑھے تین درہم یعنی
 ایک تولہ تین رتی مو اور حما مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
 ان سب دو اؤن کو پہلے جمع کرے اور میں چھان کر شہد کف گرتی ہے
 سجون بنائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھے اور بعد چھ مہینے کے
 استعمال کرے

بنا دریطوس کا دوسرا نسخہ تمام ایسی بیاریون کو جو بردت اور
 بلغم سے پہچان میں آتی ہیں فائدہ کرتی ہے صبر تین درہم یعنی پونے
 نو تولہ غار یقون بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ صغریٰ صغریٰ
 دار چینی کیا یعنی فلوش سورنجان اوسلین مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ مکہ
 فلفل سپید اسارون عود بلبلان مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل سیاہ
 جذبیدہ مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ راوند چینی مو اور سنبل الطیب
 مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت
 چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ گر چھ مہینے تک ہر
 ہفتہ نہ لگائیں

بنا دریطوس کا تیسرا نسخہ وہ بھی ایتھون امراض کو فائدہ کرتا ہے
 اختلاط اسکے افقوان انخارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ جوز ہوا
 بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ صبر سقوطی ساٹھ درہم یعنی
 ساڑھے سترہ تولہ غار یقون چوبیس درہم یعنی بارہ تولہ دس ماشہ
 ریونجینی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فلفل سپید حبیطا فطر
 چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زعفران قر فلفل وچ ترکی کہ یعنی
 پیلجوش دار چینی مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ اسارون عود بلبلان

مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سیلخہ سقمونیا مکد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سبیل الطیب آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ اسفوریون سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی مجیٹھ اور حاما فلفل سیاہ و ارفلفل اور مکد بارہ درہم یعنی سات ماشہ ابید سا آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کوہس جہان کر بقدر کفایت شدہ لاکر دست کرین اور چھ مہینے رکھ چھوڑین مقدار شربت چار درہم چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ساتھ

بنادریطوس جس میں جو زہوا داخل ہے تمام امراض کہنہ عصب کو اور جنون اور دسواس اور درد سر اور گھومنی اور مرگی کو فائدہ کرتی ہے اور ضعف بصر اور درد جگر اور طحال اور گردہ اور قوی کونافہ اور بند شدہ حوض کا اور ار کرتی ہے اور جذام اور برص اور درد نفس اور سفصل اور دونوں کولون کے درد کو مفید ہے پرانی تھون کو جودت سے آتی ہون فائدہ کرتی ہے اور بلا اذیت دست لاتی ہے اخلاط اس کے صبر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ عاریقون سقمونیون و بلسان عن بلسان مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قسط تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ و ج ترکی مصطکی و ارجینی قر قفل مکد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ سیلخہ جو زہوا مکد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ اخیون اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ سبیل الطیب چھ درہم یعنی پونے دو تولہ منڈی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ سود و درہم یعنی سات ماشہ تینون قسم کی فلفل و افریون مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شگوفہ اذخر و درہم خطیانا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حاما و درہم یعنی سات ماشہ سقمونیا اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ شدہ کف بقدر کفایت مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جو شانہ اخیون کے ہمراہ

بنادریطوس مسهل صبر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ عاریقون جوہس درہم یعنی سات تولہ مصطکی زعفران و ج ترکی و ارجینی سبیل الطیب مکد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ زراوند حب بلسان روغن بلسان روغن بابونہ افریون تینون فلفل خطیانا مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ منڈی اور قسط شیرین مکد پانچ درہم

یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اخیون اور تھ مکد بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ مرکی شگوفہ اذخر حاما مکد و درہم یعنی سات ماشہ سقمونیا میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شدہ بقدر کفایت مقدار شربت اور شتال اور شافع مثل نسخہ اول کے ہے

ایا راج جالینوس بموجب نسخہ جمہور اور بعض منافع سے اس کے یہ ہے کہ بنادریطوس اور لوغاذیا سے اس میں لطافت زیادہ ہے اور عمل بھی زیادہ کرتی ہے اور فالج اور لقوہ اور شنج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہے اور بدن سے فضول بالزوجت اور غلیظہ کا تنقیہ کرتی ہے اور فضول مخلفہ کو بھی نکال دیتی ہے شانہ اگر ڈھیلا ہو گیا ہو اسکو مضبوط کر دیتی ہے پشاب بدون ارادہ کے جو نکل جاتا ہو اس کے روکنے پر شانہ کو قوی کوئی ہے اخلاط اس کے شحم خنظل عاریقون بصل الفار بریان اشق سقمونیا خنزق سیاہ بیوفار یقون افریون مکد سود و درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ لبناج مقل ازرق اخیون منڈی افریون سیلخہ مکد سات درہم یعنی دو تولہ چار سسرخ مرکی سکینج زراوند طویل تینون فلفل و ارجینی حاد شیر جبید ستر قطر اسالیون مکد چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اور بعض اومی اس میں چار درہم زعفران بھی ملائے ہیں یعنی ایک تولہ دو ماشہ سب و واون کو کوٹ میں چھان کر اور بھگونے والی دوا کو شراب ثلث میں بھگو کر شہد کف گرفته سے بھون درست کرین بعد چھ مہینے کے بروقت حاجت استعمال کرین

ایا راج جالینوس یہ نسخہ حکیم فوس منڈی فلفل سپید و ارفلفل عاریقون اسطوخودوس خنزق سیاہ سقمونیا سبیل الطیب اخیون بصل الفار بریان مکد چھ شتال یعنی سوا دو تولہ مرکی زعفران اشق بیوفار یقون مکد آٹھ شتال یعنی تین تولہ شدہ بقدر کفایت

ایا راج جالینوس یہ نسخہ ابن سدرافینون شحم خنظل چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ منڈی بصل الفار بریان عاریقون تینون خنزق سیاہ اسطوخودوس اشق بیوفار یقون مکد تین درہم اور ایک دانق یعنی سوا گیارہ ماشہ اخیون جعدہ مثل لکروند افریون

صبر سلیمہ سبناج مکہ ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ تینون سفل مرکی
 و ارچینی زعفران جاوشیر سلیمہ جذب سرفطر سالیون زرا و ندر
 خطیانا افزیون مکہ نصف و ثلث ایک درہم کا یعنی تین ماشہ تینون
 بقدر کفایت بنانے کی ترکیب اور کھلانے کی اور شافع اور مقدار شربت
 سب شل ایاج کو فاذیا کے ہیں

ایا سرج بھت لوط رطوبت معده کو فائدہ کرتی ہے اور بخار فاسد سے
 جو درد سر میں پیدا ہوا ان کو اور خوف دلانے والی چیزوں کے
 غم سے نجات دیتی ہے اخلاط اس کے خطیانا سفل الطیب و ندر
 سلیمہ و ارچینی مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فطر سالیون ندر
 اسطوخودوس حق جلی اور کیا یعنی پہلویش مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے
 تین ماشہ مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ حب البان و زعفران
 مکہ ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ صبر سرخ ساڑھے اٹھارہ درہم
 یعنی پانچ تولہ پونے پانچ ماشہ شحم خضل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ
 شہد لاکریمون درست کردن اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں چار درہم
 یعنی ایک تولہ دو ماشہ کی مقدار شربت ہے

ایا سرج بقراط کا دوسرا نسخہ جنون اور دوسوا اس اور
 اس گھونٹی گوجہ سرین ہو اور درد سر شدید اور تشنج کو فائدہ کرتا ہے
 اور دونوں ہاتھوں کے پھٹ جانے کو اور وجع مفاصل اور
 اخلاط عقل اور فساد ذہن اور امتنا طبعیت یا نگاہ اور ابتدائے
 نزول المار جیم کو اور جذام اور برص اور فلج اور لقوہ اور داء
 کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے قارالحار اور تینون فلفل اور ندر
 مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ زعفران مرکی
 سقمونیا مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ اشق ایک درہم یعنی
 ساڑھے تین ماشہ شہد بقدر کفایت مقدار شربت نصف اوقیہ یعنی
 ایک قہار بار ماشہ سات رقی کی ہے گرم بانی کے ساتھ

ایا سرج اندرو و جنس طبیب درد معده اور شکم کو فائدہ کرتی ہے
 اخلاط اس کے و ارچینی سلیمہ سیاہ چرانتہ عود و بسان شگوفہ و اخر
 برقیس یعنی جنگلی کاسنی مکہ ساڑھے تین اوقیہ یعنی نو تولہ
 دس ماشہ ایک رقی و واؤن کو کوٹ کر تینے برتن میں مٹی کے

واؤن اور آب باران چھ ابار رقی یعنی تین سیر چھو زین اور اتنا
 جوش وین کہ آدھا پانی چلجائے بعد اس کے صبر سرخ ایک رطل یعنی
 پونے چونتیس تولہ لیکر اس پر آب باران بقدر کفایت ڈال کر
 صبح سے دو پہر تک پین اور دھوئے جائیں اور پانی بٹتے جائز
 تا ایک صاف ہو جائے پھر اسپر وہی پانی حسین و واؤن کو بکایا
 ڈال کر دھوپ میں اس قدر پین کہ خشک ہو جائے بعد اس کے اسپر
 زعفران اور مر اور کیا یعنی فیلکوش مکہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ
 سوا پانچ ماشہ اور ایک پرانی کتاب کے نسخہ میں مکہ ایک
 اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رقی ڈال کر خوب پین اور کسی شیشہ
 برتن میں یا مٹی کے روغندار برتن میں رکھ دین اور استعمال کرنا
 یہ ایاج تشنج اور صدمہ کو فکلی کو اور چوٹ لگنے کو اور بڑی غم
 کے ٹوٹ جانے کو فائدہ کرتی ہے پہلو کے درد کو اور معده
 کے درد کو اور نفخ کو اور نفث الدم اور درد تیکہ کو مفید ہے
 بقدر شربت کی وزن کامل ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
 یگرم پانی کے ہمراہ اور ہر ایک آدمی کے واسطے بقدر سنانی
 کے دینی چاہیے اور ام سخت سوداوی میں ہمراہ سکینجین کے
 دیکھائی ہے اور آکم کے ورم پودینہ کا پانی بخور کر خواہ ہری کو کے
 پانی میں بیکر لگای جاتی ہے ورم مقعد میں روغن گل اور شراب جین
 بیکر لگاتے ہیں ناخونون میں جو قروح پیدا ہوتے ہیں ان پر
 سرکہ شراب میں گھول کر لگاتے ہیں اور منہ کے چلجانے کے واسطے
 اسکا غرہ کیا جاتا ہے

ایا سرج اندرو و جنس احتباس حیض اور جذام اور فساد
 یعنی سرسائی کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اس کے اسطوخودوس
 لکڑی ونداعا رقیون حریق سیاہ فلفل سفید مازریون سقمونیا سفل
 مکہ اٹھارہ درہم یعنی سوا پانچ تولہ زعفران افزیون اشق مکہ
 آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ مرکی چار درہم یعنی ایک تولہ دو
 داخل قارالیمہ یعنی اندرونی سب چیزیں اس پیل کی سوائے پوست
 کے تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ شہد پانچ رطل یعنی آدھا
 دوسیر تخینا مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ ہمراہ شہد اور

پانی اور نمک کے

ایا راج قیلا غور اس مایو یا کو فائدہ کرتی ہے اور عجب ہا
و معنی کا تبقہ کردیتی ہے جن کیوسات پر ارضیت غالب ہو کر انین
خلاط اور لزوجت پیدا کرے انکو دماغ سے اتار لاتی اور خلاط
اسکے فراسیون اسطو خود دوس خریق سیاہ گرد و اندامندی
خطر اسالیون قویون اور وہ جلد ہی زراوند مخرج خطیانا اور کیا
یعنی فیلوبش کتیرا سانج ہندی اسارون حما قسط دار چینی مجبہ اور
فلفل حب بلان جنگلی لیسن تچ بیو فاریقون شگوفہ اذخر سنبل لطیب
مکہ دہم یعنی سات ماشہ ایتیمون غاریقون لبنا کچ شحم حنظل مکہ
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر ستوطری چھ اوقیہ یعنی سولہ
تولہ ساڑھے دس ماشہ دواؤن کو کوئین اور شمد لاکر دست کرین
اور چھوٹے ایک مزاج بکڑنے دین مقدار شربت تین اوقیہ یعنی
انھو تولہ سو پانچ ماشہ یا تھائی اوقیہ کی جو شرم کی رائے میں درست کر
یعنی گیارہ ماشہ دورقی آب گرم کے ہمراہ

ایا راج بو سٹوس بصارت کو نفع کرتی ہے اور تقویت دیتی ہے اور
سر کے کسی مقام پر جو ہمیشہ درد رہتا ہو اسین سکون پیدا کرتی ہے جلد
اور جگر اور طحال کو مفید ہے اور جتنے درد مادہ سوداوی اور بلی سے
بدن میں ہوں ان کو اور دوا یعنی گھومنی کو اور اس درد کو فائدہ
ہے جسکا نام گیل رکھا گیا اخلاط اسکے سنڈی بارہ اوقیہ یعنی تینتیر تولہ
نوا ماشہ غاریقون سولہ اوقیہ یعنی پچاس تولہ — دوسرے
سنڈے میں غاریقون تلو اوقیہ یعنی ساڑھے تین سیر تخینا شحم حنظل تین اوقیہ
یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسطو خود دس فلفل سیاہ فلفل پیدا
مکہ بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ — موئین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ
چار ماشہ ایک سیر زعفران اٹھارہ اوقیہ یعنی دھائی پاونچینا
خریق سیاہ ستونیا صبر ستوطری مکہ سولہ اوقیہ یعنی چونتیس تولہ
اشق اٹھارہ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ فریون اٹھارہ اوقیہ
یعنی دھائی پاونچینا بقیل سنوی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ
شمد لاکر سمون تیار کرین مقدار شربت چار درہم کی یعنی ایک تولہ
دو ماشہ ہی بعد چھوٹے کے اور دوسرے سنڈے میں سنبل اور سیانہ مکہ

کی زیادتی ہے یعنی پونے چونتیس تولہ اور خیاندہ ایتیمون کے ہر استعمال
کچائی ہے بعد پر ہیر کرلنے کے
ایا راج طمعو الا لظا کی شنج اور دوسر کو فائدہ کرتی ہے اور پانا
درد جو سر کے کسی مقام پر ہو اور جو خوف بسبب غلبہ خلط سودا کے
پیدا ہوتا ہے اسکو اور جو ژرندین بدن کے پچھیر ہری پڑتی ہو اسکو
فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے شحم حنظل میں درہم یعنی پانچ تولہ سنبل
سنڈی فطر اسالیون غاریقون اسطو خود دس مکہ دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ زراوند طویل فطر اسالیون فلفل سیکنج جاو شیر
مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مرکب سنبل لطیب
حجہ زعفران دار چینی مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
جود و امین گیلی ہون ان کو شمدین گھول کر دھیمی آنچ میں سفید سا
جو شمدین اور خشک دواؤن کو کوٹ چھان کر گیلی دواؤن کے
قوام پر چھوڑین اور چھوٹے کے بعد استعمال کرین

سنڈے ایا راج جو بصارت میں زیادتی کرتی ہے اور دوسر اور
جو سر میں ہو اور جلد کی بیماریوں کو نفع کرتی ہے اخلاط اسکے
شحم حنظل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سنڈی سلینج تینون
فلفل مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ صبر مرکب لبان زعفران مکہ
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ستونیا بوزن چھ درہم یعنی پونے
دو تولہ عصا رہا سنڈے دو درہم یعنی سات ماشہ شمد بقدر کفایت
مقدار شربت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب گرم کے ہمراہ
ایا راج ہمارا تجویز کیا ہوا اور مجرب بھی ہے خریق ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
صبر پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی ایک
درہم اور نٹ ایک درہم کا یعنی چار ماشہ پانچ رقی غاریقون ایک
شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ حجار بینی نصف شقال یعنی پونے
دو ماشہ گل سرخ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ فلفل پیدا ایک شقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ زنجبیل دو شقال یعنی نو ماشہ وج ترکی حلا ہارون
حب بلان حاشا صقر تخم کرنس دو تولہ تخم گزر مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ گاوزبان دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم شامہ

یہ سنہ کسی کے بیچ تخم فرخ خشک تخم باد رنج یو یہ تخم انرج پود خشک
کو دو درہم سینے سات ماشہ آفتیون ویزہ درہم سینے سوا پنج ماشہ
و دو چند شد ملا کر چھوٹے رکھ چھوٹے رومن ہند اسکے استعمال کرن
میسر امقلہ جوارشات مسملہ اور غیر مسملہ کے بیان میں
ہمارا ارادہ ہے کہ اس جملہ میں ان جوارشون کا ذکر کریں جو مشہور
ہیں اور ان کا اثر مشابہ اثر عام یا کلی کے ہے لیکن وہ جو اشات
جنگے منافع حسدی ہیں ان کے ذکر کرنے کا مناسب مقام جلد ثانیہ
اس کتاب کا ہے

جو ارشش کمیونی اشار اندرونی کے درد کو چکا تو لہ بردست
ہو اور شاخ کو فائدہ کرتی ہے اور سده کو قوی کرتی ہے اور طعام کو
ہضم کرتی ہے اور شہوت کلی کو اور کھٹی ڈکار کو دور کرتی ہے مقدار
شریتا بقدر ایک چھوٹے دانہ ازو کے آب گرم کے ہمراہ ایضاً
جو تین ماہ سرودادی اور پھر سے ہوں ان کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط
اس کے کون سینے زیرہ کرمانی سرکہ شراب میں آٹھ ہر ہنگو کر او
سکھلا کر بریان کیا ہو اگر سداب سایہ میں خشک کیا ہو غفل او
زنجبیل مکہ پلنج استا رسیئے آٹھ تولہ سوا پنج ماشہ بورہ ارمی و بر
درہم سینے دو تولہ گیارہ ماشہ ان دواؤں کو جمع کر کے پیسنے اور چھا
کے بعد شدت گرفتہ ملا کر سجون تیار کریں اور کسی برن میں انھا کھین
اور استعمال کریں

سجون کمیونی بہ شنبہ چالینوس ریح بارہ اور تخمہ کو فائدہ
کرتی ہے اور عمل ریح ہے اور جس شخص کو کھانا نہ ہضم ہوتا ہو اسکو نفع کرتی ہے
اخلاط اس کے بورہ نصف جز زیرہ کرمانی سرکہ میں بھیگا اور چھوٹا ہوا
فضل سپید و ارفضل فضل سیاہ مکہ ایک جز یہ سجون بر طبق و نسخون
کے بنائی جاتی ہے کہ بھی تمام اجزاء کو مساوی الوزن لینے ہیں
زیرہ اور فضل اور سداب اور بورق کو اور اس طرح کی بنے
جوئے سجون رفع قبض بہت کرتی ہے اور کبھی سب دواؤں کو برا
لینے ہیں اور بورق نصف وزن ملاتے ہیں اور زیرہ میں قسم کرتی
کو اختیار کرتے ہیں کہ اسکو سرکہ تند میں ہنگو کر جو شہنہ میں اور
مرج سیاہ کی جگہ مرج سفید داخل کرتے ہیں یہ اس واسطے کہ پیچیدہ

مقوی سده زیادہ ہے بہ نسبت و ارفضل اور فضل سیاہ کے اور
سیدہ مرج وہ ہے کہ جگہ دانے چھوٹے ننون اور نہ مثل مرج سیاہ
اسکے ظاہری سطح پر بستے ہوتے ہوں اور نہ جھلکا اسکا ہوتا ہو
بلکہ یہ وہ مرج ہے کہ جو لوگ سنگین اور وزنی کہتے ہیں اور اس
قسم میں بھی مختار وہی ہو چکے دانے بڑے ہوں اور پورے ہوں
چھوٹے چھوٹے ننون اور بورق جس سے یہ دوا بنائی جاتی ہے اگر
اس شخص کے واسطے بنائی جائے جسکی طبیعت میں قبض ہو پس وہ بورق
ملانی چاہیے جسکو لوگ نظرون ہر موقوف کہتے ہیں کہ جو سرخ رنگ
ہوتی ہے اور اگر اسکے لیے یہ دوا بنائی جائے جسکی طبیعت نرم ہو
اور اعتدال سے زیادہ مجب ہو سپید بورق ڈالنا چاہیے اور مقدار
بورق کی جو ڈالی جائے مساوی نصف مقدار ہر ایک ادویہ کے
چاہیے جسکا سینے ذکر کیا ہے اگر سداب کو بھی کیس قدر خشک ہونا چاہیے
اسلئے کہ اگر بہت خشک ہو جائے گی اس میں حرارت بڑھ جائے گی
اور تلخی آجائیگی اور سخت پیدا کرنے کی قوت اس میں مقدار سے
زیادہ ہوگی اور اگر زیادہ خشک نہ ہوئی تو کسی قدر رطوبت فضلیہ
اس میں باقی رہیگی کہ بخت اسی رطوبت کے پورے درجہ ہضم کو
یعنی ہضم کرنے طعام وغیرہ کو نہیں پہنچتی ہے اور یہی سبب ہے کہ کھل
اسکا نفع پیدا کرنا زائل نہیں ہوتا یہ چارون قسم دواؤں کی بھی شد
کف گرفتہ سے ملا دیا جاتی ہیں اور کبھی کسی چھوٹے ملائی نہیں جاتی ہیں
بلکہ علیحدہ بدون آمیزش عمل کے بحفاظت رکھی جاتی ہیں اسوقت
مناسب بحال لینے یہ ہوتا ہے کہ نفع کو بالکل دور کر دیتی ہیں —
یہ بھی سزا داری کہ شد بہت حمد ڈالاجائے اگر غرض استعمال سے
یہ ہو کہ تحلیل ریح بخولی کرے اور بقوت استفراغ اخلاط کا عمل کرے
مطلب ہو — اور یہ بھی جانا واجب ہے کہ اگر اس دوا سے غرض
یہ ہو کہ استفراغ بکثرت کرے پس او یہ مذکورہ کو درزا کو تھاپا
اور یہ ترکیب اس واسطے ضروری ہے کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا
کہ اس نے ان سجون کی دواؤں کو بہت بار ایک پس ڈالا تھا
سبب اسکے کہ اس قاعدہ سے جسکو میں نے ابھی بیان کیا ہے
وہ اگاہ نہ تھا پس استعمال کرنے کے بعد اس دوا سے فیض کشائی

بالکل نہیں کی بلکہ بقوت اور ار کیا ہے اس جب وہ شخص آیا تیس ہوتا ہے
شعب تھا اور اس دوا کے رفع قبض فکرنے اور اور کر کے
کے سب سے استفسار کرتا تھا اور سب اس کے ذہن میں آتا تھا
کہ شاید اس کا بدن خاص نظر اپنی خصوصیت کے سبب انعکاس اثر آ
دوا کا ہوتا ہی جب بننے اس سے بیان کیا کہ یہ اثر سبب اس خراب
ترکیب کے پیدا ہوا ہے جو اس دوا کے بنانے میں تھنے کی ہے کہ
دواؤن کو زیادہ ہیں ڈالا ہے پھر دوبارہ جب اس نے بنایا اور جاری
تعلیم کے بموجب دواؤن کو در در اکوٹا اور استعمال کیا اس وقت
عمل اس دوا کا رفع قبض یا اس سال میں پورا ہوا لائق بحال دوا اس کا
یہی ہے کہ اس طریقہ کو جو بننے بیان کیا ہی تمام ادویہ سہلہ اور دفع قبض
بنانے میں یاد رکھے

جو ارضش جو حکیم دیوسولیطس کی ہی برودت شدیدہ معدہ کو
مفیدہ ہی اور کئی ڈکارٹنے کو اور رشوت کلبی اور اس بجلی کو جو
سبب امتلا سے کیموسات غلیظہ اور بلیغ کے آتی ہو اور ان تینوں کو
جو پرانی ہو گئیں ہوں اور سبب برودت اور بھٹی کے جارح ہوں
اخلاط اس کے زیرہ سر کہ میں بھگو کر خشک کیا ہوا پانچ استما
ہے پانچیں تولد ہونے چار ماشہ فلفل زنجبیل سد اب خشک بورق کہ
بیس درہم یعنی پانچ تولد دس ماشہ دواؤن کو کوٹ کر
کھنڈ کر فٹہ ملا کر استعمال کریں

جو ارضش قوتیج نہری بر طبق نسخہ جالینوس کے قوتیج
قوتیج صحرا ی فطر اسالیون مکہ بارہ درخمی یعنی سائے تین تولد
فلفل اڑتالیس درخمی یعنی چودہ تولد زنجبیل چھ درخمی یعنی پونے
دو تولد تخم کرش حاشا کی گندیاں مکہ چار درخمی یعنی ایک تولد
دو ماشہ کا تخم سولہ درخمی یعنی چار تولد آٹھ ماشہ فلفل اڑتالیس
درخمی یعنی ہم اتولہ سبب ایوس پانچ درخمی یعنی ایک تولد سائے پانچ ماشہ
دواؤن کو کوٹ کر شدہ کھنڈ کر فٹہ ملائیں

جو ارضش اس اگر طبیعت زیادہ نرم ہو اور بھم اور رطوبت کا اخراج
ہو نا ہونے یعنی دست ملتے ہوں اور پرمی جو سبب معدہ کے
ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اس کے حب الاس عمدہ خشک شدہ

لیکن جو برابر آدھ سیر کے تخمیناً ہی ہلکے سیاہ بیڑہ آٹھ تالیس پتر کہ
میں درہم یعنی پانچ تولد دس ماشہ فلفل زنجبیل مکہ دس درہم یعنی
دو تولد گیارہ ماشہ مصطلی قرمانا کر دیا زیرہ امینون سہل الطیب
الابجی کلان مسطکچہ درہم یعنی پونے دو تولد جوز بواٹھم کر فٹہ
اجوان مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولد سائے پانچ ماشہ سافج ہندی
حما مکہ چار درہم یعنی ایک تولد دو ماشہ دواؤن کو کوٹ کر
شدہ کھنڈ کر فٹہ سے ملائیں اور استعمال کریں مقدار شربت ایک درہم کی
ہی یعنی سائے تین ماشہ

جو ارضش مثل معجون خوزی کے اور یہ نہایت عمدہ کارش
اخلاط اس کے حب الاس ڈیرہ کیلچہ یعنی ڈیرہ چھٹا مکہ ڈیرہ سیر
سہل الطیب تین ادقیہ یعنی آٹھ تولد سوا پانچ ماشہ جوز بواٹھم
کے نصف رطل یعنی سترہ تولد تخمیناً قر فلفل الابجی کلان امینون
بریان تخم کرش بریان اشہ مکہ دو ادقیہ یعنی پانچ تولد سائے
سات ماشہ عاوتری ڈیرہ ادقیہ یعنی چار تولد سواد و ماشہ پانچ سیر
ہلکے کالی بیڑہ آٹھ مکہ تین ادقیہ یعنی آٹھ تولد سوا پانچ ماشہ
سہل سب دواؤن کو شراب ریحانی میں جوش دین بعد
خشک کریں پھر دوبارہ ہی کے پانچین جوش دین اور رطوبت
پونچہ ڈالیں اور خشک کرنے کے واسطے گرم توے پر رکھیں
حب خوب سو مکہ چلے تو کوٹ کر بھدہ یعنی شربت ہی میں
لت کریں مقدار شربت اسکی تین مثقال یا تین درہم کی ہی یعنی
ایک تولد ڈیرہ ماشہ یا سائے دس ماشہ ہر اوشربت
ہی کے

جو ارضش متوکل جو سلمونہ کی طرف منسوب ہی معدہ کو قوی
کرتی ہی اور بھنی کو فائدہ کرتی ہی اور یہ دی جو ارضش جو سکو اہل
متوکل استعمال کیا کرتا تھا اس لیے کہ یہ دوا سہلہ اور مجرب
اخلاط اس کے سہل الطیب قر فلفل دارچینی جوز بواٹھم کلان
سک قسم عمدہ مکہ ایک مثقال یعنی سائے چار ماشہ فلفل سید
زنجبیل جدید ستر مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ لبان سید
تخم زچار درخمی یعنی ایک تولد دو ماشہ شکر طرز زچار و

بہر دو اون کو شکر ملا کر شہد کف گرفتہ سے بھوننا لین مقدار شربت
شمال یعنی ایک تولہ ذیرہ ماشہ کی

مکھوئی کا دوسرا نسخہ جو در دہیت میں سردی کی جہت سے
بیجان میں آتے ہوں ان کو فائدہ کرتی ہے اور جو تھیا لرزہ بخار کو
اور رشوت کلی اور پٹے یعنی اور سوداوی کو مفید ہے اور جو
زیادتی بلغم کی شائع کو ہو جاتی ہے اسکو اور شدت بردت معدہ
کو اور کٹی دکار کو اور تھوک جو زیادہ فضول بلغم سے آتا ہے اسکو
فائدہ کرتی ہے مقدار شربت برابر مازو سے خرد ہمراہ آب گرم کے
اخلاط اس کے زیرہ کو لیکر شبانہ روز سرکہ میں جگو کر بھون لیں
یہ زیرہ اور سداب خشک زنجبیل فلفل مکہ دس استار یعنی سو لہم
تولہ ساڑھے دس ماشہ اور پورہ ارمنی دس درہم یعنی بارہ تولہ گیارہ ماشہ
شہد کف گرفتہ سے بھون تیار کریں

جو ارش مکھوئی کا اور نسخہ زیرہ کرمانی یا قسطنطنیہ سات اوقیہ
یعنی اٹھس تولہ سوا آٹھ ماشہ کو سرکہ شراب میں ایک ہشبا ضرر روز
جگو میں بعد اسکے نکالیں اور کسی کمال یعنی چرسہ پر اسکو کھیں
اور اٹھتے پٹتے رہیں تا اینکه خشک ہو جائے جب سوکھ جائے
زم آج سے اسکو خفیف سا بھونیں یہ زیرہ اور فلفل چار اوقیہ یعنی
سوا گیارہ تولہ اور زنجبیل چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ پورہ ارمنی دس
یعنی سات ماشہ شہد اگر بھون یا بنیں

جو ارش فلاقلی بردت شکم اور خام کو مفید ہے اور خام اور
در معدہ اور نادرستی ہضم اور ریح غلیظہ آروغ ترش و شربت
کلی کو نفع کرتی ہے اخلاط اس کے فلفل سپید فلفل سیاہ و فلفل
مکہ میں اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ اور دوسرے نسخہ زیرہ
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ عود لبان ایک اوقیہ
یعنی دو تولہ یعنی دس ماشہ عود اور سبیل ہر ایک سے چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش سیاہ یوس سیلخہ راسن مکہ
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر شہد
کف گرفتہ سے بھون یا بنیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ
ہمراہ آب گرم کے بنا کر

جو ارش عمدہ اور یقون در دہ سے معدہ اور جگر کو جو سردی
اور ضعف سے انھیں اعضا کے عارض ہو اور جو ریح غلیظہ سے
پیدا ہو سب کو نفع کرتی ہے اخلاط اس کے زنجبیل فلفل سبیل طبیب
مکہ چار درہم یعنی پونے دو تولہ سبیل احمد ان مکہ چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش اور ہر آرسا اور پورہ مکہ پانچ
درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زیرہ کرمانی پنج حب بلخ
حقوق حاکمہ دو درہم یعنی سات ماشہ سافج ہندی ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ ان دو اون کو جمع کر کے بھون چھان کر
شہد کف گرفتہ سے بھون یا بنیں اور کسی برتن میں اٹھا کر لین اور برقت
حاجت استعمال کریں

جو ارش خوزی روانی شکم اور نادرستی ہضم اور ضعف معدہ
اور بردت معدہ کو مفید ہے اخلاط اس کے قط اور خرفہ سبیل طبیب
حب لبان اور تخم مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
جو بواہندہ دانہ الایچی کلان قسطنطنیہ انیسون اکیلل الملک
شیطرح ہندی مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بسببائین ہر
یعنی ساڑھے دس ماشہ پنج تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
نارغیت یعنی نار خشک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
بزر اور ندر اور ندچینی اور اٹھ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ کوئی
زنجبیل مکہ دس استار یعنی دو تولہ ساڑھے دس ماشہ
چراستہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ایلہ سیاہ خستہ بر آوردہ دو استار یعنی تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ بیڑہ گشلی نکالا ہوا دس دانہ حب الاس
خشک نصف قسطنطنیہ چار مکہ کمال جدید بٹا پوری کے ہوا ان
دو اون کو کوٹ بیکر چھان لین اور شیرہ فیکر کے ذریعہ سے
بھون درست کریں اور کسی برتن میں اٹھا کر لین اور دہینے
کے بعد استعمال کریں

جو ارش خوزی کا دوسرا نسخہ ضعف جگر اور ضعف معدہ
اور دونوں کی بردت اور روانی شکم اور نادرستی ہضم کو
فائدہ کرتی ہے اور جن لوگوں کی نسبت خوف زرد آب پیدا ہو

ایون مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بلان چہ درہم یعنی
پونے دو تولہ ان سب دواؤں کو یکجا کر کے پیمین اور چھان لین
اور ایون کو لبتہ راسکریہ یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شراب
جیدین جگہ دین اور شد کف گرتہ سے سمون تیار کرین اور لبتہ
چھ یعنی کے استعمال کرین اور غیر کو استدر روغن بلان میں
گھلا میں اور روغن بان سے اسکی امداد کرین جس میں سب دواؤں
ت کر لی جا سکیں

جوارش شہر یا ران برودت جگر اور معدہ کو فائدہ کرتی ہے
اور زرد آب کو اور مرہ سودا کو اور اسہال شکم کرتی ہے اخلاط
اسے شیطرج ہندی زنجیل فلفل دار فلفل قرقہ الایچی خرد قنفل
نارغیت یعنی نار شک سافج ہندی نشاستہ آرد گندم
مصطکی الایچی کلان دار چینی سنبل الطیب سیلجہ تخم کرمش ابوان
تخم رازیانہ انیون مکہ چہ درہم یعنی پونے دو تولہ افیتون الی
ترید مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سقمونیہ دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ شکر طبرزدہیں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
ان سب دواؤں کو یکجا کر کے پیمین چھان لین اور شد کف گرتہ سے
سمون بنائیں اور بروقت حاجت استعمال کرین

جوارش تھری یہ جوارش خاص قویخ کو رفع کرتی ہے کہ انکو
دور کر دیتی ہے اور خام کو اور برودت شکم اور دشواری بول کو
تفع کرتی ہے اخلاط اس کے پورہ ارشی زیرہ کرمانی فطر اسالیہ
زنجیل فلفل سپید مکہ دھای درہم یعنی سوا آٹھ ماشہ سقمونیہ
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نمربہرون خستہ برآوردہ
باد ام شیرین مقشہ جسکے دونوں جھلکے سخت اور نازک انار دوا
گئے ہوں برگ سداب مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
سب دواؤں کو کوٹ چھان کر اور تمر کو سرکہ شراب میں ایک شاذہ
جگہ کر نرم نرم کوٹیں اور باقی دواؤں سے ملا دین بھر سب کو
شد کف گرتہ کے ذریعہ سے سمون بنائیں اور بروقت حاجت کے
استعمال کرین چار شفتال یعنی ڈیڑھ تولہ اسکا وزن
شربت ہو

ان کو فائدہ کرتی ہے اور مرض طحال کے واسطے بھی اچھی دوا ہے
بول کا اور ار کرتی ہے اخلاط اس کے قسط اور قرقہ اسہال
حب بلان سیلجہ مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جوز بوا
پانچ دانہ الایچی کلان قنفل انیون اکلیل الایک شیطرج ہندی
نار شک مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بساہ تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ پانچ کالی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
ریوند چینی زراوند طویل اشہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ
سد کوفی دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ چریتہ
فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
بلیلہ سیاہ بلیلہ کالی مکہ دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ
بہیرہ دس دانہ حب الاس ہوزن سب دواؤں کے بہت
باریک مثل سرکہ کے دواؤں کو پیمین اور شیرہ قند طبرزدہ
سے سمون درست کرین مقدار شربت برابر چھوٹے مازو کے
آب سرو کے ہوا ایک اور شتہ میں زنجیل دس استار یعنی سولہ تولہ
ساڑھے دس ماشہ زیادہ ہے

جوارش خسروی جو بنام جوارش غیر مشہور ہے اس
جوارش کا بادشاہان عجم استعمال کرتے تھے سردیاریون کو فائدہ
کرتی ہے خصوصاً دونوں گردون میں جو سردیاریان پیدا ہوں اور
باہ کو بڑھاتی ہے فالج اور لقوہ اور عیشہ اور خفتان کو فائدہ کرتی ہے
حافظہ اور ذہن کو بڑھاتی ہے معدہ کی رطوبت کو جذب کر لیتی ہے
ہضم میں خوبی پیدا کرتی ہے شائع یعنی بڑھون کو بھی بہت موافق
مزاج ہوتی ہے اخلاط اس کے الایچی کلان الایچی خرد جاتری
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زنجیل دار فلفل مکہ دو استار
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ دار چینی چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ اشہ دو درہم یعنی سات ماشہ قرقہ ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ قنفل زعفران مکہ دس درہم یعنی دو تولہ
گیارہ ماشہ جوز بوا پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اور
بعض نسخوں میں جوز بوا پانچ دانہ سنبل الطیب مصطکی غیر مکہ درہم
یعنی سات ماشہ شک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بزر پانچ

جوارش قمری کا دوسرا نسخہ ترمیر دن چنتہ بر آورده
سودانہ بیکر ایک بنانہ روز سہ کہ میں بجگو دین اور ملکر پنجو زمین اور
صاف کر لین پھر سداب خشک اور زنجبیل مکہ تیرہ درہم یعنی تین تولہ
ساڑھے نو ماشہ فلفل سجدہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
بورہ ارمنی پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ بادام تلخ
مقشر جگہ دو تولہ سقونیہ آٹا رسیہ من ڈیڑھ سودانہ سقونیہ
پندرہ درہم یعنی پانچ تولہ ساڑھے چار ماشہ ترمیر ہیں درہم یعنی پانچ تولہ
ماشہ باقی ترمیر ہستہ

قمری کا اور نسخہ حیات وغیرہ کو فائدہ دکتا ہی اور گرمی اور
جائے دو تولہ فلفلون میں استعمال کیا جاتا ہی نرمی بلشت
کرتا ہی اخلاط اس کے زنجبیل فلفل سپید مکہ ایک اوقیہ یعنی
دو تولہ یعنی دس ماشہ سقونیہ ڈھائی اوقیہ یعنی سات تولہ تین
ترمیر دن چنتہ بر آورده جو ایک قلم بعد اگانہ چھو ہارے کی ہو
یا ترمیر فان اور بادام شیرین مقشر اور برگ سداب مکہ چار ماشہ
یعنی سوا گیارہ تولہ الگ کو تین اور ترمیر کو سہ کہ شراب میں
بھگو میں اور الگ کو تین اور بادام پی علیحدہ کو تین اور پھر بکھولا کر
شدہ ستہ بھون دیت کرین

جوارش فیروزہ زینوش مسک ریح بدایہ اور خام کو نفع
کرتی ہی معده کو قوی کرتی ہو اور باد پر اعانت کرتی ہو اور رنگ
کو صاف کرتی ہو گردہ میں گرمی پیدا کرتی ہی رحم کے ریح کو مفید
ہو اسیر سے جو رطوبت وغیرہ جاری ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط
اس کے ہلکے کابی ہلکے زرد و تبطح ہندی تخم کرمن مکہ چھ درہم یعنی
پونے دو تولہ بیڑہ المہ اجوان توہری سپید توہری سرخ
دار فلفل کچھ مقشر مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قند زنجبیل
زنجبیل جو زبوا فلفل سوہ مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
قسط سلیمہ قند فلفل بباہہ خوجان نارنگ مکہ چھ درہم یعنی
پونے دو تولہ سد کونی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
شک و دمنقال یعنی نو ماشہ عنبر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار
چٹ المہ دمننی یعنی پندرہ گیارہ ہوا ہوزن سب دواؤں کے

روغن زرد و دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
شد کف گرفتہ سے بھون تیار کرین مقدار ثربت دو درہم یعنی سات
ماشہ کی ہو اس شیر گاؤ خام کے ہمراہ جگا کھن نکال یا ہوا یا خندہ بکھلا
جید کے ہمراہ دو ہفتہ تک

جوارش کندر کندر ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ
فلفل دار فلفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شکر ساٹھ
درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ زنجبیل خوجان مکہ بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ جو زبوا قند فلفل خبر بوا مکہ پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شک عمدہ نصف درہم یعنی پونے
دو ماشہ سب دواؤں کو الگ الگ پسین اور پارچہ بیز کر کے
شد ملا کر بھون تیار کرین

جوارش طالیسفر جو بدوت معده اور ریح غلیظہ جگر اور
معده کو مفید ہی اخلاط اس کے طالیسفر جگو تالیسفر کتے ہر
پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زنجبیل ہیں درہم یعنی
پانچ تولہ دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ الہی خرد
اور قند فلفل مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ قند سپید پانچ رطل یعنی
پونے دو سیر تخمینا سب دواؤں کو جمع کر کے پسین چھان کر
جوارش تیار کرین اور ایک برتن میں اٹھا رکھین اور
استعمال کرین

جوارش اسفقت سقونیہ انطاکی ترمیر پید جوف مکہ پانچ مثقال
یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل اور الہی کلان مکہ تین
مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل دار چینی آٹھ رطل بباہہ
جو زبوا مکہ ڈھائی مثقال یعنی سوا گیارہ ماشہ اور ایک نسخہ میں
سقونیہ اور ترمیر مکہ تین مثقال ہو یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
دواؤں کو کوٹ چھان کر پیا ہوا قند چھ رکن جگا وزن ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ ہو اور شد کے ذریعہ سے جوارش
تیار کرین پوری مقدار ثربت چار مثقال کی ہو یعنی ڈیڑھ
تولہ کی
اطر فلفل خشک اکبر بوا سیر کے درد اور اسٹرخا نشانہ اور

معدہ کو فائدہ کرتی ہو اور باہ کو زیادہ کرتی ہو اور معدہ کو گرم کرتی ہو
اخلاط اس کے بلبلہ سیاہ ہیڑہ آلودہ خستہ برآوردہ شیطرح ہندی
تخم کرفس اجوان صغرفارسی مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ ہونے
دس ماشہ سنبل الطیب حماما الاکچی خردق ترکی مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
دس ماشہ دارچینی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ فلفل دار فلفل
نارغیت یعنی نارنگی مکہ ہندی مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ
چار ماشہ سات رقی رای ڈیزہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ تولہ
نوشادر نصف درہم یعنی ہونے دو ماشہ خشت الحدید تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ دو این یکجا کر کے پیس چھان کر شند
کف گرفتہ اور روغن گاؤ و شند کف گرفتہ کے اطریشل بنائیں اور اٹھا لیں
اور وقت استعمال کریں

طریشل صغیر استرخار معدہ اور رطوبت معدہ اور ریح بواسیر
کو فائدہ کرتا ہے اور رنگ خوشا کرتا ہے اخلاط اس کے بلبلہ کاہلی
ہیڑہ شیر آلودہ خستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ
میں لت کریں اور شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا لیں
اور استعمال کریں

جوارشات بلبلہ ڈر پرانا و معدہ کا اور سردی اور نیان کھانہ
کرتی ہو رنگ کو خوشا کرتی ہو اور فکر اور ذہن کو لطیف کرتی ہو
اور پیرا شعلہ کی ایجاد کی ہوئی ہو اور کما گیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام
کے عجیبہ الامور سے اخلاط اس کے فلفل دار فلفل بلبلہ سیاہ
بلبلہ آلودہ خستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ
میں لت کریں اور شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا لیں
اور استعمال کریں

جیزون کی زیادتی گرمی اور جلع سے بچنے کے لئے مین و
شور باجکو سفید باج کہتے ہیں اور وہ بھی لطیف قسم کا
استعمال کریں

جوارش فنجوش : یہ سجون ایسی ہو جو استرخار معدہ اور
ریح بواسیر اور فساد مزاج کو سفید ہو اور رنگ کے خراب ہونے کو
دور کرتی ہو باہ کو زیادہ کرتی ہو اخلاط اس کے بلبلہ سیاہ آلودہ
خستہ برآوردہ فلفل دار فلفل زنجبیل سعد کو فی شیطرح ہندی سنبل الطیب
مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم خشت الحدید کے بیج
تخم گندماک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خشت الحدید پسا ہوا
اور سرکہ شراب میں بارہ دن بھگوایا ہوا اس کے بعد خشک کر کے برتن
کیا ہوا سو درہم یعنی آٹھ تولہ دو ماشہ سب و واؤن کو جمع کر کے
کوٹ چھان کر روغن گاؤ و شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا
لے لیں اور چھیننے کے بعد استعمال کریں مقدار شربت اس
دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہو اور اس جوارش میں روغن دو درہم یعنی سات
ماشہ مشک بھی داخل کیجائی ہو

فنجوش کا دوسرا نسخہ جبین مشک داخل کیجائی ہو
معدہ کو قوی کرتی ہو اور اس میں گرمی پیدا کرتی ہو بواسیر کو نفع کرتی ہو
اور باہ کو زیادہ کرتی ہو اور یہ مجرب بھی ہے اخلاط اس کے بلبلہ کاہلی
بلبلہ آلودہ خستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ چھان کر روغن گاؤ
میں لت کریں اور شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا لیں
اور استعمال کریں

فنجوش کا اور نسخہ مثل نسخہ سابق کے شیطرح ہندی زربہ لہستہ
چھوٹی الاکچی بلبلہ سیاہ ہیڑہ آلودہ خستہ برآوردہ سب اجزا برابر لیکر کوٹ
چھان کر روغن گاؤ و شند کف گرفتہ ملا کر کسی برتن میں اٹھا لیں
اور استعمال کریں

شکل فلنل سوہ مکرتن شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سعد کوئی
دس شقال یعنی پونے چار تولہ سولہ تولہ خبث الحدید مکین برابر اس کے
کے شک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کوٹ چنان کر شد
کن گرفتہ سے معجون بنائیں

صفت خبث مطبوخ کی یہ خبث مطبوخ سردی شکم اور درشت
اور ضاحض اور بواسیر کو مہندی رنگ کو صاف کرتا ہے اور اشتہا
طعام بڑھاتی ہے خام اور برودت شکم کو دور کرتی ہے اور معدہ اور
رحم اور شانہ کو قوی کر دیتی ہے اخلاط اس کے تخم کرش تخم رازیانہ
انیون فطراسایون دو تو تخم گداز تخم گداز تخم گداز تخم گداز
تخم رطاب یعنی رطبہ کینج جب کو قوت بھی کہتے ہیں اجوان تخم گداز
جہ خنجر انجند ان سو یا کینج فلنل تخم کتان زیرہ کشیز مکرتن درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ زکچور درونج بہن سپید بہن سرخ تووری سرخ
تووری سپید جوزو اجاوری واریجینی خولجان زنجبیل سعد کوئی فلنل
سمیٹہ مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بلبلہ المہفت بلوط
پوست بچ کر دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح مہدی اشہ
اسارون انظار الیب یعنی مکہ چار ساتھ سان الصافیر نارشا صغفر
راسن الاہی کلان خیربو اوجہم چھوٹی الاہی کی ہر صندل حنفہ
ہرنون یعنی پھل عود کے درخت کا پانچ درہم یعنی ایک تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ جوز گندم حرف بابلی کیتہ یعنی فلنل ش گسرخ خشک
مراخور قشور کنہ ربو دینہ فوینج مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار تولہ
خبث بصری جو گرم کوکے بنید یا شراب ریجانی مین بکثرت بار بار
پہونچا یا گیا ہو ہوزن سب دو اوٹن کے ان سب دو اوٹن کو باز
کی بنید مین اسقدر جوش دین کہ گاڑھی ہو جائے بعد اسکے الگ پر
اتار لین اور ایک اوقیہ بنا رکھیں دو تولہ پونے دس ماشہ
یگر م کر کے اسکو کھلائیں اور بک و دپہر کو سفید پانچ بیٹے کے گوشت
کے ہمراہ تناول کرین اور خالی بنید اسکے اپر اگر تہ او پوین اور پیٹھ
ایک ہفتہ خواہ دو ہفتہ تک جاری ہے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا برودت معدہ اور بواسیر کو فائدہ کرتی
ہے اخلاط اس کے بلبلہ کابی بلبلہ آلمہ بچ سو سن زنجبیل عود خام ہونچا

لک گسرخ سنبل الطیب اذخر مصطلک مکہ دس درہم یعنی دو تولہ
گیارہ ماشہ شک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ براہ سوزنا
آہنی جبکہ شراب ریجانی مین سات دن بھگوا ہو لیکر ہمیں اور لوہے
کے تولے پر بریان کرین اور سب دو اوٹن مین اسکو ملا لیں
اور روغن بادام شیرین مین ل کرین اور شد کف گرفتہ سے
معجون بنالین مقدار شربت دو شقال یعنی نو ماشہ کی ہمراہ مشہ اب
ریجانی کے یا ہمراہ مہدی یعنی ہی کے شربت کے

دوسرا نسخہ خبث الحدید کا ضعف معدہ گرم کی اصلاح کرتا ہے
اس کے بلبلہ کابی بلبلہ آلمہ بچ سو سن گسرخ اذخر مکہ دس درہم
یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ خبث الحدید ہوزن سب دو اوٹن کے
سات دن خبث الحدید کو سرکہ مین بھگوا مین اور صاف کرین
اس کے بعد بریان کر لین اور قند کے شہرہ مین معجون ست کرین مقدار شربت
دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر شربت سب کے ہمراہ

خبث الحدید کا مطبوخ ضعف معدہ اور حرارت مزاج
کی اصلاح کرتا ہے اخلاط اس کے خبث الحدید بصری اور بلبلہ زرد
بلبلہ سیاہ آلمہ گسرخ گداز اذخر ہوزن لیکر شراب مین جوش مین اور تین
یعنی آٹھ تو سو پانچ ماشہ اس جو شانہ کو ہلا مین

جو ارشاد سفر جل مسک طبیعت مین جو روانی دستون کی ہو
اسکو بند کرتی ہے اور ضعف معدہ اور قی اور نادستی ہضم غذا کو
دور کرتی ہے اور رنگ کو خوش نما کرتی ہے اخلاط اس کے ہی کو چھل
اندر کے بچ وغیرہ بھی نکال ڈالین اور شد کف گرفتہ ان دو تولہ
کو ہوزن دو دو رطل یعنی آدھ پاؤ کم سیر تخم لین فلنل دافلنل
مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الاہی خرد اثمد درہم
یعنی ایک تولہ چار ماشہ الاہی کلان لونگ سنبل الطیب ارجینی
زعفران مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ سب دو اوٹن کو جہر کر کے
ہمیں اور چھائیں اور ہی کو سرکہ شراب مین جوش دین اور
بھٹے اٹھا اسکو شراب مین جوش دیتے ہیں اور اصلی جزئی کا ہی
ہے اسکے بعد آگ سے اتار لین اور چھائیں اور صاف کرین یعنی
ہی کو نکال کر الگ رکھیں اور ایک گھنٹہ اسی طرح مین دین تاکہ

جو کچھ رطوبت اس میں جوش دیتے وقت اگنی ہو پھر کر نکل جائے
پھر اسکو نرم نرم کوٹیں اور شند کو جد اگانہ نرم آنچ پر پکائیں اور
پکاتے وقت کسی چیز سے اسکو تھوڑا تھوڑا ہلاتے جائیں تاکہ قریب
بتگی کے پہنچ جائے اسکے بعد اسی شند پر بھی کو ڈالیں اور ملا کر
تائیکہ ہی شند میں بریان ہو جائے اور جو کچھ رطوبت ہی کی ہو سب
جاتی ہے بعد اسکے آگ پر سے اسکو انا رین اور پسی ہوئی دوا پڑ
اسپر چھڑکین اور کچھ سے خوب اسکو گھوٹیں تاکہ سب دوائیں برابر
مل جائیں بعد اسکے اس پر ایک سپید پتھر کا ٹکڑا یا سینی جو سطح برابر ہو
روغن گل سے ملا ہوا یا روغن کنجد یا سین لگایا ہوا اس دوا پر بند کر دو
تاکہ بھارات اسکے باہر نکلنے نہ پائیں مراد یہ ہے کہ اس برتن اور اس
پتھر کے ٹکڑے کے لب پر لب بیٹھ جائے اور لگڑے لگڑے لگ جائے
اور سانس نکلنے کی جگہ نرم ہے جس طرح دیگ کو دم بخت کرتے ہیں
اور اسی حال سے دو دن یا تین دن اسکو چھوڑ دیں تاکہ تھنک
اور سخت ہو جائے بعد اسکے چھری سے اسکے چھوٹے چھوٹے
ٹکڑے ہر ایک ٹکڑا برابر جوارش نکال لینے ڈیڑھ تولہ کے ہو جائیں
اور آئرن سے چکوتہ کے پتے میں پست کر بانڈھیں اور رکھ دیں
اور بروقت حاجت کے استعمال کریں اور بعض اطباء سین دو درہم لینے
سات ماشہ خشک داخل کرتے ہیں

جوارش سفر جلی طین شکم قویخ کو فائدہ کرتی ہے اور فضول
برنی کو خشک کر دیتی ہے اخلاط اسکے بھی چھل ہوئی اور اندر سے
صاف کی ہوئی ایک رطل لینے پونے چونتیس تولہ شند کف گرفتہ
دو رطل لینے آدھ پاؤ کم سیر تخینا زنجبیل دار فلفل مکہ چار درہم
لینے ایک تولہ دو ماشہ دار چینی دو درہم لینے سات ماشہ
الابچی خرد الابی کلان زعفران مکہ تین درہم لینے ساڑھے دس
ماشہ نصطکی پانچ درہم لینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سفویا
دس درہم لینے دو تولہ گیارہ ماشہ زبرد پند قہم عمدہ تین درہم لینے
پونے نو تولہ دواؤن کو جمع کر کے پھین اور چھان لین اور وہی کو
شراب میں جوش دین اور جو نہ بہر خشک ہی کی کجانی ہے وہی اکیلی
کریں اور سلم بھی کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور استعمال کریں بقدر احتیاط

چار شفا لینے ڈیڑھ تولہ کی ہواب گرم کے ہمراہ
و و سر اسنخہ سفر جلی کا جو دست آور ہی بن سکی ہو پاکیزہ ہو
اسکے اوپر خمیر کا لپ کر کے بریان کریں بعد بیہوش کے
مغز اسکا چار درہم لینے ایک تولہ دو ماشہ فلفل اور زنجبیل دو درہم
لینے ڈیڑھ ماشہ سفویا ایک درہم لینے ساڑھے تین ماشہ
کوٹ کر شند کف گرفتہ سے قوام درست کریں مقدار شربت ایک درہم لینے
ساڑھے تین ماشہ کی ہواب کے ہمراہ

جوارش سفر جلی جو بھی کو پتھر کر اسی پتھر سے ہونے پانی
سے بنائی جاتی ہے یہ جوارش اوس شخص کو فائدہ کرتی ہے جسکی اشتہا
کم ہو گئے ہو اور اس شخص کو جسکا کھانا نہ ہضم ہوتا ہے اور جسکا ہجر
ضعیف ہو معده کو مضبوط کرنی ہے اخلاط اسکے بھی کے پتے
بڑے دانہ جو سبب نابھگی کے بننے مرنے کے ہون لیکر اوپر
چھلکا اور اندر سے الالیش نکال کر صاف کریں اور بعد صاف
کرنے کے اسکو کوٹ کر پتھر میں اور اسکا پانی پوزن دو قسط
رومی کے لینے آدھ پاؤ کم دو سیر تخینا لین اور اس میں شند
کف گرفتہ سے ہوزن ملائیں اور سرکہ شراب ڈیڑھ قسط لینے
چھٹانک کم ڈیڑھ سیر تخینا ڈال کر نرم آنچ پر جوش دین اور کف اسکا
اتار اتار کر پھینکے جائیں بعد اسکے زنجبیل تین او قہ لینے آٹھ تولہ
سو پانچ ماشہ فلفل سببہ دو او قہ لینے پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ کوٹ کر اسپر ڈالیں اور شند کف گرفتہ مذکور کے ساتھ ایسا
گاڑھا قوام کریں کہ قریب بتگی کے پہنچ جائے جیسا ہوت
ہوتا ہے پس یہ دوا نافع ہے اسکو جسکا معده اور جگر ضعیف ہو پھر سبب
ہے کہ اکثر اوقات اس دوا کو غلے سے پہلے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ
کھائیں اور اگر بعد غذا کے تناول کریں جب بھی سفر میں ہے پھر
اگر یہ دوا اوس شخص کے واسطے بنائی جائے کہ جسکے معده میں
حرارت ہو یا اسکے معده میں مڑہ کی موجودگی آثار پائے جائیں
کیا ہی تھہر کیوں نہ ہو واجب ہے کہ مچ سیاہ اور زنجبیل کو اس میں
سے نکال ڈالیں اور فقط بھی کا پانی اور شند اور سرکہ سے جوارش
تیار کریں اسی مقدار اور پیمانہ پر جسکو چاہئے ذکر کیا ہے اور اگر یہ

جو ارشاد ان لوگوں کے واسطے بنایا جائے جن کے معدہ جراثیم اور بروہت میں متوسط ہیں کہ نہ اس معدہ میں فضول صفر اور حی جمع ہوتے ہیں نہ بطنی اس وقت نصف مقدار قلیل اور زنجبیل کی بہ نسبت مذکورہ بالا کے والہی چاہیے جیسے کہ قلیل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ اور زنجبیل ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ سیر اور اگر یہ جو ارشاد ان لوگوں کے واسطے بنائی جائے جن کے معدہ میں بلغم ہو پھر زنجبیل اور قلیل کے دو چند مقدار والی چاہیے جیسے کہ زنجبیل سو اوقیہ یعنی پندرہ تولہ سارے چار ماشہ والی جائے گی اور قلیل چار اوقیہ یعنی سو اکیڑھ تولہ

جو ارشاد سفر جلی اشتہائے طعام پیدا کرتی ہے اور معدہ کو ٹھیک کرتی ہے اور اخلاط اس کے ہی کا پھوڑا ہوا پانی میں رطل یعنی سو اسی تخمیناً شدت میں رطل یعنی سو اسی سیر پرانا سرکہ بہت تیز ہو و رطل یعنی آدھ پاؤں سیر تخمیناً کو لون کی آنچ بر جوش دین کف جب قدر اوپر آئے اسکو نکالتے جائیں اس کے بعد زنجبیل پانچ درہم یعنی ایک تولہ سارے پانچ ماشہ قلیل سیاہ دار قلیل مکہ تین درہم یعنی سارے دس ماشہ دار چینی دو درہم یعنی سات ماشہ عود خام تین درہم یعنی سارے دس ماشہ سب کو کوٹ کر شد ایک درہم اور سرکہ ملا کر اتنا گاڑھا قوام کریں کہ بہت ہو جائے مقدار شربت ایک لقمہ یعنی ڈیڑھ تولہ غذا سے پہلے اور دو گھنٹہ صبر کر کے پھر غذا کھانی چاہیے

جو ارشاد ہندی قویج اور وج مفصل اور نفرس اور درد کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط اس کے سفویا ایک مثقال یعنی پونے چار تولہ خیر ہوا جو ایک قسم جھوٹی الائچی کی ہے اور الائچی کلان زنجبیل دار چینی حذفہ نامر شک قز قزل اور قلیل سیاہ مکہ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ سارے دس ماشہ تیز سو مثقال یعنی سارے سینتیس تولہ اور شکر سو مثقال یعنی سارے سینتیس تولہ دو ادا کو کوٹ کر چھائیں اور شد کے ذریعہ سے سوجھائیں

جو ارشاد شکوہ و الاستہ الملوک کہتے ہیں یعنی پورے سال بھر بادشاہوں کو کھلائی جاتی تھی پس اس کے کھانے

سے زندگانی اور عمر کی خوبی پیدا ہوتی تھی اور جو شخص اس جو دیش کو ہمیشہ کھاتا رہے اس کے بدن میں کوئی بیماری باقی نہ رہے گی کہ اچھی نہ ہو جائے اور بال سر اور داڑھی کے جھدر کچھ ہی ہونگے ہونگے اس دو ادا کے کھانے کے بعد اب زیادہ ہونگے یہ دو ادا ان بادشاہوں کی ہے جو بنا بر حکایت اطباء کے اس سے اپنی دوا کرتے تھے ناصو سیاہ اور سپید اور سرخ اور دانتوں کے گر جانے اور زردی جو بدن میں پھیل جاتی ہے اسکو اور سردی شکم اور خفاہ کے ضربان کو فائدہ کرتی ہے بصارت میں جلا اور رنگ میں صفائی پیدا کرتی ہے جماع کے کثرت کرنے پر فائدہ کرتی ہے کسی طرح کی اسین مضرت نہیں ہے اور دوا کا کھانے والا کسی چیز سے پرہیز نہیں کرتا اخلاط اس کے بیلہ سیاہ بیلہ آلمہ مکہ چھ مثقال یعنی سارے تیزہ تولہ کھونجی چوبیس مثقال یعنی نو تولہ قلیل سیاہ دار قلیل زنجبیل قلیل موہ کد بائیس مثقال یعنی سو آٹھ تولہ دار الائچی کلان سعد کوئی مکہ دو مثقال یعنی نو ماشہ کبابہ اور بلاد یعنی بھلا نوان مکہ چھ مثقال یعنی سو ادا تولہ ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹ کر چھائیں تاکہ کچھ بھوک باقی نہ رہے اور اگر بھوک نکلیاے تو اوزان میں ہر ایک دوا کے وہی نسبت باقی رہے جو اوزان ابھی اوپر بتائے گئے ہیں مترجم میں جب اس جو ارشاد کو کسی بیمار کے واسطے تجویز کرتا ہوں تو اسکو یہ کھدیتا ہوں کہ دو اداؤں کے کوٹنے چھانٹنے کے بعد وزن شدہ نسخہ پورا کر لیا چاہیے تاکہ کثرات کے پیچیدگی سے نجات ملے اور مناسب رہے کہ نسخہ کے ادویہ کے اوزان کو اسی طرح لحاظ رکھنا چاہیے متن بعد پورا کرنے اوزان ادویہ کے سب کو ابیں میں خاد بن اگر مجموعہ سفوف ادویہ سو ادا اسی تولہ ہو تو چھ سو مثقال یعنی دو سو پچیس تولہ قدر سپید لیکر کسی پتلے یا دیگ وغیرہ میں ڈالیں مگر اگر پتلے وغیرہ کو مانج کر خوب صاف کر لیا ہو اور ملائم آنچ سے پکانا شروع کریں اور بخور انا پانی بھی اسی قدر ڈالیں کہ کھل جائے جب گھل کر اسین جوش آجائے سفوف ادویہ مذکورہ قوام میں ڈال کر اسقدر ملائیں کہ خوب دوا میں مل جائیں مگر پلاسے میں دھرا

گھوٹنے میں بھی نرمی اور آہستگی کا لحاظ رکھیں بعد اسکے آگے
اتار لیں اور اتنی دیر ٹھہرے رہیں کہ ٹگرم رہ جائے پھر انگلی گولیا
بنانے شروع کریں ہر ایک گولی کا وزن سوا دو مثقال یعنی
سوا گیارہ ماشہ اور گولیاں بناتے وقت اپنے ہاتھ میں دھن تو
یا روغن گاؤل لیا کریں بعد اسکے ایک گولی روزانہ آب سرکہ
بمراہ تناول کریں یہ دوا سب ادویہ مرکبہ کی سرداری و ترجم
اس دوا میں قند کا وزن ڈھائی گنا و زان ادویہ سے ہونے
بھی بہتے بیمار ان مسلج وغیرہ کو اور اکثر من عمر آدیون کو کھلا
اجزا بھی اسکے کیا بپنین ہیں جب کبھی عمدہ اجزا ہم پہنچ گئے
ہیں البتہ دس روز کے بعد اس دوا کے فوائد کا ظور تجربہ ہیں یا
جوارش مسحقو نیاسے سہل نقرس اور درد پست اور
تمام امراض بارودہ کو قلع کرتی ہے اخلاط اسکے ستونیا دہنی
شیطرح ہندی زنجبیل مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ فلفل سیاہ
چھ درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تربدس درہم یعنی دو تولہ
گیارہ ماشہ دار فلفل چھ درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ الائچی کلہ
قرنفل تخم کرنس اجوان مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
نوشادرنگ ہندی مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ قند سپید اور شکر
ہر ایک اکیس درہم یعنی چھ تولہ ڈیڑھ ماشہ حلیت یعنی ہنگ
ڈھالی درہم یعنی پونے نو ماشہ مسحقو نیاسے ایک قسم کی مرکبہ ہے
جسکو فارسی میں کف الگینہ کہتے ہیں تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
دواؤن کو کوٹ چھان کر شد ملا کر معجون درست کریں معتدلاً
شربت دو درہم یا چار درہم کی بیٹے سات ماشہ یا ایک تولہ دوا
بمراہ ٹگرم پانی کے

جوارش سمکسہ کچھ مقررہ کرمانی زنجبیل مکہ دس درہم
بیٹے دو تولہ گیارہ ماشہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دار جینی دو درہم یعنی سات ماشہ الائچی کلہ
اللابچی خرد مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قند سپید اور راکر
قند جو بہت سپید ہو ہر ایک ساٹھ درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ
سب دواؤن کو جمع کر کے کسی تن میں اٹھا لیں بعد اسکے پیس کر چھان لیا ہو

اور استعمال کریں
جوارش حبثہ الخضر جکوبن کہتے ہیں ہوا سیر اور
برودت معدہ کو اور نادرستی ہضم اور روانی شکم کو فائدہ
کرتی ہے اخلاط اسکے حبثہ الخضر شیرہ بھلا نوان کا اور کچھ مقررہ
مکہ چھ اسنا ریٹے دس تولہ ڈیڑھ ماشہ شکر طبرزدی چوبیس اسنا
بیٹے ساڑھے چالیس تولہ بیلہ کابلی بیلہ آملہ حنہ برآوردہ زنجبیل
دار فلفل برنج سافج ہندی شیطرح مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دوا
فلفل مرزنجوش سببہ مکہ دو درہم یعنی سات ماشہ ان سب دواؤن
کو جمع کر کے شد کف گرفته اور گھی کے ذریعہ سے معجون بنائیں اور
بعد چھ بیٹے کے استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنی سات
ماشہ کی ہے بمراہ گائے کے دودھ کی چھاچھ کے اور غذا جب تک
اس جوارش کا استعمال کرتا رہے چا دل اور دودھ کی
کیر کھایا کرے

جوارش انجدان نفخ شکم اور معدہ اور قراقر اور ریح غلیظہ
کو مفید ہے اخلاط اسکے تخم کرنس مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین
تولہ انجدان بیٹے پنج اسکے سیاہ خم کے چودہ درہم یعنی چار تولہ
گیارہ ماشہ ہیزار ماسینہ پودینہ اور فودنج حاشا سبالیوس مکہ
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کافور تیرہ درہم یعنی تین تولہ ساڑھے
نوشادرنگ دواؤن کو جمع کر کے پس چھان لے شد کف گرفته کے
ذریعہ سے معجون بنائیں اور کسی برتن میں اٹھا لیں اور بروقت حث
استعمال کریں

جوارش انجدان حادوت یعنی صلابت جگر اور برودت
جگر اور زرد آب اور برودت معدہ اور گردہ کو مفید ہے اخلاط اسکے
انجدان سیاہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم جیر تخم گندہ
مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ زنجبیل بیلہ آملہ حنہ برآوردہ
مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی اجوان تخم کرنس انیسون
اللابچی خرد زبرد کرمانی دار جینی مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ قرنفل ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ قند سپید میں درہم
بیٹے پانچ تولہ دس ماشہ ان سب دواؤن کو جمع کر کے پس لیا ہو

اور شہد کف گرفتہ ملا کے کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں مقدار شربت دو درہم یعنی ساتہ کی برائینوں اور بھٹکی اور

سنبھل ایسے کے ہمراہ

جوارش کا فور ضعف سعدہ اور جگر کو فائدہ کرتی ہے اور بھٹکی غلیظہ کو اور ہضم پر اعانت کرتی ہے اخلاط اسکے کا فور زعفران الابی کلان الابی خرد خیر بواکب بہ کاغم خرفہ قرفل اشہ سنبھل اسپا سببہ صندل سفید فلفل اور دار فلفل دار چینی شیطرح اور نار شک شقائق حنجان جوز بواکب فلفل سو یہ سب اجزاء ہون اور شکل ہوزن سب دواؤں کے

جوارش کا فور کا دو سر اشہ بدھنی اور ضعف سعدہ اور غلیظہ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے فلفل جوز بواکب قرفل سببہ دار چینی خرفہ نارغیث یعنی نار شک فلفل سو اور نار قیصر قرفل سببہ کا فور زعفران مکہ دو درہم یعنی ساتہ سب دواؤں کو جمع کر کے ہیں چھان کر شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کریں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش کا فور کا نسخہ اول نسخہ زیادہ قوی ہے اخلاط اسکے زنجبیل فلفل دار فلفل دار چینی قرفہ سافج ہندی سنبھل الطیب شیطرح ہندی جوز بواکب صندل رز حب لسان الابی کلان سببہ قرفل نارغیث یعنی نار شک تالیس پتر سعدہ کو فی طباشیر عود ہندی ہالم مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کا فور اور شک مکہ ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ شکر طبرزدی ساڑھے دس اوقیہ یعنی انیس تولہ چھ ماشہ تین سہ رخ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کر کے ایک برتن میں اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش عود سعدہ کو قوی کرتی ہے اور بدون افراط حرارت سعدہ کو گرم کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے بلغم کو خشک کر دیتی ہے اخلاط اسکے سنبھل الطیب سنبھل رومی تخم کرفل انیسون بھٹکی مکہ ایک درہم یعنی ساتہ تین ماشہ عود ساتہ تین درہم یعنی ساتہ دس ماشہ قرفل دو درہم یعنی ساتہ ساتہ بھٹکی

درہم یعنی پونے نو ماشہ قرفہ اور شک دو درہم یعنی ساتہ ماشہ بلبلہ کالی جھکو شراب میں جھگو کر بریان کر لیا ہو اور قرفل خشک مکہ ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ جوز بواکب ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ ماشہ مرماخور تین درہم یعنی ساتہ دس ماشہ گل سرخ چرلہ مکہ دو درہم یعنی ساتہ ماشہ بھٹکی یعنی ہی شراب کے ذریعہ سے معجون تیار کریں مقدار شربت دو شقال یعنی نو ماشہ کی ہے

جوارش دار چینی ضعف سعدہ اور جگر اور گردہ کو فائدہ کرتی ہے اور اخلاط غلیظہ کو پاک کرتی ہے اور بدن سے نکال دیتی ہے اور شک بٹا دیتی ہے اخلاط اسکے دار چینی عود اور راسن مکہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ قرفل فلفل سیاہ دار فلفل سنبھل الطیب اسارون مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساتہ پانچ ماشہ زنجبیل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ پودینہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ خیر بواکب الابی خرد کی ایک قسم قرفہ مکہ دو درہم یعنی ساتہ ماشہ کتہ یعنی جلیوش انیسون تخم راز با منج مکہ تین درہم یعنی ساتہ دس ماشہ شہد کف گرفتہ سے معجون تیار کریں

جوارش ہندی قوی اور بروقت سعدہ اور وجع معال اور فقرس کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے شیطرح ہندی سافج ہندی مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جوز بواکب مکہ دو ساتہ یعنی تین تولہ ساتہ چار ماشہ فلفل دار فلفل مکہ پانچ ساتہ یعنی آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ زنجبیل پانچ ساتہ یعنی آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ بلبلہ سیاہ تین ساتہ یعنی پچاس تولہ آٹھ ماشہ نار شک دو ساتہ یعنی تین تولہ ساتہ چار ماشہ قرفل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساتہ پانچ ماشہ سببہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ قند دس ساتہ یعنی سو طہ تولہ ساتہ دس ماشہ سب دواؤں کو ہضم چھان کر سفوف بنائیں اور بروقت حاجت دو درہم یعنی ساتہ ماشہ سفوف نیز مکہ کے ہمراہ تناول کریں جوارش زنجبیل ضعف سعدہ اور اسکا کو فائدہ کرتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے ریاح کو ہٹا دیتی ہے بھٹکی کو فائدہ کرتی ہے

کو بند کر دیتی ہے، اخلاط اسکے زنجبیل میں درہم یعنی پانچ تولہ در
 ماشہ صغریٰ خیر بواکد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ متغیر
 دارچینی مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جوز بواکد ایک
 ہوزہ یعنی ایک دانہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ نشاستہ
 بایس درہم یعنی سولہ بارہ دو تولہ شکر طبرزدی ایک رطل یعنی
 پونے چونتیس تولہ

جوارش شک ضعف معدہ اور بطن معدہ اور ریح بواکد
 اور فم معدہ کے پھر کئے اور ڈھرنے کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے
 شک ضعف متقال یعنی سواد و ماشہ خیر بواکد الاکھی کلان متغیر
 زنجبیل دار فلفل مکہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دارچینی تین درہم
 یعنی ساڑھے دس ماشہ عود ہندی ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے
 دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ شکر ہوزن کل دو دانہ
 کے سب دو دانہ کوکوت چھان کر شدہ سے جوارش تیار کریں
 اور استعمال کریں

جوارش اترج ریح کو ہٹا دیتی ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے
 کو پاکیزہ اور خوشبو کرتی ہے اخلاط اسکے پوست اترج زرد
 خشک شدہ میں درہم یعنی پونے دو تولہ قر فلفل جوز بواکد دار فلفل
 فلفل خیر بواکد الاکھی خرد دارچینی خولجان زنجبیل ایک درہم
 یعنی ساڑھے تین ماشہ شک دیڑہ دانق یعنی ایک ماشہ ایک رقی شدہ لاکر
 بنا کر دین اور بروقت حاجت استعمال کریں

جوارش قیصر قویخ اور سردی شک اور غام کو نفع کرتی ہے
 فضلہ یعنی بالزوجت کو نکال دیتی ہے نفوس کو فائدہ کرتی ہے اخلاط
 اسکے دار فلفل زنجبیل بلیہ زرد و سقمونیہ تریہ مکہ بارہ درہم یعنی
 ساڑھے تین تولہ تخم کرفس اجوان عاقر قرح طبرزدی مکہ
 چھ درہم یعنی پونے دو تولہ شکر سولہ درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ
 شدہ لاکر جوارش بنا دین اور استعمال کریں

جوارش متفقو ربہ کو زیادہ کرتی ہے اخلاط اسکے تخم بلیہ
 تخم پیاز تخم لفت تخم مطاب یعنی رطبہ کنج تخم گندہ تخم گندہ زرخم
 جرجیر تخم انگن تخم شاہسفرم یعنی تلخی کے بیج جتہ اخلاط اسکے

سان العصارہ کبجہ متغیر تخم ترب یعنی مولی کے بیج نو درہم سپید
 نو درہم سرخ بوز صوفیہ برب الرشا مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
 دس ماشہ زنجبیل متقال خولجان دار فلفل مکہ پانچ درہم یعنی ایک
 تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دارچینی جوز بواکد دو دانہ بہن مکہ دو درہم
 یعنی سات ماشہ ناف متفقو رجبو نا بھاکتے ہیں پانچ درہم یعنی
 ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ اسقل مشوی یعنی پونے تین درہم
 یعنی ساڑھے دس ماشہ قد ہوزن سب دو دانہ کے دو دانہ
 کو کوکوت چھان کر شدہ کف گرفتہ سے جوارش تیار کریں مقدار
 شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے براہ شراب شلت یا شیرازہ
 و سفیدہ یا مار العسل کے بنا کر منہ ہے

جوارش دوسری خفقان کو فائدہ کرتی ہے معدہ کو قوی
 کرتی ہے طعام کو ہضم کرتی ہے روانی شکم پیدا کرتی ہے اخلاط اسکے
 بلیہ کابی ہند رہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تالیہ پتر
 پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ زربا و درونج اور
 تاج مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تربہ ہیں درہم یعنی پانچ
 تولہ دس ماشہ سقمونیہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قدیر
 درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شدہ کے ذریعہ سے جوارش تیار کریں مقدار
 شربت تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کی ہے

جوارش کافسحہ ہمارے تجربے کا اور ہاراجتویہ کیا ہوا
 عود تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کافور چارم درہم کا یعنی
 سات رقی شک ثلث درہم کا یعنی سوا نو رقی جاوتری نار شک
 سعد کو فی فرنج شک زرب زربا مکہ ایک متقال یعنی ساڑھے
 چار ماشہ دارچینی مصطلی زنجبیل فلفل قر فلفل مکہ دو درہم یعنی سات
 ماشہ گاوزبان پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
 تخم رازیانہ تخم کرفس وچ ترکی سنبل الطیب مکہ تین درہم یعنی ساڑھے
 دس ماشہ سب دو دانہ کو شدہ کے ذریعہ سے یکجا کریں

اظہر بفل کبیر استرخاہ مقد اور ریح بواکد اسیر بواکد رونی ہو
 اور بیرونی بنو اسکو فائدہ کرتی ہے اور باہ کو زیادہ کرتی ہے۔
 اخلاط اسکے بلیہ سیاہ بلیہ لہ دار فلفل فلفل ہر ایک تین جوا

تنبیل بوزیدان شیطان ہندی شہر آلم شفاقل اور ایک دوسرے
نسخہ میں سب سے زیادتی پای گئی، ان دواؤں میں سے
ہر ایک بقدر ایک جز کے تووری سپید تووری سرخ سان العنقا
انہ دوا نہ صحرای اور وہ بیدہ انجہ حب فلفل حبکو فارسی میں شنبلیلا
کہتے ہیں کچھ مقرر شکر طبرزدی مکہ و جزہ بن سپید بن سرخ نصف جز
خشک و دوا دن کو کوٹیں اور کچھ کو الگ اور پھر سب کو ہلا کے روغن
کا دسے ل کرین اور شہد کن گرتے سے مہون بنائیں

جو ارشش عود کا ہمارا نسخہ الاچی خردنبیل دارچینی پنج غمرا
فلفل فر بنخشک زرباد مکہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
عود نام دو تولہ چار رنی عنبر ایک شقال یعنی
ساڑھے چار ماشہ لاہور داور کا فور ہر ایک دو دانق یعنی ڈیڑھ
ترہ چار درہم یعنی ایک تولہ و دوا ماشہ یک ہندی ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ سب کو پیس کر اس سفوف کو شہد یا شکر ملا کر جو ارشش
تیار کریں

چوتھا مقالہ سفوف اور قماح یعنی جو ارشش اور
وجو رات صبیان کے بیان میں یعنی وہ دوائیں جو
لڑکوں کے حلق میں پٹکی جاتی ہیں ہم اس مقام پر سفوف کی
وہی نسخہ لکھتے ہیں جیسے جو ارشش کے لکھے ہیں یعنی وہی
سفوف جو عام فوائد پر شال ہوں اور خاص شہماے سفوف کا
بیان اسکے مقام پر آئیگا

مقلیل شامی بخش اور مرورہ اور بوسیر اور اسہال کو مفید
اخلاط اسکے حب ارشاد بریان ڈیڑھ رطل یعنی ڈھائی پاؤ
تخمیناً زیرہ کرمانی ایک شبانہ روز سرکہ میں بھیگا ہو انجم گندہ ناریا
مکہ دس استار یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ تخم کتان بریان
چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ کیتہ یعنی فیلوش ایک اوقیہ یعنی
دو تولہ پستے دس ماشہ بیلہ کابی جو گھی کے ذریعہ سے بریان
کیا جائے تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پنج ماشہ مقدار شہد
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ رب سفرجل کے ہمراہ

دوسرا سفوف ریح بوسیر اور اسہال اور بخش اور مرورہ

کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے حب ارشاد بریان ایک رطل یعنی
پونے چونتیس تولہ تخم کتان بریان اسہنول مکہ تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ تخم کرفس بریان طبن مختوم تخم کنوچہ مکہ ڈھائی درہم
یعنی پونے نو ماشہ صمغ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
سفوف جبکا نام کیلای روائی شکم کو فائدہ کرتا ہی اخلاط
اسکے کیلای حب الاس حرف ابض یعنی سپید ہالم زرخور
جو زکندم کثیر اسفاث یعنی بیدہ لکڑی حنظل یعنی رسوت فندق
یعنی ریشہ صاف کیا ہوا مکہ ایک جز بادام شیرین مقررہ و نون
جھلکون سے دو تولہ گیارہ ماشہ بیدہ گندم ہیں درہم یعنی پانچ تولہ
دس ماشہ دواؤں کو بیکر ملائیں اور استعمال کریں

دوسرا سفوف جو حاملہ عورتوں کو فائدہ کرتا ہی اور ریح
کو ہٹا دیتا ہی معده اور طبع کی تقویت کرتا ہی اخلاط اسکے
بھوٹے موتی عاقر قراکے ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تنبیل
حک رمی مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ و دوا ماشہ زرباد و ریح
تخم کرفس وچ ترکی خیر لواجو زبو افلفل دارچینی مکہ و شقال
یعنی نو ماشہ تووری تخم رازیانہ مکہ ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
شکر ہوزن اووہ

سفوف عجاوہ جگر کے لاغر ہو جانے کو اور معده کے نرم
ہو جانے اور اسکی رطوبت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے لک
مغول عود بلان حب الاس بلوط خشک شکر طبرزدی عسل کی بوت
انار اور مارو مکہ ایک جز بلان تنبیل مکہ ربع جز بیدہ پیسے اور چھپانے
کے سب دواؤں کو ملا کر سفوف تیار کریں — اور صبح کے وقت
اور شب کو سوتے وقت ایک شقال سے دو شقال تک یعنی
ساڑھے چار ماشہ سے نو ماشہ تک سات روز برابر استعمال
کریں گوشت کا اتنا پھیر ہی کہ چکھنے تک کی بھی اجازت
نہیں ہی

سفوف بن کی گرمی اور تپ اور حرہ اور تپنی اچھلنے اور زیادہ
چھبک آنے کو اور سبکی زبان جو برسام کے سبب سے ہو لک
فائدہ کرتا ہی اور زبان پر اس سفوف کی مالش کجانی ہی اخلاط اسکے

شک دو دانق یعنی ڈیڑھ ماشہ مکہ اور رسوت مکہ ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ کا فور ایک درہم اور دو دانق یعنی
پانچ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ الائچی کلان قنفل
جوڑو ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گل سرخ گلنار جلا شیر کم
چھ مثقال یعنی سو ادو تولہ قند سپید ساٹھ درہم یعنی ساڑھے تیرہ تولہ
سب دو دان کو پیس چھان کر سفوف بنالین اور جس شخص کے فراج
میں گرمی زیادہ ہو اسکے علاج کرینیں اس سفوف سے جوڑو
کمال ذالین مقدار شربت بڑے سن کے آدمی کے واسطے
نصف مثقال یعنی سو ادو ماشہ اور چھوٹے سن والے کے لیے
دو سرخ سے ایک قیرا تک یعنی دو رتی سے لیکر
تین رتی تک

قیمہ لانسبہ خرما زہ کا شاید مراد اس سے سرہ ہو جو کابل
اطراف سے آتا ہی مدہ کمزور اور ڈھیلے کی تقویت کرتا ہی اور جس
شخص کو مرض استرخا مدہ کا ہو اسکو قبض شکم پیدا کرتا ہی
اور سانس جو کمزور ہو اسکو قوی کرتا ہی اخلاط اسکے لاجب ہو
لیکر مقدر بیچ وغیرہ اسکے اندر ہون اسکو نکال ڈالے بعد اسکے
پیسے ہوئے گوگل اور طر آشیت اور عیراجو ایک قسم کی گھاس ہو کونکہ
اور چاول کے لائے سب اجزا ہوزن لیکر بھر دیں اور اتنے دنوں
تک رکھ چھوڑیں کہ رطوبت خرما زہ کی خشک ہو جائے بعد اسکے ان
چیز دن کو نکال لیں اور خشک کر کے خوب پیسن اور سفوف تیار
کرین اور بتدریج ایک کف دست کے جو چار درہم یعنی ایک تولہ

دو ماشہ موافق کرین
سفوفات اور لڑکوں کے واسطے بنایا جاتا ہی جن پر
طوبت غالب ہو مراد یہ ہے کہ جو ضرر کے اقسام لڑکوں کو
سبب غلبہ رطوبت کے ہونگے جن جگہ بیان کتاب اول فکلیات
میں ہو چکا ہی ان کے دفع کرنے کے واسطے یہ سفوف بنایا
جاتا ہی اخلاط اسکے بیلہ سیاہ زبرہ کرمانی مکہ پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مصطلی بندرہ درہم یعنی چار تولہ
چار ماشہ زنجبیل دو درہم یعنی سات ماشہ ہر ایک دو اکو جہد

کوٹ کر چھانین بعد اسکے گرمیوں کی فصل میں روغن کنجد اور جلا زہ
روغن زیتون سے لت کرین اور گرمیوں میں شیرینی اس میں
شکر بڑی ملائیں اور زنجبیل کو نکال ڈالیں اور یہ سفوف انہی لڑکے کے واسطے
مناسب ہو جس پر رطوبت کا غلبہ ہو

سفوف ارسطو طائیس جو سکندر کے واسطے بہا
کے مرض میں تجویز کیا تھا اور فساد معدہ اور زردی رنگ
اور گندہ دہنی اور دسوا اس اور سنیان کو بھی فائدہ کرتا ہی اور
باغیم اور صفرج بھی ہر اخلاط اسکے قرفہ سافج ہندی الائچی خرد
عود ہندی اسارون کیہ یعنی فیلوشس بیلہ کابلی سنترہ پر آوردہ
اکلیل الملک فرنجیک نار شک نار حقیر زبرہ دارچینی ہشتہ فلفل و فلفل
زنجبیل قرفل نار دانه جوڑو یعنی جالائچی کلان مکہ و جہر شک
اور عنبر کا فور مکہ ایک جز قند سپید چھ لٹا اوزان ادو پیسے کوٹ چھان
تیار کرین مقدار شربت ایک درہم سے یعنی ساڑھے تین ماشہ
نفاہت کم از تین درہم سے یعنی ساڑھے دس ماشہ کی ہر ہمار شہرہ بیکرم
پانی کے ہمراہ اور جذام کیواسطے بھی بڑا نفع کرتا ہی

سفوف برکین پیٹ کے اندر جو کیشے پڑ جائیں ان کو اور
صنعت معدہ کو مفید ہر اخلاط اسکے بیلہ آملہ برنج مکہ ایک حبہ
لیان تربہ بھی اسی قدر سبکو جمع کر کے قند سپید ملا کر تیار کرین
مقدار شربت دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہی

سفوف اسفند اور یہ سفوف لڑکوں کے حلق میں اور
تالو میں لگا دیا جاتا ہی اسکا تجربہ ہو چکا ہی تلی پیدا کرتا ہی اور دست
لاتا ہی اور جو غلط مراری اور پنی ان کے بدن میں ہو اسکو نکال دیتا
اخلاط اسکے بیلہ آملہ عاقر قرقا گل سرخ گلنار سماق اور کوزہ
یعنی انزروت اور عروق یعنی ہلدی اور جوز العقیب حب اللہ
مازو اور حق یعنی فودنج اور الائچی کلان قنفل سب اجزا برابر لیکر
کوٹ ڈالیں اور استعمال کرین

وچو صبیان یعنی لڑکوں کے تالو اور حلق میں ملنے اور بچانے
والی دو لڑکوں کے بدن کو بگم ۱ درہم اسفند پاک کر دیتی ہی
اخلاط اسکے پانچ حد و بیلہ زرد اور عذیر یعنی مٹھے پانی کی

کے سرد پانی کے ہمراہ بنا کر گرین ہرکا اور شور مچلی اور تازہ مچلی سے اور دوا
اور ترکیاری اور فو کہ سب سے پرہیز کرنا چاہیے

سفوف اس شخص کے واسطے جبکہ برقان اور درد جگر اور رتی
صفرادی ہوتی ہو اخلاط اسکے لک مغول ایک مثقال یعنی
ساڑھے چار ماشہ طباشیر دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران ایک
درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ربوہ زہنی ڈیڑھ دانق یعنی ایک دانق
ایک رتی کا فور ایک دانق یعنی چھ رتی مقدار شربت
دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ہمراہ جو شانہ آب آلوے بخارا
اور آب تر ہندی جو بوزن نصف رطل یعنی قریب ترہ تولہ
کے ہر

سفوف اس شخص کے واسطے جبکہ پ اور درد جگر ہو اور رتی
دست آتے ہوں اخلاط اسکے دردی شراب زراوند
سبل الطیب لک مغول مکہ ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
جنت الحدید مصری سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی سب دوا
کو کوٹ کر سفوف تیار کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ ہی ہمراہ آب کشنیز خشک بہت در ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
پونے دس ماشہ کے

سفوف حرارت جگر اور برقان اور سدہ ہاے جگر و نفث الدم
کو مفید ہر اخلاط اسکے بہدانہ مقشر ناستہ تخم چار مقشر مکہ چار درہم
یعنی ایک قولہ دو ماشہ گل ارمنی لک مغول گل سرخ سبل الطیب
سوسن مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ طباشیر نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ مصطکی دو دانق یعنی ڈیڑھ ماشہ مقدار شربت ایک
درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سرد پانی کے ہمراہ

نمک گرم مزاج والوں کے واسطے مفید ہر اور ان لوگوں کو جو
اس سال مرہ صفرا سودا عارض ہو اور اشتہائے طعام پیدا کرتا ہی اجزاء
یہ بن ملج درانی لک اسکے چھوٹے چھوٹے گلے کر ڈالین اور
ان ٹکڑوں کو بوسے یا سنگ کے دنگے وغیرہ میں بانسی کی ہانکی
میں ڈال کر سرکہ شراب پرانا چند مرتبہ اسپر چھڑکین پھر اسکو نکال کر
کوٹ ڈالین اور انار و انہ ٹھوڑا سا بزبان کر کے اور ساقی نہ برآورد

کائی اور طباشیر اور عنبر صیدائی اور امیران اور جبق اور گنار ملازو
اور رسوت اور شکر اور زعفران الابی کلان اور قند ہر ایک دو اہون
بلبلہ زرد کے لیکر میس چھان کر تیار کرین اور جس لڑکے کو
پلانا منظور ہو اسکے جھٹائی بڑائی کے اندازہ سے وزن
تجویز کرین

ووسر اسنخہ وچو رکا لڑکوں کے واسطے گنار قلیبیا
حافر حاساق رب السوس اور عذہ یعنی ٹٹھے بانی کی کای
بلبلہ بلبلہ مار و جاو تری حب الاس طباشیر کبابہ الابی کلان رسوت
زعفران شکر اور عروق یعنی ہلدی پنج عنبر صیدائی جبق حان کی بھوسے
اجزائیں کر چھان لین اور ملا دین

وچو رکا اور اسنخہ لڑکوں کے واسطے شکر طبرزدی کلہر
رسوت زعفران حاساق طباشیر امیران جبق گنار الابی کلان
عذہ مکہ ایک جز سبکو کوٹ پس کر تیار کرین مقدار شربت
چھوٹے لڑکے کے واسطے ایک قیراط یعنی تین رتی اور
بڑے کے واسطے بقدر اسکے سن کے تجویز کرنا
چاہیے

قیمت واسطے خراش اور اسہال کے جس میں دست پتلے اور
زیادہ آتے ہوں اور فساد معدہ اور ضعف معدہ کو بھی فائدہ کرنا
اخلاط اسکے قرطیعے لیکر خواہ بول کی پھلی اور طریش
مکہ باج جز مشک ایک جز ہر ایک دو اکوچہ اگانہ کوٹ کر ملا دین اور
صبح کو دو درہم یعنی سات ماشہ اور رات کو بھی اسقدر تناو ل کرنا
سفوف واسطے درم طحال اور خرابی رنگ اور ہضم کے
اخلاط اسکے الم سپید چارم کیلپ یعنی پونے چار چٹانک سپر
روغن کنجد اسقدر ڈالین کہ اسکے اوپر نہ جاے اور دھیمی دھیمی
آنج سے اسکو جوش دینے رہیں تا انیکہ الم گل کر بیٹے کے
قابل ہو جاے بعد اسکے اسپر سیدہ لکڑی کوئی پھولی اکتر درہم یعنی
چین تولہ آٹھ ماشہ چار رتی زبرہ کرمانی چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ ایوانج شامی دو درہم یعنی سات ماشہ ملا دین اب سفوف
تیار ہو گیا اور صبح کے وقت بقدر ایک کف دست یعنی سواد تولہ

ہم وزن اسی نمک کے دونوں کا وزن ہو اور کنیز خشک بریان
اور عصارہ زرشک یہ بھی دونوں ہم وزن نمک کے سب کو کوٹا پیکر
ملاوین اور استعمال کریں

دوسرا نمک معدہ اور جگر کو نفع کرتا ہے اور درد منہ
اور تمام ایسے اور ام کو جو فضول اخلاط سے پیدا ہوں سفید و احمر
اسکے نمک طعام ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ نوشادر
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ قفل سپید تین اوقیہ
یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ دورتی زنجبیل قفل سیاہ مکہ دو اوقیہ
یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ انیسون تخم جیرا جو ان کے
مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ حق جلی یعنی پونے
کوہی دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ تخم کرفس دسی
ڈیڑہ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ ایک رتی کوٹ پیکر بجز اکو
کیب کرین مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ بیکرم
پانی کے ہمراہ

پانچواں مقالہ لوقات کے بیان میں جو کہ ہندی چینی
کتنے ہن لوق یا چینی کے نسبت ہمارا بیان بھی اس مقالہ میں
دیا ہے جس طرح اوپر کے ابواب میں ہو چکا ہے۔ لوق اکثر کسی
غرض سے بنایا جاتا ہے تاکہ منہ میں اجزاء دو کسی قدر ٹھیک
رہیں اور پھیپھڑے نمک ایک مقدار کے بعد دوسری مقدار بھی پڑے
اور دفعتاً ان دونوں کی مقدار پوری معدہ تک نہ پہنچ جائے
کہ پھر معدہ سے ان ادویہ کے اتر آنے تک طول مسافت
طرک کرنی پڑے

لوق خشک کھانسی کے واسطے اسی کو بھون کر شد کف گرفتہ سے
ملا کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور بروقت حاجت استعمال کریں
و دسرا لوق حرارت اور بوسہ سے جو کھانسی ہوا اسکے واسطے
تخم جیرا مقدار پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مغز بادام
شیرین مشہرہ چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم خطمی تخم جازی مکہ پانچ
درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ صغ عنی کثیرا ماشہ ہندو شہر
مکہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ رب السوس قد سپید مکہ

ساڑھے چار درہم یعنی ایک تولہ پونے چار ماشہ ان سب آسن کو
کوٹ چھان کر الگ رکھیں اور ملٹی صاف شدہ سپستان موزیکلان
دانہ برآوردہ ان تینوں کو پانی میں اس قدر جوش دیں کہ گاڑھا ہو جا
پھر اسپر میفنج ڈال کر سفوف ادویہ مذکورہ بالا شامل کر کے
لوق تیار کریں یہ لوق ہمراہ اس پانی کے پیا جاتا ہے جو بن سبوز
سیدہ گندم اور آرد باقلا بھگو کر قند اور روغن بادام شیرین ملا کر
تیار کیا ہو اور غذا میں بعد اس لوق کے آب جو پلا یا جاتا ہے
لوق اس کھانسی کے واسطے جو حرارت سے ہو سپستان تین قند
یعنی دو بیاناہ خاص عناب دانہ کلان بچاس عدد اصل السوس مشہر
جکو ریزہ ریزہ کر ڈالا ہویش درہم یعنی پونے نو تولہ موزیکلان
کی وہ قسم جو کہ کستھانی کہتے ہیں شیرین ہو اور دانہ برآوردہ چار
درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ القاس جبلی لکڑیاں وغیرہ چکر صاف
کر ڈالی ہوں بیس درہم یعنی آٹھ تولہ دس ماشہ ان سب دو اون
کو نورطل یعنی ساڑھے تین سپر تخم پانی میں جوش دیں کہ ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ پانی رہ جائے تب اسکو چھان کر نصف رطل
یعنی سترہ تولہ تخم میفنج اور ثلث رطل قند سپید ڈال کر اتنا پکائیں
کہ مثل شدہ کے گاڑھا ہو جائے بعد اسکے آرد باقلا بقدر کفایت
ریشمی کپڑے میں چھان کر ملا دیں

لوق خشناش جو قذف الدم اور تب گرم اور کھانسی اور دسینہ
اور شوصہ کو مفید ہے اخلاط اسکے گسرخ جبلی بونڈیاں نکال ڈالی ہو
اور صغ عنی مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ نشاستہ گندم کثیرا
دانہ خشناش ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ طباشیر زعفران
مکہ نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ رب السوس دو درہم یعنی سات
ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے بیس چھان کر کچا کریں اور پھر ثلث
سے گوندہ کر کسی برتن میں اتھا رکھیں اور بروقت حاجت استعمال کریں
ہمراہ زنجبیل پوٹانڈہ زوفا کے

لوق طباشیر ترف الدم اور کھانسی اور فضول غلیظہ اور دسینہ
اور قروح رب یعنی پھیپھڑے کو مفید ہے اخلاط اسکے لایچی کلان
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ صغ عنی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ

نشاہت گندم و انہ خشک شدہ سپید رنگی کدوس درہم یعنی دو تولہ
گیارہ ماشہ طباشیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ شکر طبرزدی
چالیس درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ تخم خیار مقشر جملے دونوں
جھلکے نکال ڈالے ہوں اور صنوبر پستہ مکہ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار
ماشہ بادام تخم مقشر و دونوں جھلکے سے رب السوس کتیرا مکہ پانچ
درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی
ماشہ و انہ خشک شدہ سیادہ دو درہم یعنی سات ماشہ سب و او ان کو
میکر جو قابل چھاننے کے ہیں انہیں چھان لین اور شدہ کف گرفتہ اور
روغن گاؤ ملا کر آہستہ آہستہ گوندھیں اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں اور قوت
حاجت استعمال کریں

لعوق طباشیر ل کے مرض میں جو پین ہوتی ہیں ان کو مفید
اور پھیپھڑے کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے صمغ عربی
الابچی کلان مکہ چار درہم یعنی پونے دو تولہ زنجبیل نشاہت گندم
مکہ بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ طباشیر چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ شکر پید ساڑھے درہم یعنی ساڑھے سترہ تولہ تخم خیار
مقشر حب صنوبر مقشر مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی ان
سب و او ان کو پین اور جو قابل چھاننے کے ہیں ان کو چھان
روغن گاؤ اور شدہ کف گرفتہ ملا کر نرم اور آہستہ سے خوب ملا لیں اور اسکو
چائین برقعہ اسکا آب گرم با شیر مادہ خر

لعوق عصفل دشواری نفس کو اور دشواری نفث یعنی
کھنکھار میں جو چیز بدشواری نکلتی ہو اسکو اور دونوں جنین کے
درد کو اور در سینہ کو مفید ہے اخلاط اس کے عصارہ عصفل و
شدہ کف گرفتہ و دونوں کو لیکر گاڑھا تو ام بایں اور قبل طعام کے کھو
چائین اور بعد طعام کے بھی

لعوق تو صم جو کھانسی کہ بھان باغم سے اٹھتی ہو اسکو مفید ہے
اور سینہ کو صاف کر دیتا ہے اور رقیق مواد میں نفع پیدا کرتا ہے اخلاط
اس کے لسن پاک اور صاف ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
کو لیکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن گاؤ میں استعد
یکائین کہ مہرہ ہو جائے یعنی خوب غسل جائے بعد اس کے لسن کو

چھان لین اور گھی کو الگ کر دین اس کے بعد لسن کو نرم نرم پین
پینے کے بعد ورطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ شدہ کف گرفتہ
اسپرڈا لکڑی نرم آنچ سے بکائیں یہاں تک کہ گاڑھا ہو جائے پھر آگ پر
سے اتار لیں

دوسرا لعوق گرمی سے جو کھانسی آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے
اخلاط اس کے بعد انہ اسفول مکہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ تخم خشک شدہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ اسکو
سپتان مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تین رطل یعنی
سوا سیر تخم پانی ڈال کر نرم آنچ میں اس قدر پکائیں کہ گاڑھا
ہو جائے بعد اس کے بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ بیفجہ اور
کتیرا اور صمغ عربی مکہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی فند سپید
ایک سار یعنی ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ ڈال کر خوب ملا لیں اور کسی برتن میں اٹھا
رکھیں اور استعمال کریں

لعوق بطم آواز کے بیٹھ جانے کو جبکو گلا پڑنا کہتے ہیں اور
سینہ کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور جو شخص نفث مذہ میں گرفتہ
ہو یعنی پیپ اس کے کھنکھار میں آتی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے سدونا
کی تفصیح کرتا ہے اخلاط اس کے تخم کتان بریان موز صمغ مکہ ایک
رطل یعنی پونے چونتیس تولہ لوز صنوبر بادام شبریں بادام تلخ
صاف کیا ہو اچھلکے وغیرہ سے ہر ایک چھ اوقیہ یعنی سو لہ تولہ
ساڑھے دس ماشہ ہندق بریان ملک بطم اصل السوس اجوز
صمغ عربی مکہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ دوری صمغ لسن سپید
آرد باقلا آرد نخود نشاہت ہالم میہ سالکہ پنج سوسن آسمان گونی
مکہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس مرکی زعفران لبان زہر
مکہ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کوٹ چھانکر
شیر مادہ خر میں گوندھیں اور قرص بنا کر سایہ میں خشک کریں
بعد اس کے پھر پین اور شدہ ملا کر لعوق تیار کریں اور ایک لمعہ
یعنی دیرہ تولہ صبح اور اسبقہ ریشام کو تناول کریں پھر تھوڑی
دونوں بعد اس کے تیلہ تلی بتیان اور چھوٹی چھوٹی گولیان بنا کر
زبان کے نیچے رکھیں

چیتھا مقام شربت اور ربوب کے بیان میں شربت اور ربوب کا بیان بھی ہمارا اس مقام پر مثل بیانات سابقہ کے عام طور پر ہی شربت اور ربوب میں فرق یہ ہے کہ ربوب اسکو کہتے ہیں کہ کسی چیز کا شیرہ بنو کر اسی کا قوام بدون ملائے کسی شیرینی کے گاڑھا کر لیا جائے اور شربت اسکو کہتے ہیں کہ کسی دوائے خشک کو ابال کر اسکا آجوش یا کسی لے کر کو اسکا پانی بنو کر شیرینی سے قوام درست کیا جائے

سکنجبین بزروری کا تمام نسخہ ہون کی حرارت کو بھارتا ہی اور بعد کی بھڑک اور سوزش کو اور لبغیم کی تقطیع کرتا ہی اور بذریعہ جلا کے اسکو صاف کر دیتا ہی صفا کو چٹسے لکھاڑ دیتا ہی سدہ ہائے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہی اور ربول کرتا ہی اخلاط اس کے سرکہ شراب کہنے عمدہ دس رطل یعنی سو اچار سیر تخینا اسیر آب شیرین میں رطل پینے ساڑھے آٹھ سیر تخینا یا زیادہ میں رطل سے یا کم جیسے ترشی سرکہ کی ہو اور جب قدر اسکی عمدگی ہو ڈالین اور اس سرکہ اب آمینہ میں پوست پنج رازیانہ پوست پنج کرنس مکدین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ پانچ ماشہ دورقی تخم رازیانہ انیسون تخم کرنس مکد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ ڈال کر ایک شبانہ روز بھیکا رہنے دین بعد اس کے نرم آج سے اس قدر پکا میں کہ چھٹھا حصہ رطوبت کا جل جاگ پھر آگ سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد اسکو چھائین اور بتنا وزن اس سرکہ اور پانی کا چھین اصول اور بزرور کو جوش دیا کر ٹھہرے اسکا نصف وزن شکر یا قند طہرزد ایک پیمانہ یا شہد جبکہ وزن بہ نسبت اسی سرکہ اور پانی کے ڈھائی گنا کم ہو داخل کر کے نرم آج سے اس قدر پکا میں کہ نصف رطوبت باقی رہ جائے اور پکاتے وقت جو پھین اور کف اوپر آتا ہو اسکو دور کرتے جائیں بعد اس کے آگ پر سے اتار کر رکھ دین کہ سرد ہو جائے اور جو کثافت وغیرہ اوپر آئی ہو اسکو صاف کر دین اب قابل استعمال ہو گئی۔ اور جس مختصر کو خواہش ہو اس کے خوشبو کرنے کی بعد ایک جوش یا دوا یا لائے کے جب اسکا پھین دور کر لیا ہو زعفران سلم میں درہم لینے ساڑھے دس ماشہ ایک پھیل میں باندھ کر دیگ میں اسکا دین اوراعت عبت

اسکو ملتے رہیں تاکہ قوت زعفران کی اس میں آجائے اور بعض آدمی بعد طیاری اس سکنجبین کے پس ہوی زعفران اس میں ڈالتے ہیں اور بعد زعفران ڈالنے کے پھر اسکو جوش نہیں دیتے ہیں صفت سکنجبین یہ نسخہ جالینوس شہد قسم عمدہ کو کو سکے کی نرم آج پر چڑھا دین اور کف اسکا دور کر دین بعد اس کے اس شہد پر سرکہ ڈالین اور وہ سرکہ ایسا ہو کہ نہ ترشی اسکی بہت تیز ہو اور نہ پھیکا ہو اور پھر تھوڑا تھوڑا جوش اسکو آگ پر دیتے رات تا ایک سرکہ اور شہد بخوبی مل جائے اور سرکہ کی خامی باقی نہ رہے بعد اس کے آگ پر سے اتار لین اور بکھنا ظت رکھ چھوڑ دین جب آواز اس کے استعمال کرنے کا ہو پس پانی اور شراب ہوزن میں ملا کر اسکو استعمال کریں پھر اگر وہ شخص جسکو اسکا پلانا منظور ہو بہت ترشی یا شیرینی کے اسکو پینا اوسے ناگوار ہو چاہیے کہ خالص پانی ملا کر پلائیں اور اگر کسی کی یہ خواہش ہو کہ کھلی ہوئی ترشی کی سکنجبین کا استعمال کرے وزن سرکہ کا زیادہ کر دینا چاہیے اس لیے کہ یہ بات اچھی نہیں ہے کہ مقدار واحد سکنجبین کی استعمال کی جائے مترجم ایک یہ بھی کہ اس فقرے کے ہو سکتے ہیں کہ یہ بات اچھی نہیں ہے کہ وزن سرکہ کا سکنجبین میں ایک ہی مقدار پر رکھا جائے چاہے تیز سرکہ ہو یا بھیکا متن مجھے یہ گمان ہے کہ سکنجبین پلانے کا اور پسندنا پسند ہونے کا حال مثل شراب پینے کے ہی کہ تمام شراب خوار لوگوں کی کیفیت یہی ہے کہ جب شراب پیتے ہیں اس میں پانی ضرور ملا دیتے ہیں اور جسکو پلاتے ہیں وہی پانی ملی ہوئی شراب پلاتے ہیں بدون علم اس بات کے کہ اس جلسہ میں کوئی ایسا بھی ہو جسکو عادت ایسی شراب پینے کی ہو جس میں پانی بہت سا ملا ہو اور وہی ہو گئی ہو جب خالص شراب پی گا اس وقت زمین پھیک دیگا اور نہ یہ اسکو معلوم ہوتا ہے کہ ان میں کوئی ایسا بھی ہو جسکی عادت شراب قوی پینے کی ہو کہ اگر وہ بہت پانی ملی ہوئی شراب پیگا اسکو خود بخود متلی شروع ہو جائیگی۔ جب یہ باتیں گوارا اور ناگوار ہونے کی شراب پینے سے عارض ہیں حالانکہ عادت آدمیوں کی شراب خوری کی بہ نسبت استعمال سکنجبین کے

زیادہ جاری ہو پس کوئیکر سکجین پینے میں زیادہ یہ امور عارض ہو
 حالانکہ ہماری عادت سکجین پینے کے بہ نسبت شراب پینے والوں کے
 بہت کم ہے۔ اور باوجودیکہ سکجین پینے کی عادت بہ نسبت شراب
 پینے کے کمتر اسکی قوت بھی شراب سے زیادہ ہے یہ دوسرا
 سبب ہے کہ اسکی خوش ذائقگی اور بد مزگی کا اہتمام زیادہ کیا جا
 لہذا مناسب ہے کہ ہم اسکے اعتدال ذائقہ کا حکم بقدر کثرت عادت
 شراب خواروں کے کہ میں نہ بقدر اپنی کمی عادت کے مراد یہ کہ
 کہ سکجین کے خوش ذائقہ ہونے کا لحاظ بہ نسبت شراب کے زیادہ
 کرنا چاہیے۔ اس بات کا بھی جائنا ضرور ہے کہ سکجین زیادہ تر موثر
 اسی پینے والے کو ہوتی ہے جسکو ہر وقت پینے کے زیادہ لذت پائی
 جائے یعنی جسکو جس درجہ کی ترش یا شیرین یا پھکی پسند ہے اسی
 سبب سے وہی سکجین اسکو نفع بھی زیادہ کرتی ہے اور جسکو سکجین پینے
 سے ایذا ہوتی ہے اسکا سبب یہی ہے کہ ایسی سکجین اسے بد مزہ اور
 اور ناگوار طبع معلوم ہوتی ہے۔ اعتدال ان قسم سکجین کا یہ ہے
 کہ اسکی ساخت ایسی عمدہ ہو جو اکثر طبایع کو خوشگوار معلوم ہوا
 اسی طرح واجب ہے کہ ہر ایک جز واحد سے کہ میں جب شکر کف گرفت
 ملانا چاہیں دو حصہ شکر ہو اور ایک حصہ سرکہ اور نرم آنچ پر
 دونوں کو جو شش دین کہ دونوں کا مزہ مل کر ایک ہو جائے
 یعنی قدرتی میو خوش چیزوں کا مزہ اور سکجین کا لیکن بد مزہ اور
 سرکہ کا مزہ اپنی خامی پر باقی نہ رہے مگر شکر ملائے سے پہلے
 سرکہ میں پانی ملا کر خوب پکا لینا چاہیے اسی طرح یہ بھی وجہ ہے
 کہ ایک حصہ شکر میں جسکی سکجین بنائی جائے چار حصہ صاف پانی
 ڈال کر نرم آنچ پر لگایا جائے اور اسقدر معتدل آنچ کجا
 کہ شکر کا پھین اور کف جب قدر اس میں ہووے سب چھٹ جائے
 اسلئے کہ خراب شکر میں کف بہت نکلتا ہے اور اسی سبب سے
 بعد زیادہ پکانے کے وہ درست ہوتا ہے اور عمدہ شکر میں کف
 کم نکلتا ہے اس واسطے زیادہ جوش دینے کا محتاج نہیں ہوتا
 جسقدر حاجت جوش دینے کی خراب شکر میں ہوتی ہے۔ اکثر
 پہلی قسم کا شکر یعنی خراب قسم کا جب اس میں چوگنا پانی ملایا جاتا ہے

جلانے کے بعد نصف باقی رہتا ہے نہایت معتدل پکانا اسکا بھی ہے
 کہ آئرش سرکہ اور شکر میں بخوبی ہو جائے اور سرکہ کچا باقی رہے
 سکجین کے بنانے کا طریقہ تینوں قسم میں ہے، ہر ایک جز سرکہ اور
 دو جز شکر ملا کر چوگنا پانی ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ چارم باقی رہ جائے
 اور کف چھٹتے رہیں اور اگر اس سے زیادہ تر قوی سکجین بنانی
 منظور ہو کہ ہوزن شکر کے ڈالیں اور جس طرح شراب پانی
 ملا کر پلائی جاتی ہے سکجین بھی اسی طرح پلائی جائے اور ہر روز
 سکجین کا پلانا اچھا نہیں بلکہ ایک دن پلائی جائے اور ایک دن
 ناغہ کیا جائے تاکہ فم عمدہ کو ضرر نہ پہونچے اسلئے کہ سکجین مفصل
 میں در آتی ہے اور کیوس کو سنبھالنے کی آنتوں سے اتار دیتی ہے اور
 رطوبت بدن کی تحلیل کر دیتی ہے بعض آدمی سکجین بدون پانی کے
 اس غرض سے پیتے ہیں کہ فم عمدہ کی رطوبت میں جل پید ا کرتی ہے
 اور اس رطوبت کو سنبھالنے کی طرف اتار دیتی ہے جو شخص سکجین صبح کو
 تناول کرے اسکو چاہیے کہ دوپہر تک کچھ نہ کھائے اور کچھ نہ پیے
 پھر اسکے بعد گوشت، بچہ ہاسے مرغ اور زیر بآج کا استعمال

کے سکجین کا ہمارا نسخہ شکر عمدہ ایک کس دیگی وغیرہ میں ابابک
 بھر دین اور پے ہو اور برابر ہو جائے بعد اسکے اس پر
 پرانا سرکہ شراب ڈالیں کہ شکر گھلنے لگے اور بلبلے اٹھتے
 نظر آویں اور سنبھالے اور ہر تک جا بجا سورخ پڑ جائیں اور
 اور اتنا سرکہ نہ ڈالیں کہ شکر سے اوپر آجائے اور شکر چھپ جائے
 اور اگر ہماری یہ خواہش ہو کہ سکجین ترش نہ رہے سرکہ اس
 مقدار سے بھی کم شکر پر ڈالتے ہیں پھر اس پانی کو دھکتے ہوئے
 کوئلے یا نرم آنچ پر اتنی دیر رکھنا چاہیے کہ شکر گھل جائے
 اور جب قدر کف اٹھے اسکو کفگیر وغیرہ سے نکالتے رہیں یا نکال
 نکال کر اسکو کپڑے پر ڈالیں تاکہ کف وغیرہ کپڑے پر رہ جائے
 اور ماوا انکی سے اور کف نکالنے میں یہ طریقہ مناسب ہے کہ اوپر
 اوپر سے اٹھا لیا کریں کفگیر وغیرہ کو ڈبو کر نہ نکالیں جب سارا
 کف نکال کر صاف ہو جائے تب اس پر پانی ڈالیں کہ شکر کف

ہو جائے پھر اسکو جوش کر کے قوام درست کر دین

سکنجبین سب صفر اشد کف گرفتہ یا شکر اور پُرانا سرکہ اسقمل کا لین جبکہ اوپر ڈالو پکا ہو اور اسکو نرم انچ سے پکائیں بعد اس کے عصارہ قند الحار اور سقونیہ ایک اوقیہ بیضے دو تولہ پونے دس تا بارہ یا کم بقدر حاجت لیکر پیسین اور اسکو بارچہ کتان میں پونے پانچ روپے میں لٹکا دین اور ساعت بیاعت اس بوتلی کو ملتے رہیں تا انیکہ گھل کر اس میں لٹکائے اور بوتلی کے اندر کچھ باقی نہ رہے اور حسب وقت بوتلی خالی ہو جائے اگر سے اتار لین ایک قوم کے سقونیہ کے سقونیہ کی جبر کو مع بیج کر نس اور بیج رازیانہ کے اول جوش میں پکاتے ہیں

دوسری سکنجبین جو بلغم کا اخراج کرتی ہے شہد اور سرکہ اسقمل مع بیجنائے مذکورہ بالا کو جوش دین بعد اسکے اندر چینی بیضے جالگوڑ اور لب قرطم اسقدر لینا چاہیے جو مناسب قوت اس مریض کے ہو جسکو اسکا پلانا منظور ہے کسی بوتلی میں باندھ کر دیکھے میں لٹکا دین اور شل بیان نسخہ اول کے اسکو بھی پکائیں اور استعمال کر دین

دوسری سکنجبین جو سودا کا اخراج کرتی ہے شہد یا شکر اور سرکہ لیکر شل سابق کے جوش دین بعد اسکے فریون جتنے مطلوب ہو اور سفنج اور خربق سیاہ لیکر پیسین اور کسی بوتلی میں باندھ کر دیکھی میں لٹکا دین اور شل سابق کے جوش دین

عمل غل اسقمل یعنی اسقمل کے سرکہ بنانے کی ترکیب اسقمل سپید صاف کیا ہوا لیکر لکڑی کی ٹھہری سے اسکو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو اور ٹکڑوں میں سورخ کر کے ڈورون کے ذریعہ سے اسکو استدر لٹکائیں کہ ایک ٹکڑا دوسرے سے ملنے نہ پائے اور کبھی ٹکڑا قریب دوسرے ٹکڑے کے رہے بلکہ دو در دو فنا صلی سے نکلے رہیں پھر ان ٹکڑوں کو سایہ میں چالیس روز خشک کر دین بعد خشک ہونے کے ایک من بیضے تخمیناً سیر پھر ٹکڑے اسقمل کے ان پر اٹھارہ رطل بیضے ڈیڑھ چھٹانک ساڑھے سات سیر سرکہ جید ڈالیں اور ساڑھ دن اسکو دھوپ میں رکھیں اور برتن کا

منہ بخونی بند کر دین بعد اسکے سرکہ سے اسقمل کے ٹکڑے نکال کر پنچوڑ لین اور پھر سرکہ کو چھان ڈالیں اور ایک قوم میں اسقمل تین ساڑھے سات رطل سرکہ بیضے اوہ پاؤتین سیر ملائے ہیں او کچھ اور لوگ اسقمل کو خشک نہیں کرتے اور بیضے اس وزن پر سرکہ اور اسقمل کو رہنے دیتے ہیں اور چھ بیضے تک اسقمل کو سرکہ میں ڈال کر چھوڑ دیتے ہیں ان کے طریقے سے جو سرکہ بنایا جاتا ہے دست آور زیادہ ہوتا ہے اور اگر اس سرکہ سے کئی کچھ لٹکائے منہ اور سوڑھے کی جڑوں کو اور جو خون سوڑھوں سے آتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اسلئے کہ یہ سرکہ قبض کی وجہ سے خون کو بند کرتا ہے اور رطوبت کو سوڑھے اور دانتوں کی خشک کر دیتا ہے اور جو دانت ابل گئے ہوں ان کو سخت اور مضبوط کر دیتا ہے اور منہ کو اور منہ کی بو کو گندہ دہنی سے دور کر کے خوشبو کر دیتا ہے اور اگر یہ سرکہ پلایا جائے قصبہ ریم میں جلا پیدا کرتا ہے اور اسکو سخت کر دیتا ہے اور آواز کو صاف کرتا ہے اور اس میں قوت پیدا کرتا ہے اور جس شخص کے معدہ میں درد ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جبکہ کھانا ہضم نہ ہوتا ہو یا جسے مرگی کا دورہ آتا ہو یا جسکی آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہو یا جس پر مزہ سودا کا غلبہ ہو یا جسکی عقل میں کمی ہو گئی ہو یا جسکو غم اور رنج رہتا ہو اسکو فائدہ کرتا ہے ایضاً جس عورت کو اخفاق رحم ہو یا جسکی تلی بہت بڑھ گئی ہو یا جسکو عرق انسا کا درد لاحق ہو اسکو بھی فائدہ کرتا ہے اور جس شخص کا بدن ڈھیلا اور ڈبلا ہو گیا ہو اسکو مفید ہے رنگ کو بدن کے دست کرتا ہے بصارت میں تیزی پیدا کرتا ہے ضیق النفس کو فائدہ کرتا ہے اور اگر کان کے درد کے واسطے اسکا استعمال اس طرح کر دین کہ اس سرکہ کو کان میں پنکائیں در دین سکون پیدا کرے گا اور بشرطیکہ کان کے اندر قرص نہ ہو اور ہر ایک فائدہ کی اس میں صحت ہے جسکو ہم اوپر لکھ چکے ہیں اگر اسکو نارمنٹھ ہر روز تھوڑا تھوڑا پلائے اور تدریج اسکا وزن بڑھاتے جائیں تا انیکہ ڈیڑھ اوقیہ بیضے چار تولہ دو ماشہ بلخ سرخ تک اسکا وزن پہنچ جائے

سکنجبین غنصلی مسهل جو دشواری بول اور دونوں پہلو اور معدہ

کے درد کو اور بخولی بھنم نہونے کو اور کھٹی و کار آنے کو سینہ پر
 اخلاط اسکے پیاز غصیل کا چھلکا اٹا کر اندرونی گٹھ نرم بوزن و ط
 کے لین جو برابر ساڑھے سرٹھ تولہ کے ہوا زنجیل ایک اوقیہ
 سینے دو تولہ ہونے دس ماشہ مرج سیاہ و اوٹیرینے پانچ تولہ
 سات ماشہ چار سرخ تخم گز صحرائی نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار
 سات سین تخم رازیانہ انیسون مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ ہونے
 دس ماشہ تخم کرش دو اوقیہ سینے پانچ تولہ سات ماشہ چار سرخ اجوان
 نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات سرخ زیرہ کرمانی ایک
 اوقیہ سینے دو تولہ ہونے دس ماشہ پنج انجدان عاقر قرقا مکہ ایک
 سینے دو تولہ ہونے دس ماشہ شگوذ زوفا ایک اوقیہ سینے دو تولہ
 ہونے دس ماشہ فودج اور پودینہ مکہ ایک اوقیہ سینے دو تولہ ہونے
 دس ماشہ کا شم نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ سات رقی فودانہ
 دو درہم سینے سات ماشہ سداب چھ اوقیہ سینے سولہ تولہ ساڑھے
 دس ماشہ سافج ہندی نصف اوقیہ سینے ایک تولہ چار ماشہ
 سات رقی سب دو اؤن کو در در اکوٹین کہ بہت باریک ہو جا کے
 اور چھ قسط سرکہ غصیل جو برابر ڈیڑھ چھٹاک کم ساڑھے انیس سیر کے ہوا
 اور دو قسط شمد کف گرفتہ سینے ڈیڑھ چھٹاک ساڑھے سات سیر
 تخمیناً اور ایک قسط شراب ثلث میں جگوٹین جو برابر یون پاؤ کم
 چار سیر کے ہوا اور ایسے برتن میں کہ چوپاک اور صاف ہو اور سات
 روز کے بعد چھان کر جو ش دین اور شیشہ کے برتن میں رکھ جو تیز
 اور استعمال کریں یہ کبجین قبل طعام اور بعد طعام کے دونوں
 وقت بلای جاسکتی ہے

صفت مجلاب شکر ایک سن جو برابر ایک سیر کے ہوئی
 اسپر چار اوقیہ پانی جو سوا گیا رہ تولہ ہوا ڈالین اور نرم آنچ سے
 پکائیں پھر اسپر بارہ اوقیہ گلاب سینے پانچ تولہ سات ماشہ ایک رتی
 ڈال کر آگے اتار لین اور صاف کر کے استعمال کریں

صفت مارا لعل اور مارا لعل سکرا مارا لعل میں شمد پڑنا ہوا
 مارا لعل میں شکر پڑتی ہے اور یہ دونوں چیزیں سرد امراض کو اور
 درد جگر اور درد سینہ کو فائدہ دہتی ہیں طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ شمد

اور دو حصہ پانی کو لیکر نرم آنچ سے پکائیں اور کف اتار دے جائیں
 اور اس قدر جو شش دین کہ نہائی باقی رہ جائے پھر آگ پر سے
 اتار لین اور صاف کریں۔ اسطرح مارا لعل بھی بنایا جاتا ہے۔
 پھر اگر نیکو یہ منظور ہو کہ اسکی گرمی اور تخمین کی قوت زیادہ ہو جا کے
 اور اثر اسکا قوی ہو تو بعد کف اتارنے کے شمد سے صلی اور
 زعفران وغیرہ خوشبو کی چیزیں جیسے دارچینی اور خوبان آٹا
 ڈال دیتے ہیں

مارا لعل کا دوسرا نسخہ کہ تب کو اور حرارت کی سبب
 کو فائدہ کرتا ہے اور معدہ میں جو پیاس کی زیادتی ہو اور کھانسی جو
 گرمی سے اٹھتی ہو اسکو اور شوصہ جو ایک سینہ کی بیماری ہے اسکو
 فائدہ دہتا ہے اخلاط اسکے گل سرخ زیرہ بر آرد و چار رطل جو برابر
 سوا پاؤ کم دو سیر کے ہوتا ہے لیکر شیشہ کے برتن میں رکھیں اور اسپر
 گرم پانی دس رطل سینے ڈھائی چھٹاک چار سیر ڈال کر برتن کا شمد
 خوب بند کر دین اور ایک شبانہ روز رہنے دین پھر اسکو نکالیں اور
 خوب پھوٹیں اور پانی کو چھانیں پھر اسپر دس رطل شکر ڈال کر
 نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور صاف کر کے پھوٹ
 اور استعمال کریں

جلاب جو گلاب کے ذریعہ سے بنایا جاتا ہے۔ قند سپید پا ہوا لیکر
 کسی ہیانے سے اسکو نابین اور ہر ایک ہیانہ قند کے عوض میں پانچ
 گلاب صاف عمدہ تم کا ڈال کر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ نہائی
 باقی رہ جائے اور کف اتار دے جائیں اور جبکا ارادہ ہے ہو کہ اس
 زعفران کسی قدر داخل کجائے جا ہے کہ بعد کف نکالنے کے مسلم
 زعفران بے پی ہوئی ہوئی بانڈ کر اس میں ڈال دین اور عتبت
 اس ہوتی کو بخور دے جائیں تا انکہ اسکے پکانے سے فراغت حاصل
 ہو یہ طریقہ اس وقت کرنا چاہیے کہ صین پکاتے وقت زعفران الٹی
 منظور ہو اور اگر بعد پکانے کے زعفران داخل کرنی منظور ہو
 جب اسکو آگ پر سے اتار لین قبل سرد ہونے کے پس ہوی زعفران
 اس میں ل دین اور شیشہ کے برتن میں اسکا رکھیں اور استعمال کریں
 شراب سفید جل سینے ہی کا شربت جگوٹین کتے میں دہی

ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جاد تری ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ
سنبل الطیب قرنفل جو زبوا بال اور الائچی کلان دارچینی بخیل کل
نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ شک دو دانق یعنی ایک
ماشہ سب کو ریزہ ریزہ کر ڈالین سوائے شک اور سک کے
اور پارچہ کتان کی ڈھیلی پوتلی باندھ کر اس دیگ میں ڈال دین
عصارہ کو جو شش دے ہے مین اور شک اور سک کو شراب مین
پس کر بعد طیارے کے مہو جب بیان بالا شریک کریں اور پانی سب دواؤں
میں ملا دین اور استعمال کریں

خند یقون ایک قسم کی شراب ہے بروہت عمدہ کی اصلاح کرتی ہے
اور ہضم کے قصور اور کمی کی اور اس صفت جگر کی جو بروہت سے ہوا
جو تیار لڑھ بکار کو مفید ہے اور شائع جکا مزاج یعنی ہوان کو فائدہ
کرتی ہے اخلاط اس کے شراب کہنے پانچ رطل یعنی آدھ پاؤ دو سپر
تخمیناً شہ صاف ذرہ رطل یعنی ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے ساتا
زنجبیل پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الائچی کلان
الائچی خرد ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ قرنفل ایک
دانق یعنی چار رتی دارچینی ڈیڑھ دانق یعنی چھ رتی زعفران
ایک دانق یعنی چار رتی فلفل سیاہ اور شک ڈیڑھ دانق یعنی
چھ رتی سب دواؤں کو اس قدر کوٹیں کہ دروری ہو جائیں سوا
شک اور زعفران کے اور کمی ہوئی دواؤں کو پارچہ کتان کی
ڈھیلی پوتلی میں باندھ کر مع زعفران کے دیگ میں چھوڑ دین اور
اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے آج کے آٹا اس سے پہلے
شک اس میں ڈال دین پھر چھوٹے پرے آثار لین اور کسی برتن میں اٹھا
رکھیں

خند یقون کا دوسرا نسخہ سنبل الطیب قرنفل الائچی خرد
عود خام ہر ایک دو مثقال یعنی نو ماشہ زعفران ایک مثقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ دارچینی زنجبیل فلفل سیاہ ہر ایک ایک
یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سک نصف مثقال یعنی سوا دو ماشہ
شک چار مثقال یعنی ایک ماشہ ایک رتی سب دواؤں کو
مونا اور دراکوٹ کر پارچہ کتان کی ڈھیلی میں باندھ دین سوائے شک

تقویت کرتا ہے اور طبیعت کو مست کرتا ہے درد جگر اور قی اور شلی اور
بجلی کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے کشی ہی کا عصارہ یعنی پختہ
ہو اپانی میں رطل جو آدمی چھٹانک کم ساڑھے بارہ سیر ہوتا ہے اور
شراب کہنے پاکیزہ پچیس رطل جو برابر ایک چھٹانک ساڑھے دس سیر
کے تخمیناً ہوتا ہے ملا کر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ آدھ جلا جا
پھر اس کا کف اتار لین اور چھان کر کسی برتن میں اتنی دیر تک ہیرا
کہ منہ کر صاف ہو جائے پھر دوبارہ اوچھی میں رکھ کر آگ پر چڑھا دین
اور دس رطل یعنی دھائی چھٹانک چار سیر شہ صاف کف گرفتہ
اس میں ڈال کر جو شش دین بعد اس کے زنجبیل اور مصطکی ہر ایک سا
ماشہ چھوٹی اور بڑی الائچی اور دارچینی اور بال جو ایک قسم عمدہ
الائچی کی ہے ہر ایک ایک تولہ دو ماشہ قرنفل ساڑھے دس ماشہ
زعفران مسلم ایک تولہ دو ماشہ لیکر دراکوٹیں اور پارچہ کتان
کی پوتلی میں رکھ کر دیگ میں ڈال دین گر پوتلی ڈھیلی باندھنی چاہیے
اور پکا کر شروع کریں اور ساعت ساعت پوتلی کو ملتے رہیں بعد اس
آگ پر سے اتار لین اور تھوڑی دیر رکھ کر نصف درہم یعنی پونے
دو ماشہ شک کو شراب کہنے میں گھول کر ملائیں اور خوب طرح سے ملا کر
اٹھا رکھیں جب تک استعمال کرنا منظور ہو پھر اگر اسکا بنا نا بد
عوض ہو چیز دن کے منظور ہو چاہیے کہ عصارہ سنبل جلا اور
شراب اور شہ سے اسی پیمانے کے برابر جو اوپر لکھا گیا ہے
تیار کریں

یہ کا دوسرا نسخہ منوش ہی کا پانی پختہ ہوا لیکر نرم آنچ سے
اس قدر پکائیں کہ نصف باقی رہ جائے جن طرح اوپر کے طریقہ میں
یعنی لکھا ہے بعد پکانے کے دو رطل یہ عصارہ جو دھائی چھٹانک
سیر پھر ہوتا ہے اور ایک رطل پہاڑی سیب تلخ کا عصارہ یعنی
پونے چونتیس تولہ کہ وہ بھی پکانے کے بعد نصف رہا ہو اور
صاف کیا گیا ہو اور شراب کہنے قسم عمدہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس
تولہ شہ قسم عمدہ یا شکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ کو
نرم آنچ میں اس قدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور کف نکالتے جا
بعد اس کے عود خام سات ماشہ مصطکی اور سک اور ریشہ زعفران

اور سارے کے اور بارہ رطل یعنی آدھ پاؤ پانچ سیر تخینا شراب ریجانی
کنہ میں دو شبانہ روز بجگوین پھر اسکو دیک مین ڈال کر تین رطل
یعنی آدمی چھٹانک سوا سیر تخینا شہ مصفا اور دو رطل شکر
ڈال کر اسقدر جوش دین کہ قوام درست ہو جائے اب اس کو
اگ پر سے اتار کر مشک اور سک پرستور زکوره بالا داخل کرین
اور انھا رکھین

شراب سلویہ معدہ کی تقویت کرتی ہے اور اشتہا بڑھاتی ہے اور
خفان معدہ کو باطل کرتی ہے اخلاط اسکے پوست انج ایک
رطل یعنی پونے چونتیس تولہ مرماور ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
پونے دس ماشہ قرفل دو مثقال یعنی نو ماشہ عود خام ایک مثقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ سب دو اون کو ریزہ ریزہ کر کے تین
شبانہ روز پانچ رطل یعنی تخینا آدھ پاؤ دو سیر شراب مین بجگوین
بعد اسکے تین رطل یعنی تخینا آدمی چھٹانک سوا سیر شکر سپید
طبرزدی اور ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ مصطکی نصف اہم
زعفران یعنی پونے دو ماشہ اور دو اوقیہ یعنی ایک ماشہ
سک قسم عمدہ داخل کر کے نرم آنچ پر چڑھا کر جوش دین تا ایک قوام
ہو جائے اور سب اجزاء کا اثر مکمل آئے بعد اسکے صاف کر کے
کسی برتن مین انھا رکھین اور مثل جلاب کے استعمال کرین

شراب حب الالاس ضعف معدہ کو اور اخلاط مفرط یعنی
زیادہ طبیعت کے نرم ہونے کو فائدہ کوئی ہے اور حیض کو بند کرتی
اور آجٹا یعنی اندرونی اعضا کو تقویت دیتی ہے اخلاط اسکے
حصارہ جب الالاس جوش دیا ہو اصاف کر کے دس و ورق جو بڑا
انہیں سیر کے تخینا ہے اور شہ صاف شدہ ایک و ورق یعنی آدھ پاؤ
دو سیر و دون کو ملا کر جوش دین تا اینکہ خلیط ہو جائے اور
استعمال کرین

رب الالاس اس کا عصارہ تنہا لیکر پکائیں تاکہ گاڑھا ہو جائے
اور استعمال کرین
شراب فلفل یعنی پودینہ کا شربت نصف جکو اوچھال کتے
میں اور تلی اور ابجاسی اور بھلی اور خلف یعنی وہ اسہال حسین

کچی غذا انگلی ہر ان سب کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے انار شیرین
اور ترش و دون کو مع اندرونی چھلکون وغیرہ کے کوٹ کر پھوڑین
اور اس پانی کو اتنا جوش دین کہ نصف باقی رہ جائے پس دو رطل
پانی یعنی ساڑھے سیر شہ تولہ اور پودینہ کا عصارہ ایک رطل یعنی
پونے چونتیس تولہ اور شہ یا شکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
ملا کر استنا پکائیں کہ قوام گاڑھا بن جائے اور صاف کر کے

استعمال کرین
شراب کشری یعنی امروہ کا شربت خلف کو نفع کرتا ہے اور معدہ کو پتی
کرتا ہے صفت اسکی امروہ جو خوب نپک گیا ہو لیکر اسقدر پکائیں کہ
گل گرھوا ہو جائے بعد اسکے چھائیں اور پھر دیک مین ڈال کر دو بار
پکائیں تا اینکہ گاڑھا ہو جائے اور استعمال کرین

شراب قفل یعنی سب کا شربت ضعف معدہ اور فم معدہ
خفان کو جو حرارت سے ہو فائدہ کرتا ہے اور فذ مرامی یعنی
کڑوی فی اور پیاس کو سینہ صفت اسکی جنگی سبب بخوش لیکر کوٹ
ڈالیں بعد اسکے پھوڑین اور اسکو جوش دین تاکہ نصف جل جائے
اور رات بھر صاف کر کے رہنے دین پھر وہی پانی دیک مین ڈال کر
پکائیں کہ قوام غلیظ ہو جائے اور صاف کر کے شبثہ کے برتن
میں رکھ چھوڑین اگر فصل گرمی کی ہو چند روز اسکو دھوپ مین رکھیں تاکہ
مایت اسکی جاتی ہے بعد اسکے بھافلت پر یکم چھوڑین اور استعمال
کرین — اور اگر اسکو میٹھا کرنا منظور ہو پس ہر ایک مین عصارہ تین
ایک رطل شکر یعنی فی سیر عصارہ پونے چونتیس تولہ شکر ڈال کر پکائیں اور
استعمال کرین

شراب حصرم یعنی اگور خام کا شربت حرارت معدہ اور اخلاط
مرارہ یعنی پتے کی رطوبت کے بہنے کو اور جو درد سبب حرارت کے
پیدا ہوں ان کو اور اقسام زہر کو فائدہ کرتا ہے پیاس کو دور کرتا ہے
حافظہ عورتوں کے معدہ کو اسقدر قوی کرتا ہے کہ اخلاط خراب کو
قبول نہ کرین اخلاط اسکے اگور خام کو پھوڑ کر عصارہ اسکا شہ
پکائیں کہ نصف باقی رہ جائے اور صاف کر کے رات بھر رہے
بعد اسکے پھر اسکو دیک مین ڈال کر دو درہم قرفل یعنی سات

اس پر ڈالین اور جوش دین تاکہ اسکی ناگوار بو جاتی رہے اور
قوام غلیظ ہو جائے اب اس کو صاف کر کے استعمال کریں
پھر اگر اسکا مٹھا کرنا منظور ہو بعد پکانے کے جب نرم آج رہے
اس پر شکر ڈال دین مقدار شکر کی اسی عصارہ کے رفیق اور غلیظ ہو سکے
حساب پر ہی بعد اسکے استعمال کریں

شراب فاکہہ سعدہ کی تقویت کرتی ہے اور اشتا پیئے اندرونی
احسان کی اور قی کو دور کر دیتی ہے اور جو روئی شکم ہمارے صغریٰ ہو
اور زرد و زرد دست آتے ہوں اس کو بند کر دیتی ہے۔ اور حاملہ
عورتوں کو جو قی ہوتی ہے اسکو روک دیتی ہے اخلاط اس کے بھی ادا
سب اور انگور اور انار بنجوش اور سماق زعفران کا پانی ہون
لیکر نرم آج پر اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور اگر مٹھا بنا
منظور ہو جتنی شکر ڈالنی مناسب ہو ڈال کر جوش دین اور صاف
کر کے استعمال کریں

شراب اترج پیئے چکو ترہ کا شربت لذیذ اور مقوی ہے
اخلاط اس کے پوست اترج جو خوشبو ہو ایک رطل پیئے پونے
چونیس تولہ لیکر ذیڑہ قسط پانی پیئے سوا پاؤ کم چھ سیر میں جوش دے
تاکہ تھامی پانی رہ جائے اور صاف کر کے شد اسیر ڈالین اور
پھر نرم آج سے اسقدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے شل گلاب کے
استعمال کریں

شراب خشناش واجب ہے کہ تلو بو زبان خشناش کی ایسی جگہ میں
ہو اور اپنے درخت پر خشک ہو گئے ہوں کچھ ترے سے انکا پانی
نچرے سکے اور بالکل خام ہوں خشک ہو گئے پونے سے سولے قیر
پانی کے اور کچھ ترے سکے اور نہ خشناش کی وہ قسم ہو جسکا رقیق نام
ہے جو ترائی میں نہریا تالاب کے کنارے پیدا ہوتی ہے جسکا عصارہ
منابت رفیق اور بٹلا ہوتا ہے اور فضول پیئے چھوک اس میں زیادہ
نکلتا ہے الغرض عمدہ قسم خشناش کی لیکر وس قسط آب باران پیئے
آدمی چھانک کم اڑتیں سیر اگر ہم ہو پیئے اس پر ڈالین اسلئے
کہ آب باران میں عفونت سنیں گئے پانی ہے یا جاری چشمون کے پانی
میں کو ایک شبانہ روز بھگوئیں تاکہ نرم ہو جائے اور اگر نرم ہو زیادہ

دیر تک بھیگا رہنے دین بعد اسکے اسقدر پکائیں کہ آسانی سے
پھل سکے بعد خشناش کو بنجوزین اور نصف کیلے پیئے آدمی چھانک کم
آدمی سیر شیرینی ڈال کر قوام درست کریں اور اگر سینہ کی رطوبت
وغیرہ کے پاک کرنے کے واسطے اور اسکی تلطیف کے غرض سے
بنا یا جائے شدہ الا جائیگا اور رب غیب ان دونوں نصف کا

جانب ہے

شراب خشناش کا دوسرا نسخہ نفع کرتا ہے اس شخص کو جسکے دماغ وغیرہ
سے مواد نیچے اترتے ہوں اور جن لوگوں کو خون تقویٰ کرنے کا مرض ہو
ان کے خون کی آمد کو بند کرتا ہے اخلاط اس کے بوئی خشناش پاک اور صاف
دو سو صد اب باران پندرہ رطل پیئے سوا پاؤ چھ سیر میں تین شبانہ روز
بھگوئیں پھر جوش دین کہ آدھا پانی جل جائے اب بوڑیوں کو لیکر بنجوزین
اور بھوک کو پھیک دین اور اس کو پکانے سے ساڑھے چار رطل پیئے
سوا پاؤ کم دو سیر وزن کریں اور شدہ اور سلاقم پیئے ادا بلی ہوئی خشناش
کا پانی ہر ایک ذیڑہ رطل پیئے ساڑھے پانچ تولہ ساڑھے سات اشہ
لیکر اسقدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے بعد اسکے افاقا اور غفران
مرکی گلا رقصا۔ لکھتے تیس مکہ ایک درہم پیئے ساڑھے تین اشہ
لیکر کوٹ ڈالین اور خوب ملا دین اور کسی برتن میں انحصار کریں
اور استعمال کریں

نسخہ شراب کا جو کھانسی کو اور شوصہ کو فائدہ کرتا ہے اور عمدہ
کی تقویت کرتا ہے اخلاط اس کے آب انار شیرین چار رطل پیئے
سوا پاؤ کم دو سیر آب سبب شامی ایک رطل پیئے پونے چونس تولہ
آب نیشکر قسم عمدہ جسے بوتہ ابا گنا کہتے ہیں کہ اس سے قند اور صغریٰ
بن سکتی ہے ایک رطل پیئے پونے چونس تولہ اسقدر پکائیں کہ قوام
درست ہو جائے اور استعمال کریں

شراب شمد تبرکب جالینوس یہ شربت بھی شل دیگر اشیا سے ہون
کے پیا جاتا ہے کہ گرمیوں میں پیاس کو بھاد دیتا ہے جب سرد پانی ملا کر
پلا یا جائے اور اس شخص کو بھی فائدہ کرتا ہے جسکے بدن میں اخلاط
ہضم نامندہ جمع ہو گئے ہوں خصوصاً اگر وہ اخلاط ترش ہو گئے ہوں
اور دلیل اسے اخلاط کے جمع ہونے پر یہ ہوتی ہے کہ کبھی کبھی ایسے

ایسے شخص کو کم و بیش ایذا پہنچتی ہو یہ فائدہ اس شربت کا اس وقت ہو
جب کسی پانی سے بنایا جائے جو آب سانی ل سکے اور آب باران
نہ بنایا جائے جیسے شراب الصل بنائی جاتی ہو ورنہ اسکے فوائد اور
زیادہ ہونگی صفت اسکی شہد کو پیتے سے کئی کے تازہ تازہ
کھالین اور ایک برتن جس میں صاف چشمہ شیرین کا پانی بھر ہو اور
اور استدر پکائیں کہ تمام پانی حل جائے بعد اسکے نکال کر بھانٹ کر چھوڑ
اور استعمال کریں

شراب شہد کا دوسرا نسخہ ایک جز شہد چہرہ و جز آب باران
چہرہ کا رکھا ہوا ہو ڈالین اور دوپہن رکھ دیں اور ایک
قوم شہد پر چشمہ ہائے شیرین کا پانی ڈال کر استدر پکائیں کہ تہا
باقی رہ جائے اور بھانٹ رکھتے ہیں

شراب افستین سقوط اشتہا اور ضعف معدہ کو فائدہ کرتی ہے
اخلاط اسکے شراب کتہ چار قسط بیٹے ایک چھانک کم سو پونہ
شہد کف گرفته و قسط بیٹے ڈیڑھ چھانک ساڑھے سات سیراؤن
مصطکی چار درہم بیٹے ایک تولہ و ماشہ اذخر سافج ہندی مثل الطیب
گلہ رخ سوکھا ہوا صبر سقوطی ہر ایک دو درہم بیٹے سات ماشہ
قسط شیرین چار درہم بیٹے ایک تولہ و ماشہ گیارہ افستین رومی سات
درہم بیٹے دو تولہ چار سیرخ غاریقون دو درہم بیٹے سات ماشہ
زعفران ایک درہم بیٹے ساڑھے تین ماشہ و اوٹن کو در در
کوٹ کر ہونا سفوف بنائیں اور ایک پارچہ کتان میں باندھ کر شراب
میں ڈال دیں اور سات روز تک گرمیوں کی دھوپ میں رکھیں
اور ہر روز چند مرتبہ پوٹلی کو ملا کریں بعد اسکے استعمال کریں
سعدار شربت ایک اوقیہ جو برابر دو تولہ پونے دس ماشہ ہے
نما رشمہ پانا چاہیے

شراب افستین کا ہمارا نسخہ جبکہ بعد ترکیب دینے کے آزمایا
اور تجربہ میں اسکا نفع نسخہ سابق سے زیادہ پایا اور اخلاط اسکے
افستین رومی سو درہم بیٹے افستین تولہ و ماشہ کو تین من صغیر جو
دھامی سیر کے ہر پانی میں پکا دیں تاکہ چارم باقی رہ جائے
مگر آج بہت نرم کرنی چاہیے بعد اٹھکے اسکو مل کر جھان لین پھر

ہی کو خیر کی نگہ میں رکھ کر ہر طرح اور بیان ہو چکا ہو بریل کر لیں
اور پونہ تین یہ پونہ را ہوا پانی تھائی اس پانی کا ہو پونہ افستین سے
بنایا گیا ہو اور شہد چارم اس کا اور شراب نصف ادنیٰ ان سب کو
بھا کر قوام درست کریں

شراب مطلق پیاس کو فائدہ کرتی ہے۔ آب انار ترش ایک رطل
بیٹے پونے چھ غنیمیں تولہ ترشہ ترش نصف رطل تنہا سترہ تولہ
آب آلو بخارا ایک رطل بیٹے پونے چھ غنیمیں تولہ آب تمر ہندی ایک رطل
بیٹے پونے چھ غنیمیں تولہ نرم انج سے استدر پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور
خواہ سرد پانی کے ہمراہ اسکو پلانا چاہیے

شراب فواکہ اک امراض کو نشع کرتی ہے جو مرہ صفر اسے
پیدا ہوتے ہیں اور گرم مزاج والوں کی اشتہا کے طعام برحق کی
درمعن کی تقویت کرتی ہے اخلاط اسکے ہر اور بیب اور ترشہ پونہ
اور امروہ اور انار اور انگوٹھا خام ان سب کا پانی پونہ تین اور اس
پانی میں تھوڑا سا ق اور زعفران اور ہیرا و جب آلاس اور زرنک
ڈال کر ایک شبانہ روز جگو رکھیں بعد اسکے پونہ کر جھان لین اور
شہد ڈال کر استدر پکائیں کہ قوام درست ہو جائے اور
استعمال کریں

شراب آلو بخارا اس شخص کو مفید ہے جبکہ پیاس لگتی ہو اور قیہ طبعیت
کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے آلو بخارا میٹھا بقدر حاجت بیکر گٹھلیاں
نکال ڈالیں اور ایک تھکے برتن میں جو خوب صاف ہو اسکو ڈال کر
اتنا پانی بھریں کہ آلو بخارا کے اوپر آجائے بعد اسکے پکا ہن استدر
کہ گل جائے پھر جھان لین اور دو بارہ آگ پر چڑھائیں اور بقدر حاجت
قداس میں داخل کریں اور جوش دین تاکہ گاڑھا ہو کر قوام شہد
میں آجائے

شراب دیقہ طیس یہ وہ شربت ہے کہ اسکو اس حکیم نے اپنی تمام عمر
جلد امراض کے علاج کے واسطے بھانٹ رکھا تھا اور ضعف جلد
اور طحال اور ساد مزاج کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ایرسا تخم ہارنا
فلفل سبید مکہ ایک درہم بیٹے ساڑھے تین ماشہ سلیخ چار درہم
بیٹے ایک تولہ و ماشہ مرکب افستین مکہ دو درہم بیٹے سات ماشہ

۱۰ واؤن کو کوٹ کر شیشہ کے برتن میں رکھیں اور شراب سپید اس پر اتنی ڈالیں کہ پیار انگل دو واؤن کے اوپر آجاسے اور شیشہ اسکا بستواری بند کر دیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں۔ اور بعض نسخوں میں شہد ایک دو ورق چھ مہینے ساڑھے چار رطل جو بڑا ٹیڑھ چٹا کاکہ و سیر کے ہر

شراب انگور یہ شربت حلق کے درد اور اس ورم حلق کو نفع کرتا ہے جو خاص حلق میں ہوتا ہے اور جو قروح عمدہ میں ہوتے ہیں ان کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے جو شان انگور خام کا جو کھٹا ہو چھ رطل یعنی آدھی چٹا کاکہ و سیر لیکر بنا پکائیں کہ تھامی رہ جائے اور اس پر ایک رطل یعنی پونے چھ مہینے تولد شدہ ایمن ساق پنج سو سن مازو گٹا رنگوہ گلسرنگ مکہ ایک استار یعنی ایک تولد سوا آٹھ ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ مرکی پھلری مکہ ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ جوشن دیکر جھان لین اور پلائیں

رساطوں یہ شراب جاڑوں میں ست اور بخود کرنے کے واسطے بنای جاتی ہے اخلاط اس کے دو شاب انگور تسم عمدہ دس ورق اور ایک دو ورق کا وزن ساڑھے چار رطل یعنی ڈیڑھ چٹا کاکہ کم دو سیر کا ہر تخینا ہیں اس دو شاب کو نرم آنچ سے پکائیں اور سارا نکال ڈالیں بعد اسکے شدہ خالص جو گاڑھا ہوے چارم وزن شیرہ انگور کے ڈال کر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ اسکا بھی کھل جائے اور نصف وزن کم ہو جائے اسکے بعد الائیگی خسہ اور الائیگی کلان اور ریح اور لونگ اور دمنسفل مکہ ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب کو برزنی پیکر پارہ پکتان میں جو باریک ہو پوٹلی باندھ کر پکاتے وقت بعد کھل جانے کے ڈال دیں جب اسکا پکا نامہ پورا ہو جائے اور اتنا سرد ہو جائے کہ ہاتھ اس میں ڈال سکیں پوٹلی کو خوب اسیکے اندر مل دیں بعد اسکے پوٹلی نکال لیں اور تین درہم زعفران یعنی ساڑھے دس ماشہ داخل کر کے بوتلون میں بھر دیں اور کاگ وغیرہ سے منٹھ کو مضبوط بند کر دیں اور اگر کسی قدر تھلا قوام رہ گیا ہو وہ پمپ میں رکھیں بعد اسکے استعمال کو یوں اور جس قدر چرائی ہوگی بہتر ہوگی

شراب آستین سیدہ کی تقویت کرتی ہے سدون کی تفتیح کرتی ہے صفر کا سسل ہر اخلاط اس کے گلسرنگ آٹھ درہم یعنی دو تولد چار رطل یعنی چار درہم یعنی ایک تولد دو ماشہ صبر دو درہم یعنی سات ماشہ مصطکی غنم کرفس اور انیسون مکہ ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ پودینہ تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ فودنج ڈیڑھ درہم یعنی سوا پنج ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ دوونون جڑ میں کاسنی اور بادیان کی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ آستین تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ پنج سو سن تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حاشائین درہم یعنی سات ماشہ سارون سافج ہندی مکہ ایک درہم یعنی سات ماشہ تین ماشہ سب کو آٹھ رطل یعنی ڈیڑھ پاؤتین سیر شراب میں اس قدر جوشن دیکر کہ نصف باقی رہ جائے اور چٹا کاکہ ڈیڑھ رطل یعنی پچاس تولد ساڑھے سات ماشہ شدہ سے قوام درست کریں

رب سبب وہی وانا وغیرہ یہ سب رب اسی طرح بنائے جاتے ہیں جس طرح ان کے شربت بنانے کا اوپر بیان ہوا ہے مگر شربت اور رب میں فرق اتنا ہے کہ شربت میں میٹھی پڑ کے قوام درست ہوتا ہے اور رب ایک چیز کا بدون میٹھی کے بنایا جاتا ہے شراب گذر ہماری ترکیب خاص سے تیار ہوتی ہے اس طرح ہر کہ رب گذرہ و جز اور اگر موجود نہ ہو گا ہر کو لیکر چھلین اور تراش اس کا بجائے رب کے اختیار کریں یا گا جبر کو کوٹ کر آٹا نکالیں اور نصف وزن گا جبر کا برادہ صندل ملا کر کہہ کہ مقطر یا آب انگور جو نے میل اور خالص ہو اس میں چند روز بھگور رکھیں بعد اسکے نرم آنچ سے اتنی دیر تک پکائیں کہ گل جائے بعد اسکے بخوریں اور اس بخور سے ہوسے پانی کو صاف کر لیں خیال رہے کہ حنفیہ سے یا آب انگور زیادہ ہو گا اتنا ہی بہتر ہے بعد اسکے ذہی کا توجس تاز سپیدی بالکل باقی نہ ہو مدق کرنے سے یا جوش دیکر بھارشے سے جس طرح مارا لجن کی مایت الگ ہو جاتی ہے اسی طرح سے وہی کے توڑ کا صاف پانی الگ کر لیں اور جو کا آٹا ملا کر اسی توڑ سے قلع یعنی ورہڑہ بنائیں اور اس درہڑہ کو خوب کھٹا ہونے

دین اور بعد اسکے صاف پانی اُسکا لیکر پھر دوبارہ جو کا آمہ ڈال کر
 قلع بنائیں اور حسبہ رقتلے بنانے میں تکرار عمل کریں بہتر ہے اگر
 اس قلع کے صاف پانی کو بچکنا وزن عصارہ مذکور سے اختیار کریں
 اور آب امروہ چینی اور ترشش ہی کا پانی جو شاداب ہو اور آب انار
 اور آب سیب ترشش جبین بوجہ تازگی اور شادابی کے پانی زیادہ
 اور آب زعفران اور آب یمن اور آب آلوہ خالص ترش اور
 آب خرمائے خام اور آب کندش طبری اور آب توت شامی چمچتے
 بنوا ہوا اور آب مشکش خام جو ترشش ہو اور عصاں انگو خرمائے خام
 شاخائے نرم انگو اور عصارہ گسرخ فارسی اور عصارہ نیلوفر
 اور عصارہ بنفشہ ہر ایک تین جز اور عصارہ ترشہ ترنج اور عصارہ
 ہر ایک دو ثلث ایک جز کے اور عصارہ کشتیز سبز اور کاہو کے سبز
 اور برگ خنکاش تازہ اور ہری کاسنی اور خرخہ کا عصارہ ہر ایک چارم
 جز کا اور عصارہ برگ بید سادہ اور برگ سیب اور امروہ اور برگ
 زعفران اور برگ گسرخ اور برگ عصی الراعی جو کولال ساگ ہی کہتے
 ہیں ہر ایک چارم جز کا عصارہ لیمون اور سوکھا گسرخ اور سوکھا
 گل نیلوفر اور عصارہ زرشک خشک اور تخم کاہو اور تخم کاسنی اور
 گلنا رہر ایک بیوان حصہ جز کا ہرے پودہ کا عصارہ چھ حصہ کا
 ہری زرشک کا عصارہ نصف جزان سب دواؤں کو اور عصارہ
 کونج کے آگ پر سرد دین اور سورج پھر اور جو سوس برادر
 دو جز سماق تین جز انار دوا تین جز داخل کر کے اتنا پکائیں کہ نصف
 رطوبت باقی رہے بعد اسکے آگ بجھا کر دیگ کو چولے پر نہ بنے دین
 تا نیکہ سرد ہو جائے سرد ہونے کے بعد خوب لیں اور کلر جہان لیں
 بعد اسکے بوجھل تین تہی درہم یعنی ایک چٹانک سو اسیر اس چنے
 ہوئے پانی کے ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کا فور لیکو بیرون
 اور ایک قرع کے ہینے میں اس کا فور کو چھریں بعد چھریں کے
 اس چنے ہوئے پانی کو آہستہ آہستہ ڈالیں اور قرع کا ٹھنک کسی
 جوشے سے تنک ایسا بند کریں کہ سانس نہ نکلے پائے اب افیون کو
 کی آگ پر اتنی دیر تک رکھیں جتنی دیر میں جوشش آجانے کے برابر
 پہونچے بعد اسکے اُتار کر کسی صراحی یا بستوقہ وغیرہ میں نہر بند کر کے

رکھیں تاکہ جرم کا فور اڑ جائے اور نہ ضایع ہو۔ مقدار شربت اسکی
 دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تک ہی یعنی آدمی اس نسخہ میں
 سنبلیلیب اور زنجبیل اور تخم رائیہ انیسون اور فلفل سیاہ اور
 سب کو فی سکہ اتنا بھی عصارہ رائیہ شجورہ کے داخل کر سکتے ہیں
 نسخہ قلع ہمارا جو تہہ کہ سیندر اور باد کو زیادہ کرنا ہی فلفل زنجبیل
 جو زیادہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شربت الحدید
 سیاہ و اس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تخم کند نامندہ درہم
 یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم جہیز تخم پیا ز تخم اوٹکن اور رائی
 لکڑ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ لسان العضا فرب فلفل حب الزم
 مغزین ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب دواؤں
 کو تین اور کسی برتن میں جیسا سلوم ہو چکا ہے رکھ کر پھر اسکو دغ پانچ یا زودہ
 رکھ کر ملائیں اور اس دغ کو روئی کے قلع میں بوجھت وزن دو درہم
 ہو ملا کر قلع مطلوب تیار کریں

شراب انستین کا ہمارا نسخہ انستین سو حصہ کو شراب تین سو
 حصہ اور یہی کے عصارہ تین سو حصہ میں تین دن بھگو دین اور چھ
 کرنے کے بعد سو حصہ شہد بن ڈال کر قوام درست کریں
 ایک دوا ہمارے تجربہ کی قرعہ شانہ اور مجربے قضیب کے
 قرعہ کو درست کرتی ہے اور تازہ میں اسکی پچکاری دی جاتی ہے
 اخلاط اسکے جلا ہو اسیمہ اور تخم خربوزہ کا رب ہر ایک پانچ درہم
 یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ جلا شیر و درہم صغ عربی تخم شکر
 شاخ گوزن ہونچہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ انیسون نصف درہم یعنی پونے
 ماشہ بھنگ و دافق یعنی ایک ماشہ مرکب ایک درہم یعنی
 ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو برز می پھین اور آب کاسنی
 اسکے شبات یعنی بتیان ایسی بنائیں جیسے شبات آکھ کیو اسکا
 بنائے جاتے ہیں اور قاتا طیر یعنی پچکاری میں اس دوا کو اٹھارہ
 بھرتے ہیں کہ دودھ میں یا سفر تر بوز کے روغن میں گھول کر
 تیار کرتے ہیں

ساتواں مقالہ مریوں اور انجات کے بیان میں صفت قلع
 کی جو تہہ اور درود معدہ کو مفید و اخلاط اسکے گسرخ زیرہ اور

یا مٹائی میں رکھ کر اوپر مندرجہ ذیل کا سفوف اس پر چھڑکین اس وزن سے کہ فی دو من یعنی دو سیر انرج سکے رعیت ان الاچی خرد الاچی کلان ہر واحد ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ قرنفل دارچینی ہر ایک نصف شقال یعنی سوا دو ماشہ شک ڈیڑھ دانق یعنی چھ رتی سب دو اون کو کوٹ کر اترج کے دونوں پر چھڑکین اور کسی برتن میں رکھ کر شہد مذکور سابق اسپر ڈال دین اور استعمال کریں

دوسرا نسخہ اترج میانہ قد کہ بت بڑا ہونہ چھوٹا اور اپنی مراد کو پہنچ جائے چھلکا اسکا کھر دھرانہ ہو اور کسی قدر شیطیل یعنی لاسا ہو اسکو طول میں قاشین بنا دین کہ ہر ایک نیبو کی چار قاشین ہوں اور کسی مٹی کے ٹکے وغیرہ میں اسکو رکھیں اور اس ترکیب کا زماہ کا لون اول میں ہر صوبت آفتاب جدی میں داخل ہوتا ہی مترجم ہمارے ہندوستان کے حساب سے مکر کی شکرات ہو ی اور ہندی مہینوں سے ماگھ کا مہینا ٹھہریگا مین اس مہینے کے بنانے کا وہی سال بہتر جس میں سردی زیادہ پڑے اسلئے کہ جبکہ پانی بوجہ سردی کے اترج پر جم جایا کرے گا اسقدر اس پیل میں سختی زیادہ ہوگی اور جبکہ سخت زیادہ ہوگا مہینے کی قاشین کراری ہوگی اور دیر تک ٹھہرے گا بعد قاشین کرنے کے روزانہ دو مرتبہ قاشون پر درانک لٹا چاہیے اور صاف کر لینا چاہیے اور پھر سرد پانی میں ڈال کر دھوے جائیں تین ہفتے تک اسی طرح تک لٹا اور دھونا چاہیے اور پانی میں جھکنا بعد پانی سے نکال کر کسی خوان وغیرہ پر ایک گھنٹہ تک پھیلا دین کہ سوکھ جائے اور اگر کوئی قاشش سڑکی ہو چھڑی سے اسکو کاٹی لیا اور پھر بیٹھے پانی سے صبح و شام بہ نرمی دھویا کریں تا ایک چار روز گذر جائیں بعد اسکے پانی سے نکالیں اور جو کچھ چھوڑ دہ وغیرہ جو کی چیز اسپر لگ گئی ہو اسے دھو ڈالیں اور ایک شبانہ روز ہوا میں پھیلا دیں تا کہ تری اسکی جاتی رہے بعد اسکے صبح کو ایک چوڑے شکر کی دیک میں یا لک میں جو خوب مانجی اور صاف کی ہو اسکو رکھ کر اسپر اتنا پانی گرائیں کہ قاشون کے اوپر آجائے

نکسے نکسے کیا ہو اسکے پتے سے پیدریشہ جو سخت ہوتا ہی نکال لیا گیا ہو اسکو کسی کپڑے پر پھیلا دین تا کہ سوکھ جائے بعد شک ہوئے اسکے اسکو ایک لک یا کراہی وغیرہ میں ڈال کر اسقدر میں کہ چور ہو جائے پھر اس پر شہد کٹ گرفتہ اتنا ڈالیں کہ جتنا آنا گونہنے ہو پانی ڈالاجاتا ہی اور غیشہ کے برتن میں یا مٹی کے روغندار برتن بھر کر چالیس روز دھوپ میں رکھیں اور صبح شام ہلاتے رہیں اور اگر خشک ہو جانے کے سبب سے اور شہد ملاسنے کی حاجت ہو لاف بعد چالیس روز کے دھوپ سے اٹھا لیں اور چھ مہینے کے بعد استعمال کریں یہی ترکیب ہفتہ کے مرنی کرنے کی ہو۔ اور اگر کلفت شکر سے بنانا منظور ہو یا ہفتہ کا مرنی یا نہ یہ شکر کے بنانا چاہیے کہ اس شکر کو ملنے سے پانی میں لھو لیں کہ اسکا شربت گاڑا حاصل شد کے ہو جائے اور پھر وہی ترکیب کہ پڑی شہد سے کلفت بنانے کی

لکھی گئی ہے اترج کا مرنی صنعت سبہ کی اصلاح کرتا ہی اور طعام کو ہضم کرتا اصلاح اسکے اترج سے بڑا نیبو تازہ لیکر چار پھاگین طول میں کریں جس طرح و حار یاں پھاگون کی ہر ایک اترج میں ہوتی ہیں بعد اسکے اندر کا زیرہ جو ترش ہوتا ہی نکال ڈالیں نکالنے کے بعد پھر کو مٹی کے گھرے وغیرہ میں ڈال دیں اور بیٹھا پانی صاف کیا ہوا اور نمک در در اپسا ہو اس میں ڈال کر سات دن تک رہنے دیں تا کہ بیکہ برنگ ہو جائیں اور رنگ بدل جائے بعد اس کے اس پانی کو پھیک کر خالص پانی سے نمک ڈالیں اور ملنے دونوں تک شیڈ کر کے اسکا رنگ بدل جائے اور باہر سے بھی چھلکا شل اندر کے سپید نظر آئے اور پانی کو چھین کہ اس میں نمک کے شوربہ تو نہیں ہو جا ایسا پانی نیکے شد خالص ایک جز پانی دو جز ملا کر دیکھیں کہ اترج مذکور اس میں ڈوب جاتا ہی یا نہیں اسی انداز کا پانی ڈال کر ایک دیک میں بھر کر آگ پر چڑھا دیں اور دو گھنٹہ تک جوش دیتے رہیں بعد اسکے شہد اور پانی نکال لیں اور دوسرے دن صبح کو فقط شہد کو جوش دے اور اسکا کٹ اٹار لیں اور اترج کو اس میں ڈال دیں اور ایک جوش پر دین بعد جوش دینے کے اترج کو نکال لیں اور کسی کوڑھے

اُس کے بعد کن ہوا قندسہ چند وزن اترج ڈال کر نرم آؤنچ سے پکائیں اور لکڑی کے ڈبے سے چلا کر تھامیں اُس کے بعد اترج کی تھال نکال کر حسبہ رشیرہ قند کا اسمین لگا ہو پونچھ ڈالیں اور کسی سنی خان پر اُس کو پھیلا دیں اور دو دن ہی در پی پھیلا رہے دین اور قاشون کے اٹتے پلتے رہیں بعد اُس کے پھر اُس دیکھے یا لگن میں رکھ کر نصف وزن اترج قند اور پانی اتنا کہ قاشون کے اوپر چار چار انگل آجائے ڈالیں اور شل پکانے پہلے روز کے نرم آؤنچ سے پکائیں اور اس بات کی بہت احتیاط رہے کہ قاشون میں داغ نہ لگ جائے کیسے کہ مرے کے بنانے میں بڑا مشکل کام ہی ہو کہ داغ نہ لگے پائے اور تمام نزاکت دست کاری کی اسمین ہو۔ رکابدار کو چاہیے کہ کاشون اور قوت فہم کی سب اسی طرف توجہ رہے کہ جب سے آگ جلائی گئی ہو اور آؤنچ شروع ہوئی ہو اور جب تک آؤنچ سے نرم رہے اور ایک ہی ہو پھر رہے بعد اُس کے پھر قاشون کو نکال کے کسی خواجہ پھیلا اور تین شبانہ روز در پی ہو این رکھیں چوتھے روز قاشون کی تھال پونچھ کر چھری کی نوک سے گود کر پھر دیگ میں ڈالیں اور اس پر اتنا شہد ڈالیں کہ اگر قاشین دو ب جائیں چار چار انگل اوپر آجائے اور بعد اُس کے نرم آؤنچ سے پانچ باچھ گنٹے تک اُس کو پکائیں تمام شہد کے قطرے گول گول شل موتی کی قاشون کے اوپر ان کے قطرے سے دکھلائی دین جو گودنے سے قاشون میں بند گئے ہوں اور شہد کسی قدر گاڑھا بھی ہو جائے بعد اُس کے آگ پر سے اتار لیں اور سرد ہونے دین پھر سنبل الطیب اور قرقفل دارچینی اور زنجبیل الابی دار فضل خیر ہوا ہر ایک جز واحد یعنی ساوی وزن لیکر حساب کریں کہ مجموعہ وزن ان سب دو اؤن کا میو ان حصہ وزن اترج کا ہو جائے اور یہ اس طرح ہو گا کہ فیض یعنی ایک سیر اترج میں دو استار وزن دو اؤن کا ہونا چاہیے مترجم اس مقام پر شیخ کی تصریح سے ایسا معلوم ہوا کہ ایک من برابر چالیس استار کے ہوتا ہو اور ہر ایک استار جو کہ ساڑھے چار مثقال کا ہو یعنی ایک تولہ سو آٹھ اشہ لیس دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار اشہ ہوا اور جو کہ دو استار کو میو ان حصہ من کا شیخ لکھا ہے لہذا ایک من

برابر ساڑھے ستر اشہ تو لے کے ہوا اور رہنے جا بجا اسی ترجمہ میں جو شیخ صاحب مٹرن کے ایک من کو پورا سیر نمبری قرار دیا ہو پس مٹرن کتاب ہذا کو پاسیہ کہ گئی اور مٹنی دونوں وزن کا حساب کر کے ترکیب مرکبات اس فراہم کی کہ میں میں ان سب دو اؤن کا در در اسفوت بنا کر کسی سبز روغن کے برتن میں پہلے قاشون کو مرے کی رکھیں اس پر تھوڑا سا سفوف چھڑکیں پھر قاشون کو الٹ کر دو سری طرف یہی سفوف چھڑک دیں مترجم اس عبارت سے ایک یہ بھی سمجھتا ہوں کہ پہلے سبز برتن کے پندے میں سفوف کو چھڑک کر قاشین پچھا دیں بعد اُس کے قاشون پر سفوف چھڑکیں جیسا پہلے مرے کی ترکیب میں بیان ہو چکا ہو من اور حسبہ قاشین سفوف کو مٹی جائیں اور ان میں جذب ہوتا جائے مگر اس پر سفوف کو چھڑک کر رہیں تاکہ تمام سفوف جذب ہو جائے بعد اُس کے کسی اچاری میں رکھ کر حسبہ رشہد میں انکو پکایا تھا اسمین سے اتنا شہد ڈالیں کہ چار انگل اوپر آجائے اور اسکا شمار بھی طرح بند کر کے ایسی جگہ رکھ دیں کہ سردی اور تری نہ پہونچنے پائے یہ بھی جائنا ضرور رہی کہ اترج کے بچھ ہو جانے کی اور اس سے ہونے کی علامت یہ ہو کہ کسی برتن میں پانی بھر کر اترج کو ڈالیں تو اس میں بوب جائے بھی کا مرے سے معده کی تقویت کرنا ہو اور طبیعت کو۔ بستہ کرنا ہو بعضی کی اصلاح کرنا ہو معده کی خرابی سے اگر قی ہوتی ہو اسکو بند کرنا ہو احتیاط اس کے بڑے دانہ کی ہی پیکر اندر اسکو صاف کر دیں اور چار پچائیں پرستور مذکورہ بالا کر کے شہد اور پانی میں جوش دین پانی کا وزن شہد سے دو نا ہونا چاہیے اور اگر وہ اسکو شہد اور شراب میں جوش دیتے ہیں اور یہ طریقہ کار گرے واسطے بہت اچھا ہے بعد جوش دینے کے اسکو ٹھنڈا کر دیں اور دوسرے دن تھنا شہد میں جوش دین پھر ان قاشون کو سینی وغیرہ پر پھیلا دیں اور سفوف انھیں دو اؤن کا جو اترج کے مرے میں لکھی گئی ہو قاشون پر چھڑک دیں اور وہی شہد خالص جین دوسرے دن جوش دین اور ڈال کر بخالت رکھیں دوسرا نسخہ بھی کے مرنے کا صفت معده اور اسہال کو فائدہ

کرتا ہی اخلاط اسکے ہی جو اپنی مراد کو پہنچ گئی ہو اور نہ چاہے کہ
 اسکو لیکر چار فاشین کرین اور جتنے بیج اسکے اندر رہوں اسکو نکال ڈالیں
 اور اوپر سے اسکو پارچہ کتان کے رومال سے پونچھیں بہرے لیکر
 شہد چار حصہ پانی فاشون پر ڈالیں شہد اور پانی کی سترار اتنی ہو کہ کھانا
 ڈوب جائیں اور دو یا تین جوش دیکر فاشون کو صاف کر دیں اور پھر
 مین ڈالکر شہد کف گرفتہ ایک جز اور پانی بھی اس قدر ڈالکر دو یا تین جز
 پھر دین اور پھر صاف کر کے سنی یا خوان پر کھلی ہو این فاشون کو کھانا
 تا ایک تری فاشون کی خشک ہو جائے بعد اسکے کپڑے سے پونچھ کر
 پھر ایک مین ڈالیں اور اتنا شہد ڈالیں کہ چار چار انگلی اوپر آجائے
 اور ایک جوش دین اور وہی دو این جو مرے اس تیر مین کی کھلی ہیں مسکے
 فاشون پر پھر کین اور کسی سبز برتن وغیر مین رکھ کر منہ کو مضبوط بند کر دے
 بعض ایسوں کا یہ قاعدہ ہے کہ خوشبودار واؤن مین سے فقط الای کلان اور کو
 ہر مین ان کوٹ کر فاشون پر پھر کتے ہیں

باجر کا مرنی پر وہ بیٹھ جو سردی بیٹھ کے اندر معلوم ہوتی ہو اسکو اور ضعف
 کردہ اور دہشت کو فائدہ کرتا ہی اور باہر پر مین ہو تو ہی اخلاط اسکے
 سخت ہو کر سیکا رنگ صاف ہو اور ریشہ وغیرہ سے پاک ہو لیکر دونوں
 طرف سے کاٹ ڈالیں پھر اسپر قند یا شکر موزن ڈال کر پانی اتنا ڈالیں
 کہ مین گاجر مین ڈالیں یا مین اور نرم آنچ سے اتنا او بالین کہ ملائم
 ہو جائے اور آگ پر سے اتار لیں اور نکال کر خوان وغیرہ مین چن کر
 تا ایک خشک ہو جائے اور جو پھچھو نہ وغیرہ گاجر وں پر اگئی ہو اسکو
 پھر پھچھو ڈالیں اور پھر دیک مین ڈال کر شہد کف گرفتہ چھوڑ مین جا رانگل
 گاجر وں اسکے اوپر آجائے اور نرم آنچ سے پکائیں جب اس
 معلوم ہو کہ شہد گاجر کے اندر پھچھوین سما جاتا ہی جبکو رکابہ راغی اصطلاح
 مین قوام پی جانا ہوتے ہیں پھر آگ سے اتار لیں اور کسی اجاری
 مین اس طرح پر درست کر کے فاشون کو چھین کہ بیج مین خانہ خانیہ
 مین جائیں جس طرح مرے کی اجاریاں رکابہ راغی رکرتے ہیں
 اور خوشبودی دو این اس پر پھر کین بعد اسکے شیرہ قوام کا اسپر ڈالیں یا
 اوپر مذکور ہو اہی

پھر کا مرنی تازہ ہر کا مرنی چھین اور ہندوستان مین بنایا جاتا ہی

اور جو قسم اسکی ہمارے ملک مین و جان سے آتی ہو وہی اتنی ہوتی ہی
 ہمارے ملک مین جو مرنی بنایا جاتا ہی اسکا طریقہ یہ ہی بلکہ کالی قسم عمدہ
 لیکر زمین مین ایک گڑنا کھودیں گروہ زمین ایسی ہو جس مین تری ہو
 اور ریتی زمین ایسی ہو جس مین شتہ پانی کی کمی ہو شور نہو اس گڑنا
 مین بلکہ کو اس طور پر چھین جس طرح اجاری مین فاشین مرے کی
 چھین جاتی مین اور اسکے اوپر کھلی بالو اور بیج اسکے بھی کھلی بالو
 چن دین اور بعد اسکے اسپر پانی چھڑکیں اور دو دن کے بعد ہر
 نکالیں اور پھر بالو بدل کر ہر تھوڑا سا مین چھین اور دو دن رہنے دین
 تا ایک مین رطوبت آجائے ہر تھوڑا سا دن تک کرنی چاہیے
 تاکہ ہر مین شادابی آجائے اور رطوبت پیدا کرے اور پھول جائے
 پھر اسکو شتہ پانی سے مین یا چار مرتبہ دھوئیں بعد اسکے در اوپر کوئی
 لیکر بہت سے پانی مین پکائیں اور اس پانی مین ہڑون کو ڈال کر
 نرم آنچ پر تھوڑا تھوڑا جوش دین جب ابل جائے ہڑون کو ہر
 صاف کر لیں بعد اسکے شہد کو لیکر الگ جوش دین اور کف اتار کر
 پھیک دیا کر مین پھر ہر کو الگ جوش دین خالص پانی مین اور وہی شو
 دو این چھوٹے مرے اترج مین بیان کیا ہی لیکر بارہ کتان ایک
 اور صاف مین پوٹی بانڈہ کر دیک مین شکا دین اور ہر ایک گھٹنے کے
 بعد اس پوٹی کو ملنے رہیں تا ایک اثران خوشبودار واؤن کا ہر اتر ہر
 محل سے جب ہر کو جوش دے چکیں پھر اسکو ایک مٹی کے رخی کو تڑ
 وغیرہ مین مع اس پانی کے اونٹیل دین دو یا تین دن اسی پانی مین
 پڑی رہنے دین تاکہ ہڑون مین اثر خوشبودار واؤن کا بخونی آجائے
 پھر ان کو شیشہ کی اجاری مین چن کر شہد کف گرفتہ مذکورہ بالا اسپر
 بھرن اور شک اور زعفران تھوڑا سا عنبر حسب خواہش دیکر
 برتن کا منہ مضبوط بانڈ مین اور استعمال کر دین اور جتنا پڑانا ہو گا عمدہ
 ہو جائیگا

ہر کے مرے کا دوسرا نسخہ بلکہ کالی کے بیٹے شے تو
 وانہ لیکر پانی مین بھگوئیں اور پانچ دن تک دھوپ مین رکھ چھوڑیں
 بعد اسکے پانچ دن کیلے گو بر مین گاڑ دین اور روز اس پر پانی ڈالیں
 رہیں پانچ دن کے بعد نکال کر ہر کو خوب دھوئیں اور صاف کر دیں

پھر ہر کو گیلی بالوین پانچ روز تک دفن کریں اور پھر ترکیب تین مرتبہ کریں بعد اسکے ہر کو خوب دھوئیں کہ صاف ہو جائے پھر چاول اور لٹک جو اور چھو ہار ہر ایک میں درہم بیسے تخمیناً ایک پھانک سا وسیع لیکر ہڈوں کو ان تینوں کے ساتھ پانی میں نرم آنچ سے استرہ جوش دین کہ پانی جل جائے بعد اسکے ہڈوں کو نکال کر پانچ کتان بونچیں اور سوئی سے ہڈوں کو گو دین اور اس پر شہد عمدہ مقدار ڈالیں کہ ہڈوں کے اوپر چار چار انگلی اجاڑے اور اتنا پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے اور استعمال کریں

دوسرا طریقہ مرئی بنانے کا بیلہ کابلی سو عدد لیکر اچھی طرح دھو ڈالیں اور رات بھر رہنے دین تاکہ کسی قدر خشک ہو جائے پھر اس پر پانی یا آب کنک جو آٹا ڈالیں کہ ہڈوں کے اوپر چار چار انگلی آجائے اور نرم آنچ سے پکائیں تاکہ سب پانی جل جائے اور پھر کتانور میں رکھیں تینوں کے نکال کر سببی وغیرہ پر پھیدا دین اور کپڑے سے بونچیں اور سوئی سے گو دین پھر اس پر پیچھے ڈال کر اتنا پکائیں کہ نرم ہو جائے اور آگ سے آٹا کر خوشبود و آئین اس پر چھڑکیں اور سفائات اٹھا رکھیں اور استعمال کریں

شفاقل مرئی شفاقل کی صوت یہ ہے کہ یہ سوئی جوئی جین شل سوئی ہوئی تین اور ہندوستان سے آتی ہے اور ہندی زبان میں آسمتا و رکتے ہیں اور ہندوستان میں بروقت اسکے تر و تازہ ہونے کے مرئی اسکا بنایا جاتا ہے وہ مرئی بہت عمدہ ہوتا ہے لیکن ہمارے ملک میں اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے شفاقل کو آب گرم سے تر کرتے ہیں کہ اسکے اوپر والا جھلکا نرم ہو جائے اور پھر پھری سے اس جھلکے کو اتار دیتے ہیں بعد اسکے سات دن تک اسکو ٹھنڈے پانی میں بھگو دیتے ہیں اور ہر روز پانی بدل دیتے ہیں یہ ترکیب جب تک کجائی ہے کہ اندھا اور باہر دونوں طرف شری پہنچ کر نرم ہو جائے پھر شہد اور پانی میں اسکو پکاتے ہیں جو حصہ پانی اور ایک حصہ شہد ڈال کر پھر تنہا شہد میں اتنا پکاتے ہیں کہ ایک ہوش آجائے اسکے بعد شیشہ کے برتن میں نکال کر صبح شہد کے رکتے ہیں جب شفاقل کی تری سے شہد ہلا ہو جائے

اسکو بدل کر اور بنا شہد کف گرفتہ مع ان خوشبود و آون کے جو اوپر لکھی گئی ہیں ملا کر صفاطت رکھ چھوڑتے ہیں سوٹھ کا مرئی اور ادک کا مرئی بھی یہی ہے سوٹھ بھی جڑوں کی قسم سے ہے جو زمین کے اندر سے نکلتی ہے جس طرح ہلدی گرہ دار ہوتی ہے اور اسکا عمدہ مرئی چین میں بنایا جاتا ہے کہ وہاں تر و تازہ اور کلتی ہے لیکن ہمارے ملک میں سوٹھ شہد یا چاول کے پتے میں پرورہ کر کے آتی ہے اور اسکا مرئی اسی خشک حالت میں شہد خوشبود و آون ڈال کر بنایا جاتا ہے بعد ازاں ایک مہینہ سوٹھ کو پانی میں بے نمک کے بھگوئیں اور ایک گروہ اسکو شل بیلہ کے ریگس میں دفن کرتے ہیں بعد اسکے اسی طرح پکاتے ہیں جیسا کہ ہرے مرے میں بیان کیا ہے

آلو بخارا کا مرئی اگر تر و تازہ ہو پہلے اسکی گٹھیاں نکال ڈالیں اسکے بعد شہد اور پانی میں جوش دین پھر تنہا شہد میں جوش دین اور وہی خوشبود و آون بوجب بیان بالا ڈال کر مرئی تیار کریں اور اگر خشک ہو پہلے تین دن پانی میں بھگو لیں اسکے بعد مرئی بنائیں

نفث کا مرئی عمدہ قسم نفث کی لیکر چار چھانکون سے چھ بھانکون تک تراشیں بر طبق اسکے چھوٹے اور بڑے ہونے کے اور اوپر کا جھلکا چھیل ڈالیں بعد اسکے نمک اور پانی میں چار دن بھگو دین اسکے بعد گرم پانی میں تین دن بھگو لیں اور پھر شہد اور پانی میں پکائیں اسکے بعد تنہا شہد میں پکائیں اور خوشبود و آون ڈال کر تیار کریں

بادام کا مرئی تازہ بادام شیرین مع پوست کے لیکر ہڈوں بھگونے کے جوش دین اور سوئی سے اسکو گودنا چاہیے اور خوشبود و آون ڈال کر مرئی تیار کریں

جو و بلسان کا مرئی جو و بلسان تر و تازہ سے ایچ بیٹے اجاڑ بنایا جاتا ہے جب اسکو دھرتہ جوش دین اور پھر خوشبود و آون ڈال کر مرئی تیار کریں

آملہ کا مرئی آملہ کی عمدہ قسم کسی جگہ سے توٹا پھوٹا شوسات دن

ٹنڈے پانی میں بھلایا جاتا ہے تا ایک نرم ہو جائے اور پھول جاتا
اور اس میں تری آجائے بعد اسکے دو مرتبہ جوش دینا چاہیے جیسا کہ نسخہ
اور مہون کے بنانے میں لکھا ہے اور پھر خوشبو دینا اور ڈال کر دھوا
جوش دین اور پھر اس پر شمد کف گرفتہ بہ ترکیب سابقہ داخل کریں
اور خوشبو دوانے سے معطر کریں

سیب کا مرلی قذف یعنی اس سال یا قی کو فائدہ کرتا ہے سیب نہیں
کی قسم شامی کو دو حصہ پانی اور ایک حصہ شمد میں جوش دین اور پھر دوا
مختلط شد میں جوش دین اور اس پر شمد کف گرفتہ اور خوشبو
دوانا جو اترج کے مہبے میں لکھی گئی ہیں ڈال کر طیار کر کے
اشھوان متوالہ قرص کے بیان میں کلام ہمارا قرص کے
بارہ میں بھی ویسا ہی عام ہے جیسا اور ترکیبوں میں گذر چکا ہے
اقراص کو کب قدامے اطلانے بت مبالغہ تعلیم میں اس قرص کے
کیا ہے کہ نام اسکا اقراص کو کب رکھا ہے یعنی یہ قرص منسوبان کو
کی طرف ہی شکل سعادت کے اوضاع مخصوصہ ایسے ہیں کہ حیات انسانی
پر کسی مرض کے سرور کو غالب نہیں ہونے دیتے ہیں گویا حیات
باقی رکھنا اس قرص کا فضل خاص ہے جس سے بڑھ کر کوئی سعادت
جہاں نہیں ہے۔ یہ قرص اصلاح اس معده ضعیف کی کرتا ہے جو قابل
ان فضول کا ہو جو تمام اعضا سے دفع ہو کر معده کی طرف آتے ہوں
اور کئی ڈکار کو دور کر دیتا ہے اور پیشانی پر طلاء کیا جاتا ہے تب درد سر
سکون پیدا کرتا ہے اور نزلہ کے اقسام اور دانتوں کے درد کو فائدہ
کرتا ہے بھرہ زہ ملا کر سترے ہوئے اور گرم خرد و دانت پر لگا جاتا ہے
اور کان کے درد کو نفع کرتا ہے اور نفث الدم اور سیلان خون کو کسی
عضو سے بکون نہوا اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتا ہے جہاں سے سینے
پتین جو درد سے آتی ہوں ان کو آب مرہنجوش کے ساتھ اور ان
زہرون کو جو حیوانات کے کاٹنے اور ٹنک مارنے سے اثر کرتے
ہیں و نیز کھانے پینے والے زہرون کو آب سداب کے ہر ہونڈ
اس قرص میں کو کب ارض یعنی ابرک داخل ہے اور اکثر کا قول یہ ہے
کہ وہ غل یا اور بعض کہتے ہیں کہ وہ طین خاموش ہے اور شاید کہ ابرک
معده میں پست جائے اور اسکے تر معده پر جم جاتی ہے پس حار غریزی

کی حرارت معده میں نہیں پہنچ سکتی تاکہ کسی دوسرے عضو میں فعل
کے لیے ہم اس نسخہ کے اخلاط اسی طرت بیان کرتے ہیں جیسا طبیوں
تجویز کیا ہے مترجم یہ ذمت اور برائی اس قرص کی ہے جسکو شیخ نے
بیان کیا ہے اور محض نقل کرنا نسخہ کا اس غرض سے ہے کہ ایسی مشہور
و دواسے یہ قرابادین خالی نہ رہے اخلاط اس کے مرکی جذبہ
سنبل الطیب سلیمہ کل مقوم پوست ہر وچ ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ ایون زعفران فسط شیرین کو کب الارض یعنی
ابرک ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ سارے پانچ ماشہ شیخ سید
چہ درہم یعنی پونے دو تولہ دو قاشیون سیالیوس ہر پنج
سہ سالہ تخم کرش ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ گوند کے
اقسام کو شراب ریحانی میں بکوبین اور باقی دواؤں کو کوٹ جھان کر
اسی پیچکے ہوئے گوند سے قرص تیار کریں و نیز ہر ایک قرص کا نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ چاہیے اور سایہ میں خشک کریں

اقراص ورد پیشہ ترجمہ ورد معده کو فائدہ کرتا ہے رطوبات معده
کی جلا کرتا ہے یعنی اور پرانی ہون کو زائل کرتا ہے اخلاط اس کے
گلرغ زیرہ برآوردہ میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
سنبل الطیب پانچ سو سن ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
اور بعض اطلاب بجائے پانچ سو سن کے رب السوس ڈالتے ہیں
سب دواؤں کو جمع کر کے ہیں جھان کر شراب ثلث میں گوند کر قرص تیار کرنا
اور سایہ میں خشک کریں

اقراص ورد کا نسخہ یکم استسار دس کا حرارت کو بجھاتا ہے
اور درد معده کو فائدہ کرتا ہے اور معده کی تقویت کرتا ہے اور ربو اور
حرارت اور معده کی ہلک اور رطوبت معده کے انقلاب یعنی
پست جانے کو اور پیاس کی گرمی کو اور احتراق مواد کو مینڈک
اخلاط اس کے گلرغ تارہ چم شقال یعنی سواد و تولنج سواد
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سنبل ہندی دو شقال یعنی نو ماشہ
شیخ متحج میں گوند کو وزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کے قرص
تیار کریں اور سایہ میں خشک کریں

اقراص ورد جس میں سقمونیہ داخل ہے حیات کو فائدہ کرتا ہے

اور پیشاب کے رک رکے آنے کو اخلاط اس کے گسرخ زیرہ اور بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ سبب الطیب پنج سوسن ہر واحد ایک درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ شتو یا تین درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ ان دو اون کو جمع کر کے ہیں چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور سرد پانی خواہ جلاب یا سکنجبین کے ہمراہ تناول کرین

اقرص و درجن میں طباشیر و اخل ہی حیات مرکب جن میں اخلاط بلغم اور صفرا کا ہو اور کمنہ ہو گئی ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے گسرخ زیرہ بر آوردہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سبب الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ جلا شیر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ عصارہ غاف آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ دو اون کو جمع کر کے ہیں چھان کر قرص طیار کرین اور سایہ میں خشک کرین اور بروقت حاجت استعمال کرین

اقرص و درجن سے جو بیدالو و رسدہ ہاے جگر اور طحال اور سوداوی اور بلغمی ہوں کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے گسرخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ سوسن پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سبب الطیب پینچہ شگوفہ اذخر مرکب زعفران مصطلی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر چھانین اور مرکب زعفران کو سہ کہ میں بھگو کر قرص صافی سے طیار کرین اور اگر جی چاہے تو شہد میں گوندہ کر قرص صافی سے اقرص و درجن سے غلب یعنی اس تپ کو جو ایک دن ناخاک کر کے آگے فائدہ کرتا ہے گسرخ پانچ جو سبب الطیب زعفران مصطلی لک مغول اور عود و بسان ہر ایک دس جز عصارہ شتو یا تین ہر ایک دو جز شگوفہ اذخر بلبل زرد ہر واحد ایک جز اور ایک نسخہ میں گسرخ کا وزن سبب اور مصطلی کے برابر کوٹ چھان کر آب کرش سے قرص طیار کرین ایک قرص کا وزن نصف مثقال یعنی سواد و ماشہ

اقرص و درجن میں سبب الطیب و اخل ہی درجہ جگر کو فائدہ کرتا ہے سبب الطیب لک مغول پنج سوسن ہر ایک چار درہم

نیت ایک تولہ و ماشہ شتو یا تین کہ زعفران عصارہ غاف ریو چینی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ گسرخ سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ کوٹ چھان کر بانی میں گوندہ کر قرص صافی سے تناول کرین

اقرص کا فور حرارت کی سوزش کو بجھاتا ہے ہوں کی التهاب میں شکنجہ پیدا کرتا ہے دق اور سل کو نفع کرتا ہے پیاس اور کرب اور غوثی کی کو دور کرتا ہے اخلاط اس کے جلا شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو گسرخ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تخم خیار تخم خرفہ تخم کدوے شیرین نار دین صغ عربی رب السوسن عود خام الالبی کلان ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ قند سپید ترنجبین ہر واحد سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی کا فور ڈیڑھ درہم یعنی سو پانچ ماشہ لعاب اسفول گوندہ کر قرص صافی سے تناول کرین

دوسرا نسخہ قرص کا فور کاسن کی بھڑک اور جگر کی بھڑک کو فائدہ کرتا ہے اور اس سال یا خونی قی کو مفید ہے اور حیات حادہ کو اخلاط اس کے جلا شیر چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ گسرخ زیرہ بر آوردہ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عود خالص عود الالبی کلان رب السوسن ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قند سپید ترنجبین تخم خیار زہ مقرر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران کا فور ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سبب زعفران دو اون کو ہیں چھان کر لعاب اسفول سے قرص طیار کرین دن ہر قرص کا ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ چاہیے اور سایہ میں خشک کر کے استعمال کرین

قرص کا فور کا قیصر اس نسخہ حیات حادہ کو نفع کرتا ہے اور رسدہ ہاے جگر کو شدید ہون انکی تفتیح کرتا ہے اخلاط اس کے خشک بنفشہ اور نیلو فر ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تخم خیار اور کلژی کھنچ جلا شہ زعفران ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گسرخ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ راو ز چینی اور لک ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کثیر اصغ عربی طشی کا عصارہ ہر ایک دو درہم

یعنی سات ماشہ کا فور ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ترنجبین
شکر ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ بیس کرورین
طیار کرین

قرص کا فور کا اور نشہ کا فور جو خام ہر واحد نصف درہم یعنی
پونے دو ماشہ زعفران طباشیر ہر واحد دو شقال یعنی نو ماشہ
گیس کے بیج اور گڑی کے بیج کثیر اور لک لکشی کا عصارہ
الابچی کلان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گسرخ سات درہم
دو تولہ چار رتی شکر اور ترنجبین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
ماشہ دو اونگو پیکر اور گون کر قرص بناوین

قرص کا فور کا ہمارا نشہ کا سنی تخم کا ہو تخم خرفہ ہر ایک
دو درہم یعنی سات ماشہ تخم کدہ و مقشر تخم خیار مقشر ہر ایک دو درہم
اور تہاچی ایک درہم کی یعنی سوا آٹھ ماشہ رب گدرا کر ہم پونچھ
ورنہ صندل مقاصیری تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سرطان
سوختہ زعفران رب السوس کا فور ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ گل سرخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بدستور
قرص طیار کرین

قرص طباشیر ترنجبین ملا کر حلے حادہ کو فائدہ کرتا ہی اور
برارت کو بھاتا ہی اخلاط اسکے گسرخ چھ درہم یعنی پونے
دو تولہ ترنجبین چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ نشاستہ
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صمغ عربی کثیر زعفران طباشیر ہر
دو درہم یعنی سات ماشہ آب ترنجبین اور لعاب اسبول سے قرص
بناوین اور ایک قوم اس نشہ میں تخم خیارین اور تخم خرفہ اور تخم کدہ و شکر
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ بڑھا کر قرص طیار کرتے ہیں
قرص طباشیر جس میں حماض کی شرکت ہی حیات صفائی
اور غب کو نفع کرتا ہی خصوصاً اگر دست بھی آتے ہوں اخلاط اسکے
گسرخ آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ صمغ عربی تخم حماض مقشر نشہ
بریان جو تھوڑا سا بریان کیا گیا ہو ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ طباشیر تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم
یعنی سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر آب انار ترش یا آب انگو راجام

سے قرص طیار کرین اور رب انگو راجام مان یا شراب رب
کے ہمراہ تناول کرین اور ایک قوم گل ارمنی اور عصارہ زرنک
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ شاہ بلوط بریان تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرتے ہیں

قرص زرنک حلے حادہ اور اورام جگر کے واسطے اخلاط
اسکے عصارہ زرنک یا جرم زرنک چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ تخم خیار مصطلی طباشیر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
لک راوند چینی ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گسرخ
یارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ سنبلی الطیب عصارہ غافقہ اصل السوس ترنجبین ہر ایک
دو درہم یعنی سات ماشہ بدستور قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا
وزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ پیاسیہ اور جس شربت وغیرہ
کے ساتھ مناسب ہو تناول کرین اور ایک قوم اس نشہ میں عصارہ
افشین دو درہم یعنی سات ماشہ اسارون تخم کرمن تخم رازیانہ
ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مجیثہ ڈھالی درہم یعنی
پونے نو ماشہ اضافہ کرتے ہیں

قرص زرنک کا دو سر اشہ ان تیوں کو فائدہ کرتا ہی
جن میں التهاب ہو اور اورام جگر اور اورام معدہ کو فائدہ کرتا ہی
بزرشک رب السوس گسرخ تخم خیار تخم خربوزہ مقشر کوٹ چھانکر
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ مصطلی سنبلی الطیب
عصارہ غافقہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مجیثہ راوند چینی
زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم کثوث
تخم کاسنی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ طباشیر
ڈیڑہ درہم یعنی سوا پنج ماشہ ترنجبین چھ درہم یعنی دو تولہ
کوٹ چھان کر آب ترنجبین سے قرص طیار کرین وزن ہر ایک قرص کا ایک
شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ ہونا چاہیے

قرص زرنک کا اور نشہ جو درد جگر بہرہ آب اور پیاس
اور یرقان کے ہوں کو مفید ہی اخلاط اسکے گسرخ تازہ
سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی زرنک ترنجبین ہر ایک تین درہم

یعنی ساڑھے دس ماشہ کشوت خشک یا تخم کشوت ڈیڑھ درہم یعنی
سوا پانچ ماشہ طباشیر نار دین ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ
زعفران لک راوند ہر ایک بوزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
لمٹی کا عصا رہ و حای درہم یعنی پونے نو ماشہ کوٹ کر آب ترچین یا آب
کاسنی سے قرص طیار کریں

قرص زرشک کا اور نسخہ زرشک تخم فرخ جو ایک قسم خرفہ
کی بر سبیل الطب لمٹی کا عصا رہ کنیر اصغ عربی نساہتہ ہر ایک
ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ و درقی طباشیر کا فور زعفران
ہر ایک بوزن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر لپٹے کریم
قرص طیار کریں

قرص زرشک کا ہمارا نسخہ زرشک پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ عصا رہ غافٹ طباشیر ہر ایک درہم
یعنی سات ماشہ لک مضول اور کند زنبیل الطب عصا رہ افسنیہ
راوند چینی گا و زبان ہر ایک دسائی درہم یعنی پونے نو ماشہ
تخم کاسنی تخم کشوت ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
تخم خرفہ ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے
تین ماشہ آب کاسنی میں قرص طیار کریں

قرص اسنتین یہ قرص مفید آن پتون کو ہی جو زمانہ دراز سے
آ رہی ہوں اور نفع بخوبی کرتا ہی اور اربعی کرتا ہی اور بھوک بھی
برھاتا ہی اخلاط اسکے انیسون اسنتین اسارون تخم کرفس
بادام تلخ نقشہ سب اجزاء ہوزن بیکر قرص طیار کریں اور
مناول کریں

قرص اسنتین کا دوسرا نسخہ جگر اور طحال اور معدہ کو فائدہ
کرتا ہی اور اس تپ کو جو ایک روز دربان دے کولے اور جو
تپ تیسرے روز آئے اس کو اخلاط اسکے انیسون و شقال
یعنی نو ماشہ اسارون اسنتین رومی تخم کرفس بادام تلخ نقشہ جس کے
دونوں چھلکے آتا رہے ہوں مصطکی سبیل الطب ہر واحد ایک مثقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ صبر سقوطری سا فوج ہندی ہر ایک ڈیڑھ مثقال
یعنی پونے سات ماشہ عصا رہ غافٹ ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ و کوٹ

کوٹ کر قرص تیار کریں

قرص غافٹ آن پرانی پتون کو تین میں التباب ہو فائدہ کرتا ہی
اور پیاس کو اور سردی کے انیسون کے ساتہ اندھیرا چھانسنے کو
اور اور ام جگر اور طحال اور یرقان کو اخلاط اسکے عصا رہ غافٹ
چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ زیرہ بر آرد و زنبیل
ہر ایک دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ ترچین یا کیزہ
چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ طباشیر چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ سب دو اون کو جمع کر کے قرص طیار کریں

قرص کبر طحال کے اقسام درد کو فائدہ کرتا ہی پوست خج کبر
چار استار یعنی پونے سات تولہ اشق چار استار یعنی پونے
سات تولہ زراوند طویل دو استار یعنی تین تولہ ساڑھے چار
ماشہ تخم فحشک غفل سیاہ ہر ایک چھ استار یعنی دس تولہ ڈیڑھ
سب دو اون کو جمع کر کے پس چھان کر سرکہ انور تین اشق کو گھول کر
قرص طیار کریں

قرص لک لک اور عود طبان مجیٹھ انیسون تخم کرفس اسنتین اسارون
بادام تلخ نقشہ قسط و ار جینی زراوند طویل عصا رہ غافٹ
ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دو اون کو کوٹ کر
قرص طیار کریں

قرص کالنج درد و ہائے گردہ اور شانہ اور خون کے پیشاب کو
اور پیشاب میں پیپ آنے کو فائدہ کرتا ہی اور جرب شانہ یعنی
شانہ کی خارش کو مفید ہی اخلاط اسکے تخم خربوزہ چھ تین مثقال
یعنی ساڑھے تیرہ تولہ افیون سات مثقال یعنی دو تولہ ساڑھے
سات ماشہ اجوان سپید تخم کرفس تخم حاض ہر ایک نو مثقال یعنی
تین تولہ ساڑھے چار ماشہ تخم شوکران تخم کشیز ہر ایک اٹھائیس مثقال
یعنی گیارہ تولہ چار ماشہ تخم رازیانہ حب صنوبر بریان زعفران
بادام تلخ ہر ایک نو مثقال یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ جگنم
کو ہی پچتر دانہ ذواون کو کوٹ کر دشا ب الگور میں قرص طیار کریں
شربت دو مثقال سے تین مثقال تک یعنی نو ماشہ سے ایک تولہ ڈیڑھ
ماشہ تک ہی

قرص کا کچھ کا دوسرا نسخہ قرصہ گردہ اور شانہ کو فائدہ کرتا ہے اور نقطہ البول کو اجزا اسکے یہ ہیں تخم کرش بزرالنج شدانج ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران چنگی فیوہ کے پنج نور صنوبر ایفون بادام تلخ نقشہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ کاکچ کے بڑے بڑے دایچھیں صد تخم چار بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کر کسی ترچیز میں گوندھیں اور قرص بنائیں

قرص سوندرہ پڑانی بتاریون کو اور جگر کی سختی جو ادہ ہوتا ہے سے ہوا اور شستہ کی سختی اور جگر کے اور ام اور طحال کے درد کے اقسام اور چھوٹا بدن میں لگی ہو اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ہر ایک چھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ چھیمہ جو دلسان کف غصہ ہر ایک چھ درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ تخم کرش اور غاف فیوہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب دوا کو میکس کجا کریں اور بتاریون قرص بنادیں

قرص کا نسخہ جسکو حکیم ابو موسیٰ نے مرکب کیا ہے حرارت اور اسہال اور درد جگر کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے ہلا شیر اور زرشک اور عود اور تخم حاض اور مصطکی اسارون اور سک ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ صغ عنی تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ گل سرخ پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ گلاب میں گوندھ کر قرص بنائیں

دوسرا نسخہ ایفون تخم کرش ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون بادام تلخ مصطکی سنبھل سافج ہندی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ عصا رة غاف اور صبر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گوندھ کر قرص بنائیں

قرص کا اور نسخہ بادام تلخ ایفون فستق ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اسارون ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو کوٹ کر گوندھیں اور قرص بنائیں

قرص مہون جو ایک حکیم کا نام ہے اخلاط اسکے زعفران ایفون سرکی بزرالنج پوسنخ لفاح سب اجزا برابر لیں

کا ہو کی ہری ہی کاپانی بخور کر گوندھیں اور قرص بنائیں اور بر وقت جتا کوٹ کر بانی میں گوندھیں اور گوندھیں پر طلاء کریں

قرص کا دوسرا نسخہ چرانتہ اکیل الملک ہر ایک تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پنج ماشہ الائی کلان ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سہ رتی کی رتی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی گل سرخ نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی شک ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کوٹ چھان کر قرص بنادیں

قرص کا اور نسخہ آنتوں کے قرصہ اور خون کی روانی کو جو کسی مقام سے ہو فائدہ کرتا ہے شکوفہ گلاب ایفون اقا قیاصغ عنی ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ ماز و نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی فیلز ہزج ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی شیرہ خرگوش میں گوندھ کر قرص بنائیں

قرص اندر و ماخس قذذ الدم کو مفید ہے اخلاط اسکے بزرالنج ایفون پنج مرجان ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بانی آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ کوکب الارض جبکہ ایک خود شیخ لکھ چکا ہے اور زنا ستہ اور گل ارمنی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تخم خنشاں دو درہم یعنی سات ماشہ گلار نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ کوٹ کر گوندھیں اور قرص بنائیں

قرص اندر و ماخس کا دوسرا نسخہ درد سہ اور عسر بول یعنی پشاپ کے بند ہو جانے کو اور رک رک کے آنے کو فائدہ کرتا ہے تخم کرش چھ درہم یعنی پونے دو تولہ ایفون تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ ربونہ چینی فلفل سپید شکوفہ اذخر جند بیدستر سنبھل الطیب دارچینی ایفون ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سوا پنج ماشہ فستق رومی تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر قوطری مصطکی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ چھان کر گوندھیں اور قرص بنادیں

اقرص کنڈی اس جگر کو فائدہ کرتے ہیں جو خون کے پیدا کرنے میں

استفادہ ضعیف ہو گیا ہو کہ غذا کی خواہش اور جہاں کی شہوت میں کمی
آگیا ہو اجزاء اسکے عموماً بسان پانچ جزو زرشک تین جزو زنجبیل گند
عود ہندی ہر واحد ایک جزو اسطوخودوس بنج سوسن کبوتر
نصف جزو عفران انیسون تخم کرفس کاشم روئی فطر اسالیون ہر ایک
چارم جزو کا کوٹ چھان کر قرص طیار کرین

اقتصر اخص برکی جلا زیادہ کرنا خام اور صفرا کو مفید ہر قوت
قرص کی زیادہ ہی اخلاط اسکے بیلہ بیڑہ آلمہ بنج کابلی ہر واحد
ایک جزو بعد کوٹنے اور چھانٹنے کے وزن کیا جائے بسان نیم
کا ہوزن ان سب دواؤں کے اور قند پید ہوزن مجموع اجزاء
لین پلے قند کو دہکی میں رکھ کر اسپر پانی ڈالین اور آگ پر چھان
جب ابال آجائے آگ پر سے اتار کر سفوف اوو یہ مذکورہ
اسپر چھکین گر پہلے سفوف کے اجزاء کو خوب لایا ہو اور بعد چھک
کے قند کے قوام میں بھی ان دواؤں کو خوب ملائیں کہ آمیز
ستحکام ہو جائے بعد اسکے ہر ایک قرص وزنی دس درہم
دو تولہ کیا رہ ماشہ کا طیار کرین مقدار شربت ایک قرص کی ہر
ہر اہ اس پانی کے جس میں شبکو کشنیز خشک کو بھگو دیا ہو اور
اسکو صبح کو بروقت کھلانے دوا کے صاف کیا ہو اور فقط زلال
اسکا لیا ہو اس ترکیب سے یہ قرص دس اجابت سے لیکر
میں تک کرتا ہی اور غذا اس شخص کی جسکو یہ قرص کھلایا جائے
بروقت عصر کے غریبہ دینے روئی کے چھوٹے گڑے جو آب گوشت
وغیرہ میں گوندہ کر پکائی گئی ہو ہمراہ آب نخود اور روغن زیتون
منسول کے کھلانی چاہیے پھر اگر حاجت اسکی ہو کہ بلغم زجاجی
بالزجت کو احسن راج کرے اس میں چارم وزن بیلہ کے تخم فطر لایا
چاہیے

قرص مافریون تللی اور بیکلی اور بیکش کو فائدہ کرتا ہی اخلاط
انیسون تخم کرفس فونج بستانی پودینہ فطر اسالیون اجوان ہر
چھ درہم یعنی پودے دو تولہ انیسون جنبد بیدستر فلفل سفید فلفل
نہام یعنی پودینہ کو ہی مرکب انستین ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دوا ماشہ پوست سیلیم بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کر

شد ملا کر قرص طیار کرین

قرص مافریون کا دوا و سدر اشہ جکوا ذریوس کتے بین
تخم کرفس انیسون دارچینی ہر ایک چھ درہم یعنی پودے دو تولہ
انستین چار درہم یعنی ایک تولہ دوا ماشہ مرکب انیسون فلفل جنبد
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے
میں اور شرباب شلش ملا کر قرص طیار کرین اور صفت عمدہ اور ست او
ڈکیواسطہ استعمال کرین

قرص روزیمون جن پون میں التھاب ہوان کو اور جگر کے
ورم اور مرکب تھین اور صفرا اور بلغم کی ان کو فائدہ کرتا ہی
گل سرخ زہرہ بر آورده چھ درہم یعنی پودے دو تولہ سنبلیط
زعفران ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ رب السوس تخم خیار
مقشر زنجبیل صاف شدہ ہر ایک تین درہم یعنی سارے ماشہ صغ عنی
کثیرا ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سب دواؤں کو جمع کر کے
میں اور آب شیرین میں گوندہ کر قرص طیار کرین

قرص روزیمون کا دوا و سدر اشہ تخم خربوزہ تخم خیار لکڑی
مخخ کدوے شیرین مقشر ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
رب السوس چھ درہم یعنی پودے دو تولہ کثیرا چار درہم یعنی
ایک تولہ دوا ماشہ تخم رازیانہ گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
زعفران ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ دواؤں کو کوٹ کر لایا جائے
سے قرص طیار کرین

قرص مافروئس اس مریض کو مفید ہی جسکا مرض قویخ ایلاو
تک پہنچا ہو اور قریب اسکے ہو کہ باخانہ مثقہ کبیرت سے نکلے
اور نفخہ کو بھی یہ قرص نفع کرتا ہی اور قوی کو بھی روکتا ہی اخلاط
تخم کرفس انیسون ہر ایک چھ درہم یعنی پودے دو تولہ انستین
چار درہم یعنی ایک تولہ دوا ماشہ مصلی چار درہم یعنی ایک تولہ
دوا ماشہ فلفل دو درہم یعنی سات ماشہ مرکب دو درہم یعنی سات
دواؤں چھ درہم یعنی پودے دو تولہ انیسون دو درہم یعنی سات
ماشہ جنبد بیدستر دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ چھان کر گوندہ میں اور
قرص طیار کرین

قرص بنائیں

قرص گلابی اس شخص کی اصلاح حال کرتا ہے جسکو خلع کا مرض ہو
اور خون اور پیپ کے دست آتے ہوں اور پیش میں مبتلا ہو
اضطلاح اس کے گلابی بول کی پھلی ساق اور بلوط بریان خشک ہر
پونجب آلاس ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ مازوریا
جسکو سرکہ میں بھجایا ہو زیرہ جسکو سرکہ میں بھجگو کہ بریان کیا ہو
ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ دو اون کو کوئٹن اور آب گلاب تازہ
ادعصارہ بارتنگ سبز یا عصارہ سبب میں بوزن ایک ایک درہم یعنی ساٹھ
تیر ماشہ کے قرص طیار کرین

مشرص دیو لنڈوں قروح گردہ اور شانہ اور خون کے پیشاب
اور دشواری بول کو مینہ و اخلاط اُس کے تخم کرفس بزر پنج شدہ
ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم رازیانہ دو درہم یعنی سات
ماشہ زعفران حب صنوبر تخم حامض افیون بادام تلخ مقشر ہر ایک
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ حب کاکج کوئی کچھیں عدد تخم بنار
مقشر بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ کوٹ کے گونہ بن اور ضرر
طبار کرین

قرص اندرون پینے حکیم اقلیناؤس انار کی بوٹیان در
در ہم بیٹے ساڑھے تین تولہ چھکری سپید چار در ہم بیٹے ایک تولہ
دو ماشہ قلعہ س بیٹے سرخ بازرد چھکری بارہ در ہم بیٹے ساڑھے
تین تولہ کثیرا بارہ در ہم بیٹے ساڑھے تین تولہ مرکی چار در ہم
ایک تولہ دو ماشہ لبان آٹھ در ہم بیٹے دو تولہ چار ماشہ
زر او نہ بارہ در ہم بیٹے ساڑھے تین تولہ مارا لعل کے ذریعہ سے
قرص طیار کزین

و وسیر المستی زراوند مازوے سبز ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
چار ماشہ اور باقی ووائین بر طبق نسخہ سابق کے شکر بموزن سب دواؤں
کوٹ کر باندھیں اور قرص بنائیں

قرص کا اور ششہ اس کے قروح کو اور چون سینے آتا ہو اس کو
فائن کرتا ہی جین کی حفاظت کرتا ہی سرسہ اور شادنج و مالاخون
ہر ایک چھ استا یعنی دس تولہ سوا ماشہ سیاہ و اروان جب کو
فاشر متین بھی کہتے ہیں ایک استا یعنی ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ
لاذن اور شکر اور زعفران ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ گلن رمازو ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ رسوت
شاخ گوزن سوختہ افاقیا ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
آب بارتنگ سبز یا آب عصر الاراعی میں جس کو لال ساگ کہتے ہیں
گوندہ کر قرص طیار کرین میں طرح سے اسکا استعمال ہوتا ہی
پیدا طریقہ یہ ہے کہ اگر نیچے کے منافذ سے خون آتا ہو اس قرص کا
حقہ دیا جاتا ہی اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کسی کپڑے میں پیٹ کر
شرم گاہ عورت میں اسکا محمول کیا جاتا ہی تیسرا طریقہ یہ ہے کہ عصا
اترج اور آب عصر الاراعی کے ہمراہ پلایا جاتا ہی اور اگر سینہ سے خون
آتا ہو آب خرفہ نازہ کے ہمراہ اور دوسنطاریا کی پیاری میں رب ہی سا
کے ہمراہ

فترص انیسون سد ون کی تفتیح کرتا ہر جگر کی اصلاح طبیعت کی تلمین یعنی رفع قبض اور حیات کمنہ کو زائل کرتا ہر اخلاط اسکے انیسون تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ افنتین اسارون تخم کرفس بادام تلخ مقشر سنبھل الطیب مصطکی سافج ہندی سویتہ کے بیج ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ غافق تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر ساڑھے چار درہم یعنی ایک تولہ پونہ چار ماشہ آب افنتین میں گوندہ کرہ بوزن ایک درہم کے قرص طیار کرین اور ہر راہ سکینچین کے تناوہل کرین

اور ہر اہل تحقیق کے متناول کرین
قرص ملین طبیعت کو نرم کرتا ہے کرب کو دور کرتا ہے ضیق نفس کو
فائدہ کرتا ہے قی کو روکتا ہے اخلاط اس کے تہہ پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ خشک بنفشہ دس درہم یعنی دو تولہ

گیارہ ماشہ رب السوس ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ بانی بڑا
گوئدہ کرتین درہم یا چار درہم تک ہر ایک قرص طیار کرتین دس
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شکر کے ہمراہ استعمال کیا
جاتا ہے

اقراص بزور طبیعت کی روانی اور دست آنے کو اور ان
قروح کو جو امعین ہوں اور اس شخص کو جبکہ اقسام غذاؤں کے
ہضم نہوتے ہوں اور جبکہ شدید فروڑہ ہوتا ہو اور سوا ترخون جو
عورتوں کو آتا ہو ان سب امراض کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے
حب آلاس تخم رازیانہ انیسون اجوان تخم کرفس بزرالنج دو قہرہ
ایک اویٹہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ انیسون چھ درہم یعنی پونے
دو تولہ کوٹ چنان کر شراب میں گوندھیں اور نصف درہم یعنی پونے دو
ماشہ ہر ایک قرص طیار کرتین اور بعد چھ مہینے کے استعمال
کرتین

قرص ابتدائے نزول المار شکلی اور صلات جگر کو اس کے
اخلاط اسکے گلسرخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زرشک
چار درہم یعنی سات ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ
مصطکی عصارہ خافت انسنتین اوخرا سارون انیسون تخم کرفس
تخم رازیانہ اسقو لوقد ریون ثمرۃ الطرفاری یعنی جھاؤ کا بل تخم
ہر واحد ایک درہم یعنی سات مہینے ماشہ ریون چینی لک بالسا
ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ زعفران نصف درہم یعنی
پونے دو ماشہ انھیں دو اون سے قرص طیار کرتین

قرص ورود در سده اور بلنی پ کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے
گلسرخ سوکھا ہوا دواوقہ یعنی پانچ تولہ سات مہینے سات ماشہ
سنبل الطیب ملشی ہر واحد ایک اویٹہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ
کہر یا مصطکی ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی عود بلانی
پانچ درہم یعنی ایک تولہ سات مہینے پانچ ماشہ کوٹ کر میٹھج میں گوندہ کر
قرص بنائیں

قرص ورد ملین جو گرمیوں میں کھلایا جاتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سنبل الطیب اہل السوس

ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ سات مہینے پانچ ماشہ سقونیہ
تین درہم یعنی سات مہینے دس ماشہ کوٹ کر سرو پانی میں گوندہ کر قرص
طیار کرتین

قرص ورود اور خافت پرائی ہون اور درو جگر اور یرقان کی
اصلاح کرتا ہے اخلاط اسکے گلسرخ پانچ درہم یعنی ایک تولہ سات
پانچ ماشہ سنبل الطیب دو درہم یعنی سات ماشہ طباشیر ایک درہم
یعنی سات مہینے تین ماشہ عصارہ خافت آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
کوٹ کر آب ترنجبین ملا کر قرص بنادیں اور بعض غربت ہاے مناسب
ساتھ بلائیں

قرص لک سہ ہاے جگر اور طحال اور جو ب ہر وقت آتی ہو
اسکی اصلاح کرتا ہے بول کا ادرار کرتا ہے اخلاط اسکے لک او
مجیٹہ انیسون تخم کرفس انسنتین رومی اسارون بادام تلخ نقشہ
قطب شیرین ذراوند طویل اور راوند ملشی کا عصارہ زرشک کا
عصارہ ہر واحد ایک جز لیکر قرص طیار کرتین وزن ہر ایک
قرص ایک درہم یعنی سات مہینے تین ماشہ ہر اور کسی مناسب شربت کے
ہمراہ تناول کریں

مجیٹہ کا قرص طحال کی سختی اور درد جگر اور کمنہ پ کو فائدہ کرتا ہے
اخلاط اسکے مجیٹہ بارہ درہم یعنی سات مہینے تین تولہ پوسٹیج کبر
ذراوند طویل پنج سو سن ہر واحد ایک درہم یعنی سات مہینے تین ماشہ
لکجنین میں گوندہ کر ہر ایک قرص دو درہم یعنی سات ماشہ
کا طیار کرتین اور مقدار شربت ایک قرص ہی جو شانہ انسنتین کے
ہمراہ

قرص کشوت کمنہ ہون کی اصلاح کرتا ہے اور حرارت کو بجھاتا
ہے اخلاط اسکے تخم جبار تخم خرفہ ملی کے بیج ہر ایک تین درہم
یعنی سات مہینے دس ماشہ حکامی باد آور و شترہ ہر واحد چار درہم
یعنی ایک تولہ دو ماشہ کثیر انسا سہ صغ عنی ہر واحد ڈیڑھ درہم
یعنی سوا پانچ ماشہ طباشیر تریب کشوت ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ ترنجبین میں درہم یعنی پونے دو تولہ سکر انشیر
نیں درہم یعنی پونے دو تولہ زعفران تین درہم یعنی سات مہینے دس ماشہ

لوٹ چسپان کر پانی مین گوندہ کر قرص ملار کر کے استعمال کریں
قرص دس دواؤں کا جو تھپا جو پرانی ہو انکو اور درجہ
اور ترہل یعنی بدن کے قہیلے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہی اخلاط
اسکے انیسون چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ اسارون تین
ہندی آنتین تخم کرش سبل الطیب بادام تلخ قشر مصطکی ہر درہم
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر و درہم یعنی سات ماشہ
عصارہ غافث چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ دواؤں کو کوشاکر
جو شانہ آنتین مین گوندہ کر قرص ص بنامین وزن ہر ایک قرص کا
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کا ہی اور نیکرم بانی کے ہمراہ پلایا
جاتا ہی

قرص جو پرانی تھو کو فائدہ کرتا ہی اور گرمی کی بھرک اور
قوی کو اور طبیعت کو نرم کرتا ہی اخلاط اسکے گسرخ نہ رہے برآورد
چہ درہم یعنی پونے دو تولہ تخم خیار قشر مصطکی راوند چینی عصارہ
ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ زعفران دو درہم یعنی
سات ماشہ صبر سقوطری ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سبب ان
کو پین کر چھانین او شیشے پانی کے ذریعہ سے قرص بنائیں اور
آب سرد یا خیار یا گنجمین کے ہمراہ تناول کریں

نوان سہ سالہ سلاقات اور جوب کے بیان میں سلاقت
ایالی ہوی چیز کو کہتے ہیں اور جوب گولیوں کو کہتے ہیں۔ مسلسل
کے جو شانہ اور گولیوں پر ہم کلام آخر کتاب مین کرینگے اور غرغہ
اور سھوٹا یعنی ناس اور عطوس یعنی چھک لانے والی دوا اور
ضاد اور علا اور دانت اور آکھ کی دوائیں وغیرہ بھی آخر کتاب کے
جلد دوم مین لکینگے اور اس جلد کو ادبان اور مراہم کے بیان پر
ختم کریں گے اور پہلے اس سے بیان پر چند نسخہ سلاقات اور جوب کے
ہم کہتے ہیں جنکا بیان قبل جلد دوم کے ہم کو مناسب معلوم ہوا

مطبوعہ مار الاصول یہ جو شانہ سہ دن کو اور دشواری ہول
ور درجہ و سہ کو فائدہ کرتا ہی اور روغن وغیرہ کے ساتھ استعمال
کیا جاتا ہی صفت اسکی پوست پنچ رازیانہ پوست پنچ کبر پوست پنچ کز
پنچ اوخر تخم رازیانہ اور کرش انیسون سبل الطیب پر سیاہ دان

سبل رومی مصطکی مویز کلان خندہ بر آوردہ ہر واحد بقدر حاجت لیکر
جوش دین اور بقدر حاجت پلائیں

مطبوعہ و رخ مار الاصول درہم یک کے واسطے حکیم کنڈی کا نسخہ۔
اخلاط اسکے پوست پنچ رازیانہ اور کرش ہر واحد ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ تخم رازیانہ تخم کرش ہر واحد نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ گل سرخ پسا ہوا غونچ اوخر ہر واحد نصف درہم
یعنی پونے دو ماشہ مویز شہ بر آوردہ دو درہم یعنی سات ماشہ
اسارون دو دانق یعنی ایک ماشہ سبل دو دانق یعنی ایک ماشہ
اسپر و ثلث رطل پانی جو برابر بائیں تولہ چھ ماشہ کے ہو گرائیں
اور جوش دین تاکہ دوا قہیلے پانچ تولہ سات ماشہ یا کچھ تھوڑا
زیادہ باقی رہے پھر انکو چھان کر صاف کریں اور ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ روغن بادام شیرین ملا کر پی جائیں

بلیخ آنتین در درجہ اور سہ کو سفید ہی اور جو تین مختلف مواد ہوں
بلغیہ اور سوداویہ سے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے انیسون
تخم کرش آنتین رومی اسارون تخم رازیانہ پنچ اوخر ہر ایک بقدر
حاجت لیکر جوش دین اور چھان کر اس جو شانہ کو پین
طبیعت غافث جبکو چھتیاپ آتی ہو اور بلغیہ تپ ولے کو اور جوب
مختلفہ اور جس طبیعت کو فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے بلیہ سیاہ
مویز منفی شمرہ باد آورده غافث شکامی سب اجزا ہونن بکچوش مین
اور صاف کریں

فصل جوب کے بیان مین گویان جس قسم کی اوپر لکھی گئی ہیں
وہی مذکور ہوتی ہیں

حب اس شخص کو مفید ہی جبکو ریح غلیظہ کی شکایت ہو اور نفخ
اور پیٹھے کے تشنج اور آنتین کا پھول جانا جو بطور نفخ کے ہو انکو
فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے تخم کرش تخم حرل جبکو اسپند کہتے ہیں
انیسون مصطکی زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ
کالی برہیرہ ایک تولہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ سکنج مقل
جبکو گوگل کہتے ہیں ہر واحد ڈیڑہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ فودنج
فطر اسالیون شکوفہ اوخر اسارون اور قسط زرد انباد عود واللج ہر ایک

نصف درہم یعنی بونے دو ماشہ سب کو کوٹ کر گویان بنائیں
حب منتن اکبر جو اخلاط غلیظہ کو نکال دیتی ہے اور سدون کی فیتق کرتی
ہی اور درد مفاصل اور خاصرہ یعنی تہگاہ اور برص اور ہیئت اور
جذام اور داء الفیل جو پہل پاتے ہیں ان سب کو مفید ہے اور یہ
بنام ہامانی مشہور ہے اخلاط اس کے اشق سکنج چاوشیر صبر متل
حرل بلبلہ شحم خنظل ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ شبر
افیتون و افزیون شیطرح سورنجان ہر ایک چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ تربدس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ جذبدستر
دو درہم یعنی سات ماشہ سقونیاتین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
عاریقون دو درہم یعنی سات ماشہ زعفران سبئل الابیج کلان
سچید خلی کی حبز اور کیہ دارچینی تو نجان ہر واحد ایک درہم
ساڑھے تین ماشہ

حب منتن اکبر جو درد قویج اور نفرس اور درد گو اس ہڈی کے
جس کا صلب نام ہو جو کوہان سے متعدد کے اوپر تک مخلوق ہوئی ہے
اور درد گو اس ہڈی کے جو ران کے کنارے زیرین اور پنڈلی کے
اوپر کے کنارے کے درمیان میں ہے مفید ہے اور خلط غلیظہ بالزوت
کی بدن سے تحلیل کرتی ہے مترجم صلب بفتح صاد و لام اسی ہڈی کو
کہتے ہیں جس کا ترجمہ ہم کرچکے اور اگر صلب بضم صاد و سکون لام ہر
جائے اس کا ترجمہ نہیں کیا جائیگا مگر اس مقام پر بقرینہ تعادل لفظ کب
بغضین کے احتمال اول قوی ہے اخلاط اس کے مقل سکنج تیج
اور چاوشیر تخم خنظل تخم حرل صبر افیتون ہر ایک دس درہم یعنی
دو تولہ گیارہ ماشہ سقونیاتین چار درہم یعنی دو تولہ دارچینی سبئل
زعفران جذبدستر ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ افزیون
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ گوند کے اتام کو آب گندناہن
گھول کر اور دوائین ملا کر گویان بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات
ماشہ کی ہے

حب منتن اصغر جو خلط غلیظہ بالزوت کو صلب اور رکب سے
نکال دیتی ہے یہاں بھی ان دونوں لفظوں کے وہی دونوں
ہو سکتے ہیں اخلاط اس کے سکنج اصفہانی اور اشج اور چاوشیر

مقل مرکی ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تربدس
درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ شحم خنظل بارہ درہم یعنی سارے
تین تولہ گوند کے اتام کو گھول کر باقی دو اؤن کو اسی میں
گوندھیں اور گویان تیار کرین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی
ہے نگریم پانی کے ہمراہ

حب منتن شحم خنظل کندی وج مفاصل اور نفرس کو
فائدہ کرتی ہے اور ہر ایک درد کو جو خام اور سودا اور صفرا کے
ہو اور ساج کو اخلاط اس کے صبر بلبلہ زرو خستہ بر آور وہ اور
حرل افیتون اقریطی مغربد اشج اور چاوشیر سکنج مقل ایسود ہر ایک
چار جز شحم خنظل تین جز سقونیاتین و جز افزیون جذبدستر دارچینی
زعفران ہر واحد ایک جز گوند کے اتام کو آب گندناہن یا آب
کرب بین ایک شبانہ روز جو کوہن بعد اس کے خشک دو اؤن کو

گوٹھن اور نبھکے ہوئے گوند کو اتنا پسین کہ نل مرہم کے ہو جائے
بھرا سپری ہوئی دو اؤن کو چھڑکین اور خوب گھوٹیں تاکہ سب
اجزا باہم مل جائیں اور برابر دانہ نخود کے گویان بنا کر سایہ
میں خشک کر تین مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہے اول
شب میں نگریم پانی کے ساتھ اور غذا اس شخص کی بچہ با سے
طیور کا وہ شور یا جکوزیر باج کہتے ہیں اور شراب یعنی
پینے کی چیز بنید شہد اور منقی اور دوشاب تجویز کرنی چاہیے
حب شیطرح اکبر دونوں شکب یعنی کھوے اور حقوین یعنی
دونوں کو لے کی ہڈی کے درد اور عرق النساء کو فائدہ کرتی ہے
اور خلط غلیظہ بالزوت کو براہ اسہال دفع کرتی ہے اخلاط اس کے
سکنج اور اشج اور مقل افزیون چاوشیر ہر واحد ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر افیتون عاریقون ہر ایک ڈیڑھ درہم
یعنی سوا پانچ ماشہ زرد اندر حرج قنطوریون جذبدستر ہر ایک درہم
یعنی سات ماشہ دار فلفل زنجبیل زیرہ اجوائن تخم کرفس انیسون
مرکی زعفران ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ بلبلہ زرد سورنجان
تیج نابیز ہر ایک ڈھائی درہم یعنی پونے نو ماشہ خردل
شیطرح شحم خنظل عود الوج نک بندنی ہر ایک چار دانق یعنی دو ماشہ

آب کا کنج مین گوندہ کر گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم
سات ماشہ
حب شیطرح اصغر مفید ہر استرخا رشح کو جبکہ خرنگ کتے ہوں
اور فالج کو اور دونوں کو لے کی ہڈیوں کے درد کو اور اس
بڑی کے درد کو جبکہ رکب نام ہر اور وجہ مفصل اور نقرس بارد
کو اور خلط خام غلیظ کا اسہال کوئی ہر اخلاط اسکے بلبلہ زرد در
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ صبر میں درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
زنجبیل دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل دار فلفل ہر واحد ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ خردل تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
شیطرح ہندی نمک ہندی شحم خنظل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ
قد سپید چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ آب کرنب سے گونج
گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی ہر ہنگام
پانی کے ساتھ

حب شیطرح کا دوسرا نسخہ صبر اور تربد سورنجان ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شیطرح اور قرح ترکی ملح لفظی
جکو کا لائیک کتے تین شحم خنظل غار یقون دانہ اسپند اور قرح
الکینچ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ زنجبیل دار فلفل اور فلفل
منطلی خردل اینون اور قسط اچھا تین ہر واحد ایک درہم یعنی
ساڑھے تین ماشہ افیتون بلبلہ سیاہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ آب کرنب اور کا کنج مین گوندہ کے
گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم یا تین درہم کی ہر ہنگام پانی
کے ہمراہ

حب غافث درد جگر اور یرقان اور تون کو مفید ہر اخلاط
اسکے عصارہ غافث بلبلہ زرد و دون برابر لیکر کوٹ چھان کر
آب کرنب مین گوندہ مین اور گویاں تیار کریں مقدار شربت دو درہم
سات ماشہ کی ہر

حب النجاح فالج اور لقون اور درد زانو اور وہ اقامت صلا
کے جو یعنی ہون لہن سب کو شائدہ کرنی ہر اخلاط اسکے
ایر زہب ارق جو ایک دوا ہے ہندی ہر اور ساطل اور

اور انترنجبین یہ دوسری دوا ہے ہندی ہر تربد البیل ہندی
گیارہ غافث ہر ایک مین شقال یعنی ساڑھے سترہ تولہ بچاس رطل
یعنی ڈیڑھ چھٹانک اکیس سیر ہانی مین جوش دین تاکہ نصف باقی
ہے بعد اسکے مل کر چھائیں پھر دو بار دھو جانے ہوئے پانی کو
آگ پر چڑھائیں اور جوش دین تاکہ ایک بستی آجائے اور سپرد چینی
جسکے اوپر کا چھلکا دور کر دیا ہو اور اسکا مغز جو مثل لسان العصفور
کے انر اس پوست کے ہوتا ہر لین اور اس مغز جالگوٹ سے
سبز پر دھو اسکے پیٹ مین ہوتا ہر بھی نکال ڈالین الغرض یہ
جھاگوٹ اور غار یقون مصطکی صبر سقوطری ابرنج مقشر یعنی رنج کالی
عصارہ لہشی کا ہر ایک مین شقال یعنی ساڑھے سترہ تولہ لیکر کوٹ
اور سولے جھاگوٹ کے ان اجزا کو ریشمی کپڑے سے چھائیں بعد
اسکے جھاگوٹ کو جد اگانہ کوٹیں اور بے چھنا ہوا ان دواؤں مین
ملا دین اسلیے کہ جھاگوٹ سبب اپنی دھیسے کے کپڑے مین چھین نہ
سکتا ہر پھر ان دواؤں کو اس جو شانہ پر جس مین بستی آئی ہر ڈالیں
کہ جبکہ قوام مثل شدہ کے بنالیا ہر اور خوب گوندہ کر گویاں بنالیں
یہ گولی دو دانق سے نصف درہم تک یعنی ایک ماشہ سے
پونے دو ماشہ تک دینی چاہیے اور اگر زیادہ مدت در دینی ہو
تو چار دانق یعنی دو ماشہ تک جائز ہر گرم پانی کے ہمراہ
شب کر

حب جاللیق یہ گولی معدہ سے بلغم اور سودا جلاوتی ہر اور ان دونوں
خلطوں کو نکال دیتی ہر ان ریاہ کو جن سے ضعف ہضم پیدا ہوتا
ہر جائزے اور گرمی و دون فصل مین بکار آمد ہر اخلاط اسکے
دار چینی زعفران قسط حاماسنبل کما ذریوس حب البان محلب اور
قرقہ غار یقون ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مرکی قرح
مین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ صبر سولہ درہم یعنی چار تولہ
آٹھ ماشہ کریون کی فصل مین گلاب تازہ کا پانی پھوڑ کر اسکے
ذریعے سے گویاں بنائیں اور جھاڑوں مین کرنب کے پانی سے
مقدار شربت ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کی ہر طلا نامے
شراب کے ہمراہ قبل غذا کے اور جو بوقت گولی کھلائیں اسی گھڑی آب بخور کی

خدا دینی چاہیے

حب و وری کتاب فلان سے منقول ہے نکت کو پاکیزہ کرتی ہے اور ریشہ کو خوشبو کر دیتی ہے بصارت میں جلادیتی ہے بلغم کو دور کرتی ہے اشتہائے طعام بڑھاتی ہے جن : اڑھون سے چلانے کا کام کیا جاتا ہے ان کو مضبوط کرتی ہے اخلاط اسکے قرفہ قرفل جھیکہ کشمیر نزل ہوا قندیدہ جو ایک قسم کی دوا مثل خلوق کے ہوتی ہے فلفل کرناور ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ اور ایک قیراٹینے چھرتی مشک کوٹ کر چھائیں اور گوند کو پانی میں گھول کر اسکے ذریعہ سے گولیاں تیار کریں

حب جو رباح کو اور پی کے اندر چوس رہی زیادہ معلوم ہو اسکے اور ضعف معده اور بواسیر کٹانہ کرتی ہے اخلاط اسکے خبث الحدید سوشتال یعنی سینتیس تولہ چھ ماشہ کو آب گندنا میں سات شبانہ روز پڑھ کر پھر صبح گو دین اور ہر روز ایک مرتبہ پانی بدل دیا کریں اور رب الرشاد وہ سودرہم یعنی ٹھکانا واد چار ماشہ تخم گندنا تخم جیرب فلفل جبکہ ہندی میں کو ارجکھنہ کتے ہیں تخم کرفس تخم گندہ تخم ترب تخم ہیا زہر ایک پچیس درہم یعنی سات تولہ ساڑھے تین ماشہ دواؤ کو کوٹ کر آب گندنا میں گوندھیں اور گولیاں تیار کریں

حب و ندب یعنی جالگوٹہ کی گولی جو لقوہ اور فالج اور درد ہاے پشت اور زانو کو مفید ہے اور جو درد کہ سب اس کا بلغم غلیظ بالزور ہو اور ہر ایک ریجہ غلیظہ کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے دھوپنی کر کے اوپر کا چھکا دور کر دیا ہو اور بعد اسکے دو ٹکڑے کر کے بیچ میں جو ہر اپر دہ ہے بھی نکال ڈالا ہو کہ اس میں سمیت ہوتی ہے دھوپنی کے بیچ رب السوس غاریقون سپید اور کیہ گیاہ غافہ افنتین صبر سب اجزا ہوزن لیکر کوٹ چھان کر آب کرفس سے گوندہ کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں گولی بنانے والے کو چاہیے کہ اپنے دونوں ہاتھوں میں روغن لبان تازہ چکتا ہوا لیا کرے مقدار شربت ایک درہم سے دو درہم تک یعنی ساڑھے تین ماشہ سے سات ماشہ تک ہر طعام اس گولی کھلانے کے اوپر زہر باج

تجوید کرنا چاہیے

نمک سہل لقوہ کو مفید ہے بصارت میں جلاد کرتا ہے سہلحت کو تیز کرتا ہے طحال کے اقسام درد کو اور نفرس اور اوجاع مفاصل اور استرخا عضل اور جو آفتیں برو دت اور رطوبت سے پہونچیں ان سب کو مفید ہے اخلاط اسکے ملح و ترانی چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ فلفل بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ زنجبیل تخم کرفس زوفا انجدران فطر اسالیون تخم رازیانہ انیسون سافج ہندی غاریقون سفونیاحرف بابلی اور تر نفل ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ سب لو کو سٹ چھان کر کسی برتن میں رکھ چھوڑیں اور اشمال کریں

حب جھینقون حکیم کندی کا نسخہ معده کو قوی کرتی ہے اشتہائے طعام بڑھاتی ہے اور معده اور جگر اور طحال کو مفید ہے حواس کو اور اتون کو پاک کرتی ہے تمام بدن سے فضول مرہ صغیر اور مرہ صودا اور تخم کونکال دیتی ہے اخلاط اسکے ہلیلہ کالی چھ جزہ تک ہندی اور افنتین رومی اور غاریقون جو نرم اور ملائم ہو سفونیائے کبود ہر ایک تین جزا سارون انیسون تخم کرفس ہر ایک دو جزا لبان تر بد سپید کا سترہ جزا فیتون اقربطی پاکیزہ اور نرمی پانچ درہم ایاج فیکر اسات جز قرفل ایک جز پہلے ان دواؤں کو کپڑے سے چھائیں تاکہ ریگ وغیرہ جو کچھ ہو کر جائے اسکے بعد کوٹنا شروع کریں کوٹتے وقت تھوڑا سا پانی جس میں جو گنا قند سپید سنہری ڈال کر ایسا قوام بنا یا ہو کہ مثل شیرہ انگور کے ہو گیا ہو اسکو ڈالتے جائیں بعد اسکے گولیاں جو ہر کے برابر طیار کریں مقدار شربت دو مثقال یعنی نو ماشہ کی ہے مقررہم کوٹنے سے پہلے سلم دواؤں کے جھاننے کو جو جھٹنے لگنا ہے ظاہر عجارت کا یہی مطلب ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ پہلے ان دواؤں کو جدا جدا کوٹ کر چھائیں بعد اسکے سب کو ملا دین اور ملائے کے بعد کوٹنا شروع کریں اور قوام مذکور ڈالتے جائیں

حب یرملی اعضا سے سر کو اور اطراف بدن کا تفتہ کرتی ہے اور کم فائدہ کرتی ہے اگر اس گولی کو کھا کر مریض سو رہے ہے جذب مادہ بد چر نہایت کرتی ہے اخلاط اسکے صبر سقوطی تخم فلفل ہر ایک سات مثقال یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ زعفران نخل و اجینی حب لبان

کو گویا نہ کرے

حسب جو اعتراف ہون سے بنائی جاتی ہو زرد آب اور درشت او
 ٹوسے کے درد اور تنہا اور اعضا کے استرخا کو فائدہ کرتی ہو اخلاط
 و س کے اوفورون اور سنگلی ہر ایک چار درہم مقویا اور غاریقون ہر ایک
 پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ تخم خنظل تین درہم یعنی ساڑھے
 دس ماشہ صبر افیمون ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ عصارہ
 انستین پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ نک ہندی ڈیڑھ
 درہم یعنی سو پانچ ماشہ دار فلفل دو درہم یعنی سات ماشہ امیون چار درہم
 یعنی ایک تولہ دو ماشہ سنبھل دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ والٹو
 کو کوٹ چھان کر آب کر بن میں برابر سیاہی کے گویاں پیا کر بن
 مقدار شربت اس دو الی آیس گولیوں سے نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ
 تک ہر قبل طعام اور بعد طعام دونوں وقت کھلا سکتے ہیں اور اسپر گرم پانی
 پینا چاہیے

حسب کا اور نسخہ یہ کہندہ اور ضعف بکر اور ضعف طحال اور ابتدائی کو
 جو بیست تین سستی کے ہوتا ہو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے لکڑی
 اصل السوس زعفران لک انستین ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ
 ماشہ تخم کرفس امیون تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے
 پانچ ماشہ عصارہ فافٹ لک سرخ راوند چینی ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
 چار ماشہ تخم کشوث پندرہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ جبدہ او
 زوفا ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رنی اور اگر مریم کو کھانی
 ہو پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ رب السوس بڑھانے
 چاہیے اور اگر طحال میں درد ہو اسقو لو قدریون دس درہم یعنی دو
 تولہ گیارہ ماشہ بچ کبر اور کرمانج یعنی مائیں ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
 چار ماشہ بڑھانی چاہیے

حسب کا اور نسخہ برانی نہ جو اخلاط مختلف سے پیدا ہوئی ہو اور درہم
 اور ابتدائے استرخا کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے منستین یا عصارہ
 کا اور عصارہ فافٹ بلبلہ زرد صبر اور مصطلی زعفران لک مغول اوچینی
 امیون شہترہ خشک ایاج فیقر ہر واحد ایک جز کوٹ کر آب کو
 سبزین گوخرہ کر گویاں بنائیں مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے

چار ماشہ ہر ٹکرم پانی کے ساتھ رات کے وقت اور اگر مریم کو کھانی ہو
 رب السوس نصف وزن کل او دیر کے داخل کریں

حسب سدون کی تفتیح کرتی ہو اخلاط غلیظ کی تلطیف اور ان اخلاط کو
 جذب کرتی ہو جو غلیظ مالز و جت ہوں اخلاط اسکے سافج ہندی کی
 مخلوقہ اوخر شگوفہ منستین رومی اور مصطلی زعفران ہر ایک نصف درہم یعنی
 پونے دو ماشہ تخم کرفس امیون نقل سکینج ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے
 تین ماشہ صبر سات درہم یعنی دو تولہ چار سرخ تربد اور غاریقون
 ہر ایک ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ دو رنی کوٹ چھان کر گویاں
 بنا کر بن

حسب کھنچ درد کرک یعنی اس ہڈی کے درد کو جو ران کے کنارہ
 زبرین اور پتیلے کے اوپر کے کنارے کے دربان میں ہو اور درد
 حقون یعنی کولون کے سردن کی ہڈی کو اور دونوں پهلون کے
 درد کو مفید ہو اخلاط اسکے تخم کرفس تخم حرمل یعنی اسپند ہر واحد
 درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سکینج اور نقل ہر واحد دو درہم یعنی سات
 ماشہ ایاج فیقر دو درہم یعنی سات ماشہ تخم خنظل غاریقون ہر ایک تین
 درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ تربد چھ درہم یعنی پونے دو تولہ دو
 کر کوٹ چھان کر گویاں بنائیں مقدار شربت دو درہم یعنی سات ماشہ کی
 ٹکرم پانی کے ہمراہ

حسب جاوشیر حکیم سلویہ کی درد زانو اور پیت اور فالج اور نقوہ کی
 اصلاح کرتی ہو زنجبیل اور فلفل دار فلفل شیطرج ہندی بلبلہ زرد ہیڑہ
 آلمہ کی تربد اور مقویا زعفران جندبید ہر ایک دو درہم یعنی سات
 ماشہ جاوشیر سورنجان سکینج نقل اشجی تخم خنظل ہر ایک دس درہم یعنی
 دو تولہ گیارہ ماشہ صبر تین درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ گوخرہ کے اقسام
 کو آب کر بن گولین اور اسی بن گوخرہ کر گویاں بنا کر بن مقدار شربت دو
 درہم یعنی سات ماشہ کی ہو

حسب اوٹیریون فالج اور استرخا کو فائدہ کرتی ہو اور ان اخلاط
 عام کو جو پھون میں اوترے ہوں اخلاط اسکے غاریقون تخم خنظل
 افیمون سکینج اور نقل ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ صبر دو
 درہم یعنی سات ماشہ دو اون کو کوٹ کر آب کر بن گولین اور

گویان بنائیں

حب ہندی جو شک سے بنائی جاتی ہے درد معدہ کو مفید ہو اور گندہ بنی
کو دور کرتی ہے شراب کے پینے سے جو سانس لینے میں ہوا آتی ہے
منازل کرتی ہے اور رطوبت کو ان اعضا کی خشک کردیتی ہے اور اخلاط اس کے
رملک جو ایک دوسرے مرکب ہے اور کبر ہر واحد ایک رطل یعنی پونے
چونتیس تولہ یک چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرتیں اور پانی سے ان کو
دھوئیں اور دیگ میں ڈال کر چالیس رطل یعنی پونے سترہ سیر
ڈالیں اور جوش دین تا ایک پانچ رطل یعنی ڈیڑھ چھٹانک دو سیر رہ جائے
تب اسکو چھان کر صاف کریں اور ایک صاف دیگ میں ڈال کر پھر پکائیں
تا ایک قریب شبکی کے پونچھے اور دوبارہ پکاتے وقت چھپے سے
اس کو چلاتے جائیں تاکہ دیگ کے پینے میں نہ لگ جائے اور
تا دکھا کر جل نہ جائے بعد اسکے ایک سبز روغن کے برتن میں نکالیں
اور اس طرح پر خشک کریں جس طرح صبر منسول کو کاتے ہیں بختک
جو جاننے کے جب اسکی گویاں بنائی نہ تھوڑے ہون پس مشقال یعنی
سارے سات تولہ اس میں سے لیکر پھین اور چھان کر الگ رکھیں
پھر مال جو ایک قسم چھوٹی الائچی کی ہے اور قنفذ جو زو اب سب سے عمدہ
سافج اور قفطیعان اور صندل سپید اور ہرنون سینے عود کا پھل اور
کپا ہر واحد ایک مشقال یعنی ساڑھے چار ماشہ شک پانچ مشقال
یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کا فور دس مشقال یعنی پونے
چار تولہ سب کو لیکر جدا کوئیں اور سب دو اون کو ملا دین بعد
اتھار ایک کو جدا گانہ پانچ مشقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ لیکر
چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ پانی ڈالیں اور اتنا پکائیں کہ
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ رہ جائے اب اسکو صفا
چھان کر صفوف او ویہ مذکور کو اس میں گوندہ کر گویان بنائیں برابر
وانہ بخود کے اور خشک کریں اور بروقت حاجت کے استعمال
کریں

ہوان مقالہ روغن کے بیان میں ہمارا کلام روغن کے
بیان میں اس جملہ میں بھی اسی شرط پر جو اوپر لکھی گئی
روغن نار دین نار دین کو سنبل رومی بھی بعض لوگوں نے کہا ہے

یہ روغن منفعت کثیر رکھتا ہے اور روغن کی اشرف اقسام سے ہے جو درد اندر
اعضا میں بروقت سے ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور ریح اندر وانی کو فائدہ
کرتا ہے اور کان میں جو سردی سے درد ہو اس میں سکون پیدا کرتا ہے
اور اس کو دور کرتا ہے اور درد سر اور شقیقہ جو کواڈھا سیسی کا درد
کہتے ہیں اسکو بطور سوط کے زائل کرتا ہے رنگ کو خوش نما کرتا ہے
ریحی قویخ اور مڑوڑہ کو دور کرتا ہے اور ان دونوں مرض سے جو درد
ہو اسکو رفع کرتا ہے جلک کے اقسام درد کو اور سپٹ کے درد کو مٹا دیتا
ہو رحم کو گرم کرتا ہے حلیل میں اسکی پچکاری دینے سے گردہ اور شانہ کو
نفع ہوتا ہے اور استرخار شانہ کو بھی مفید ہے اخلاط اسکے چار
اور ستر یعنی سو تھارک غارخود بلسان سافج ہندی راسن اور خزال
اور اس کو دمانہ زنجوش ہر ایک دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات
ماشہ سب دو اون کو درد را کوئیں اور شراب اور پانی اسپر ڈال کر
بھگو دین پھر اس پر روغن کھج پانچ قسط یعنی آدھی چھٹانک کم ہیں
ڈالیں اور نرم آئینہ پر کسی دو حصہ برتن میں رکھ کر چھ گھنٹہ پکائیں
بعد اسکے الگ بچھا دین جب برتن سرد ہو جائے تیل کو صاف کر کے
نکال لیں دو سیر اجوش اسی روغن کا گلہ رخ سلخا اس
ترو تازہ کا حصہ سارہ مرکب ہر ایک دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ دو اون کو درد را کوٹ کر اسپر پانی یا شراب
ڈالیں اس قدر کہ روغن مذکور سابق آمین بھیگ جائے اور پھر
نرم آئینہ سے تین گھنٹہ پکائیں اور سرد کر کے روغن کو صاف
کر لیں یہ تیرا اجوش اسی روغن کا اجزا اسکے یہ ہیں سنبل
قرنفل سیہ ہر ایک تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ پانچ
پانچ اوقیہ یعنی چودہ تولہ چھ رقی روغن بلسان چھ اوقیہ یعنی
سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ کوٹنے والی دو اون کو درد را کوئیں
اور اسپر پانی ڈالیں جب گرم ہو جائے اسپر وہ روغن جو دو مرتبہ
بکاس چکے ہیں روغن بلسان اور سیہ سائلہ ڈال کر پکائیں اور
بلا تے رہیں تا اسبکہ خوب لمبا سے اور اتنا اجوش دین کہ پانی
جل جائے اور روغن باقی رہے پھر صاف کر کے
شبیشہ کے برتن میں رکھیں اور تھوڑا تھوڑا استعمال کریں

روحن میں جن مفاصل پر مادہ گرنا ہوں کی اصلاح کرنا، عضل کو گرم کرنا،
اور سرد و گرم اور رحم کو اور گردہ اور شانہ کو بھی گرم کرنا، اخلاط اسکے
روحن کنج ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر بیسہ یا لہہ تین اوقیہ یعنی
آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ نرم آنچ میں اس قدر پکائیں کہ روحن کنج میں اثر بیسہ کا آجا
بعد اسکے جہان کر شیشہ کے برتن میں رکھیں

روحن باہونہ تل کا تیل ایک قسط لیکر جو برابر ڈیڑھ چھٹانک چار سیر تیار
آئین میں مٹی اور گوند باہونہ جسکو پہلے دھو کر سایہ میں خشک کر لیا ہو ہر
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اُن دونوں کو شیشہ
کے برتن میں بھگوئیں اور دھوپ میں چالیس روز رکھ چھوڑیں
اور استعمال کریں

روحن مصطلکی صفت معده اور درم بعد کی اصلاح کرنا، اور صلابت کو
نرم کرنا، اخلاط اسکے روحن دو قسط یعنی پونہ پاؤ آٹھ سیر مصطلکی چھ
اوقیہ یعنی سو تولہ ساڑھے دس ماشہ مصطلکی کو کوٹ کر روحن پڑالین اور دوسرے
برتن میں رکھ چھوڑیں

روحن آئین شیشہ میں دھوپ کا بنایا ہوا آئین پیدا کرنا، اور
سردی و اعتدالی تقویت کرنا، اخلاط اسکے روحن کنج ایک دو رتن یعنی
ڈیڑھ چھٹانک کم دوسیر اسکو شیشہ کے برتن میں رکھیں اور آئین
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ اسپر ڈالین اور چالیس روز
دھوپ میں رکھیں بعد اسکے صاف کر کے الگ اٹھا رکھیں اور بروقت حاجت
استعمال کریں

روحن شیت یعنی سویہ کا تیل روحن کنج ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک
چار سیر سویہ کے بیج سایہ میں خشک کیے ہوئے ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے
دس ماشہ ڈال کر میں دھوپ میں رکھیں اور استعمال کریں

روحن سوسن رحم کی برودت اور اختناق رحم کو اور قوی بخ کو فائدہ
کرنا، اور گردہ اور شانہ کو گرم کرنا، اخلاط اسکے سلیخہ اور قسط
حب لبان اور مصطلکی ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ
قرنفل تیرہ ہر ایک نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی
زعفران ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ دو اون کو کوٹ کر
شیشہ کے برتن میں ہر اہ ڈیڑھ رطل یعنی پچاس تولہ ساڑھے

سات ماشہ روحن کنج اور تیس دانہ سوسن آزاد کے اسین ڈالیں
مگر پہلے ان دانوں میں جو زردی اور خربزہ اور پیمان ہوں اسکو
نکال ڈالیں اور سایہ میں خشک کریں بعد اسکے دو اون کو تیل میں ملا کر
کسی معتدل مقام پر اتنے زمانہ تک رکھیں کہ روحن میں اثر دو اون کا آجائے پھر
جہان کر صاف کریں اور استعمال میں لادیں

روحن سوسن ساوہ سوسن سپید پاکیزہ دو درہم یعنی سات ماشہ
روحن کنج ایک قسط یعنی ڈیڑھ چھٹانک چار سیر شیشہ کے برتن میں
ساتھ دونوں تک رکھیں کہ روحن میں دو اون کا اثر آجائے اور
استعمال کریں

روحن خشک یعنی گوکھرو کا تیل دشواری یول کو فائدہ کرنا،
اخلاط اسکے روحن کنج ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ
پانی سو اطل یعنی آدھی چھٹانک آدھ سیر زخیل چار درہم یعنی ایک
تولہ دو ماشہ گوکھرو دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ دو اون
کو در اکوٹ کر پانی اور روحن ملا کر دیگ میں حبہ حائین اور آنا
پکائیں کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے یہ تیل تازہ میں پکایا
جاتا ہے

گوکھرو کے تیل کا اور رشتہ مفاصل کی اصلاح کرنا، اور رنگ میں
خوبی پیدا کرنا، باہ زیادہ کرنا، جماع کی قوت بڑھانے کرنا، اور شانہ
اور شیت کی اصلاح کرنا، جو وقت ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس
ماشہ ہر روز ہر اہ پیچھے یا پیڑ کے پیرا جائے اور خون میں بھی استعمال
کیا جاتا ہے اخلاط اسکے تل کا تیل اور گائے کا دودھ گرائیسی گائے
کا دودھ ہو کہ آئین شوریت نوے سے بٹھا ہوئے ہرے گوکھرو کا پوٹا
ہو پانی ہر ایک گیارہ رطل یعنی ڈھائی پاؤ چار سیر قند سپید پانچ رطل یعنی
آدھ پاؤ دوسیر زخیل ڈھائی رطل یعنی چھٹانک کم سیر بھر قند کو کوٹ کر
جہان لین اور سب چیزوں کو مٹی کی ہانڈی میں بھر کر آگ پر چپ لائیں
اور نیچے اسکے دھیمی آنچ اتنی دیر تک کریں کہ گوکھرو کا پانی اور دودھ
جل جائے فقط تیل رہ جائے بعد اسکے آگ پر سے اتار لیں جہر
طریقہ سے پہلے نسخہ کے استعمال کو لکھا ہے اسی طرح استعمال
کریں یہ روحن صفت گردہ کو فائدہ کرنا، اور باہ اور سنی کو زیادہ

گوکھرو کے تیل کا اور رشتہ چشام کے رک رک کے آنے کو
اور دردی نگاہ اور گردہ کو فائدہ کرنا اور اخلاط اسکے آب شیرین
پندرہ اسکرہ یعنی ڈیڑھ چھٹانک کم دو سیر زنجبیل جو کوب چار درہم یعنی
ایک تولہ و دواشہ گوکھرو جو کوب دس درہم یعنی دو تولہ گیا رہ ماشہ
روغن کنجد ایک سکرہ یعنی دس تولہ ڈیڑھ ماشہ کسی دیگر مین جو صاف کی
ہو ڈال کر اس قدر نرم آئیں جسے جوش دین کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے
اور آگ پر سے اتار لین جب سرد ہو جائے چھان کر الگ رکھیں اس روغن سے
مفسد کی طرف حقنہ دیا جاتا ہے اور آگے کی طرف نائزہ مین بکایا
جاتا ہے

روغن حیات یعنی سانپ کا تیل یہ دوا کے جملہ اقسام کو اور استرخا
مفسد کو مفید و اخلاط اسکے روغن کنجد مین قسط یعنی سوا گیارہ سیر
کوئی کے برتن مین بھرن اور اس مین کا لے سانپ زندہ پانچ سے
ہس تک کے درمیان اعداد کے شمار سے ڈال دین اور برتن کا کھنکھ
باستواری خوب بند کر دین جوڑا یا لگائیں کہ سانس باہر نہ نکلنے پاسے
اور چوڑے برچھالے کے نرم آئیں سے اس قدر پکائیں کہ سانپ گل کر رہا ہو
پھر آگ سے اتار لین اور سرد ہونے کے بعد ہانڈی کا مٹھ کھولیں اور
اور مٹھ کھولتے وقت احتیاط کریں کہ بخار اسکا دماغ نکالنے والے
کے نہ ہونچے اور کھلا ہوا برتن اتنی دیر تک رکھا رہے کہ بقیہ گرمی
سب نکل جائے اور خوب سرد ہو جائے اور سانس حقد ہو سب
نکل جائے اور بخارات اسکے اٹھتے اٹھتے مٹ جائیں اب اسکو شیشے
برتن مین رکھ چھوڑیں یہ روغن فقط لکھنیکے کام کا ہے جو وقت حاجت ہو پر کے
ذریعہ سے طلا کیا جاتا ہے

روغن ریش دوا فالج اور لقوہ اور نقرس اور ریشہ کو مفید
اور در دہائے مفاصل اور در دہشت کو اور نا ضر اور یا سور یعنی ستہ
اور در دقونچ اور دار الفیل کو فائدہ کرنا اور اخلاط اسکے مفسد
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ اشق سکنج حب و شیر حب لبان افون
سب فاج حریق سپید زرب افلیجہ جو بندہ مین پل پرنگ کہتے ہیں
شیر ج بادام شیر مین بکتر ہر ایک چھ درہم یعنی ہونے دو تولہ مفسد

جوڑو انجیل دار چینی خولجان لاؤن جندیدہ ستر ہر ایک تین درہم یعنی
ڈیڑھ ماشہ کیلا بزر اینج سیالیوس لبان گونجی تخم جویر تخم گسند
ابو این قسط شیر مین ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
سعد کوئی حب عمل آس جتہ الخضر ایٹھ بن مغز تخم بید انجیر مرزنجوش ہر ایک
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ برگ غافٹ ہشتہ ہر ایک پانچ درہم
یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب دواؤن کو در دراکوٹ کر ان پر
چھ رطل یعنی آدھی چھٹانک ڈھای سیر نچڑا ہوا پانی کر ب کا ڈالیں
اور نرم آئیں سے اس قدر پکائیں کہ دو رطل یعنی ساڑھے سیر یعنی تولہ
پانی رہ جائے پھر آگ سے اتار کر صاف کریں اور خوب چھوڑیں تاکہ
پانی مین اثر دوا کا باقی نہ رہے پھر اس پانی کو آگ پر چڑھائیں اور اس پر
روغن زیتون چھ رطل یعنی آدھی چھٹانک ڈھای سیر روغن گاؤرو
رازی روعن تخم بید انجیر روغن دہشت جو خوشبود و اوٹن مین پکایا
گیا ہو اور یہ روغن صر سے آتا ہے ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیا رہ
ماشہ سفوف بادام تلخ دو درہم یعنی سات ماشہ حب الفار حب مغز
ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ روغن سوسن روغن ہر سیر
ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ روغن جتہ الخضر
دس درہم یعنی دو تولہ گیا رہ ماشہ روغن کنجد یا روغن رازی جس مین غدا
تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جوش دیا ہوا ہشتہ تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ روغن حنا پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
شیرہ بلاد رقیں درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سب روغن کے اقسام کو
دیگ مین ڈال کر آئیں تھوڑا سا پانی جس مین دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
سنجریا کو گھولا ہو نرم آئیں پر چڑھاویں اور اتنا جوش دین کہ ایک سکرہ یعنی
دس تولہ ڈیڑھ ماشہ پانی رہے پھر آگ پر سے اتار لین اور موٹے کپڑے
کے رومال سے چھانیں اور پھر دیگ مین ڈالیں اور چھ درہم یعنی ہونے
دو تولہ بیر وزہ اور دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شہد ڈال کر کولے
کی آئیں پر اتنا پکائیں کہ گیل جائے اور آگ پر سے اتار لین پھر اسمین لینی سائلہ
اور فقط سپید اور روغن لبان ہر ایک دس درہم ڈال کر بوتل مین بکتر
اور ڈانت سے مٹھ اسکا خوب بند کر دین مٹھار شربت اکی حارم
درہم اور ایک شقال یعنی سات رتی سے ساڑھے چار ماشہ تک کچے مین

آب بخود کے ہمراہ
روغن قسط کے کمانے سے بروقت اعضا صاعده او جگر کی
برودت کو فائدہ ہوتا ہے سدون کی تفتیح کرتا ہے ٹٹھے کو مضبوط کرتا ہے اور اسکی
مقویت کرتا ہے رنگ کو خوش نما کرتا ہے بالوں کی سیاہی کو محفوظ رکھتا ہے
اخلاط اس کے قسط تلخ ہوتے ہیں درہم لینے سے دو تولہ گیارہ ماشہ سیلینہ چھ
درہم لینے پونے دو تولہ برگ مراخوردیں استسار لینے سو تولہ گیارہ
دس ماشہ دواؤن کو درد را کوٹ کر رات بھر شراب میں بھگوئیں اور
اس پر صبح کو روغن کچھ ڈیرہ رطل ڈال کر دھوئے برتین پکائیں کہ شراب جل جائے
اور تیل رہ جائے

روغن قسط کا اور نسخہ درد جگر اور درد صاعده اور وجع مفصل جو سرد
ہو اور استرخا رشح لینے نصف درہم کے استرخا کو فائن کرتا ہے اخلاط
اس کے قسط ایک اوقیہ لینے دو تولہ پونے دس ماشہ چار ماشہ بل ساج
ہندی یسینج سوسن آسمان گونی قرقہ آشنہ قسط ہر ایک دو اوقیہ
لینے پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ راسن اور سیلینہ ایک اوقیہ لینے
دو تولہ پونے دس ماشہ مکی نصف اوقیہ لینے ایک تولہ چار ماشہ
سات رتی دواؤن کو درد را کوٹ کر سرد کر کے تین ایک شبانہ رو بھگوئے
اور اس سے ہر روغن اور بانی ہر ایک پانچ رطل لینے آدھ پاؤں دوسرے
ڈال کر نرم آنچ سے انا پکائیں کہ بانی جل جائے اور روغن باقی ہے صاف کر کے
نسخہ اول کا روغن سمین ملائیں

روغن ناریکیرہ ہندی دواہی ریح غلیظہ اور درد رحم کو جو سردی
ہو مفید ہے اخلاط اس کے سکینچ اور بیروزہ موصفا اور سپید رائی
ہر ایک ہند رہ درہم لینے چار تولہ ساڑھے چار ماشہ ملک الاسباط
آٹھ درہم لینے دو تولہ چار ماشہ جاو شیر چار درہم لینے ایک تولہ دو
ماشہ قرقہ اور قسط شیرین زراوند طویل زراوند مدہج ہر ایک دو درہم
سات ماشہ وجع اور اشق اور سہریہ دواہے ہندی اور مترجم کے
نزدیک شاید بھانگ سے مراد ہے اور نقل عقر قرا ہر ایک ٹھای دہم
لینے پونے نو ماشہ زراوند روغن عقرنی جنید ستر سداب گوکھرو قسوم
سج سوسن سداب کوہی اور بوا اور آرد شیران کرپ مرزنجوش
شیر قسط بانی ہر ایک نصف درہم لینے پونے دو ماشہ

مکی ہیرا ہینگ جو سپید اور پاکیزہ ہوتی ہے اور رسمی ہینگ جو بد بو ہوتی
ہے اور انجیدان ہر ایک چارم درہم لینے سات رتی روغن زیت سات
رطل لینے چھٹانک کم تن سیر بانی اٹھارہ رطل لینے ڈیرہ چھٹانک
ساڑھے سات سیر نرم آنچ سے اس قدر پکائیں کہ بانی جل جائے اور
تیل رہ جائے مقدار شربت درمیان نصف درہم کے دو درہم
لینے درمیان پونے دو ماشہ کے سات ماشہ تک ہے سو پکے
بانی کے ہمراہ

روغن سندی جبکا نام ابوسما دی کھانسی اور ریح غلیظہ کو نفخ
کرتا ہے اور اخلاط غلیظہ کو جذب کرتا ہے بوا سیر کو مفید ہے اخلاط اس کے
فلفل دار فلفل کاشم زنجبیل شیطرج ہندی نک سرخ زبرہ ہر ایک
چھ درہم لینے پونے دو تولہ سوکھا بیرب ہوا ایک قفیر لینے انیس
تولہ سو آٹھ ماشہ اور انا ردانہ ایک قفیر لینے انیس تولہ سو آٹھ
ماشہ بانی مین بھگو کر سب دواؤن کو جھان لین اور برستور روغن
طیار کر تین

روغن بید انجیر کا بڑا نسخہ استرخا اور فالج اور لقوہ کو فائدہ کرتا ہے
سدہ ماسے جگر اور طحال کی تفتیح کرتا ہے قویج کے حقون میں بڑھاتا ہے
اخلاط اس کے اجوائن ستر فودنج کوہی مکی مراخوردنج کرفش شحم رازیانہ
انیون بکیر اسکے بیج مصطکی اسارون میٹھی ہر ایک سات درہم لینے
دو تولہ چار رتی شل اور بل اور فل لینے بل اور پنج نیلو فر ہندی اور بل جو
ایک پھل ہندی ہے اور وجع ترکی شیطرج ہندی اور قسط ہر ایک پانچ درہم
لینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکینچ جاو شیر اشق ہر ایک تین درہم
لینے ساڑھے دس ماشہ سج کرفش پوست پنج رازیانہ اور پنج سوسن اور
راسن خشک اور گوکھرو ہر ایک دس درہم لینے دو تولہ گیارہ ماشہ
ہزار خبان اور شبنان ہر ایک تین درہم لینے ساڑھے دس ماشہ سکینچ
اور دارچینی کلان الاچھی خرد کبابہ اور دار فلفل جوز بوا سب سب کلونجی قسط
کر دیا ہر ایک چار درہم لینے ایک تولہ دو ماشہ زراوند روغن ہر ایک
پانچ درہم لینے ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ دواؤن کو درد را کوٹ کر
ان پر انا بانی ڈالیں کہ دواؤن کے اوپر آجائے اب حوش دیکھ مہرا
ہو جائے پھر جھان کر طین اور اسپر رینڈی کا تیل جو پختہ کرنا یا جانا ہے

سات رطل یعنی چھٹا کٹم تین سیر ڈال کر نرم آئین سے پکائیں کہ پانی
جل جائے اور تیل رہ جائے اور بروقت حاجت استعمال کریں و شفا
سے تین مثقال تک یعنی نو ماشہ سے ایک تولہ و بڑہ ماشہ تک رالاصو
کے ہمراہ

روغن بید انجیر سا وہ فطر رینڈی کو پانی میں جوش دین کہ تیل اوپر
اُجائے جبوقت تنہا رینڈی پانی میں اسطرح پکائی جاتی ہے اسکی گرمی
بہت کم ہو جاتی ہے اور بس نہ زیت کرکائی کے ہو جاتی ہے اگر نسا
پانی سے دھویا جائے

روغن گدو جو ہر ایک حرارت اور حدت کو تمام بدن کی مفید اگر عضو
ظاہر میں حرارت ہو اس تیل کو ملنا چاہیے اور اگر شانہ اور گردہ میں ہونا
بھی چاہیے اور پلانا بھی چاہیے اور بچکاری وغیرہ کے ذریعہ سے
بھی پہونچانا چاہیے اور اگر گرمی سر میں ہو سر کی مالش کرے اور انک
کی طرف سے اسی تیل کی ناس لے اور اگر آنتوں میں صفر کی حدت ہو
اسکو پلانا چاہیے یہ روغن ان سب باتوں کے واسطے فائدہ کرتا ہے
صفت اسکی لانا کہ وہ بہت بڑا جب پورا بڑھ چکا ہو لیکر چھلکا اسکا چھل
ڈالیں اور پھر کر پانی نکال لیں چار حصہ یہ پانی اور ایک حصہ روغن کھنڈا
لیکر نرم آئین سے پانی جلا ڈالیں جب تیل باقی رہ جائے اسکو چھان کر شیشہ کے
برتن میں رکھیں اور استعمال کریں

روغن شاہ فرم گھٹنے میں جو ریح شہر گئی ہو اور مفاصل میں اور
تمام بدن کی ریح کو فائدہ کرتا ہے صفت اسکی شاہ فرم یعنی ہری
تسی کا پانی بنجور کے ایک جز اور تیل کا تیل ایک جز و دونوں کو ملا کر اتنا پکائیں کہ
سب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے اس تیل کو چھان کر شیشہ کے
برتن میں اٹھا رکھیں اور شہر برتن کا بستواری بند کریں مقدار شربت
ایک مثقال سے نصف اوقیہ تک یعنی ساڑھے چار ماشہ سے ایک تولہ
چار ماشہ سات رقی تک ہے اس مرض کے واسطے جس کا بہنے ذکر کیا ہے
اور اس کے اوپر دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ آب نخود پلانا
جاتا ہے جس میں چنے کے ساتھ سی قدر زیرہ بھی ڈال کر جوش دیا ہو غذا
جس کے اوپر زیرہ پانچ کھانا چاہیے اور اگر بدن میں اسکی مالش کی جائے جب
نفع کر گیا

روغن لاؤن روغن کنہر دو رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ سحر بند
درہم یعنی دو تولہ ساڑھے چار ماشہ جھٹھ و اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے
سات ماشہ جاد شیر سکنج مرکی مثل اشج صبر بان ہر ایک دو درہم یعنی
سات ماشہ دو اؤن کو کوٹ کر لگن میں ڈالیں اور اس پر تھوڑا سا پانی ڈال کر ہا
سے خوب ملین پھر اس پر روغن ڈال کر نرم آئین سے اتنا پکائیں کہ گرم ہو جا
اور استعمال کریں

روغن لاؤن کا دوسرا نسخہ تیلمج جو ایک یونانی و دوا ہے دو اوقیہ یعنی
پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ لیکر اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لیں
روغن زیت ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ آب مرزنجوش نصف
رطل یعنی سترہ تولہ سکو لوہے کے برتن میں رکھ کر نرم آئین سے پکائیں اور صاف
کریں یہ روغن کان میں پکایا جاتا ہے

روغن فسلاد یعنی جس میں فل اور سل اور بل داخل ہے وجہ مثلاً
اور شینج اور استرخاے اعضا کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے شل او
فل اور بل وجہ ترکیب طرح ہندی راسن دار فلفل جو زالقونج سوز
تخم رازیانہ قسط مرکی و بیدار جو ایک ہندی بوٹی ہے زرا باد و روغن
ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سب کو در در کوٹ
کر دیگ میں ڈالیں اور اس پر روغن کنجہ اور دو دھ اور پانی پیرا
دو من یعنی دو سیر ڈال کر دو گھرے برتن میں پکائیں تاکہ پانی اور دو دھ
جل جائے اور تیل باقی رہے

دوسرا نسخہ شانہ کے درد اور درد رحم بارہ اور عرق النسا اور دو
گردن کی سردی اور استرخاے اعضا اور قونج اور قونج اور قونج اور قونج
بارہ جو غلیظ ہون اور پٹھے میں بھر گئے ہوں ان کو اور درد بشت اور
جو درد سردی اور غلاظت مادہ سے ہوا اسکو نفع کرتا ہے اور یہ روغن ہندی
ہے اخلاط اس کے شل یعنی بل فل یعنی پنج نیلو فر ہندی اور بل جو
ایک پھل ہندی ہے اور ریح اور شہر طرح ہندی اور ریح سوسن آسمان کی
راسن دار فلفل جو زالقونج جو زالقونج قسط تخم رازیانہ زرا باد
دیو دار و روغن ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سب کو در در
کوٹ کر دو دھ مکھن نکالا ہوا اور پانی ہر ایک دس رطل یعنی آدمی چھٹا
کھ سو اچار ہیر روغن کنجہ پانچ رطل یعنی آدم پاؤ دو سیر دو درہم کی

میں بھر کر بوش دین کہ پانی اور دو دو میل جیسے اور بتسل
رہ جائے

روغن حبیبہ اندے کا تیل یا اس طرح پر نکالا جاتا ہے کہ پہلے اسکی
زروی کو پانی میں ابالیں بعد اسکے قارورہ مکہ میں بھر کے بعد تیل خیر
کے پکاؤں لیکن ابالی زروی کو بطور آئینہ کے پس لینا چاہیے یہ طریقہ وہی
ہو جس طرح طلا کرنے کے روغن تپکائے جاتے ہیں دوسرا طریقہ تفصیل
کا ہے یعنی قرع انبیق میں وہی زروی بھر کے پس وہی پکائی جانی ہو تم
اندے کے روغن نکالنے کی ترکیب چونکہ بہت دشواری اسی واسطے
شاید صنف نے اسکی زیادہ تفصیل نہیں کی ہمارے تجربہ میں تو ایسا آیا ہے
کہ خاص روغن بید انجیر یا اور تم کے تیل کو جب قرع انبیق میں تقطیر
تصعیدی کرتے ہیں تیل کی دبیت باطل ہو جاتی ہے اور فقط پانی ٹپکتا ہے
عالمان فن اکیس اندھے کے روغن نکالنے کی عمدہ عمدہ تدبیر کرتے
ہیں اسلیے کہ اس روغن سے تلین احساہ منظرہ بخوبی ہوتی ہے
اور قوت باہ بھی خوب پیدا کرتا ہے اسے ہلکے کا تیل جبکہ کسرت
احمر کرتے ہیں بھی اسکے صاف مسینے سے باسانی نکل سکتا ہے جاننے والا
سب کچھ کر سکتا ہے

روغن کاکل انجیر روغن سکے اور فالج اور اسرخا اور برودت اور
تشنج اور ضعف معدہ اور عرق النسا اور وجع منہصل اور درویش کے
امراض میں قابل استعمال ہے قوی کو فائدہ کرتا ہے اور حین کا اور ارکناہ
رحم کو گرم کرتا ہے بھری کو کھلا دیتا ہے درد مقعد میں سکون پیدا کرتا ہے سہاے بڑ
کی تشنج کرتا ہے اخلاط اسکے رنگی ہر بیڑہ آئینہ بیلہ کابی ہر ایک دس
درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشنخ کرش پنج رازیانہ ہر ایک سات درہم
یعنی دو تولہ چار رتی دار فلفل اور فلفل زنجبیل ہر ایک چھ درہم یعنی
پونے دو تولہ جاوشیر اور پنج اور کینج ہر ایک بانج درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے بانج ماشہ تریہ چار استار یعنی پونے سات تولہ کرک
تازہ اور سداب تازہ ہر اگو کھر دہر ایک واحد ایک ہٹھی خشک دواؤ کو
دور کوٹین اور ہری پیون کو باریک کر کر سب دوائیں دیگ میں آڑ
بھرا سپر جو میں رطل پانی سینے آدھ پاؤس سیر ڈال کر پائین کہ آدھا
پانی رہ جائے اور چھان میں اب اسپر روغن بید انجیر چار من یعنی

تھینا چار سیر ڈال کر پانی کو جلا دین اور ایک قوم اسپین پنج سون دو ہا
یعنی تین تولہ ساڑھے چار ماشہ شیخ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ہا
اسیون اور اویش اور اسفند یعنی خردل اور قرقریان ہر ایک دو درہم یعنی
سات ماشہ بڑھاتے ہیں

روغن زعفران بٹھے کو نرم کرتا ہے تشنج کو دور کرتا ہے رحم کی عنت
کو نفع کرتا ہے رنگ کو خوشنما کرتا ہے اخلاط اسکے زعفران چھ
درہم یعنی پونے دو تولہ چار استار بانج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج
ماشہ مرکی نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ فردمانا چھ درہم یعنی پونے
دو تولہ دواؤن کو الگ بھگوئیں اور مرکی کو علیحدہ بھگو دین اور فردمانا
کو نہ بھگوئیں اور بانج روز تک بھگا رہنے دین چھٹے دن تنہا فردمانا
کو سرکہ میں بھگوئیں اور ایک دن بھیگنے دین اور ساتویں روز سب
دواؤں پر تیل بانج استار یعنی آٹھ تولہ سوا بانج ماشہ ڈال کر تاپکائیں کہ سرکہ جل جائے
اور تیل باقی رہے

روغن اشہ اشہ بانج استار یعنی آٹھ تولہ سوا بانج ماشہ قسطیر
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سلجہ چار استار ہر ایک تین درہم یعنی
ساڑھے دس ماشہ مرماخورد دو درہم یعنی سات ماشہ میعہ بانج درہم
یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج ماشہ روغن آس ڈیڑھ رطل یعنی دھائی
پاؤس دواؤن کو کوٹ کر سرکہ میں بھگو دین اور تین شبانہ روز
بھیگنے دین بعد اسکے چھان کر روغن ڈال کر پائین کہ سرکہ جل جائے
اور تیل رہ جائے

روغن افریون گا ہا را السنہ ورد ہاے بار کو خصوصاً پٹھے کے
درد اور عرق النسا اور درد دیش اور پائون کے درد کو فائدہ کرتا ہے
صفت اسکی قسط تلخ و س درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
جندبید ستر بانج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج فوہنج خشک
بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ عاقر قرحا سات درہم یعنی دو تولہ
چار رتی بھگنی چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ مونیج تین درہم
ساڑھے دس ماشہ سب دواؤن کو کوٹ چار سو درہم یعنی تھینا
ڈیڑھ سیر شراب ریجانی میں ایک شبانہ روز بھگو کر تاپکائیں کہ دین کہ
ایک نہای باقی رہ جائے بعد اسکے سرکہ کے خوب ملین اور نصف ذر

اسکا روغن کچھ یا روغن زنبق یا روغن خیری ڈال کر پچائیں کہ شراب جل جا
اور تیل رہ جائے بعد اسکے فی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
تیل میں دو درہم یعنی سات ماشہ افریون سپید مثل عیار کے باریک
میس کر ملائیں اور آگ پر رکھیں تاکہ ایک جوش آجائے پس ادا کر
رکھ چھوڑیں

روغن جبکہ رومی زبان میں دامون کہتے ہیں جسکے معنی پین
کہ مرکب دس اجزاء سے ہے بروقت کو سعدہ اور شحمے کی فائدہ کرتا ہے
اور اعضا کی تقویت کرتا ہے فضول بدنی کی روح کرتا ہے یعنی اپنی جگہ سے
بٹا دیتا ہے شحمے کو نرم کرتا ہے اخلاط اسکے میسر چار اوقیہ یعنی گیارہ
تولہ تین ماشہ مصطکی بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ سا فوج ہندی
اور سنبل ہر ایک چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ افریون تین اوقیہ یعنی
آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ دارچینی چھ اوقیہ یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ
موم سپید بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ روغن بان اڑتالیس اوقیہ
یعنی سو اباؤکم دو سیر روغن لبان بارہ اوقیہ یعنی پونے چونتیس تولہ
فلفل ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ خشک دواؤن
کو کوٹ کر اور سب دواؤن کو بھلائیں اور برستور ستار روغن طیار کوٹیں
اٹھا رکھیں

روغن شقائق النعمان سرد سعدہ کو گرم کرتا ہے اور نفخ اور
ورم کی تحلیل کرتا ہے جس وقت مرغانی یا مرغ کی چٹنی اس میں ملائی جائے
اخلاط اسکے زیت عمدہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ گل لالہ
دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کسی برتن میں ڈال کر
دس دن دھوپ میں رکھیں اور بعد اسکے اٹھالیں مگر اس روغن میں کسی قسم کی
بوہنیں ہونی ہر

سادہ روغن سوسن اور بھی اور سیب اور رائی اوقیاں لٹا کر
اسطرح پر بنائے جاتے ہیں روغن کچھ ایک جز پانی تین جز ڈال کر چالیس روز
دھوپ میں رکھتے ہیں

روغن مرزنجوش جسکو دونا مروا کہتے ہیں بنانے کی ترکیب یہ
کہ مرزنجوش کو لیکر کوٹیں اور کسی صاف اور پاکیزہ دیگ میں بھر کر اس پر شراب
ریحانی اتنی ڈالیں کہ چار چار انگل اوپر آجائے بعد اسکے نرم کچ سے

پچائیں جب نصف شراب جل جائے خوب ل کر چھان لیں پھر اسکو دیگ میں
ڈال کر نصف وزن اسکے روغن ڈالیں اور پچائیں تاکہ شراب جل جائے
اور روغن باقی رہے یہ روغن بہت قوی ہے اور نخیین اور تلخیص کرتا ہے
حرارت کو برا بکھڑے کرتا ہے پلا یا جائے یا ملا جائے حرارت اور خشکی اسکی
میسرے درجہ میں پچکانے سے کان کے درد کو سادہ کرتا ہے
دسواں مقالہ تمام ہوا اور صدف و ثنا اس خدا کی کرتا ہوں جس نے ہر چیز کو ایجاد کیا
اسی حمد جسکے ن لائق ہے

گیارہواں مقالہ مرہم اور ضما د کے بیان میں مرہم سپید
آگ سے جلنے اور کھال اوڑھ جانے کو فائدہ کرتا ہے مردانہ سنگ ایک درہم یعنی سات
تین ماشہ سپیدہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ موم سپید سات درہم
یعنی دو تولہ چار تولہ گلستخ دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ موم اور تیل
کو بھلا کر اس پر سپیدہ اور مردانہ سنگ کسی ہاؤن ستہ میں ڈال کر خوب گھوڑیں
قبل سرد ہو جانے کے اور ایک انڈے کی سپیدی اس میں ملا دین اور
استعمال کریں

دوسرا نسخہ سپیدہ پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
مردانہ سنگ دو درہم یعنی سات ماشہ چرک فصہ ایک شقال سینے ساڑھے
چار ماشہ کثیر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ کوٹ کر ریشمی کپڑے
میں چھائیں اور ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ موم سپید
کو تین اوقیہ یعنی چھٹاٹھ سو اسیر روغن گل تین بھلا کر
دواؤن اس پر ڈالیں اور ہاؤن دسہ میں خوب میس کر
ملائیں

مرہم باسیلقون کبیر جو قروح کو فائدہ کرتا ہے اور ان میں گوشت بھرتا
ہے اور جو مقامات بدن میں عصبانی ہیں یعنی جن مقامات پر ٹھٹھے لگے
ہیں اور ٹھون کے مزاج میں ہیں اور جو زخم ایسے ہوں کہ ان میں حرارت
نوسب کی اصلاح کرتا ہے اخلاط اسکے موم ایک رطل یعنی پونے
چونتیس تولہ زفت آٹھ اوقیہ یعنی ساڑھے بائیس تولہ مرکی اور رانیج ہر ایک
چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ عک الا باط چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ
تولہ زیت پانچ رطل تخم آدھ پاؤد و سیر موم اور زفت رستہ میں بھلا کر
مرکی اور رانیج کو پیس کر اس میں ملا دین اور ہاؤن دسہ میں گھوٹ کر

مرہم درست کرین

مرہم باسیلوقون صغیر رانیج پسا ہوا ایک من یعنی ایک سیر اور فرت اور سوم ہوزن ملا کر روغن زیت داخل کر کے استعمال کرین

مرہم سپین جو سرکہ سے بنایا جاتا ہے پیدہ پسا اور چھنا ہوا ایک من یعنی ایک سیر اور دو رطل یعنی ساڑھے سترھ تولہ روغن زیتون کو ملا کر خوب گھسیں بعد اسکے بارہ رطل یعنی ایک چھٹانک پانچ سیر سرکہ آسپرٹھوڑا تھوڑا ڈالین اور گھیتنے جائیں تا ایک لبتہ ہو جائے اور کسی برتن میں اٹھا رکھیں بروقت حاجت استعمال کرین

مرہم مردانہ سنگ جو سرکہ سے بنایا جاتا ہے مردانہ سنگ جس قدر بھی چاہے لیکر بیس چھان کر پشت میں ڈالیں اور آسپر سرکہ اور روغن زیتون گر کر ہاتھ سے خوب ملا دیں اور استعمال کرین

مرہم زنگار پرانے قروح کو فائدہ کرتا ہے زنگار دو درہم یعنی سات ماشہ سوم اور رانیج صنوبر کا گوند ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ پہلے زنگار کو پسین اور باقی دو تولہ زیت میں گھولیں غنی زیت کی حاجت ہو اور آسپر زنگار کو ڈال کر اس قدر گھسیں کہ مرہم درست ہو جائے استعمال کرین

مرہم قلعہ یس جبکہ نام جالیوس فوسٹی رکھتا ہے طاعون کو نفع کرتا ہے اور جو قروح بدشواری بند ہوتے ہوں اور جن قروح میں خون کی آمد زیادہ ہو اون کا اندام کرتا ہے اور جھریں دھوئیں جانے اور کسر پینے سے نجات

کو اور رطل یعنی کو فرتہ ہو جانے کو اور تمام اور ام کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے پرانی نلی چربی جو سحدہ اور آنت وغیرہ سے نکلتی ہے دو رطل یعنی پوٹھائی چھٹانک کم سیر ہر زیت کنہ تین رطل یعنی سوا سیر قلعہ یس یعنی

سبز بھگری چار اوقیہ یعنی سوا گیارہ تولہ پہلے مرے کو بھلا میں اور قلعہ یس کو بیس کر شد میں ملائیں اور تین رطل یعنی سوا سیر مردانہ سنگ بیس کر ان سب کو چربی کے ہاون دستہ میں رکھ کر خوب گھولیں بعد اسکے

ایک صاف اور پاک لگن میں ڈال کر ایک سوٹا چھو ہارے کی لکڑی کا بنا کر اس سے خوب رگڑیں تاکہ اجزا برابر مل جائیں اور استعمال کرین

مرہم سیاہ مردانہ سنگ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ سرکہ پرانا تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ سب کو ایسی احتیاط

سے رکھیں کہ جل نہ جائے اور کھوٹے کھوٹے گھڑا کر بن

مرہم و یا فیلون بتوڑی اور کٹھنہ مالے کو فائدہ کرتا ہے اور سخت درم ہوا

کو اخلاط اسکے میچی اور ایسی سپید خطی ہر واحد ایک کیلہ یعنی چھٹانک

سیر ہر ایک کو الگ الگ ایک شبانہ روز بھگوئیں ان تینوں کا لعاب

سوا رطل یعنی آدھی چھٹانک آدھ سیر مردانہ سنگ ڈیڑہ رطل یعنی

پوٹھائی پانچ زیت دو رطل یعنی ساڑھے سترھ تولہ لیکر پہلے لعاب کو

ایک جوش دین پھر آگ سے اتار لیں بعد اسکے مردانہ سنگ کو پس کر

زیت میں اس قدر جوش دین کہ بنگی کے قریب پہنچے اور رنگ اسکا

بدل جائے اب اس پر لعاب کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں اور نرم آج

قوام دست کرین

مرہم کا اور ششہ مردانہ سنگ گٹا ہوا اور چھٹانک ایک من یعنی ایک سیر روغن زیت

دو رطل یعنی ساڑھے سترھ تولہ سرکہ دس رطل یعنی آدھی چھٹانک کم

ساڑھے چار سیر سب کو ہفت رگھسین کہ لبتہ ہو جائے اور بعد

بنگی کے ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ ملا دی جینی ہو ی اس میں

ملا دیں

مرہم رسل اسکو فیسیلین بھی کہتے ہیں۔ یعنی مرہم جو امین کا ہے اور مرہم ہرہ کے

نام سے مشہور ہے یہ ایسا مرہم ہے کہ باسانی خواص صیر سخت اور خنازیر سخت کی

اصلاح کرتا ہے کوی دو اشل اسکے مینین ہے اور پھوڑوں کے مردار کو

اور سب کو نکال ڈالتا ہے اور اندام کرتا ہے لوگ کہتے ہیں کہ یہ بارہ ویرا

بارہ وار باکی طرف منسوب ہیں اخلاط اسکے سوم سپید اور رانیج ہر ایک

بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زنگار چار سیر ہر ایک چار درہم یعنی

ایک تولہ دو ماشہ اشق چودہ درہم یعنی چار تولہ ایک ماشہ زراوند طویل

اور گندرت ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مرکی ہر وزہ ہر ایک چار درہم

یعنی ایک تولہ دو ماشہ نقل چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مردانہ سنگ چھ درہم

یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ نقل کو سرکہ شراب میں بھگوئیں اور گندرت

زیت دو رطل یعنی ساڑھے سترھ تولہ ڈال کر بھگائیں اور جاڑ دین تین رطل یعنی

آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ

مرہم شہرہ خنزیر اور سلطان اور دونوں خبیون کے درم کو فائدہ

کرتا ہے اخلاط اسکے مردانہ سنگ اور ہر وزہ ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ

سارے سے پانچ ماشہ بسان اور اشق ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
عکس لایا تا چھ درہم یعنی پونے دو تولہ موم دس استار یعنی
سولہ تولہ سارے دس ماشہ شہر آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
زیت بقدر کفایت

مرہم قرقون قرقہ درہم مقدہ کو اور نار فارسی کو فائدہ کرتا ہے اخلاط
شحم خلل اور جھکنی اور اشتان یعنی سچی گھاس اور گندھک ہر ایک
دس درہم یعنی سارے دس ماشہ مرکب یعنی مردانگ اور شیان
میشا ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ حمل اور قرقون قرقہ اور
گیرا جو قرقہ مزین ہوتا ہے ہر ایک بارہ درہم یعنی سارے تین تولہ بارہ
درہم یعنی سات ماشہ زفت دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ قرقون کو
روغن بن گھولین اور بستور مرہم بنا کر استعمال کریں

مرہم کی زرد یا سرخ پٹکی یعنی ہوئی دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ
ایک آب نار سیدہ اور لبنی ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اس مرہم سے
دلغ دیا جاتا ہے

مرہم زریخی مایران اور اشق اور بیوزہ انزروت اور گوندوم الاونین ہر
واحد ایک جز اور مرکب ہوزن ان سب دواؤں کے روغن کنجد روغن نیوٹ
ہر واحد نصف وزن سب دواؤں کے موم بقدر کفایت موم کو روغن تاز
منی کے نئی برتن میں رکھ کر گھلاتے ہیں اور سب دوائیں ہیں چھان کر اس میں
دواؤں اور استعمال کریں

ضما و شہر حیکم اندر و ماش جس شخص کو تلی کا مرض ہو اس کو اور جس کو
استسقا ہو اس کو اور جس کے دونوں پہلو بغل کے نیچے کچھ رہے ہوں
اس کو اور وجع مفاصل اور عرق النساء اور پرانی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے
اخلاط اسکے موم اور زفت ہر واحد ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ
صوبز کا گند ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن زیتون آٹھ قوطا
یعنی چار تولہ دو ماشہ پانچ رتی سرخ ہرنال سنہری اور پٹکری ایک
آب نار سیدہ ہر ایک دو اوقیہ یعنی سارے سرٹھ تولہ بنانے کا وہی طریقہ
جو اوپر مذکور ہوا

ضما و عجیب یہ بھی حکم اندر و ماش کی طرف منسوب ہے یہ ضما داس قابل ہے
کہ اگر کسی مقام میں جسم کے پھوڑا ہو اور اس کا شکاف نہ کرنا منظور ہو اس کی

تھوڑی مقدار جو سسے سے شکاف نہ ہو جائیگا اور جو ہڈیاں سرخی ہوں زخم
کے اندر کی ان کو با کھینچ لانا ہے کانا جو بدن میں پوسٹ ہو گیا ہو یا تھکے
کی نوک ٹوٹ کر رہ گئی ہو یا گو کھر چھ گیا ہو سب کو نکال دینا ہے عرق
کو فائدہ کرتا ہے جس کی کھنکھار میں پیپ آتی ہو اس کو سفیدی اندرونی اعضا
کی سختی کو اور ایک عضو کو دوسرے عضو پر لپٹ جانے کو فائدہ کرتا ہے
زخم کے مٹھ پر پٹری ڈال دینا ہے صفت اسکی بیج اس پھل کا جکی
گھاس کو لو بالاکتے ہیں اور بورہ سرخ اور نوشادر خمار کھار
کی جڑ زراوند اقراطی ہر ایک بیس مثقال یعنی سارے سات تولہ فلفل
دار فلفل اشق حما و دلسان ہر ایک دس مثقال یعنی پونے چار تولہ
کندر مرکی رائیں پنج خشک اور دین بنایا ہوا ہر ایک دس مثقال یعنی
پونے چار تولہ توت کے درخت کا دو دم دس مثقال یعنی پونے
چار تولہ موم تیس مثقال یعنی سو اگیارہ تولہ بکری کی چربی پندرہ مثقال
یعنی ڈھائی چھٹا تک کم سیر بھر روغن سوسن کا درہم بقدر دواؤں
کو نرم جانے کو کافی ہو پہلے خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانین اور
تہنی گھلنے والی دوائیں ہیں ان کو الگ اچھی طرح گھلاتے ہیں اور نرم کر ڈالیں
بعد اسکے سب دواؤں کو ملا دین اور خوب ملتے ملتے نرم کر ڈالیں اور مٹھنے
والے کو چاہیے کہ مٹھنے ہاتھ میں روغن سوسن کا درہم چڑھ کر اسے تان لیں
جب سب دوائیں اچھی طرح مل جائیں اٹھا کر حفاظت رکھ چھوڑ نہ کر گریں
کی مانگی دور کرنے کے واسطے اسکے استعمال کی حاجت ہو جائے

کہ تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ دوا سے مرکب اور تین اوقیہ
یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ بھکی چربی اور تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سو پانچ ماشہ
روغن جلا کر استعمال کریں
ضما و وجع مفاصل اور فقر سیدہ و ابست برآمد کار کرنے
والی ہے تخم شوکران ایک قسط یعنی پونے چار سیر غاریقون اور بوق
اور تہنی ایک ایک اوقیہ یعنی دو تولہ پونے دس ماشہ موم ایک رطل
یعنی پونے چونتیس تولہ رائیں پکایا ہوا ایک رطل یعنی پونے چونتیس
تولہ زیت کہنہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ مغز استخوان کو وزن
چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ بیج سوسن چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ
خشک دواؤں کو کوٹ کر چھانین اور گھلنے والی دواؤں کو گھلاتے ہیں

اور اتنی دیر تک رہنے دین کہ سرد ہو جائے پھر خشک و داؤن میں
ان گھلی ہوئی و داؤن کو ڈال کر خوب ملائیں اور اٹھا رکھیں
ضمنا و حکم فیلٹریوس کا درد معدہ اور دہلے رحم اور اورام کو
فائدہ کرتا ہے جو بوقت خارج سے طلا کیا جائے اور کسی کپڑے میں لگا کر
عورتوں کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے کہ ان کے رحم میں انکو
طلا کرتے ہیں اخلاط اسکے زعفران و دو درہم یعنی سات ماشہ
اور ایک نسخہ میں بارہ درہم یعنی ساتھ میں تولہ ہی نقل اور مصطکی اور
اشج اور صبر اور صبر تر ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ موم تر
استار یعنی پانچ تولہ چھ رتی مرغابی کی چرہلی و دو درہم یعنی ساتھ
میں تولہ زرد فاسے خشک یا تر تیس درہم یعنی پونے نو تولہ روغن نارنگ
بہدر کفایت

ہر ہم شدت ضعف جگر اور معدہ کو فائدہ کرتا ہے اور صلابت کو نرم کرتا ہے اور
اسہال کبدی کو بند کرتا ہے یا اخلاط اسکے کمک شامی یعنی چلی ہوئی
یا سوکھی روئی کہ ٹوٹنے سے مثل آنے کے ہو جائے چار درہم یعنی ایک تولہ
دو ماشہ کیتہ اور سنہن اور لبان ہر ایک دو درہم یعنی سات سات ماشہ
صبر چرانتہ اور عود اور اقا قیا ہر ایک واحد ایک درہم یعنی ساتھ میں ماشہ
لاؤن و دو درہم یعنی سات ماشہ ہی چلی ہوئی اور بیج نکالی ہوئی اور
پکائی ہوئی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کچا چھو باراجو سوکھ کے
گرہ پڑے پچاس عدد موم اور روغن نار دین اور روغن گل اناجس سے
مرہم بن سکے چھو بارے اور کمک کو سایہ میں بھگو کر رکھ دین اور ہی
کو لیکر اسکے بیج اور جھلکے کو دو درہم بعد اسکے طلا نامی شراب تر
اسکو جوش دین جب خوب پک جائے اسکو کوٹ کر چھو بارے اور
میں ملا کر تیسین تا ایک ملجائے اور موم کو روغن سے کھلا کر سب آواز
کوٹ چھان کر گھٹکے ہوئے موم پر چھڑکھین بعد اسکے سب کو داؤن
میں جمع کر دین اور سستہ سے داؤن کے خوب الٹ پٹ کر مائیں
تا کہ خوب ملجائے پھر اسکو کسی پتھر پر یا کاغذ پٹلا کر کے جگر یا معدہ
پر رکھیں

ہر ہم جو شحم خصل سے بنایا جاتا ہے وہی فائدہ کرتا ہے جو ابھی نسخہ
میں بیان ہوا اخلاط اسکے شحم خصل جو وہ درہم یعنی چار تولہ

ایک ماشہ تر بھتو یا فریون ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ
شحم شبت اور نمک اور مرکی اور صبر تلخ کا ڈنگ ہندی کلونجی مورنج کوئی
فلفل ازخیمیل ملید زرد مار یون بیڑہ ہر ایک بارہ درہم یعنی ساتھ
تین تولہ کو ریسے شحم کھی کا سیلا جھتہ یا نقل اور اشج فلفل اور
جاو شیر سیکنج ہر ایک سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی پورق کو پختہ
ہر ایک سو لہ درہم یعنی چار تولہ آٹھ ماشہ تھمی اور بابونہ اسی ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لبنی اور موم ہر ایک دس سستا
یعنی آدھی چھٹاک کم سو چار سیر گھٹنے والی و داؤن کو روغن گاؤن گھلا مین
اور بھگونے والی و داؤن کو طلا نامی شراب میں بھگو دین اور خشک
و داؤن کو کوٹ کر چھانین بعد اسکے کل و داؤن گھلی ہوئی اور سی ہوا
ملا کر مرہم تیار کر دین اور معدہ اور جگر پر اسکو لگائیں کہ یہ دو ازرد آب
کو گرا دیتی ہے اور جو شخص احتیاج چلنے کی رکھتا ہو اس بات کی ہدایت
اسکو بنوے کہ دو اے مسهل کوئی اسکے معدہ پر اس مرہم کو
طلا کر دین کہ چلنے پھرنے میں ہرج بھی نہوگا اور دست بھی آتے
جائیں گے

ہر ہم جو قرد مانا سے بنایا جاتا ہے معدہ کے درد ہائے کٹہ کو اور
جگر اور طحال کے درد کو فائدہ کرتا ہے اور جو سختی طحال میں بسبب برو دت
کے عارض ہوتی ہے اسکو مفید ہے اخلاط اسکے قرد مانا سبیل
اور حما فلفل دار فلفل قسط اور سیلجہ یا کثیرہ اور لبان عاقر قرحا اور
کو ریسے شحم کھی کا سیلا جھتہ یا نقل اشج اور کیتہ مرکی اور لبنی جسبب
زراوند طویل زراوند مدوزا و سعدا طلیل الملک اور لاؤن قرظ ہر
چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ زعفران و دو درہم یعنی سات ماشہ
ایڑسا اور بیرد زہ روغن لبان ہبہ گاؤ یا لٹ کی چرہلی ہر واحد پانچ درہم
یعنی ایک تولہ ساتھ سات ماشہ بادام تلخ کا گوند پانچ درہم یعنی
ایک تولہ ساتھ پانچ ماشہ موم کو روغن نار دین میں کھلا کر جس طرح ہنسنے
بیان کیا ہے مرہم تیار کر دین

سجونا اور جوش کا بیان اور دیگر کبات جو ہر عضو کی تیار ہوئی
اصلاح کرتے ہیں

سرکی برو دت اسکو شلیٹا اور انقرض اور کوئی فائدہ کرتی ہے اور اسکا

سقوط کی فائدہ کرتا ہے

سرگراتی ایارج کا خستہ اسکو فائدہ کرتا ہے حسب برکی بھی سرکا
نتیجہ کرتی ہے

دوسرے پرانا جو سردی سے ہو شو طیرا اور شلیٹا بنا بر قول اطبا کے
مفید ہے ایارج ہو سترطیس اور فیکرا ایارج ارکا غائیس بنا برطیس
ایارج طعمو اقرص کو کب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے ہیضہ کو بھی فائدہ کرتا ہے
روغن ناروین بھی مفید ہے

شقیقہ اقرص کو کب پیشانی پر طلا کیا جاتا ہے روغن ناروین سفوف نقوع ایارج
سجوں ہو روس بطور سقوط کے

دو اور بنے گھونٹی کو سوطیرا غلص سجوں ہر س انفردیا ایارج ارکا غائیس بنا برطیرا
جوارش غنبر

شیان او حفظ او فرین کو انفردیا جوارش بلاور شلیٹا جیسا لوگ کہتے
ہیں سوطا رسوطا طیس سفوف جوارش غنبر فروز نوش ایارج
فیقرا

و سواس اور سجوں ترایق شرودیطوس ترایق غرہ شلیٹا جیسا لوگ
کہتے ہیں ترایق بھی زامیران ایارج طعمو و لالک خصوصاً وہ نسخہ سودا
صفراوی کے واسطے بنایا جاتا ہے انفردیا جسکو اسکے بنانے میں
اعتدال مزاج کی رعایت رہے سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ

جو چیز جو اس کی تقویت کرتی ہے ترایق شرودیطوس حسب عصبین
حکیم کندی کی ہے

مرکی کی دو این ترایق شرودیطوس ترایق غرہ ترایق غنبر
سوطیرا شلیٹا ترایق کا ہمارا نسخہ سجوں قیصر کا سکینج خصوصاً لڑکوں کے
واسطے بنا برطیس ایارج فیکرا طیس کا ہمارا نسخہ و لالک ٹیڑ
دوارالک تلخ ایارج فیکرا سرکہ عضل سکینج عضل کی

سکتے ترایق شرودیطوس ترایق غرہ روغن کلکلاخ
قاج اور استرخا راعضا ترایق شرودیطوس ترایق غرہ ترایق

اربہ و دوارالک تلخ اور شیرین انفردیا و غرہ ثابہ و مرہ ایارج کا ہمارا
نسخہ جوارش غنبر الجاح روغن رشاد ایارج جالینوس اسقنی جیسا فریون
سجوں ضمیری سقوط عباس ایارج فیکرا اور حقہ

لشوقہ شلیٹا و لالک شیرین اور تلخ انفردیا جوارش غنبر الجاح جالک
کی گولی اورنگ

رعت ترایق شرودیطوس ترایق غرہ سوطیرا جوارش کا ہمارا
نسخہ ایارج طعمو

تلخ سوطیرا روغن کلکلاخ روغن زعفران جس گولی میں پڑتا ہے ایارج
جالینوس ایارج طعمو

درد چشم سوطیرا ایارج فیکرا و لالک
ر تو نہ ہی ایارج ارکا غائیس بتداین

کان کا درد اقرص کو کب روغن ناروین اس کان کے درد
کے واسطے جو سردی سے ہو درد سرکہ عضل اور سکینج عضل اس کان کے

واسطے جس میں قرعہ نہ ہو
وانشون کا درد سوطیرا سنجرینا سجوں جث الحدید اقرص کو کب اس

دانت کے واسطے جس میں تا کل پیدا ہوا ہو اور سترجا جاتا ہو سجوں فلاح
سکینج عضل سرکہ عضل خون کو بند کرتا ہے اور سوٹھیکے بڑوں کو جو بھول گئی

ہوں لگو برادر کر دیتا ہے
علاج لکنت زبان کا اور استرخا ر زبان شلیٹا اس مضر

میں دوائے مختار ہے سجوں فلاح ایارج فیکرا
اور ام حلق اور حلق کے درد کا علاج سجوں سک دوا

قباد لک دوائے جالینوس امراض قصبہ ریه کو مفید ہے
دوائے مقوی قلب ترایق شرودیطوس ترایق غرہ

ترایق اربہ بزرگ دارو نوش دارو سجوں کندی ترایق کا
ہمارا نسخہ سجوں یا قوت کا ہمارا نسخہ سجوں جالینوس جوارش غنبر جوارش

کا دوا نسخہ
محققان ترایق شرودیطوس شلیٹا ترایق کا ہمارا نسخہ سجوں قیصر

قصبہ کا نسخہ شربت سبب کا جس میں حرارت ہے سجوں الک دوارالک
شیرین اور تلخ

غشی کی و دوارالک شرودیطوس کلکلاخ
جو دوا قصبہ ریه اور سینہ کو پاک کرتی ہے دوائے جالینوس

اور دوا گولی جیسا میرین ہے اور دوائیں اور لوق اسن کا قرص رسوطا

عجب دوا ہے اور شربت زودنا

گر فکائی آواز اور آواز کا بند ہو جانا اسکو لوق بطینج اور سرکہ عنصل اور کچھینج
عنصلی اور وہ گولی جو میا مرین ہے انقطاع آواز کے واسطے اور تریاق
اقسام اور شرودیطوس

عشر النفس یعنی سانس پر شوری آنے کو سجون قیصر دالسا کے
سنجہ اور جو گولی میا مرین ہے اور دھرتا دالکر کم دالکبریت دوار فباد

نک فلونیا

ربو اور نفس انتصاب یعنی دسہ اور بدون سید ہوے سائر
نئے کو لوق عنصل اور کچھینج عنصلی اور سرکہ عنصل

عشر اور صبق نفس قرص خشخاش

پچھیم پیر کے کا درد اور سینہ کا اور کولے کی سرے کی ہڈیوں کا
سوطیراقونی تریاق اور شرودیطوس اور تریاق غرہ سجون پرانی کھانسی
کے واسطے تریاق کے اقسام اور شرودیطوس ثلثا جیسا طیب ہے
دوار الکبریت روغن سندی

جس کھانسی کے مادہ میں تیزی اور حدت ہو اسکے واسطے لوق خشخاش
اور قرص خشخاش

خون تھو کنا یا خون کا ناک وغیرہ کی طرف سے گرنا یا خون کی قہونی یا
بیب کی قرص جالینوس خصوصاً اگر کھانسی میں بیب گرتی ہو قرص رطونا
عجب ہے لوق خشخاش

خونی قہور خون تھوکنے کے واسطے دوائے اہرون لوق بطینج
لوق طبائیسر

برودت جگر جو ارش خوزی سویا کا تیل سجون شہر باران گوگرد کا تیل
وہ گولی جو میا مرین ہے

درد جگر سجون بزور دوائے خطیا نامرہم قدمانہ پرانے درد کے واسطے
قرص خافت مار الاصول قرص عشرہ سجون سک ہمراہ آب فودنج کے

انہما سجون حورسوس ہمراہ آب گلفندہ کے دوائے کر کم اور دوائے
قط فلونیا کلکلا بنج وہ سفوف جو درد مادہ حاد کے واسطے لکھا گیا ہے

قرص اور جب خافت بنا دیطوس نک جو اوپر لکھا گیا ہے سرکہ عنصل
ضعف جگر کی دوا اور وہ دوا کہ جگر کو قوت دے دوائے نک

حب الخیثون جو حکیم کندی کی ہر مرہم تخم ظل نک مرہم وہ دوا جو اندون
کی ہر دوا کر کم وہ دوا جگر کندی وغیرہ نے جالینوس کی طرف نسبت
دی ہے جو ارش خوزی سجون خبت الحدید جو ارش جالینوس جو ارش داجینی
سفوف عبادہ

لاغر جگر کو نوش دار و زیادہ مقوی ہے تریاق کا ہمارا نسخہ سجون جو
کندی سے نقل کی گئی ہے سجون سک سنجہ یا انقریا اور تمام وہ دوائیں
جو درد جگر کو مفید ہیں

ورم جگر دوائیو ماناے طیب کی قرص زرشک قرص راوند قرص
ارم وینون

صلابت جگر قرص ریوند جو ارش انجدان

صلابت جگر و طحال تریاق شرودیطوس تریاق غرہ دوائے کر کم
دوائے نک

استسقا اور ابتدا اسکی تریاق شرودیطوس سجون حورس دوائیو مانا
طیب کی ایاج ارکا غانیش

سور مزاج روغن افریون حب افریون سفوف کلکلا بنج حکیم خشخاش
دوائے کبریت

ابتداء سور مزاج امر و سیاد واکر کم دوائے نک قرص زرشک
دوائیو مانا مار الاصول حب کلکلا بنج اور قوی سور مزاج کے واسطے بھی

یہی دوا ہے جو ارش نوازی سجون شہر باران فجنوش اور خون کی بھی صلاط
کرتی ہے اور وہ نسخہ جسکو ہم نے جو ارش آخر کی سرخی سے لکھا ہے

ضعف معدہ دوائیو طیب کی مرہم جو ضعف جگر و ضعف معدہ کے
واسطے لکھا گیا ہے جو ارش عود باعث ال سعدہ کو گرم کرتی ہے

نک جو اوپر لکھا گیا ہے سفوف جسکو ہم نے ب نشان عطیتہ است
لکھا ہے

ضعف معدہ اور فساد معدہ کو جو ارش خوزی ایک قہم یعنی ایک
کف دست یا ایک لہتہ فنا و معدہ کی بھی اصلاح کرتی ہے

فنا و معدہ اور استرخا ر معدہ روغن ابوسا و سجون حورس دوا کر کم
وہ روغن جسکو آخر کے پتے سے لکھا ہے مار الاصول تریاق شرودیطوس

روغن خیری تریاق کا ہمارا نسخہ جو ارش غیر قرص کو کب جو معدہ کے

سجوں اور جوارش وغیرہ جو ہر عضو کی بیماری کو نافع ہیں

فصول کو بھی دو کرتا ہے کہ کلکلاخ ایاج فیقر سجوں کوئی وہ سجوں جو حکیم کندی سے منقول ہوئی خیاں نہ کا نسخہ جو اوپر لکھا گیا ہے تبین ایاج کو جھکوتے تیز سفوف برکی سرکہ محض کنجین غنصل بیہ شربت سب جکا مزاج گرم اوپر لکھا گیا ہے اسی طرح امرود کا شربت اور جھکوتے اور ہی کامرئی منجلا آن او کے جو فائدہ اور راستہ رخار معدہ کو سفید ہیں جو ارشس جالینوس حب صطیحفون پر سب دوائیں اور اطریفل حبس میں خبث الحدید داخل ہو وغیرہ

استرخار معدہ اطریفل کبیر اطریفل حبس میں خبث الحدید داخل ہو سفوف عینا روغن حیاہ حرارت معدہ کو شراب انکور خام سفید اور برووت معدہ جو ارشس عود معتدل روغن و اما مون روغن قسط و عود شقائق حب کا نسخہ جو ارشس انجدران جو ارشس فنجوش فنداقیون پیسنہ خوزی سجوں شہر یاران لطریفل حبس میں خبث الحدید داخل ہو وہ جوارشیں تالیس پتر پناہ

یاد المعدہ یعنی معدہ کا تر اور نرم ہو جانا ایاج فیقر احب ہندی ایاج ہو فقر طیس اطریفل سفوف جو حکیم عبادہ سے منقول ہوا ہے درو معدہ سجوں بزور جوارش تری دوار خبطیانا مار الاصول ایاج اندر و ماخ جوارش خلا فی سجوں شہر یاران مرہم قرہ ماہاب ہندی روغن گل و واسے قسط جوارش جالینوس سجوں حور موس وہ گولی جھکوتے درونک کے واسطے عمدہ تجویز کیا ہے صنایع حکیم خوزی کا ارسلون کبیر دوسرے گرم قلوبیا سجوں فودنج ریاح معدہ سو طیرا بزرگ دارو جوارش خوزی اطریفل کبیر عود ناروین

ورم معدہ قرص زرنک قرص غافق روغن مصطکی صلابت معدہ روغن مصطکی سقوط شہوت یعنی بہو کہ نہ لگنے کو جوارش کے اقسام اور کلکلاخ فائدہ کرتی ہے اور بہو کہ پیدا کرتی ہے شہوت کلبی منجلا اسکی دواؤں کے سجوں کوئی ہے

فنا و مضمر تریاق شرد و بطوس سجوں فلا سفہ سجوں قیصر جوارش خوزی جوارش سفر جلی خصوصاً وہ نسخہ سفر جلی کا جھکوتے مسک لکھا ہے اطریفل کبیر سجوں سک سنجریا کوئی جوارش غیر سفوف ارسلطاطا جوارشس کا نسخہ سفوف کا نسخہ جوارشس حہ الخضر اسجوں یا قوت جو ہار نسخہ ہے جوارش کا دوسرا نسخہ اترج کامرئی جوارش کا اور نسخہ اور جوارش کا ہار نسخہ

قواق یعنی پھکی کی دوا سجوں قیصر سکے واسطے بہت اچھی دوا ہے شراب بیہ پودینہ کا شربت قرص مازریون قی اور مثلی قرص ارسلطاس سجوں کا نسخہ نک ہندی خصوصاً طبعی اور دواؤں کے واسطے شراب فاکہ خصوصاً صفاوی قی کے واسطے قرص بیہ شراب نقاع شربت سب اور شربت آلو بخارا غشی اور پیاس کو بھی فائدہ کرتا ہے شربت انکور خام قرص کا فور قرص طباشیر شطیکہ دست بھی آتے ہوں

جھشی ڈکار کو کوئی قرص کو کب سجوں فلا سفی ورم طحال سو طیرا امر و سیا کلکلاخ سجوں انقرد یا خوزی و خمرنا اور دوا کی نفی بیج کرتا ہے باد مہرہ دوسرے گرم دوسرے کبریت روغن بوساد سجوں یا قوت کا ہار نسخہ بنا و بطوس ایاج کا ہار نسخہ نک کا نسخہ مرہم قرہ مانا سفوف کا نسخہ قرص عشرہ

برو امعا یعنی آنتوں میں سردی کا خلل آجانا وہ گولی کہ آنتوں کا تنقیہ کرتی ہے حب صطیحفون جو حکیم کندی سے منقول ہے قونج اور پیس طبیعت ارسلون کلکلاخ روغن رشاد روغن بید بخار فیروز نوش شہر یاران اور تری اور حب قونج کا درد پیدا ہو غلوب اسقفی سفر جلی جو سہل ہے جوارش ہندی جوارش قیصر اور اسی قونج کے درد میں جو چیز کہ طبیعت کو نرم کرتی ہے ایاج فیقر اسجوں ہندی شربت آلو بخارا بمقدار قلیل اور جیسے حب شیطر ج اور قرص کا نسخہ اور سجوں لسن اور سہلات غلیظہ جو مادہ غلیظہ کو نکال دین جسے حب صطیحفون حکیم کندی کا دوسرا نسخہ جو خلط سودا کے واسطے لکھا گیا ہے حب شیطر ج ایاج جالینوس حب افریون جو دور کے مادہ کو جذب کرتی ہے اور پٹھے کی کچی کھال سے مادہ کو کھینچ لاتی ہے

یارج فیلگریوس جوارش قیصر شہر یاران حب این الحارث حبیل سہل کے واسطے تریاق شرو دیطوس سفر جلی مسک مرہم کندی شراب انگو خام صفراوی مزاج کے واسطے سفوف کانشہ نمک کانشہ صفراوی مزاج کے واسطے ایک قیصر یعنی ایک کف وست کانشہ فنجوش کاشفون ارطاطس ایس شراب مہہ شراب سبب پودینہ کاشربت اہر و کاشربت ہی کا حنی قرص گنار قرص طباشیر قرص بزور قرص یاسفر اطون عشرہ خون اور سپیکہ دس آئینے کو قرص و یاسفر اطون تر صگل قروح امعا اور خراش امعا کو شرو دیطوس تریاق عذرہ مچون ہر قرص کا ہمارا نسخہ قرص کا دوسرا نسخہ انا سیاہ و طے قباد ملک قرص گنار قرص یاسفر اطون قرص بزور منقص یعنی مزدوہ کو قرص بزور بہت سخت مزدوہ کو فائدہ کرتا ہے فیروز نوش روغن نار دین سفوف پیچش کو مقلبات مچون حور موس قرص بزور قرص گنار سفوف ہمیشہ کو تریاق جوارش ابی سلہ جوارش جبہ الخضر درو مقعد کو روغن کلکلاخ ہوا سیر کو جوارش مسک مچون ہندی حب کانشہ حب ابی سمیرہ اور دوا حبک عطیہ اندام ہر سفوف مقلبات روغن ہندی درو گروہ اور درو شانہ تریاق شرو دیطوس تریاق عذرہ ہمارا نسخہ تریاق کا ایارج کا ہمارا نسخہ مچون کا کنج جوارش انجدان گروہ اور شانہ کی برو دوسا کے واسطے گروہ اور شانہ کی نفع کرنے والی دوا کل دوائین جو انکو قوت دیتی ہیں اس کا کنج رینڈی کا تیل وہ گولی جو گروہ کی برو دت کے واسطے مہما قرص اسیری اور جوارش اور ان دونوں کے درمیان واسطے مچو حور موس دواسے کر کم مچون کا کنج باوام کامری روغن سمیرہ ان دونوں کو گرم کرتا ہے گروہ اور شانہ کی پاک کرنے والی دوا بنا دیطوس شرو دیطوس انقرو یا ایارج کا ہمارا نسخہ جوارش غبرہ دونوں کی برو دت کو بھی فائدہ

کرتی ہر قرص کا کنج استرخا رشانہ ایارج جالینوس اطریفیل جبین جنت الحدید داخل ہوا دوسری اقسام کے اطریفیل درو شانہ وہ گولی جو خون اور سپ کے پیشاب کے واسطے لکھی گئی ہے مچون کا کنج قرص کا کنج سلسل البول اور تقطیر البول مچون فلاسفہ شلیٹا جیسا لوگ کہتے ہیں ایارج جالینوس سنگ شانہ تریاق شرو دیطوس تریاق عذرہ امر و سیاہ و طے دوار الکبریت جو گولی کانشہ میا مرین ہر پیشاب میں اگر ریگ آتی ہو اسکو قرص ارطو ماض نکال دیتا ہے برو دت رحم روغن میہ روغن نار بکر روغن نار دین روغن کلکلاخ دھرتا ریاح رحم کا بکنج درو رحم شلیٹا جیسا لوگ کہتے ہیں انقرو یا و حمر ثاباد مرہ فلوین جو حاملہ حورون کے درو رحم کے واسطے خصوصیت رکھتا ہے فیروز نوش ایارج ارکا فائیس حب کانشہ صفا د فیلگریوس دوار الکبریت فرجہ کانشہ اختناق رحم کلکلاخ سرکہ عنصل اور سکنجبین عنصل صلابت رحم حب کانشہ دوار کر کم روغن زعفران فساد حیض کی اصلاح بنا دیطوس کلکلاخ اقراص بزور مچون جنت الحدید سے ہوتی ہے حاملہ حورین اور جبین کی حفاظت کی دوا سفوف کانشہ تریاق جبین کا شرو دیطوس شلیٹا جیسا لوگ کہتے ہیں قنطارغان فیروز نوش اقراص کانشہ وجع مفاصل اور نفرس اور عرق النساء سوطیر اشلیٹا جیسا کما گیا ہے مچون فلاسفہ مچون ہر س انقرو یا مچون بزور ایارج ارکا فائیس بنا دیطوس جوارش مستحقو یا صفا کانشہ جوارش ہندی جوارش قیصر خصوصیت نفرس کے واسطے روغن میہ مفاصل کو گرم کر دیتا ہے اور فضول کو مفاصل سے دفع کرتا ہے حقنہ کانشہ عرق النساء کے واسطے جوارش کانشہ جو امراض بلغمی کے واسطے

اون کا بیان

ضد اعینے درد سر کے واسطے ایک محذور دوا ہی حکیم انطومیس کی
اخلاط اسکے شیر قافا و اون جو ایک تیووع ہی سولہ شقال یعنی چھ تولہ
شیر خشک جسکو ایفون کہتے ہیں چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ امیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زبرالج
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ سقمونیا چار شقال
یعنی ڈیڑھ تولہ سب دواؤں کو کوٹ کر سرکہ میں گوندھ کر قرص بنایا
کرین اور سایہ میں خشک کرین جب حاجت ہو سرکہ میں بھگو کر پیشانی پر
لگائیں جبکہ ایک کپٹی سے دوسری کپٹی تک ہو اور اگر بیمار کو ہمارا دوا
سر کے تپ بھی ہو عوض سرکہ کے پانی میں گھول کر پٹلا کرنا چاہیے
قرص کا نسخہ جسکو حکیم انطومیس استعمال کرتا تھا حب الفار چار شقال
یعنی ڈیڑھ تولہ سقمونیا ایفون مرکی عصا رہ آب انگو خام ہر ایک
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ تخم کرفس زعفران اور نمائے ہر ایک آٹھ شقال
یعنی تین تولہ سب کو بقدر کفایت سرکہ میں گوندھ کر قرص بنالین اور
پیشانی پر لگائیں

لکھا گیا ہے و ارقبا و ملک ایارج فیقرار و غن را مشا و روغن قنفلہ و روغن
کلکلا نج خصوصاً عرق النسا کے واسطے معجون کلکلا نج خصوصاً ریح
مفصل کے واسطے ایارج طمغوا خصوصاً ارتقا و مفصل یعنی جوڑوں
میں تھری پڑنے کے واسطے حب شیطرح کا نمک
درد پشست جو کمر کے پاس ہو ایارج ارکا غائش حب النجاح جا لگو
کی گولی روغن را مشا و روغن کلکلا نج روغن فریون حب شیطرح
حب آخر کلکلا نج جو ارش ہندی معجون خبث الحدید اخروث کا مرنی
تکام پٹھیر کا درد حقنہ کا نسخہ

درد حقون یعنی دونوں کو لون کا درد حب شیطرح کا ہمارا نسخہ غور
افزین معجون ہر مس

و دوسرا جملہ قرابادین کا ان مرکب دواؤں کے بیان میں جکا تجربہ
ہر مرض میں جدا گانہ ہوا ہے۔ اس جملہ میں ہم ان مرکب دواؤں کا
ذکر کریں گے جسکو خصوصیت ایک ایک قرص سے ہے اور اس بیان
سے پہلے ان نسخوں کو بھی یاد دلایں گے جنکا بیان پہلے جلد
ہو چکا ہے تاکہ اس کتاب کے پڑھنے والے کو تمام معالجات پر احاطہ
ہو جائے یا بہت زائد مقدار معالجات کی اسکو معلوم ہو اور یہ ہماری
یاد دہی اس طور پر ہے کہ مثلاً ناظر کتاب ہذا کا اگر ترجمہ جلی کے علاج کرینکا
ارادہ ہو پہلے اسکو چاہیے کہ دوسری کتاب قانون کی جس میں ادویہ
مفردہ کا بیان ہے دیکھے کہ ایک ہی ساعت میں تمام ادویہ جزیئہ یعنی
ترکیب کی دوائیں جدول میں کتاب دوم کے پایگاہ پھر جب اس کتاب
کے دیکھنے کے بعد امراض جزیئہ کتاب سوم اور چہارم کا
مطالعہ کریگا اور اس میں باب جرب یعنی ترکیب کا تلاش کریگا وہاں
پر بھی وہ معالجات اس مرض کے مرقوم ہوئے ہیں اسکے نزدیک
حاضر ہو جائینگے پھر جب دونوں کتابوں کے مطالعہ سے فارغ ہوکر
پانچویں کتاب قرابادین کو دیکھے گا اسوقت ہم معالجات مرکبہ کو اسی
مرض کے محصور کردینگے اس سبب سے ناظر کتاب ہذا کو ایک راہ حلال
جزئیہ کے محصور کرنے کی ایسی ملے گی جس میں تمام معالجات یا اکثر کا حصہ
ہوگا۔ اس جملہ کو سننے چند مقالات پر منقسم کیا ہے
پہلا مقالہ سر کے حالات کے بیان میں اور جو کچھ سر میں درد و دماغ وغیرہ

سقوط جسکو ناس کہتے ہیں سر کا تنقیہ کرنا ہے اور جو شخص زمانہ دراز سے
اشوب چشم میں گرفتار ہو اسکو اور جس شخص کو مرگی آتی ہو فائدہ کرتا ہے
اور بہت سی رطوبت سر سے گرتا ہے اخلاط اسکے کلو بنی دو شقال
یعنی نو ماشہ نو شاد در ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ عصا رہ قارالحکا
ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سب کو نرم نرم پیس کر اس زیت
گوذہ میں جسکو صفا دیون کہتے ہیں یا روغن سوسن یا روغن خانیڑ
اتنا گوندھیں کہ اس پھلے ہوئے موم کے قوام میں ہو جائے
جسکو روغن میں گھلاتے ہیں پھر اسکو ایک برتن میں رکھ چھوڑیں
استعمال اس کا اس طرح پر کیا جاتا ہے کہ دونوں ہتھون کے
اندراوس کو لگا دیتے ہیں اور بیمار سے کہتے ہیں کہ ہوا کو دماغ کی
طرف کھینچے

سقوط کا دوسرا نسخہ بدون اذیت کے دماغ کو پاک کرنا ہے اور
کسی قسم کا درد اعضا سے سر میں ہو اور درد سر کو فوراً ٹھہرا دیتا ہے یعنی
سکون پیدا کرنا ہے اخلاط اسکے بخور مریم آٹھ شقال یعنی تین تولہ

پنج سوس دو و شقال یعنی نو ماشہ ڈیرہ سرخ ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
سکو ملا کر استعمال کریں

سعو ط کا اور شقال پانچ سو ایک مین او تھ یعنی آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ
عصارہ برگ بلدا ڈیرہ اڑھائی یعنی چار تولہ سوا پانچ ماشہ قافا و انون
چھٹا حصہ شقال کا یعنی چھ رتی عصارہ قفار الحمار چھٹا حصہ شقال کا یعنی
چھ رتی سب و اوون کو ملا کر کسی شیشہ کے برتن میں با حیات اٹھا
رکھیں اور جب احتیاج ہو تو ٹری سی دو الیکر عورت کے دو دھڑیر
گھول کر اس میں لائیں

سعو ط کا لچ اور بقوہ اور استرخا ر اعضا اور تھری اور تمام درد کے
اقسام جو سرد تر ہوں اور جو سرد و روت اور رطوبت سے حاصل ہو
میں پڑ جائیں ان کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اس کے پنج خنظل کا پتھر ہوا
پانی اور چندر کا پتھر ہوا پانی اور پنج رطبہ کا پتھر ہوا پانی ہر ایک
یوزن ایک ملحقہ یعنی آٹھ ماشہ کلونجی اور اس بند ہر ایک دو درہم
یعنی سات ماشہ پہلے کلونجی اور اس بند کو خوب پیس کر انہیں پتھر
ہوے پانیوں میں اچھی طرح سے ملائیں پھر ان دو نون کو اسی
پتھر کے ہوئے پانی سے ملا کر یکجا کریں بعد اس کے اٹھا رکھیں
جب احتیاج ہو اس عورت کے دو دھڑیر جبلی گود میں لٹکی ہو گھول کر
مرض کو ناس میں یہ ناس سب و ن کی تفتیح کرتا ہے اور دماغ کو گرم کرتا
ہو اور سرد کہ میں حبیقہ فضول جمع ہوں ان کا اخراج کر کے دماغ کو
پاک کر دیتا ہے

سعو ط کا دو سر افشخہ جو درد اعضا سے سر میں زناتہ و راز سے ہوں
اون کو فائدہ کرتا ہے اختلاط اس کے مویائی جوز بواغیر کا فوراً خشک
ایک ایک درہم یعنی سات ماشہ لیکر جدا جدا پیسین پھر ان کو
روغن زنبق اور تھوڑا روغن بلبلان میں ملا کر اس میں سے یوزن
چھ حصہ یعنی چھ سرخ لیکر بقدر مناسب عرق میں گھول کر سعو ط کا آئین
صفت ایسا راج تنقیہ دماغ کرتا ہے اور مجرب ہے کہ سر کو پاک کر دیتا ہے اور
جو فضول سر میں ہوں اور جو بیاریان خراب سر کی ہوں اون سب کو دھو
کر تا ہے اختلاط اس کے شحم خنظل جو کونجی اور چھلکے سے پاک کر لیا ہو دس
شقال یعنی پونے چار تولہ کندر فلفل سپید فلفل سیاہ دار فلفل ہر ایک

چار شقال یعنی ڈیرہ تولہ زعفران ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ
مرکی اور صبر اور اشق اور خاشا بر و احد ایک شقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ سقونیہ بریان چھ شقال یعنی سوا دو تولہ عصارہ افسنتیر
دو شقال یعنی نو ماشہ پہلے دو اوون کو کوٹ چھان کر سفوف بنا دیں
بعد اس کے پانی میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں مقدار شربت اسکی چار شقال
ڈیرہ تولہ

ایسا راج جو نطوس کی طرف منسوب ہے و سرد اور غشا وہ یعنی جو آنکھ میں
جھلی پڑتی ہے اور درد معدہ اور طحال اور جگر کو مفید ہے اختلاط اس کے
کندر صاف شدہ اور غار یقون ہر ایک سوا شقال یعنی چھ تولہ شحم خنظل
جو کھچلکے اور دانہ سے صاف کر لیا ہو دو شقال یعنی نو ماشہ اسطوخود
اور فلفل سپید اور فلفل سیاہ ہر ایک سوا شقال یعنی چھ تولہ مرکی تین
شقال یعنی ایک تولہ ڈیرہ ماشہ زعفران چھ شقال یعنی سوا دو تولہ
پوست خربق سیاہ اور صبر اور سقونیہ اور اسفیل بریان اور سل سلخ
ہر ایک سوا شقال یعنی چھ تولہ سندروس افزہ یون ہر ایک آٹھ شقال
یعنی تین تولہ خشک دو اوون کو پیسین اور گوند کے اقسام کو بھگو کر سب
دو اوون کو ملا دیں مقدار شربت چار شقال یعنی ڈیرہ تولہ کی

صفت ایسا راج جو منسوب دیوس حکیم کی طرف ہے شحم خنظل جو پوست اور دانہ
سے صاف کر لیا ہو اور کندر ہر ایک بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
زراوند حرج شحم کر سنس چلی فلفل سپید ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک
تولہ ساڑھے پانچ ماشہ سکیج جا و شیر ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
چار ماشہ سفیل الطیب سان العصارہ و ارجینی سلخ زعفران و خنظل جلد
ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ خشک دو اوون کو کوٹ کر
اور گھول کر ملا دیں اور گولیاں بنا کر استعمال کریں

حب سلیم سر کا تنقیہ کرتی ہے تریبہ اور صبر ہر ایک دس درہم یعنی دو
تولہ گیارہ ماشہ شحم خنظل سقونیہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس
انیون اور رنگ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ مقدار شربت
قوی اسکی دو درہم یعنی سات ماشہ ہے اور ضعیف ایک شقال یعنی
ساڑھے چار ماشہ

جلوہ و سرائفہ و پہلا سر حالات کے بیان میں

حب نافع سوداوی دره سرکوفانده کرتی برافیتون اورنارینتون اورنار
چار درهم یعنی ایک توله و ماشه بسفنج چین درهم یعنی سائرش و سول
ایارج سات درهم یعنی و توله پار رتی نیک اٹھای درهم یعنی چو
تو ماشه بلبل سیاه پانچ درهم یعنی ایک توله سائرش پانچ اٹھای چو
و و درهم یعنی سات ماشه مرقد ارشد برتقا و حای درهم یعنی چو
تو ماشه کی در

حسب نافع در ہر سر کے واسطے پانچ لاکھ اور سو دس ہزار روپیہ کا مالک ہے
اور ان کو لاکھ ایک تین در ہر ہم یعنی ساڑھے دس لاکھ ماشہ اور سو
دو در ہر ہم یعنی سات لاکھ ایا راج فیقہ آٹھ در ہر ہم یعنی دو تو لہ پانچ لاکھ
تھم خنفل پانچ در ہر ہم یعنی ایک تولہ و ماشہ آٹھ در ہر ہم یعنی دو در ہر ہم
ماشہ پانچ روپیہ آٹھ در ہر ہم یعنی دو تو لہ پانچ لاکھ ماشہ پانچ در ہر لاکھ
بندرہ در ہر ہم یعنی چار تولہ ماشہ پانچ در ہر پانچ لاکھ خنفل پانچ در ہر
یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ مقدار اس شہر سب سے زیادہ ہے

چنانچہ مار الاصول ریٹھی کے تیل کے ساتھ بلہنی و رو سوا گھونڈا
 اور مرگی کے واسطے پلایا جاتا ہے، اخلاط کے پرستہ پنچ کر کے
 پوست پنچ رازیانہ ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ پنچ اذخر
 فود پنچ کوہی سہل الطیب زراوند حرن ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ
 چار ماشہ شاترہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی ہلیلہ زرد آٹھ درہم
 یعنی دو تولہ چار ماشہ افیمون چار درہم یعنی ایک تولہ چار ماشہ
 مصطکی ساڑھے تین درہم یعنی ایک تولہ دو رتی جعدہ چار درہم یعنی
 ایک تولہ دو ماشہ سب کو چار رطل یعنی سو اباؤ کم و دوسیر پانی تین
 جوش دین تاکہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ باقی رہ جاوے
 اس میں ایارج فیرا چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ بھگو دین اور
 ہر روز تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا پنچ ماشہ یہ جو شانہ اور ایک درہم یعنی
 ساڑھے تین ماشہ ریٹھی کا تیل ملا کر یہا کہ دین

مطبوع جامع اخلاط کو باسماں و فاع کرتا ہر بلبلہ سیاہ بلبلہ زرد
بلبلہ کابی ہر ایک دس درہم یعنی و تولہ گیارہ ماشہ آلو بخارا شکر
ابی ہندوہ درہم یعنی چار تولہ ساڑھے چار ماشہ شاہترہ سات ویکھ

یعنی دو تولہ چار رتی اٹھائیں تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
تین رطل یعنی شصت گرام ہی پہنایا اس واسطے پانی میں جوش دینا ایک
ویشہ رطل اور چارہ اٹھائیں سے دو ثلث رطل یعنی بائیس تولہ لیکر
اس میں ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ نہ بہا اور چار دانق یعنی دو دان
سیراب و چار چھوٹے دان و دو دانق یعنی ایک ماشہ ملا کر خوب ملین اور چھان کر
پانی بھائی میں اور چھ شخص مضبوط دوائے کو چاہیے کہ ایسی مہوی دوائیں نہ دے
اس درہم یعنی دو تولہ لیکر دوا شدہ اٹھاس بیج نکال کر مل دین اور

[illegible]

و اولے شقیقہ کہنے لفظ سپید و وشقال یعنی نوماشہ خلط عفر
و وشقال یعنی نوماشہ یعنی قرص زعفران افزین نصف شقال
یعنی سواد و ماشہ کو ترکیب نصف شقال یعنی سواد و ماشہ
جبر الوراقین یعنی ایک قسم خاص کی سواد نصف شقال یعنی سواد و
سب و واون کو پیکر طائین او سرکہ میں گھول کر کنیشی کا غصہ او آدھی
کنیشی پر جسطرف و رو بوطلا کرین

دوسرا سوالہ آنکھ کی بیماریوں کی دوا کا بیان آشوب چشم اور دیگر
سوا کا آنکھ کی طرف کھینچ کر آنا

شیاف جبکہ ایک کمال نے باشندگان نفلوس بنایا ہے
 نسخہ اسکایہر مایشا اڑتالیس شقال یعنی اشعارہ قولہ انزروت چوہر
 شقال یعنی نو قولہ سادج بارہ شقال یعنی ساڑھے چار قولہ

کرتن

عصارہ بیرج آٹھ مثقال یعنی تین تولہ گوند اور تین مثقال بیرج تین تولہ ساڑھے چار ماشہ کثیرا بارہ مثقال یعنی چار تولہ پندرہ ماشہ پانی میں گھول کر استعمال کریں

منہ شیان جگنا نام جالب النوم رکھا جو پینے سے بیدار کرنا ہی آگے کے درد شدید اور ہر ایک ورم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر دوا دوسری کی بطور تکرار کے کشش ہو سکے اور کتاری یا پھر چوبیس مثقال پینے سے تولہ انزروت آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران اور صحرانی افیون سو چھ گرام پانی ہوی ہر ایک آٹھ مثقال یعنی تین تولہ گوند بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ دواؤں کو اب باران سے گرنے کے بعد کر کے چوبیس اور استعمال کرنے وقت اندھے کی سپیدی ملا کر استعمال کریں

صحت مند دوا ہے اور ہر طرح کی آنکھ کی بیماریوں اور ہر قسم کی سپیدی کے لئے نفع دیتی ہے اور جس کا نام ہے پینے سے بیدار کرنا ہی آگے کے درد شدید اور ہر ایک ورم کو فائدہ کرتا ہے اور اگر دوا دوسری کی بطور تکرار کے کشش ہو سکے اور کتاری یا پھر چوبیس مثقال پینے سے تولہ انزروت آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران اور صحرانی افیون سو چھ گرام پانی ہوی ہر ایک آٹھ مثقال یعنی تین تولہ گوند بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولہ دواؤں کو اب باران سے گرنے کے بعد کر کے چوبیس اور استعمال کرنے وقت اندھے کی سپیدی ملا کر استعمال کریں

طلحہ کا منہ حکیم فیلوکاش نے تیار کیا ہے مادہ کثیر اور درد شدید کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ تازہ دوا مثقال یعنی نو ماشہ بزرابھ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ کندر چھ مثقال یعنی سو او تولہ مری چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ جو کے ستوا ٹھارہ درہم یعنی پانچ تولہ تین ماشہ بھنی ہوئی ایک اندھے کی زردی عصارہ بیرج چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران دوا مثقال یعنی نو ماشہ افیون چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص طیار کریں اسکے بعد استعمال

دوسرا نسخہ حکیم نے تیار کیا ہے مادہ کثیر اور درد شدید کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ تازہ دوا مثقال یعنی نو ماشہ بزرابھ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ کندر چھ مثقال یعنی سو او تولہ مری چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ جو کے ستوا ٹھارہ درہم یعنی پانچ تولہ تین ماشہ بھنی ہوئی ایک اندھے کی زردی عصارہ بیرج چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران دوا مثقال یعنی نو ماشہ افیون چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ شراب قابض بقدر کفایت ملا کر قرص طیار کریں اسکے بعد استعمال

دوسرا نسخہ کہ یہ بھی قبل عام کے استعمال کیا جاتا ہے اس نسخہ کو رسیا نامے کہاں لے کر کب کیا ہے اگر کے درد بے شدیدہ کو نفع کرتا ہے اور اگر کے درد بھرزدہ میں بہت سی سنگین دیتا ہے اور برائے آشوب چشم کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے عصارہ آٹھ مثقال یعنی تین تولہ نابا جلا ہوا اور دوا ہوا اور افیون اور گوند ہر ایک سولہ مثقال یعنی چھ تولہ عطر آٹھ مثقال یعنی تین تولہ اقلیا چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ کندر تین مثقال یعنی چودہ ماشہ ان دواؤں کو اس شراب میں گوندھیں جبکہ نام فذلیسوان ہو اور اندھے کی سپیدی ملا کر خوب بار بار پھیریں اس طرح ہر استعمال کریں کہ ایذا نہ ہونے پائے اور مناسب ہو کہ سلا میں لگا کر اس دوا کو آگے میں تین تین یا چار گھنٹے کے بعد لگایا کریں اور لے زانہ نگ آنکھ کو غلب اور حرکت سے بچائیں اور

بعد استعمال اس دوا کے مریض کو حمام جانے کی اجازت دین
شیاف متحج جو ہر روزہ آنکھ کے درمیں سکون پیدا کرتا ہے اور اسکا نام
کلیب بھی ہے یعنی درم کی تحلیل کرتا ہے اور اس کو فوراً شگافتہ کر دیتا ہے
اخلاط اسکے سنگ سرمہ اقا قیا ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
قلیبا چھ شقال یعنی سواد و تولہ جلا ہوتا ہے اور دھویا ہوا چودہ شقال
یعنی سوا پانچ تولہ سپیدہ قلعی آٹھ شقال یعنی تین تولہ سنبل اور
رسوت ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ جندبید ستر صبر اور افیون
بستر پھنکری جلی ہوئی ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ گوند چالیس شقال
یعنی پندرہ تولہ اس پانی سے ان دواؤ کو گوندھیں جس میں کلابکا
بھول جوش دیا ہوا اور انڈے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں مگر کیتھ
گاڑھا تو ام ہے

شیاف جبکو جالینوس نے مرکب کیا ہے اسکو مولت سانچ شیا
کتے میں بہت شدید درد کو فائدہ کرتا ہے اور آنکھوں کی بیماری کو بہت
زمانہ انخطاط کے اسکا استعمال فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے قلیبا
بھونی ہوئی سولہ شقال یعنی چھ تولہ اقا قیا چالیس شقال یعنی
پندرہ تولہ بنا جلا ہوا اور دھویا ہوا چودہ شقال یعنی سوا پانچ تولہ
افیون اور رسوت سا فوج ہندی سنبل الطیب زعفران صبر
جندبید ستر ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ مرکب سپیدہ قلعی سنگ سرمہ
دھلا ہوا ہر ایک آٹھ شقال یعنی تین تولہ گوند چالیس شقال یعنی
پندرہ تولہ پہلے سب دواؤں کو پانی میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں
اور انڈے کی سپیدی میں ملا کر استعمال کریں اس دوا کا استعمال ابتدا میں
میں بھی ہوتا ہے

شیاف جبکا نام قفس ہے اس شیاف کو ایک شاہزادے کی عورت
نے بنایا تھا سخت اقسام کے درد جو آنکھ میں ہوں ان کو فائدہ
کرتا ہے قلیبا سولہ شقال یعنی چھ تولہ سپیدہ دھلا ہوا چالیس یعنی پندرہ
تولہ نشاستہ کثیر اقا قیا ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ گوند چالیس
شقال یعنی چار تولہ آب باران میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں جب وہ دوا
اسے اس شیاف کے لگانے کی حاجت ہو چار انڈوں کی سپیدی
اس میں ملا کر استعمال کریں مگر انڈے تازہ ہوں

شیاف جو بلقب صفی مشورہ قلیبا سوختہ یعنی ہوسے اور طین نوتر
سپیدہ قلعی ہر ایک بیس شقال تانبے کا پھیلن دھلا ہوا اقا قیا قنار کنڈ
ہر ایک دو شقال یعنی نو ماشہ کثیر پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساٹھ
دس ماشہ صمغ عربی پندرہ شقال یعنی پانچ تولہ سارے سات ماشہ
میں گوندھ کر رکھ چھوڑیں اور انڈے کی سپیدی ملا کر استعمال
کریں

شیاف جبکا نام کوکب ہے ایسا ستارہ ہے جسکی قوت کبھی مغلوب نہیں
ہوتی سخت اقسام کے درد اور رشور اور سورج جو ایک فرونی آنکھ میں
جوئی کے سر کے برابر سیاہ رنگ کی جس میں سرخی اور کبودی طبعہ
غلبہ کی ہونگتی ہے اس کو اور قروح چرک آلودہ اور وہ قروح جن میں
ماکل ہوا ہے پانی ہار یون کو آنکھ کے فائدہ کرتا ہے اور جلا دیتا ہے نشا
کو بھی دوا کرتا ہے اخلاط اسکے قلیب سوختہ اور دھلی ہوئی سپیدہ قلعی
دھلا ہوا ہر ایک سولہ شقال یعنی چھ تولہ سنگ سرمہ اور نشاستہ
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ را کھ اور نچھون کی
جس میں تانبے کو معدنی چرک وغیرہ سے خالص کر لیتے ہیں اور
جلا ہوا سیسہ دھلا ہوا اور طین شاہوس ہر واحد آٹھ شقال یعنی
تین تولہ مرکب دو شقال یعنی نو ماشہ افیون دو شقال یعنی نو
ماشہ کثیر آٹھ شقال یعنی تین تولہ آب باران سے گوندھ کر طیا
کریں

شیاف یام فرطس یہ شیاف بہت بکار آمدی قلیبا اور زعفران
ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ افیون اور تانبے کا پھیلن
ہر ایک چھ شقال یعنی سواد و تولہ شاہورقان کا پھیلن صاف کیا ہوا
اور آبار یعنی بنگ جلا ہوا اور دھلا ہوا ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک
تولہ ساڑھے دس ماشہ مرکب تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ستر
دو شقال یعنی نو ماشہ اقا قیا دو شقال یعنی نو ماشہ عصارہ گل سرخ
اور صمغ عربی ہر ایک بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ آب باران
گوندھا جاتا ہے

شیاف جبکا لقب دبردی ہے حکیم قفس نے اسکو بنایا ہے درد شدید کو
اور قلیب سواد جو کثرت آنکھ کی طرف کھینچتے ہوں ان کو اور رشور اور

مورسج کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ تازہ زیرہ پر آور دہ چار
شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ افیون
سدس شقال یعنی چھرتی سبیل الطیب سدس شقال یعنی چھرتی صمغ عربی
میں شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ آب باران میں گوندھ کر اسکا استعمال
انہ کے کی سپیدی ملا کر کیا جاتا ہے

شیاف درودی کا اور نسخہ جبکہ لقب جس کی گاہی انہیں امراض
مذکورہ بالا کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ تازہ زیرہ پر آور دہ
چوبیس شقال یعنی نو تولہ زعفران بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ
نشاستہ چھ شقال یعنی ڈیڑھ تولہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
کثیر آٹھ شقال یعنی تین تولہ عصارہ برگ سرو میں گوندھ کر طیار کیا
جاتا ہے

شیاف درودی جبکہ حکیم ظا و انطینوس نے بنایا ہے گسرخ تازہ
بارہ شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ خاکستر اوس بھٹی کی جس میں تاج
کی تخلیس کیجاتی ہے اور سبیل اور زعفران اور افیون اور گوندھ ہر ایک
چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ آب باران میں گوندھ کر طیار کریں

شیاف درودی کا اور نسخہ جبکہ حکیم دیا غوراس نے بنایا ہے اور
اسکو شیاف اکبر بھی کہتے ہیں درد شدید اور ان مقامات کو جہین دہا
ہوں اور اون گہرے زخم چرک آلودہ کو جو طبقہ قرینہ میں ہوں اور جو زخم

کو اور اوس مادہ کو جو زمانہ دراز سے آنکھ میں کھینچ رہا ہو اور اوس آشوب
چشم کہنے کو جبکہ دور ہو نا دشوار ہو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے گسرخ
تازہ زیرہ پر آور دہ ہشتر شقال یعنی ستائیس تولہ اقلیا سوختہ اور
دھلی ہوئی چوبیس شقال یعنی نو تولہ زعفران چھ شقال یعنی سوا

دو تولہ افیون تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سنگ سہ
تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور بعض لوگ اس میں چھ شقال
یعنی سواد و تولہ تانبے کا چھیلن دو شقال یعنی نو ماشہ سبیل الطیب
اور دو شقال یعنی نو ماشہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور بعض آدمی

چھ شقال مرکی یعنی سواد و تولہ زنگارہ و شقال یعنی نو ماشہ اور ایک
توم میں شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زنگارہ اور چوبیس شقال
عربی ملائے میں بد و تین آب باران سے گندھ کر شیاف تیار ہوتا ہے اور دوا

کے ذریعہ سے استعمال کیا جاتا ہے
شیاف پنج باسین ملا کر بنایا جاتا ہے آنکھ میں جو شش مواد کی ہوا کو
فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے افاقا عصارہ باسین ہر ایک اڑتالیس
شقال یعنی اٹھارہ تولہ راکھ اور تھجیون کی جہین تانبہ معدنی چھ
سے صاف کیا جاتا ہے اور زعفران ہر ایک چوبیس شقال یعنی نو
تولہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ اور ایک نسخہ میں چھ شقال یعنی
سواد و تولہ مرکی چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ بنگ چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
تانبہ جلا ہوا اور دھلا ہوا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ چالیس شقال یعنی پندرہ
تولہ شراب میں گوندھ کر تیار کریں

شیاف جبکہ تفاحی کہتے ہیں اوس شخص کے لائق ہے جسکی آنکھ کسی دوا
کی برداشت نہ کر سکتی ہو چھنی اور گہرے زخم جو آنکھ میں ہوں اور ہر
آنکھ میں تھوڑے دن سے چرک آتا ہو طبقہ قرینہ سے اوسکو اور جو زخم

یعنی پروار کو اور جو مادہ کثرت آنکھ میں آیا ہو اوسکو اور جو بیمار یا ن تھوڑے
دنوں سے ہدا ہوئی ہوں اون کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیا
سوختہ جبکہ دودھ میں بھجایا ہو سے سولہ شقال یعنی چھ تولہ سپید قلعی
وہلا ہوا آٹھ شقال یعنی تین تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
کثیر آدو شقال یعنی نو ماشہ آب فطر یعنی کماؤ میں گوندھ کر سپیدی یعنی

ہمراہ استعمال کریں

شیاف جبکہ نام مشتق اوس حکیم کے نام سے ہے جس نے اسکو مرکب
کیا ہے اور اسکو موریا حکیم کہتے ہیں یہ شیاف بہت بکار آمد ہے آنکھوں
پر لے دے اور کو اور بڑے کو یہ سے آنکھ کے بخلہ و نون گوشہ چشم کے
جو گوشت جاتا رہا ہو اس کو فائدہ کرتا ہے اور یہی مرض آنکھ کا وہ ہے جسکا نام

دسمہ ہے اور جو خراج یعنی پھوڑا کہ اسی کو یہ میں نکلتا ہے اور وہی نا صبور
ہو جاتا ہے اسکو فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے اقلیا بھنی ہوئی اور شاد بخ
سوختہ ادرستہ ہر ایک اٹھائیس شقال یعنی ساڑھے دس تولہ راکھ
اُس بھٹی کی جہین تانبہ صاف کیا جاتا ہے چوبیس شقال یعنی نو تولہ مرکی

اڑتالیس شقال یعنی اٹھارہ تولہ زعفران چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ
افیون آٹھ شقال یعنی تین تولہ لطفل سپید تیس و اند صمغ عربی چھ شقال
یعنی سواد و تولہ شراب میں گوندھ جاتا ہے اور سپیدی یعنی ملا کر ان

مستامات پر لگایا جاتا ہے جن میں یہ امراض بخوشی و نون سے پیدا ہوتے ہیں اور قوام اسکا رفیق بنانا چاہیے بعض آدمی بارہ شقال یعنی ساتھ سے تیرا تو نہ زعفران بھی آئین دلتے ہیں

شیاف ہوا مٹی اسکا نام شیاف ہندی بھی ہے اسکی خاصیت یہ ہے کہ ہر قسم کے آشوب چشم کو روکتا ہے اور فساد چشم اور خشک کھجلی کو جو آنکھ میں ہوا اور جو چیز آنکھ میں پڑ گئی ہو اسکو اور جو نشان آنکھ میں پڑ گئے ہوں ان کو فائدہ کرتا ہے اور جس آنکھ میں بطور سرسہ کے لگایا جائے اسکی ایسی حفاظت کرتا ہے کہ بروقت لگانے کے اور بعد لگانے کے ہر کچھ اس آنکھ میں کمزورت نہیں آتی اخلاط اس کے سپیدہ قلعی اڑتا لیٹا لیٹا یعنی اٹھارہ تولہ اقلیمیا سے قہری جو میں شقال یعنی نو تولہ ہوتا ہے کی بنی ہوئی روشنائی پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس شالہ ارمیون اور وہ دوا جبکو فور لیون کہتے ہیں جس کا ترجمہ عربی زبان میں خرنی سے کیا جاتا ہے اور عصارہ انگور خام خشک شدہ اور افیون ہر ایک پانچ شقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ نفل سپید چھ شقال روغن لبان آٹھ شقال یعنی تین تولہ اور ایک نسخہ میں چھ شقال یعنی سوا دو تولہ گوند سولہ شقال یعنی چھ تولہ داہنی دو شقال یعنی نو ماشہ کوٹ کر آب فطر میں گوندھ کر استعمال کریں یہ دوا اور مہر شدید کو فائدہ کرتی ہے اور آنکھ کے اس درم کو جو غلبہ حرارت سے بیجان میں آتا ہے افیون کثیر اقلیمیا سپیدہ ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ صمغ عربی بارہ درہم یعنی ساتھ تین تولہ سب کو کوٹ پیسکر درست کر دین اس کے بعد تازہ تلسی لیکر ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ آب باران میں جوش دین تا انیکہ تہای پانی باقی رہ جائے بعد اس کے پانی کو جہان لین اسی پانی میں پی ہوگا دوا میں گوندھ کر شیاف برابر واندہ خود کے بنائیں اور سایہ خشک کریں جب آنکھ میں اسکا لگانا منظور ہو سرد پانی یا عورت کا دودھ یا پیچہ بھینہ میں گھسکر لگائیں یا میتھی کو سب کے گھسے یا تانبے کے برتن میں پانی ڈال کر جوش دین اور اوسی پانی میں گھسکر آنکھ میں لگائیں صبح کے وقت گیارہ یا سات سلائی پھیرنی چاہیے اور اسی قدر رات کو اس کے لگانے سے جو تری اور رطوبت آنکھ میں کھنچ کر آتی

ہی دور ہو جاتی ہے اور آنکھ کو قوت دیتی ہے درم کو دور کرتی ہے یہ دوا سخت آشوب چشم کو فائدہ کرتی ہے اور درم میں سکون پیدا کرتی ہے اور جو تری آنکھ میں آتی ہے اس کو دور کرتی ہے اور حرارت چشم میں سکون پیدا کرتی ہے اخلاط اس کے شیاف مائٹا اڑتا لیٹا ہر ہم یعنی اٹھارہ تولہ زعفران جو میں شقال یعنی سات تولہ افیون بارہ درہم یعنی ساتھ تین تولہ فیلز ہرہ اور قرص عصارہ بنگ سپید جو مہر گیا ہو ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ تازہ گلاب سپید بھول کی بکھریاں جنکی جڑیں کاٹ ڈالی ہوئیں چالیں درہم یعنی گیارہ تولہ آٹھ ماشہ گوند اڑتا لیٹا درہم یعنی چودہ تولہ سب دواؤں کو کوٹ پیسکر آب باران اور آب اکلیل الملک میں گوندھ کر تیار کریں اگر اکلیل الملک تازہ لہا سے پیون سے پانی بخوڑیں اور اگر خشک ہو اسکو جوش دیکر پانی کو صاف کر لیں اور دواؤں کو پیس کر کسی پانی میں گوندھیں اور چھوٹی چھوٹی گولیاں برابر داندہ خود کے بنا دیں اور خشک کریں جب آنکھ میں لگانا منظور ہو تانبے کے پتر یا پیس میں سرد پانی یا عورت کے دودھ یا اندھے کی سپیدی میں گھسکر صبر و شام لگا دیں

دوا جبکا نام اکثرین احمد بن قریح کو فائدہ کرتی ہے جو آنکھ میں ہون اور حرارت شدید چشم کو مفید ہے اور جو رطوبت اور تری کثرت نفول سے آنکھ میں کھنچ کر آتی ہو دور کر دیتی ہے اور پردہ چشم کو قوی کرتی ہے اخلاط اس کے افیون اور شادنج صفر یعنی نہر دواؤں کا نشی جلا ہوا اور گیون کا دوا ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ گوند اڑتا لیٹا درہم یعنی چودہ تولہ سپیدہ چوٹھ درہم یعنی اٹھارہ تولہ آٹھ ماشہ اقلیمیا اٹھائیس درہم یعنی آٹھ تولہ دو ماشہ پہلے شادنج اور کا نشی جلی ہوئی کو پانی میں جدا گانہ اچھی طرح پیسین بعد اس کے سب دواؤں کو ملا کر پیسین جب شل سرسہ کے باریک ہو جائے اسکو آنکھ میں بطور سنگ سرسہ کے لگائیں

صفت ایک مرہم کی جو آنکھ پر رکھا جاتا ہے شدت کو اوس حرارت کی فائدہ کرتی ہے جسکا آنکھ میں بیجان ہوتا ہے اور جو رطوبت آنکھ میں کھنچ کر آتی ہے اسکو قطع کرتا ہے اور آنکھ کو قوت دیتا ہے درد میں سکون پیدا کرتا ہے

برگ گل خشک شدہ اور پوست انار شیرین تر و تازہ اور سور ہر ایک بانج
درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج ماشہ لیکر ایک رطل پانی یعنی پونہ تین لہ
اسپرڈالین اور اچھی طرح جوش دین اور صاف کر کے خوب کوٹین اور تھوڑا
سابانی اور روغن گل ملا کر آنکھ پر لگائیں

یہ دوا آنکھ کے ہر قسم کے درد کو فائدہ کرتی ہے بشرطیکہ وہ در حرارت
سے ہوزعفران اور لبان اور صبر اور مرکی افیون انزروت جب کوئی
مین لائے کہتے ہیں ہر ایک بانج درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے بانج
ماشہ لیکر کوٹین اور مسبین اور ابتدا زمانہ میں درد کے سرکہ یا آگاسنی
تازہ یا آب فوفیراجو دے مشورہ یا بھنگ کا پانی یا آب کشنیز تازہ یا
ملا کر لگائیں اور جب زمانہ درد کا زیادہ گزر جائے پھر اس دوا کو آنکھ
اور پیشانی اور چین یعنی جہان نمک طول اور عرض کل پیشانی کا چھٹا
نامی شراب ملا کر کسی قدر گرم کر کے ان مقامات پر لگائیں یا جو کے ستوجا
درہم یعنی چودہ ماشہ جنگلی کسم دو درہم یعنی سات ماشہ افیون ایک
درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ سیکو پیکر روغن گل میں گھیب کر جس آنکھ میں شوبہ
یا ورم گرم ہو اس پر رکھیں

سرمہ جبکا نام اسطالینون ہے آنکھ کے میلے بد رنگ ہونے اور اسکی
سرخی کو فائدہ کرتا ہے جو وقت آنکھ میں پٹکا یا جاے اور جو وقت ابتداء
اقسام نزول میں آنکھ میں لگایا جاے اور جو وقت کحل و ردی اسپین
ملا یا جاے اخلاط اسکے اقلیہ اور جلا ہوا تانا اور صبر ہر واحد ایک
جز سنبل اور مرکی ہر واحد بانج جز زعفران اور افیون ہر واحد نصف
جز افاقیا صاف چار جز رسوت بانج جز گوند چار جز پہلے اقلیہ اور تانا
اور صبر اور افاقیا کو آب شیرین میں چار مہینے ہسین بعد اسکے رسوت
اور زعفران اور افیون کو دوسرے کھل میں بانج دن ہسین اسکے
بعد جو دوائیں پہلے چار مہینے پس چکی ہن ان میں اسکو ملائیں اور
گوند کو پانی میں اتنا بھگوئیں کہ گھل جائے اور بعد کھلنے کے دواؤں
کو اسپرڈالین اور پیکر خوب ملا دین پھر اسکے بعد قرص یا گویان بنیاد
اور پھر بطور سرمہ کے لگائیں انشاء اللہ

سرمہ جلا اقسام درد چشم کو جو نزول سے پیدا ہوں مفید ہے اخلاط
اسکے برگ حلیق جبکو توت سہ گل کہتے ہیں لیکر خورین اور صاف

کرین اور کھل میں اسکو پسین بیان نمک کہ گاڑھا ہو تباہے کا شربت
ہونے کے بعد پھر تھوڑا سا پسین بعد اسکے ہوزن اسکے گوشت
پانی میں اتنی دیر بھگوئیں کہ گھل جائے اور مثل شند کے ہو جائے
پھر اسکو حلیق کے پانی میں ملا دین اور چند روز پڑا رہنے دین تا ایک
خشک ہو جائے اور گویان بندہ سکین بعد اسکے گولی بنا کر سات مہین
کرین اور بطور سرمہ کے لگائیں

آنکھ کے قروح اور آنکھ کے دانہ اور پھسپیان اور آنکھ میں جو سرمہ
پڑ جائے چانتا چاہیے کہ شیاف کو کب جو او پر مذکور ہو چکا ہے ان
امراض کو بہت مفید ہے اسی طرح وہ شبیاف جبکو شبیاف منج کی
سرخی سے لکھا ہے اور شیاف نقای نبات درجہ کی دوا ہے

شیاف جو سوسہ طرف اور کے ہے پڑانی بیاریون کو اور وہ سبب
جوانہ میں ہوتی ہے اسکو مفید ہے اخلاط اسکے تو تباہ تہیں شستال
یعنی بارہ تولہ اور تانا جلا ہوا یا میں شغال یعنی سوا آٹھ تولہ زعفران
سودہ شغال یعنی پھر تولہ مرکی سودہ شغال یعنی چھ تولہ شاذانہ
شغال یعنی پونے چار تولہ فلفل سفید چالیس عدد صغیر عربی چالیس
شغال یعنی پندرہ تولہ شراب میں گوندہ کر تیار کرین اور دوسرے
نسخے میں ہے کہ دس شغال یعنی پونے چار تولہ افیون اس میں
بڑھا دین

خروق قرنیہ یعنی طبقہ قرنیہ کے شگاف شیاف وردی تمام اقسام
سورج کو مفید ہے

فرور جو طبقہ قرنیہ کے گڑھوں کو بھر دیتا ہے بڑی سپی جلی ہوئی
اور شاذانہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ چھان کر آنکھ
پر چھڑکیں

غرب جس شیاف کو حکیم سوریاف نے مرکب کیا ہے غرب یعنی ناصور
گوشہ چشم کو مفید ہے اور او پر مذکور ہو چکا ہے

سپیدی چشم اور قروح کے نشانات — سپیدی چشم کو دوائے
قبطی مصری اور شیاف ہندی فائدہ کرتی ہے اور چھپکی کی بیٹ سے سرمہ
لگانا بھی مفید ہے

شیاف زرد شیاف اصفر جو مشہور بنام خلاف مکہ ہے چھلی جو آنکھ تازہ

یہ چار دواؤں کی چشم اور پانی جاریون کو فائدہ کرتا ہے اور نشانات کو
 اور عسل و گلاب کے امتزاج سے لگائیں ہون ان کو بھی فائدہ کرتا ہے اور اقلیسیا پتھر
 استعمال کیے بغیر تو تولد ہوا اور غلام چوڑا ہوگا۔ مثقال یعنی
 چار تولد نوشتا و بارہ مثقال یعنی ساڑھے چار تولد یعنی
 نہ مثقال یعنی تین تولد صمغ عربی چوبیس مثقال یعنی تو تولد سپیدہ قلعی
 چوبیس مثقال یعنی تو تولد زعفران سو لہ مثقال یعنی چھ تولد خلط
 چوبیس مثقال یعنی تو تولد آب باران میں گوندھ کر لیا کر دین
 حل عجیب اسکا تجربہ کر کے بڑی تعریف کی ہو کہ سپیدی چشم اور تپکا
 کے مرض میں بہت فائدہ کرتا ہے یہ نسخہ سبب آئینہ طبیب کا ہوا انگلی کی
 کسی کو دور کر دیتا ہے جس قسم کی گندگی بلکہ نیند اس کو زائل کرتا ہے
 اس بات کو نیز کرنا ہے اخلاط اس کے تھیکے ہٹائی دھائی درہم یعنی
 پونہ نصف تو ماشہ شکر سرسہ انتہائی چار درہم یعنی ایک تولد و ماشہ
 انتہائی دھائی درہم یعنی پونہ نصف و ماشہ جلا ہوا آتش باد و درہم
 نہت درہم کا یعنی آتش ماشہ اور ایک رتی آگہ سے جو ربوبت ہوئی ہو
 اور وقت اس کے بنانے کے جب بھی وغیرہ سے بنایا جاتا ہے نصف درہم
 یعنی پونے دو ماشہ زخاج فرعونی نصف درہم یعنی پونے دو
 اقلیسیا ذہبی اور اقلیسیا کے فضی ہر ایک ایک درہم یعنی ہر ایک تو ماشہ
 نہت پنج ایک درہم سہ اور مردوارید کو چمک اور مانا کا چھلن ہر ایک و
 اور اتنی شیش ارشی سوختہ دو درہم اور دو ٹکٹ درہم کا یعنی آتش ماشہ
 اور ایک رتی سب دو اٹن آب باران سے نہیں کر جب خوب پس جائے
 ایک دایق کا فور اور ایک قراط خشک ادن پر بڑھا دین اور ملا کر پیچیز
 او یا یہ میں خشک کون اور بروقت استعمال کے سپی میں پانی ملا کر لکھ کر بطور
 سرسہ کے لگائیں

دوسرا نسخہ سپیدی چشم کو مفید ہو اور مجرب ہو اور عجیب دوا ہے۔ براؤ
 اور یعنی سوزن بورن ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بارہ سات
 تین ماشہ دو نون ملا کر دھسین اور رتی کے نلے میں بھر کر اس کے منہ کو آٹا
 گوندھ کر بند کر دین اور ساڑھے نلے کو بھی آٹا گوندھ کر لگائیں کہ اسکا جرم
 چمک جائے پھر اس پر شیش میں بال مقرر کر کے ملائیں ہون
 اور گوندھ کر پچائیں اور پھر اس پر سلوک کو ڈالیں اور پھر اس پر پچھڑی

شی کی اور چھائیں اب اسکی گل حکت سے فراغت ہو ہی بعد خشک ہو جا
 کے اسکو گوندھ کی آنچ پر لگائیں اسقدر کہ مثل تپھر کے سخت ہو جائے
 اور مثل اینٹ کے سرخ سرخ پک جائے اب اسکو آگ سے نکال کر
 سرد ہونے کے بعد دوا کو الگ نکال لیں اور اقلیسیا سے سپید کو پیکر
 اسی دولے سوختہ میں ملا دین بوزن تین درہم یعنی ساڑھے دس
 کے اور پھر دوسرے نلے میں اسکو بھر دین اور اسی طرح کپروٹی
 اور گل حکت اور آنچ کر تین جس طرح ابھی مذکور ہو چکا ہے جب پھر پھر
 اور سخت ہو جائے دوا کو نکال کر کتان یعنی اسی کی پتیاں جنکو
 گندھ ہار کے بارش سے پہلے توڑ لیا ہوا اور آٹا مانے پانی کی ایک
 بونہ بھی ان پر نہ پڑے ہوا دن خشک ہتھون کو بوزن ایک درہم
 یعنی ساڑھے تین ماشہ اور مردوارید نافستہ نصف درہم یعنی سوا
 دو ماشہ ان دو وزن و دواؤں کو نرم ہیں کر ہر اہ سب او یہ کے پھر
 تپھی طرح سے مسبین کہ مثل خبار کے باریک ہو جائے جب اس
 سرسہ سے علاج کرنا منظور ہو پنج سوسن کے عصارہ یعنی اسکا
 پانی پتھر کر تین دن مریض کی انگلی میں بطور سرسہ کے اسی عصارہ کو
 پتلی لگائیں اور پڑی دہلی اسکا استعمال تین روز کر کے پھر اس سرسہ کو
 چوتھے روز لگائیں اور پھر یہ طریقہ جاری رکھیں کہ ایک دن عصارہ پنج سوزن
 انگلی میں لگایا جائے اور ایک روز یہ سرسہ

دو روز واسطے سپیدی چشم کے یہ سوکھی دوا انگلی میں چھڑکی جاتی ہے
 اور اشق اور سرطان بکری یعنی دریای گینگٹہ جلا ہوا ہر ایک پنج درہم
 یعنی ساڑھے سترہ ماشہ شحم خنظل یعنی اندرائن کے پھل کا تیل
 یعنی سبب ماشہ تلخ گاؤ اور پورہ رسانی ہر ایک سات ماشہ ملج اندرائن
 یعنی سیاہ نک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ سپید مرج میں
 درہم یعنی پنج تولد دس ماشہ سمندر میں چار درہم یعنی چودہ ماشہ
 اندرائن کے چھلکے جو بچہ نکلنے کے بعد رہ جاتے ہیں تین درہم
 ساڑھے دس ماشہ برادہ میں یعنی اس مرکب تپھر کا برادہ جس سے
 باڑھ رکھی جاتی ہو اور جسکو باڑھی سان کہتے ہیں پنج درہم یعنی
 ساڑھے سترہ ماشہ جب یعنی سو سار کی ٹینگٹی دس درہم یعنی دو تولد
 گیارہ ماشہ مردوارید نافستہ جو چھوٹے قسم کے ہیں چار درہم یعنی

چودہ ماشہ

سبل کی دوا آنکھ میں ایک پردہ جھلی خشک یا تر پڑتی ہو اور کھلاقی ہو اسکو سبل کہتے ہیں

سر سرہ جو ریح سبل کے واسطے تجربہ کیا گیا اور اس کے بہت سی تعریف کی گئی، وہ اخلاط اس کے مرغی کے اندون کے چھلکے اسی وقت فوراً لئے جائیں جو بوقت لئے بچہ برآمد ہوا ہو اور نوک دس دن پر لئے سرکہ میں جوش دین اور بعد اس کے ان کو صاف کر کے کپاچ کے شیشے خواہ شئی کے برتن میں جو بچا ہوا ہو رکھیں یعنی کچا برتن نہو اس برتن کو کسی ایسے کھلی ہوئی جگہ میں رکھیں جو دھوئیں اور حرک سے کالے اور سیاہ ہو گئی ہو اور دھوپ کا بھی گذرا سمین بخونی ہوا ہو اور طوبت سرکہ کی سوکھ جاتا بعد خشک ہونے کے اسکو مہسین اور بطور سر سرہ کے آنکھ میں لگائیں دسھ کی دوا اسی بیماری کو ڈھلکے کتے بین و شیاث منجھو حکیم سوہا نے مرکب کیا ہے اور اسکا نسخہ اوپر مذکور ہو چکا دسھ کو مفید ہے اور شیاث حکیم انطو سامون جب کو اب ہم لکھتے ہیں وہ بھی اور جس شیاث کو حکیم مسیح نے سپیدی چشم کے واسطے بنایا ہے جبین تو تیا یعنی جبت و خل

وہ بھی مفید ہے

پلکو ہٹا موٹا ہونا اور اون کا سخت اور درشت ہو جانا اس مرض کو دس سرہ مفید ہے جسکا نام پوساندروس شہور ہے اور ہم اسکو جرب یعنی تر کھلی کے باب میں لکھینگے اور جو دوا حکیم ارسطو اطلس کی اسکا سے لکھی گئی وہ بھی اور شیاث تو تیا ہے حکیم مسیح والا جو سپیدی چشم میں مذکور ہوا

وہ بھی مفید ہے

شیاث قطعی مصری یہ شیاث صلا پات یعنی آنکھوں کی ہر ایک چیز پر کی سختی اور سپیدی کو مفید ہے اور جو پردہ خواہ جھلی سخت آنکھ میں پڑے ہو اور اسکو فوراً دور کر دیتا ہے، اخلاط اس کے رنگار اور اشق ہر ایک جگہ شفا لے یعنی وہ تو تھین دسھ ملج محضر یعنی نمک کھدا ہوا ایک تولہ ویرہ ماشہ شحم منقل یعنی اندرائن کا پھل تین شفا اور وثلث ایک شفا لی جو برابر ایک تولہ ساڑھے چار ماشہ کی ہے تلخ گاؤد و شفا جو برابر نو ماشہ کے ہے پورہ سیاہ ویرہ شفا یعنی پونے سات ماشہ فضل سپیدی چار دانہ شہد قسم عمدہ ایک قوانوش جو برابر چار تولہ دوا ماشہ ایک رتی کے ہے

کہ یہ سب ادویہ برابریات اوقیہ کے یعنی اونیس تولہ آٹھ ماشہ دو رتی پر پھر سب اجزا ملا کر کسی برتن میں اٹھا رکھیں

شیاث کہ جسکا نام ارسطو سامون رکھا ہے یہ شیاث مفید ہے اور مادہ کی کچھ کر آنیکو آنکھ میں اور پلکوں کے گرانی اور جو جھلی ہونے کو اور سر پلکوں کی خشونت اور درشتی کو اور دونوں گوشہ چشم کے کھلنے اور آنکھ کی سپیدی اور اسکا ناکل یعنی کسی مادہ کی شرجلے کو آنکھ میں فائدہ کرتا ہے اور جو طوبت بہت سی آنکھ میں آجائے اسکو اور جلیوں کے اونچے ہو جانے کو مفید ہے اور نشا نہاے چشم اور صلابت ہائے چشم کو دور کر دیتا ہے اخلاط اس کے شہد یعنی سنگ سرہ چار شفا یعنی ویرہ تولہ تا بنا چلا ہوا اور سپیدہ قلعی ہر ایک دوشفا یعنی نو ماشہ رخفران اور مرکی اور قمار کندر اور رنگار اور سبز سورہر واحد ایک شفا یعنی ساترے چار ماشہ فضل سپیدی شفا یعنی سوا دوا ماشہ صمغ غنی و شفا یعنی نو ماشہ کوٹ چھان کر شراب میں اور استعمال کریں اس طرح کہ اسکو پہلے پانی میں گھولیں

شیاث زر و جسکا نام فالجیر طیس ہے اور یہ شیاث منجھ یعنی بکار آمد ہے جو کہ آنکھ کی تر کھلی اور دونوں گوشے کے سر جابنے کو اور زیادہ کھلی ہو آنکھ میں ہو اور پلکوں کے بھاری ہونے کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے قلعیا اشقی شفا یعنی میں تولہ سپید پھکری چالیس شفا یعنی ہندرد تولہ

باران بین گون گر گولبان بنائیں اور سایہ بین خشک کریں آنکھ کی تر اور خشک کھلی شیاث ہندی خشک کھلی کو فائدہ کرتا ہے اور ایک سترہ ملی خطا ہے جسکو افریطن نامے کمال نے بنایا ہے جو سوکھی کھلی اور پلکی ہونے ہو جانے کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے قلعیا سے قبری جو بین شفا یعنی نو تولہ شادہ چھ شفا یعنی ڈھای تولہ اور ایک سترہ بین سولہ شفا جسکے چھ تولہ ہوئے سب کو اتنا کوٹیں کہ مثل ستون کے ہو جائے اور شہد میں گوندہ کر بھنا طت رکھ چھوڑ دین اور خوشی شراب کے والین بعد اس کے خشک کرے میں چھائیں اور مثل عبا کے بار یک مسین اور پھر میں بطور سر سرہ کے لگائیں

کل افاقیطون حکیم کو جو آنکھ کی کھلی اور رطوبت اور دونوں گوشے کے سر جابنے کو اور تر کھلی جو پلکوں میں شہد تہو اسکو کٹا کر تیار

بھٹات اٹھا رکھیں

دوسری دوا جسکو حکیم پوسیسوس نے مرکب کیا ہے سندرگھت کو لاکر انگو
جوانین کی اینت پر رکھ کر اور چلی موی راگھ اسکی پیسین اور پھر اسکو سر پستان
جوان کے خون سے تر کرین اور شاخ سینے سینگ کی سرسہ دانی میں اسکو
اٹھا رکھیں جب بال بلکون وغیرہ سے اوکھاڑیں تب اس دوا کو اسی اوکھڑے
ہوے بال کے مقام پر لگائیں

ظاہر اسکو فیاو کسانس نے بنایا ہے جو ماہ بکثرت ہو اور آنکھ کے درد شدید ہو
نصف ہر اخلاط اس کے گلسرخ نازہ اور زبرالجہر ایک اٹھ شقال یعنی
تین تولہ جو کے ستوا اٹھارہ شقال یعنی پونے سات تولہ صفرار بندہ و
عصارہ بیرج بوزن چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ زعفران ایک شقال یعنی
نواشہ افیون چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ کوٹ چھان کر شراب قابض میں کوٹھیں
اور اتنی شراب ڈالیں جو کافی ہو اور عیسہ اس کے قرص طیار کرین اور
اشمال کرین

شیاف جو بلقب ہندی شہور ہے اور نزول المار کو فائدہ کرتا ہے اور جھلی
کہ تر اور نازہ آنکھ میں پڑ جاتی ہے اور قروح چشم کو مفید ہے اخلاط اس کے قلیما
سوختہ اور دھوی ہوئی سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ دوا یعنی روٹنی
ہندوستان کی بنی ہوئی یعنی سولہ تولہ ساڑھے دس ماشہ سپیدہ قلعی
چار اوقیہ یعنی گیارہ تولہ سات ماشہ روغن لبان دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ
ساڑھے پانچ ماشہ جاد شیر سلیم پیر واحد و اوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ صغ عربی بارہ اوقیہ یعنی تینتیس تولہ نواشہ ان سب دواؤں کو
عصارہ رازیانہ خواہ عصارہ میں اس گیاہ کے جسکو قلیوس کہتے ہیں گوندہ کر
طیار کرین

سرمہ جو تاری چشم کو مفید ہے اور ابولے نزول المار کو بھی فائدہ کرتا ہے
— دیکھ کاتبہ چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ جاد شیر اور قلعی ہر واحد
میں درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ روغن زیتون کنہ اور روغن لبان اور
عصارہ رازیانہ نازہ کا ہر واحد درہم یعنی سات ماشہ قلیما ایک درہم
یعنی ساڑھے تین ماشہ دوا کو کوٹ کر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نواشہ
چھ رتی شہدین گوندہ میں اور خوب طرح سے ملا کر شیشہ کے برتن میں
خوب صاف کر کے رکھیں اور اسی طرف کو دھوپ میں رکھیں سات رتی

اشمال حاکم کے قلیما کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے شیشہ
دال کر تین کے کو زینین رکھ کر اسکا بند کر دے اور زینین اس کے ایلم
ورخ کرے تاکہ دھوان بٹکنے کی راہ بن جائے بعد اسکے اس برتن
کو بیچ میں کوٹون کے آگ میں رکھے کہ سورخ اوپر رہے جب قلیما
بٹکنے لگے دھوان آئین سے اونٹھے دھوپن کی رگت دیکھنا چاہئے
جب تک سیاہ دھوان رہے دوا جلنے دے جب دھوان سپید بٹکنے
لگے جاتا چاہیے کہ دوا خوب چلے اب برتن کو آگ پر سے اوار لیں اور قلیما
کو برتن سے نکالیں اور اس پر اتنی شراب ڈالیں کہ سرد ہو جائے پھر اسکو
کھل میں رکھ کر پیسین اور خشک کر کے بھٹات رکھ کر پورین جب آنکھ پڑتا
لگنا منظور ہو سلائی میں لگا کر گاہ میں پیرین جو نہ سے کہ اوچھین یہ بنامی ہوئی
قلیما پڑتی ہے اسکا نسخہ یہ ہے قلیما سے مذکور اٹھ شقال یعنی تین تولہ نواشہ
ہو اٹھ شقال یعنی تین تولہ شگ سرسہ اٹھ شقال یعنی تین تولہ شیشہ
بھٹات رکھ کر پورین اور صبح اور شام سلائی اسکی بلکون پر عیسہ

کرین

شیاف اقو لو نیوس آنکھ کے چلجانے کو اور بلکون کے گرجانے کو
اور آنکھ کی بیماریوں کو فائدہ کرتا ہے اخلاط اس کے شایخ جلا یا ہوا اور دھوپا
بتیس شقال یعنی بارہ تولہ نواشہ ہوا اور دھوپا ہوا سولہ شقال یعنی چھ تولہ
دھوپہر جکانام بھٹسوس ہوا اور دھوپا ہوا بیس شقال یعنی بارہ تولہ
زنگار جھلا ہوا سولہ شقال یعنی چھ تولہ افیون تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ
ماشہ اور ایک ششہ میں افیون چھ شقال یعنی سوا تین تولہ قلیما چار شقال
یعنی ایک تولہ دواشہ قلعہ عری یعنی چھ رتی بریان چار شقال یعنی
ڈیڑھ تولہ گوندہ سولہ شقال یعنی چھ تولہ کوٹ چھان کر آب باران سے

شہد کرین

پانی کا اترنا اور شہرہ آنکھ میں پیدا ہونا اس دوا کو حکیم فاسیسوس نے اب
نزول چشم کے واسطے مرکب کیا ہے اخلاط اس کے تلخ گاؤ اور مانجنے کے
برتن میں دس روز تک رکھ کر پورین بعد اسکے بارہ شقال یعنی ساڑھے
چار تولہ زعفران اور روغن لبان اور جاد شیر ہر ایک دو شقال یعنی نواشہ
قلعہ بارہ داتہ شہد غاص دو چند وزن تلخ گاؤ کے لیکر سب کو ملائیں اور شیشہ
کے برتن میں رکھ کر اسکو پکائیں پھر اسکو تانبے کے ظرف یا سرسہ دالی میں

ایک بعد از ان سلائی کے کنارے سے دو آنکھیں گر آئیں پھر بن اور صبح شام
اسی طرح لگایا کریں

دو دو آنکھ کی پہلی کو مفید ہے اس بیمار کو مفید جبکہ دوسرے نقطہ تاہم
تیز دیک سے نظر نہ آتا ہو اور پانی نزل کا جو آنکھ میں ڈرا ہو چو گیا ہو اسکو
مفید و اخلاط اسکے سیاہ کو کے کا پتہ اور ایک کا پتہ اور کے کا پتہ
اور سو سا کا پتہ اور کبری کا پتہ ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ ورشہ
صاف شفاف تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ روغن لبان ڈیڑھ درہم
یعنی سو پانچ ماشہ سکویس کرطادین اور اسی کو صبح اور شام آنکھ میں لگا
کریں

بطلان بصر شیاہ اصغر جو آنکھ کے اس ضعف کو مفید ہے بافراط
و شیاہ قویا ہی جبکہ حکیم مسیح نے بیاض یعنی سپیدی چشم کیواسطے
ذکر کیا ہے وہ بھی مافعی ہے

شیاہ جس کا استعمال حکیم ثولوس کرتا تھا۔ افاقا گلسرخ خشک
اکلیل الملک، ہر ایک اڑتالیس مثقال یعنی اٹھارہ تولہ راکھ ان بھٹیوں
کی صہن تا بنا معدلی خاک وغیرہ سے صاف کیا جاتا ہے جو بیس مثقال
تو تولہ لٹاح جبکہ شیاہ ترک بھی کہتے ہیں بارہ مثقال یعنی ساڑھے
چھ تولہ بزرالنج جبکہ مڑا سانی جو ان کہتے ہیں اٹھارہ درہم یعنی سو پانچ
تولہ ایون چھ مثقال یعنی سواد و تولہ صمغ عربی چالیس مثقال یعنی
پندرہ تولہ شراب نو اوقیہ یعنی پچیس تولہ تین ماشہ اور چھ رقی آب باران
نو اوقیہ یعنی پچیس تولہ تین ماشہ چھ رقی پانی کو شراب میں ملا کر سپر
گل سرخ اکلیل الملک اور اجوائن اور لٹاح اور قشور سیرج سب ال کر
کسی برتن میں چھوڑ دیں کہ تین روز تک بیگا کر کے خواہ پانچ روز تک
بعد از ان اسکو خوب سانچوڑیں اور پھوڑا ہوا عصا ہیکر او یہ باقی ماندہ کو
اس سے ملائیں پھر اسکا شیاہ طیار کریں اور اس شیاہ کو استعمال
تین لائیں

دوسرے باسیلقون ملک کی یہ دو آنکھ کی خوب جلا کرتی ہے اور
حال صحت میں اسکا استعمال ہو سکتا ہے ہر روز ایک مرتبہ دودن میں ایک
بار اگر آنکھ میں اسکا سرمہ لگایا جائے بصارت میں جلا پڑا کرتی ہے اور
صبح آنکھ کو اپنی حالت صحت پر غماظ کرتی ہے اخلاط اسکے اقلیہ

اور سمندر کت ہر ایک دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ سپیدہ اور رنگ
درانی ہر ایک تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ پودے نوشادر
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ لونگ اور ششہ جبکہ بھی گنا ششہ
تین ہر ایک ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مرج سیاہ چار درہم یعنی
ایک تولہ دو ماشہ کا فور نصف درہم جسکے پودے دو ماشہ ہوے سکویس
کوٹہ بیس کر سرمہ طیار کریں اور آنکھ میں لگائیں

باسلیقون کا دو سر الششہ یہ بھی دی فائدہ رکھتا ہے جو پہلے منقہ کا ذکر
ہو اقلیہ سات درہم یعنی دو تولہ چار رقی قنار الحمار جبکہ گلی کر ملیہ
کہتے ہیں اور دار فلفل ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ نوشاد
دو درہم یعنی سات ماشہ صفر یعنی زرد تا بنا معدنی جلا ہوا اور مرج
سیاہ اور سپیدہ اور رنگ درانی ہر ایک چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ
سمندر کت چار درہم یعنی ایک تولہ دو ماشہ ٹک ہندی اور لونگ اور
ہیل یعنی چھوٹی الائچی اور ششہ اور سنبل الطیب ہر واحد ایک درہم
ساڑھے تین ماشہ کوٹ بیس کر آنکھ میں بطور سرمہ کے لگائیں

جو جو بصیر کی تقویت کرتی ہے اور اسکے صحت کو محفوظ رکھتی ہے اور جو
زیادہ آنکھ سے آنسو نہ پھرتے ہیں آنکھ بند کرتی ہے اخلاط اسکے سنگ ستر
لیکر گیارہ شب آب باران میں یا اس بانی میں جو بڑے گہرے کنوئیں کے
سوراجوں سے پکاتا ہے جبکہ تین بعد اسکے اسپن سے بارہ درہم یعنی
ساڑھے تین تولہ لین اور قشیشا یعنی سو گھی آٹھ درہم یعنی چھ
طویا اور قلیہ ہر ایک بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ چھوٹے موتی
بے بے ہوے دو درہم یعنی سات ماشہ شک دو دانگ یعنی
ڈیڑھ ماشہ کا فور ایک دانگ یعنی چھ رقی ساونج جبکہ تیز پات کہتے ہیں
اور زعفران ہر واحد ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بانی میں ہر ایک
کو جدا جدا کو تین بعد اسکے سنگ سرمہ اور سو گھی اور طویا اور موتی کو
ایک جا کر کے ہر روز بانی ملا کر چند مرتبہ میں کہ پیتے پیتے پانی خشک
ہو جائے بعد اسکے تیز پات اور زعفران کو لیکران دو اون میں ملا کر
کھل میں خوب مہین اسکے بعد شک اور کا فور ملا کر خوب مہین بعد
شیشہ کے برتن میں اور ٹھار کریں اور صبح و شام حالت صحت میں آنکھ
میں لگائیں کہ اسکے گلانے سے چشم ضعیف کی تقویت ہوتی ہے اور بصارت کی

حفاظت کرتی ہے

برود و مصاص برود انجلی جلا کرتی ہے اور انکھ کی تقویت کرتی ہے تیز بات
وہلا ہوا اور نا بنا جلا ہوا ہر ایک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ
صبر سقوطی جو ایلوہ کی عمدہ قسم ہے اور بورہ ارشی ہر واحد ایک درہم زنگار
لح سپید و فلفل جکو پیل کتے میں شحم خنظل زعفران ہر ایک نصف درہم یعنی
پونے دو ماشہ کوٹ جہان کر استعمال کریں

تیسرا مقالہ کان کی بیماریوں کی دوا جیسے کان کا درد یا خون اور
پپ کا نکلنا اور کان کا بھاری ہونا جو دو حکیم ارسطاطیس کی امر اضر
چشم کی دواؤں میں مذکور ہو چکے اس کان کو فائدہ کرتی ہے جس سے
پپ بہتی ہو

دولے مافع تمام درد ہائے گوش کو اور تمام قروح اور زخون کو جو
کان سے پیدا ہوں اخلاط اسکے مرکی ایک مثقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ کنہ تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوا نظرون تین مثقال یعنی
ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ زعفران چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ عصا رہ خشخاش
یعنی خشخاش کے پھل اور پی کا پھوڑا ہوا پانی دو مثقال یعنی نو ماشہ
بارزدینے بیروزہ دو مثقال یعنی نو ماشہ بادام مقششیں دانہ سب
ہیں کر سرکہ میں گوند حین اور قرص طیار کریں جس وقت احتیاج ہو مثلاً اگر
کان میں درد ہو روغن گل میں اسکو گھول کر پکائیں اور اگر گرانی کان میں ہو سرکہ
گھول کر پکائیں

صفقہ دولے عینس حکیم کی مرکی چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ کنہ
تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ اور ایک سنہ میں زعفران تین
مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ نظرون تین مثقال یعنی ایک تولہ
ڈیڑھ ماشہ عصا رہ خشخاش تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ بادام
مقششیں دانہ بارزدینے بیروزہ دو مثقال جسکے نو ماشہ جو سکتے سرکہ
بقدر کفایت یعنی اسقدر کہ ان ادویہ کو ملائے سے قوام شہد کا
پیدا ہو

دوا کان کی جو نملہ جو زہ حکیم عینس ہی ورم اور آن درد ہائے گوش کو
فائدہ کرتی ہے جو شدید ہوں اور ہر وقت رہتے ہوں اخلاط اسکے قہجک
بیروزہ مکتے ہیں ایک مثقال یعنی نو ماشہ و اجینی بوزن دو مثقال یعنی

نوماشہ مرکی آٹھ مثقال یعنی تین تولہ زعفران آٹھ مثقال یعنی تین تولہ
نظرون تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ کنہ چار مثقال یعنی ڈیڑھ
تولہ سرکہ اس میں اسقدر شہد کے قوام کے برابر قوام دوا کا درست
ہو جائے

دوسری دوا کان کے ورم اور بدہ اور قح کو مفید ہے اور کانوں کے
درد ہائے کنہ کو دور کرتی ہے اخلاط اسکے مغز اندرونی باقلا کے مدی
کا جو مزہ میں تلخ ہوتا ہے اور پھگری اور فلفل سپید اور نظرون اور زعفران اور
افیون اور پوست انار اور مرکی اور کنہ راہر سنبھل الطیب ہر واحد دو مثقال
جسکے نو ماشہ جو سب جندیدہ ستر ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سرکہ
اور شہد بہت دیکھ دو اس میں گندہ جلائے اور بعض آدمی اس میں شہد چھڑکا
یعنی سواد و تولہ ملائے ہیں

دوسری دوا جو حکیم بردطالیس کے ادویہ سے ہے زعفران اور مرکی
سنبھل الطیب جکو با پھچھرتے ہیں ہر واحد نصف مثقال یعنی سواد و
تا بنا جلا ہوا ثلث اور نصف مثقال سبکا ہونے چار ماشہ ہوا افیون نصف مثقال یعنی
سواد و ماشہ جندیدہ ستر ثلث مثقال یعنی ڈیڑھ ماشہ افیون نصف مثقال یعنی
سواد و ماشہ پھگری ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ شب دور یعنی
ایک مثقال جسکے ساڑھے چار ماشہ ہوئے اگر کان میں صدید اور پپ
پڑگی ہو نہیں اسی دولے علاج اسکا کریں مطبوخ ثلث یعنی ایک
جو شاذہ مخصوص کے ہمراہ اور اگر کان میں درد شدید ہو تو اسکا علاج
روغن گل کے ہمراہ اسی دوا سے کریں۔ اور اگر کان میں کپڑے پڑ گئے
ہوں تو اس دوا میں خرب سیاه ملا کر استعمال کوں اور وزن خربق کا دو مثقال
یعنی نو ماشہ ہونا چاہیے

دوا اس کان کی حسین سے قح یعنی ریم بہتی ہو نگوذہ انار اور پوست
انار اور زرد زرد اور قلعقار جکو سبز پھگری کتے ہیں اور زاج قبرسی یعنی
سرخ پھگری اور زانو اور تو بال نحاس جو تانبے کا ایک مصنوعی رحان
ہی ہر واحد ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ مرکی اور کنہ راہر قلعقند
یعنی زرد پھگری بریان اور سپید پھگری ہر واحد نصف مثقال سرکہ میں پیکر
قرص بنائیں اور استعمال کوں

دوا حکیم الطیفاطرس کی نہایت شدید اور سخت درد جو کان میں ہوا اسکو

فائدہ کرتی ہے۔ زعفران و دوا قیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چار رتی اور بعض لوگ اس میں ایک اوقیہ مد کی ڈالتے ہیں جو برابر دوا تولہ نو ماشہ چھ رتی کے ہر نوشاد ایک اوقیہ چھٹکری اور اشق ہر دوا نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ اور سات رتی اور روغن سوسن کا خواہ روغن زیتون ستی کا دوا قیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ چار رتی ایسی شراب میں اسکو بزرجمہ ملا کر بنا لی گئی ہو خواہ شراب شیرین میں جو کسی اور تھنی جیسے طیار ہوئی ہو اور مقدار شراب کی اسقدر ہو کہ قوام شہد کا سا گاڑھا ہو جائے بعد ازاں استعمال کریں

گرانی گوش کی دوا اور دوا می اوٹنین یعنی کان کو بخنکے اور بھرنے کی اخلاط اسکے سپید لگی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ چند پید تر نصف شقال یعنی سوا دو ماشہ نظرون چارم شقال یعنی نورتی سب کو ملا کر سرکہ ملا کر استعمال کریں اور لازم ہے کہ اس دوا کا شہد کرنے والا احتیاط کرتا رہے اسلئے کہ اگر اس کو با احتیاط استعمال کرے گا یہ دوا اسے نیچے ہر کہ اسی سے برآمد کار بخونی ہوتا ہے دوسری دوا جبکہ نام جملہ رونی ہو کہ نہ امراض گوش کو مفید ہو سپیدی اور مرکی اور کنہ راور زعفران اور زبدیدہ سترافون ہر ایک چار شقال یعنی ساڑھے چار تولہ قلعندہ یعنی سبز پھٹکری چھ شقال یعنی سوا دو تولہ فلفل سیاہ ایک شقال یعنی نو ماشہ مرکی اور افیون اور کنہ راور چند پید تر کو سرکہ میں بھگوئیں اسے سرکہ میں جین انار کے چمکے پہلے جوش پا کر مہر ہو گئے ہوں بعد ازاں اس پر خرقہ اور زعفران اور فلفل اور قلعندہ کو میں کر کے ڈالیں اور سب کو اچھی طرح سے بیسین اور نرمی جیسے میں لٹو خرابے جب پیکر سب اجزا ایک ذات ہو جائیں ان پر شراب محل یعنی جس شراب میں شہد کی شرکت ہو ڈالیں مقدار کہ قوام اسکا شہد شہد رقیق کے طیف ہو جائے۔ جب اسکے لگانے کی حاجت ہو نیم گرم کر کے کان میں پٹکائیں۔ یہ دوا بے عجب ہے

صفت دواے خبث الحیدری کی یہ دوا قومی الا خبث خبث الحیدر یعنی نو پہ کا چرک ملا کر اسکو باریک کر ڈالیں اور پھر اسکو سرکہ سے دھوئیں کسی لگن وغیرہ میں رکھ کر اور دھونے کے بعد اسکو خشک کریں پھر اسپر دوا بار بار اسپر کر ڈالیں اور یہی عمل دھونے کا جاری رکھیں تا انیکہ

سات مرتبہ دھوئیں اور سکھلائیں بعد اسکے پہلے سرکہ میں اسکو استقہ بھون دین کہ قوام میں شہد کے آبلے اور اشکار کھین اور بروقت حاجت اسکو کھائیں

ناک کے قروح کے ادویہ صفت سفر موسوس کی یہ دوا ایسی ہے کہ ہر ایک زیادتی گوشت وغیرہ کو جو بدن میں پیدا ہو کاٹ ڈالتے ہیں اخلاط اسکے گلابی پھٹکری جلائی ہوئی سبز پھٹکری جلائی ہوئی اور زرد پھٹکری بھی جلائی ہوئی اور نہایت سرخ پھٹکری جلائی ہوئی اور تو بال نہاں جو تاجے کا ایک مصنوعی دھان ہر سب کو ہوزن لیکڑ پیس ڈالیں اور یہی دوا کو خشک ہی استعمال کریں۔ واجب ہے کہ پہلے فرونی کو بخونی ماشہ کریں اور دوا ذکور کے لگانے سے ایک دن پہلے اس فرونی کو ماشہ کر کے پھر دوسرے دن صبح کو اس دوا کا استعمال ایسی وقت کریں کہ منظر اپنے طعام اور غذائے معمولی سے فارغ ہو چکا ہو۔ اگر ناک کے زہور کا علاج اس دوا سے کرنا منظور ہو اس دوا کے لگانے سے پہلے ناک میں قفس کو خواہ نفت تازہ کو ملا کر کرین خواہ اور کوئی چکنی سی جیسے مرکی سے جو چکنائی نکلتی ہے

جو تھا مقالہ دانتون کے ادویہ کا بیان دانتون کے درد میں یہ دوا سکون پیدا کرتی ہے خواہ درد ہاے شدیدہ دندان کی اصلاح کرتی ہے خواہ دانتون کے شر جانے اور گر جانے کی دوا اور کھانسی کو بھی یہ دوا مفید ہے اخلاط اسکے افیون دو شقال یعنی نو ماشہ مرکی نو ماشہ فلفل سپید ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ یارزد یعنی ہر وچہ ساڑھے چار ماشہ سب کو دوا شاب انگور میں اسی مقدار پر ملائیں کہ چولہے کے لچانے کو کافی ہو پھر اسکے قرص طیار کر کے رکھ چھوڑیں اور دانتون پر اسکو ملا کر میں اور جو صفت ام دانتون میں کرم خوردہ خواہ سڑ گیا ہو اس مقام پر اسکو رکھیں

دوا جبکہ ذکر اندر دوا حش طیب نے کیا ہے کہ جلد درد ہاے دندان کو اور جلد امراض کو جو دانتون میں پیدا ہوں مفید ہے اور ضرر سے جو ایک خاص قسم کا درد دانتون کا ہو اسے بھی فائدہ کرتا ہے اخلاط اسکے فلفل اور عاقر قرحا اور دودھ بیون کا جو ایک زہریلا دودھ ہے اور سیر زہ ہر واحد ایک جز سب کو میں کر سید سالہ سے گوندھ کر موضع دودھ پر رکھیں

یہ دو امفید ہی ضربان یعنی دانتوں کی ٹیس کو — شحم خنظل ایک جڑ میں
 یعنی ایلا ایک جڑ کو کسی تھکر کی ہانڈی میں یا لوبے کے کرچے میں
 اسکو سرکہ اور شراب اور روغن زیتون ڈال کر جوش دین جب خوب جوش آجائے
 بعد اسکے آگ پر سے اوتار لین اور پھر اس کان میں ٹپکائیں جدھر کی ڈال
 میں ٹیس ہو رہی ہو اور قطرہ قطرہ اسی کو ٹپکایا کریں
 ضرس کی دو اجس میں ضربان یعنی تپک زیادہ ہو اور کوی دوا
 اسمین کا رگرنوتی ہو چاہیے کہ روغن زیتون بقدر ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
 نو ماشہ چھرتی لیکر اور دوا کے پانی میں خواہ سوکھا دوا مر زنجوش اور
 حرمل یعنی اسپند ہر ایک ڈیڑھ درہم یعنی سو اناج ماشہ سبکو کوٹ کر روغن
 زیتون میں ڈالیں اور جوش دین بعد اسکے دو سبتہ یعنی دو ال دوز کو
 لاکر دونوں کو اسی مقام پر جہان گرھا خواہ سوراخ پڑ گیا ہی رکھیں اور بیا کا
 شحم کھولیں اور جس ڈالھ کو دوا غنا منظوری اسکو نظر سے دیکھیں اگر آسمین
 کوئی شی از قسم چھترے وغیرہ کے ہو اسکو پاک کریں پھر اس پر ایک انبوہ
 یعنی تل لوبے کا رکھیں خواہ پتل یا چاندی کا تل ہو اور ایک دوا ال دوز کو
 اسی زیت مرکب میں سڑاؤ کر اسی تل میں داخل کریں اور اب اسکو اسی
 ٹیس والے دانت پر لگائیں جب یہ آگ سرد اور ٹھنڈا ہو جائے دوا
 دوا ال دوز لیکر پھر وہی عمل کریں جو اوپر لکھا گیا اسی طرح سے چھ مرتبہ عمل کریں
 کہ درد میں سکون پیدا ہو گا اور بیماری ضرس کی جاتی رہے گی
 دوا جو دانتوں کو خوش رنگ کرتی ہی سخن کہ دانتوں میں ملا جاتا ہے
 اسکی صفت حکیم دیتراطیس نے کی ہے اپنی کتاب میں اخلاط اسکے شاخ
 گوزن سوختہ جسکو چار مرتبہ جلایا ہو سولہ اوقیہ یعنی پینتالیس تولہ تک دو
 اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چاررتی اشق یعنی کاند رسو کمی ہوئی
 اگر آسمین تلخی ہو اسکو سکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ایک رطل یعنی پونے
 پونے تیس تولہ مصطلکی تنای رطل کے جو برابر گیارہ تولہ تین ماشہ کے
 ہوں اور قسط تنای رطل کی یعنی سو اگیارہ تولہ خواہ تھوڑا زیادہ
 اور تیز یعنی گنیل سپید اسپندر فلفل سپید ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
 اور نو ماشہ چھرتی تیز پات دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چھرتی
 سب کو کوٹ کر جہان ڈالین اور بطور سخن کے دانتوں پر لین
 دوا جسکا نام سورنجان ہے سوڑھے کے ورم اور اسی کے

استرخار یعنی دھیسے ہونے کو سفید ہو اور دانتوں کو چرک سے پاک
 کرتی ہے — پوست انار دو اوقیہ یعنی پانچ تولہ سات ماشہ اور چھرتی اور
 عروق یعنی ہلدی اور گھنار اور ساق ہر دوا حد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ
 نو ماشہ اور چھرتی پھلکری اور بازو ہر ایک پانچ تولہ نو ماشہ چھرتی سب کو
 اچھی طرح کوٹ کر لین اور پھر ایک انگلی بھر کر مقام درد پر دانت کے لین بعد
 اسکے کتان کیسے کا ایک ٹکڑا لیکر اس پر رکھیں
 سنون یعنی سخن کا نسخہ یہ سخن دانتوں کو صاف کر دیتا ہے اور سوڑھے
 مضبوط کرتا ہے اور نکست کو دانتوں کی پاکیزہ کرتا ہے — نمک درانی کو لیکر خوب
 کوٹیں اور شہد یا کر کسی کاغذ پر اسکو لگائیں اور اسی کاغذ کو کونٹے کی آگ
 پر رکھیں جب شل ہو لیس کے سرخ ہو جائے پھر اسکو آگ پر سے لٹا لیں
 اور قطران خواہ مضرخ پاکیزہ خوشبو کی ایک دوا یا میوس میں بھجائیں اور
 اتنی دیر تھہر جائیں کہ سرد ہو جائے پھر اسکو کوٹ کر باریک کریں — اب
 ایک جڑ یہ دوا اور ایک جڑ سمندر کف اور اسکے ہمراہ دارجینی ایک جڑ اور
 مرکی ایک جڑ اور خاکستر شیخ ارسی کی ایک جڑ اور شکوذا خرسے چھٹھا
 حصہ ایک جڑ کا اور قاتل سوڑھے یعنی باریک لکڑیاں عود کی نصف جسنہ
 اور شکوہ تین جڑ اور کا فورس جڑ سب کو کوٹیں اور ملا کر سخن طیار کریں اور پھر
 صبح کو اسکی دانتوں پر مالش کریں
 یہ دوا دانتوں کو قوی کرتی ہے اور اضراس یعنی اگلے دانت کو بھی
 اگر اسمین کسی طرح کی جنبش ہو پھر وضع کے خواہ دانت کی ٹیس کو اخلاط
 سوم اور شہد ہر ایک دو جڑ دھوپ میں سوم کو پگھلا کر بذریعہ گرم پانی
 کے اسمین نفت کو ملائیں جو ایک جڑ ہو اور شل مرہم کے اسکا قوام ہو جائے
 اور مریض کو دیکھ جائے کہ اسکو چاہے اور جب یہ دوا سوکھ جائے آئین
 تھوڑا سا روغن زیتون ملائیں مصطلکی تنای بھی اس مرض میں بوجہ غایت اثر
 کرتی ہے اگر چاہی جائے
 دوا سری دوا جو دانتوں کو اور سوڑھوں کو مضبوط کرتی ہے — شاخ
 گوزن سوختہ دس درہم جو برابر دو تولہ گیارہ ماشہ کے ہے برگ سرد سوختہ
 پانچ درہم جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے اور کلرک زیرہ پانچ
 اور پانچ درہم ایک تین درہم جو برابر ساڑھے دس ماشہ کے ہے جو زالسرو
 پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ قنطاریون کی جڑ دس درہم یعنی

دوا

دو تولہ اور گیارہ ماشہ پر سیاوشان سوختہ ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ گل سرخ
لگو کر پودہ ساڑھے دس ماشہ دو اون کو کوٹ کر پستی کپڑوں میں چھانک
اور استعمال کریں

پانچواں مقالہ شفا اور حلق اور جوف اعلیٰ یعنی حلق کے نیچے جو خالی جگہ
انگی بیماریوں کی دواؤں کے بیان میں

فوج اور خونیق جالینوس کا قول ہے کہ ایک قوم اطباء نے کہا کہ یہ پانچ
شیرک کا جو تروتازہ ہو خواہ نمک ملا کر اسکو بطور کباب کے بریان کیا جائے
استعمال سے شائق کے قسام میں فوراً سکون پیدا ہوتا ہے اور چھوٹے بچوں
اور شاخ کے خناق کے واسطے اس میں بیج سوسن کو ملا دینے

بہت اور لمبوترین کے امراض یعنی جو بیماریاں کوٹے اور
دونوں فزہ فی جو حلق کے دونوں طرف تین اون کی بیماریوں کی دوا
ایک سوکھی دوا کوٹے کے استرخا اور ڈھیلی ہو بنے کو کہ اسپین برم
بھی اگیا ہونے سے فائدہ کرتی ہے۔ مرج سپید ایک شفا یعنی ساڑھے
چار ماشہ مرکی ایک شفا جو برابر ساڑھے چار ماشہ کے ہر پھلگری
دو شفا یعنی نو ماشہ ازوے سبزہ و شفا جو نو ماشہ ہوا بکھوئیں کر
استعمال کریں

رطوبت سینہ کی یہ دوا مفید ہے رطوبت کو سینہ کی اختلاط اسکے
بیزوزہ اور سیعہ سا کہ ہر ایک دوا وقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ
کے ہر سوسن کی جز ہو گئی ہو دوا وقیہ یعنی پانچ تولہ اور ساڑھے
سات ماشہ انیون چارم او قیہ جو برابر ساڑھے آٹھ ماشہ کے ہر جو جز
ان میں سے پسینے کے لائق ہے اسکو پسین اور سیعہ اور بیزوزہ کے
وزیع سے بکھولائیں اور تھوڑا سا شہد بھی شرب کر دیں جب کاف و در کردیا ہو تو
مقدار مناسب آئین سے بطور لعوق کے چائیں

کھانسی کے دوا و یہ ایک دوا ہے حلقومی جبکو جالینوس نے لکھا ہے
کہ اسی دوا سے خود جالینوس کھانسی کا علاج کرتا تھا اختلاط اسکے
کنہر ایک شفا یعنی ساڑھے چار ماشہ اور دوسرے نسخہ میں
چار شفا جو ڈیڑہ تولہ ہوا مرکی ایک شفا یعنی ساڑھے چار ماشہ
اور دوسرے نسخہ میں اسکا وزن بھی چار شفا یعنی ڈیڑہ تولہ

یوزعفران ایک شفا اور دوسرے نسخہ میں اسکا وزن بھی چار شفا
ہر غسل دو شفا جو برابر نو ماشہ کے ہر شراب شیرین تین قسط یعنی ایک
سو پانچ تولہ جو تخم ایک چھٹانک سوا سیر کے ہوی پہلے غسل کو شراب
میں جوش دین اسقدر کہ شراب گاڑھی ہو جائے پھر غسل کو نکال کر
پھیک دین اور سب ادویہ باقی مان کر شراب مذکور میں ڈالیں اور
استعمال کریں

دوا کے حلقومی جو حکیم بلادریطوس کی طرف منسوب ہے جالینوس نے
بیان کیا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے علاج کیا کرتا تھا اس بیمار کا جسکے
پچھلے نسخہ میں ذکر کیا ہو۔ یہ دوا بہت نافع پرنیل قلیطی چار شفا جو برابر
ڈیڑہ تولہ کے ہوا آٹھ شفا یعنی تین تولہ ساوچ ہندی جسکو تیز پانچ
کتنے میں چار شفا یعنی ڈیڑہ تولہ سبیل ہندی تین شفا جو برابر ایک
تولہ ڈیڑہ ماشہ کے ہر اوجہ دو شفا جسکے پونے نو ماشہ ہوا
سیلینہ جسکو تین کتنے میں آٹھ شفا یعنی تین تولہ داجینی دس شفا یعنی
پونے چار تولہ کنہر تین شفا جو ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ہوا مرکی چار شفا
یعنی ڈیڑہ تولہ قسط چار شفا جو برابر ڈیڑہ تولہ کے ہوا تینریات چار
شفا یعنی ڈیڑہ تولہ رب السوسن تین شفا یعنی ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ
عصارہ میریچ پانچ شفا یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ صلی تین شفا
جو ایک تولہ ڈیڑہ ماشہ ہوا زعفران چھ شفا یعنی سوا دو تولہ سیب دو آٹھ
ملا کر گجاکرین بعد اسکے مرکی کو لیکر مارا عمل یعنی شہد کے پانی میں چار
دین خواہ شراب شیرین میں اسکو پکائیں اور شیرہ یعنی گاڑھا تو اقم اسکا
لیکرا آئین میں نہ جب صنوبر کبار جسکو تین کتنے میں پسین کر چھکین اور
ادویہ مذکورہ سابق سے بقدر ایک ہندو کے جو برابر ساڑھے تین ماشہ
کے ہر ملا کر چند روز تناول کریں پھر بعد اسی دوا کو دو دن خواہ تین روز
تہا استعمال کریں مراد یہ ہے کہ جب صنوبر کو نہ داخل کریں۔ پھر اسکے بعد
وہ ایچ جو ایلوے کی شرکت سے طیار کیا جائے اسکو بوزن ایک طعق
کے جو برابر نو ماشہ کے ہر تناول کریں ایک دن پانی کے ہمراہ۔ اور
جسکے قبضہ ریمین کوئی مرض ہو اسکا علاج اس دوا سے ہمراہ شیرادہ خ
کے کریں اور وہ علاج اس طور سے ہے کہ بیمار کو حکم دین کہ اسی دوا
غزخہ کریں بعد ازان چند روز اسکو چھوڑ دین کہ کچھ دوا نہ کرے اور پھر

اسی کا علاج اسی دوا سے بشرکت ان ادویہ کے جو در دین سکون پیدا کرتے ہیں کرنا چاہیے۔ پھر اگر سیلان مادہ کا بقوت ہوتا ہے اسی دوا میں تھو اور خندیدہ ستر ملا کر استعمال کریں

دوسرا نسخہ جو ادویہ جالینوس سے ہے جو امراض قصبہ ریہ اور قروح ریہ یعنی جھپٹھڑے کے قروحوں کو اور نفثہ الم یعنی خون تھوکنے اور پیپ تھوکنے اور اس مادہ کو جو سینہ کی طرف کھینچ کر آیا ہو اور اس مادہ کو جس نفثہ یعنی تھوک کر بھکانا دشوار ہو فائدہ کرتی ہے اور یہ دوا بہت قوی ہے۔ صمغ البطم چار مثقال جو ڈیڑھ تولہ ہو ازعفران ڈیڑھ تولہ کنر ڈیڑھ تولہ مرکی ڈیڑھ تولہ دارچینی ڈیڑھ تولہ حمامین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہو حب صنوبر کبار چار مثقال جبکہ ڈیڑھ تولہ ہوے لٹھی چھلی ہوی پستہ ہد کر کے ڈیڑھ تولہ سنبل شامی جو ایک قسم کا بالچھڑ ڈھامی مثقال یعنی گیارہ ماشہ تاج سیاہ ایک مثقال جو برابر نو ماشہ کے ہو اکثر ایتن مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ شامی چھو بارے کا ستر تین مثقال جو ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ طین شاموس کی وہ قسم جس کو کوب کہتے ہیں یہ ایک قسم کی مٹی ہے چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ بیروزہ صاف اور پاکیزہ دو ثلث مثقال کا یعنی تین ماشہ قسط چار مثقال جبکہ ڈیڑھ تولہ ہوے اور یعنی ایک نسخہ میں ایک مثقال بھی اسکا وزن پایا ہے شد قسم عمدہ چا قوطولے یعنی ستر تولہ اور پانچ ماشہ اور صمغ البطم کو جو شہر دین دو ہر گز برتن میں جب قرب گاڑے ہوئے کے پونچے اس میں بیروزہ ملا کر پھر جوش دین لے بلکہ مرتبہ اس قدر غلیظ کریں کہ اگر ایک قطرہ اس میں سے چٹکایا جائے پھیلنے نہ پائے اب اسکو سرد کریں اور سرد ہونے کے بعد باقی ادویہ کو پیس کر چھڑکین اور استعمال کریں

یہ گولی زبان کے نیچے رکھی جاتی ہے خشونت قصبہ ریہ کو اور اقلہ آواز کو اور تمامی امراض کو جو قصبہ ریہ میں ہوتے ہیں مفید ہے۔ کثیرا اور گوند ہر واحد تین مثقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی اور کنر ہر ایک ڈیڑھ مثقال یعنی پونے سات ماشہ زعفران ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ طہنی کا عصا رہ نصف مثقال یعنی سو ادو ماشہ لحم یعنی ایک قسم کی مچھلی تین قیراط شراب شیرین بقدر کفایت میں گولی بنالین اس

گولی کو جو برابر باقلا ت یعنی پونے دو ماشہ ہوزبان کے نیچے رکھیں اور بار کو اجازت دین کہ جتنی جتنی گھلتی جائے اسکو نگل جایا کرے ریوٹری کھانسی کے مریض کے واسطے۔ تخم کنان بریان اور گٹے ہوے اور یوز کلان جنتہ بر آورہ ہر واحد تیس تولہ حب صنوبر کبار شہر بریان اور بندق متشر یعنی رشیہ جھپٹا ہوا ہر واحد تیس تولہ فضل سیدوہ اوقیہ جو برابر پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ کے ہے زعفران ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ اور چہر رتی شد قسم عن چار رطل یعنی تھینا ایک اکتیس تولہ سب کہ کوٹ چھان کر درست کریں اور اسی اور شد کو اتنا پکائیں کہ غلیظ ہو جائے پھر آئین سفوف ادویہ مذکورہ ڈال کر ریوٹریاں طیار کریں اور بقدر کفایت مریض کو کھلائیں

دوا کاہن نامی طبیب لی جو کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اسکو دوا سے نفیس کھنا چاہیے۔ جالینوس نے لکھا ہے کہ وہ حکیم اسی دوا سے کھانسی کا علاج کرتا تھا اخلاط اس کے افیون دس مثقال جبکہ پونے چار تولہ ہوے تخم کاہو میں مثقال یعنی ساڑھے سات تولہ خندیدہ ستر اسٹارہ مثقال یعنی چھ تولہ اور نو ماشہ سداب بتانی جو خشک ہو گئی ہو اور چودہ مثقال یعنی سو پانچ تولہ تخم کنان سولہ مثقال یعنی چھ تولہ جادو شیر کی جڑیں چھتیس مثقال جبکہ ساڑھے تیرہ تولہ ہوے مرکی چودہ مثقال یعنی سو پانچ تولہ زعفران سات مثقال یعنی دو تولہ اور ساڑھے سات ماشہ ان سب کو شد سے ملا کر طیار کریں اور بقدر باقلا کے جو برابر پونے دو ماشہ کے ہے کھلائیں۔ اور جسکو کھانسی کے ہمراہ تپ بھی ہو اسے پانی کے ہمراہ دو اکھلائیں۔ اور اگر تپ نہ ہو اسکو شراب کے ساتھ دیکھائے اور وقت استعمال کرات کو تجویز کریں

کھانسی کی گولیاں مرکی اور سیحہ اور افیون ہر واحد چار مثقال یعنی ڈیڑھ تولہ روغن لبان اور زعفران ہر ایک دو مثقال جبکہ نو ماشہ ہوے سب کو پیس کر بطور سحون کے ملا کر گولیاں طیار کریں اور پھر استعمال کیا جائے

ہر قسم کی کھانسی کو مفید ہے اور جو مادہ اندرونی پھوڑوں سے بہ کر آتا ہو اسے بھی فائدہ کرتی ہے اسکی صفت ابو لوفوس حکیم نے کی ہے

نہایت سے اس کے کچھ اور خطیانا اسکو کھان سیدکتے ہیں مری اور جوشیر
 نال سپید ہر واحد ایک مثال یعنی نو ماشہ حب الفار صاف کیا ہوا
 چار مثال یعنی تیرہ تولہ کثیر ایک مثال یعنی ساڑھے چار ماشہ
 پانی سے کوئن کر لے سکے قرص طیار کرین اور وزن ہر گیکہ کا ساڑھے
 چار ماشہ رہے اور آب باران کے ہمراہ کھلانا چاہیے
 دوسری جو اقسام کو کھانسی کے نفع کرتی ہے اور آواز کے انقطاع یعنی
 بند ہوجانے کو بھی مفید ہے اور نسخہ اسکا یہ ہے کہ خشکاش کی بونڈیاں جھلکے
 سمیت ڈیرہ سو سو دوا کر کش کوئی بسی ہوئی مین رطل جو برابر ایک سو ایک
 تولہ کے ہوے اور بسفیق صاف اور پاکیزہ اور ربوہ چینی اور گل سبزی
 سوکھا ہوا اور پنج ہوسن اور گنار ہر ایک مین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سو ایک پانچ
 کے برابر اور دھنی بوزن دو درہم یعنی سات ماشہ اور بالچھر ڈیرہ دو درہم
 جیکے سے پانچ ماشہ ہوئے ان سب دواؤں کو ریزہ ریزہ کرین اور آواز
 باران مین جو بوزن ایک سو پچتر تولہ ہو جگو مین اور پچکا رہنے دین مین دوا
 بعد اسکے نرم نرم آنچ پر اسکو پکا مین تاکہ تھامی پانی رہ جائے
 پھر پچتر صاف کرین اور پچوک کو پچنک دین پھر گوند اور کثیر اہر ایک
 بوزن ایک رطل یعنی چونتیس تولہ کسرے کم لیکر اور مری سترہ تولہ اور
 رب السوس پونے چونتیس تولہ ریزہ ریزہ کرین اور مصلکی ہر واحد ایک درہم
 یعنی ساڑھے مین ماشہ ملا کر سب کو ہمیں جب خوب خشک ہیں چکین
 اسکے بعد پھر اسی پانی کو جو ابھی طیار ہوا ہے ہوسے اوپر مین چلائے
 جہا مین اور دوا کو پیستے رہن اور پھر پانی ڈالیں اور پھر ہمیں تاکہ سارا
 پانی جذب ہو جائے پھر اسکے جو مین رطل پیچھے یعنی آٹھ پاؤ اور دس
 پختہ پیچھے ڈال کر نرم نرم آنچ سے اسقدر پکا مین کہ سبہ ہو جائے
 اور شیشہ کے برتن مین اٹھا رکھیں اور ہر قسم کی کھانسی کا اس سے
 علاج کرین

لعوق صوبہ برکایہ ایہ لعوق ہے کہ جب گوشہ یہ کھانسی آتی ہو انھیں فائدہ
 کرتا ہے یہاں تک کہ اگر کھانسی مین بجائے بلغم کے سبب اور دوسری
 طرح فضول برآمد ہوتے ہوں جب بھی یہ لعوق مفید ہوتا ہے۔ تخم کتان
 بریان اور بادام شیرین جھلا ہوا اور حب صنوبر اور گوند اور کثیر اہر ایک چار اوقیہ
 جیکے سو اگیارہ تولہ ہوئے تر بیرون جو چھو بارے کی ایک شہ

دس عدد دواؤں کو ح چھو بارے کے کوئن اور کوئن کے بعد پھر
 شہ اور سکہ بقدر کفایت ڈالیں پھر اسکو ایسا پیسن کہ شل شہ کے نرم اور
 کارٹھا ہو جائے مقدار شربت اسکی بقدر ایک عصفہ کے ہر بطور مابندی کے ہر
 شام تناول کرین

یہ لعوق علک الانباط ملا کر مٹھا ہے خشوت خلق اور انقطاع آواز اور
 خون تھوکنے خواہ بلغم اور پیپ تھوکنے سے فائدہ کرتا ہے اور سدہ
 مجاری خلق کے تفتیح کرتا ہے اخلاط کے تخم کتان بریان اور ربوہ
 خستہ برآوردہ ہر واحد ایک رطل جو برابر پونے چونتیس تولہ کے ہے حب صنوبر
 اور بادام شیرین مٹھرا ہر واحد چار اوقیہ جیکے سولہ تولہ اور ساڑھے دس
 پانچ اوقیہ یعنی پنج سوسن بریان اور علک الانباط اور ریشہ ہاسے سوسن
 پونے ملٹھے کے ریشہ اور گوند ہر واحد چار اوقیہ یعنی سو اگیارہ تولہ
 اور مٹی جویش دی ہوئی اور کثیر اہر واحد چار اوقیہ جیکے سو اگیارہ تولہ
 ہوسے اور فلفل سپید اور چرچیر یعنی بالون بسی ہوئی اور چینی بسی ہوئی اور
 تر اوند اور نشاستہ گندم اور اجوائن اور حرف یعنی سرسوں اور چینی
 ہر واحد نصف اوقیہ یعنی دو تولہ چھ رتی مری اور زعفران اور لبان ہر واحد
 نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ سو پانچ ماشہ ان سب کو کوٹ کر اور اچھی طرح
 پسکیر شہ اور طلا مین جو ایک قسم کی شراب ہو گوندہ کر طیار کرین اور صبح کو اسے
 چھانا چاہیے ہر واحد ایک عصفہ کے اور شام کو اسی قدر اور حب سو
 لگے اپنی زبان کے نیچے اسکو رکھ لیا کرین

یہ دوا کھانسی اور شدت سے خوشکی سینہ مین ہوا اسکو فائدہ کرتی ہے
 بادام شیرین اور بادام تنخ اور مری اور تخم کتان بریان اور حب صنوبر ہر واحد
 دو درہم یعنی سات ماشہ انیسون اور کثیر اور گوند ہر ایک دو درہم یعنی
 سات ماشہ ملٹی خواہ اسکی بیرون کا پختہ ہوا پانی ایک درہم یعنی سات
 مین ماشہ شکر اور قند ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ کوٹ کر اور مین کرے
 رازیانہ تر مین ملائیں اور پھر گولیان بنائیں اور زبان کے نیچے بروقت سونے

کے ایک خواہ دو گولیان ملین
 لعوق کھانسی کے واسطے اگر دوا کھانسی کیوس بار د علاج سے
 بلوغت پیدا ہوئی ہو اخلاط اسکے دار چینی تخم رازیانہ ہر ایک پانچ درہم
 یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ ہوسے دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ

بیمار ہو اور بادام مخ ہر واحد دس درہم خشکے دو تولہ گیارہ ماشہ
 کھانے کے لئے ایک تولہ اور ایک لیٹھم ہر واحد پانچ درہم خشکے ایک تولہ ساڑھے
 پانچ ماشہ جو کے شش یعنی چھوٹا انگور بیس درہم لیٹھم پانچ تولہ در
 ماشہ غار مقون پانچ درہم بیٹے ایک تولہ اور ساڑھے پانچ ماشہ میچہ
 کہ شدہ میں بکوبین اور کندر اور گونڈ کو بھینچ میں اور باقی ادویہ کو اچھی طرح
 لکھ کر بچہ کے شیر میں لٹ کرین مقدار شربت اسکی ایک درہم
 کی ہو
 غرض کہ ہم یہ خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے ایک قرص کو
 جسکو ایک طبیب ہشنگان نامویس نے جمع کیا ہے قرص بیماریان نفث الدم کو
 کو فائدہ کرنا ہو اور ان لوگوں کو جسکے پیٹھ پر سے میں قرص بڑ گیا ہو اور جسکے
 سینہ میں پیپ اور مدہ فراہم ہو گیا ہو اور ان بیماروں کو جسکے سینہ وغیرہ
 مادہ کچھ کر رک گیا ہو اخلاط اسکے بزرگ پانچ سپید اور پوسٹہ ہر درہم
 ہر ایک پانچ مثقال یعنی ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ کندر تراہ و زہر
 جسکو سلا رس کہتے ہیں اور ایون اور انفسہ جسکو چہ خواہ پیر یا کہتے
 ہیں مگر یہ انفسہ گاؤ کوئی کا ہو جسکو بارہ سنگا بھی کہتے ہیں ہر ایک تس مثقال
 یعنی پونے چار تولہ مصطلکی میں مثقال اسکے ساڑھے سات تولہ ہو
 کہ بادام مخ سوسن اور زعفران ہر ایک تس مثقال جسکے سوا گیارہ تولہ ہو
 اسفول بیٹا لیس مثقال یعنی سوا سترہ تولہ آب شیر میں تین قسط جسکے
 ایک سو پانچ تولہ ہو کے سب کو ملا کر ترص طیار کرین اور استعمال
 کرین

قرص کا دوسرا نسخہ جسکا نام قرص فلفلی رکھا گیا ہو اور بیماریان نفث الدم کو
 اور جسکو خلفہ کا مرض ہو کہ اوپر کچھ کھایا اور فوراً بخانہ کی طرف سے گر گیا اوٹو
 اور جسکا آنتوں میں قروح پڑ گئے ہوں اوٹو اور جس شخص کے معدہ کی طرف
 کوئی مادہ کچھ لڑا ہو اسکو فائدہ کرتی ہی اخلاط اسکے انار کے عرق کا گلا
 کیا ہو شیرہ اور شوک صری جسکو ہند میں لیکر کہتے ہیں اور انار صحرای اور
 عصارہ لیمون اور عصارہ کا قایا ہر واحد چھ مثقال بیٹے سوا دو تولہ روٹ
 اور ریونڈ اور ایون ہر ایک پار مثقال بیٹے دیرہ تولہ مرکب و مثقال
 جسکے نو ماشہ جو سے برز می اسکو کوٹیں اور کوٹنے کے بعد ایسے
 پانی تین ملائیں جس میں حب الاس کو جوش دیا ہو خواہ اسد سے ملا کر

کریں
 معجون جو حکیم اسطو ماش کی طرف منسوب ہے ایک دوسرے عجیب ہی
 بیماریان سرف کو اور جسکے پیٹھ پر سے میں قرص ہو اسکو اور جسکے سینہ میں مدہ
 فراہم ہو اور جو سوخگی یا شنگان مثقال میں عادت ہو اسکو اور مدہ سے
 طعاعم کے نکل آنے کو بیٹے طلعا م معدہ میں ٹھہرنے کے اسکو اور مضیہ
 او خلفہ اور آنتوں کے قروح کو اور شانہ کے امراض اور انفاق رحم کو اور
 ان تینوں کو جو باری سے آتی ہوں اگر قبل نوبت کے اسکو گھنٹہ بھر پہلے
 کھلائیں اور مزاج کی رذالت اور زہن حالی کسی قسم کی ہو اور لاغری بن
 کو اور ادویہ قیاس کے ضرر سے اور ہر ام یعنی جشرات الارض کے
 کاٹنے اور قوی سے سے فائدہ کرتا ہی اخلاط اسکے داہنی اور قسط
 اور بیرونہ اور حنا بیہ ستر اور ایون اور سیاہ مرچ اور ارفل جسکو پل کہتے
 ہیں اور یو جسکو سلا رس کہتے ہیں ہر واحد ایک اوقیہ بیٹے دو تولہ نو
 ماشہ اور پھر رتی شد ایک سو قسط بیٹے چھتیس تولہ نہ اوٹو کوٹ جھان
 کے الگ رکھیں اور بیرونہ کو شدہ میں گولڈ این اگ پر چڑھا کر کے اسکو
 جھان میں بعد ازان سفوف ادویر اوس پڑائیں اور اچھی طرح ملا کر کا پڑ
 خواہ چلندی کے برتن میں اٹھا رکھیں اور بعد ایک باقلا کے جو بڑا
 پونے دو ماشہ کے ہر اسکی خوراک ہی مارا لعل کے ہمراہ اور مارا لعل
 میں تین قطرہ روغن کنجد سیاہ پنکائیں

شراب کا نسخہ جو حکیم حار یفلانس کی طرف منسوب ہے سانس کی دشواری سے
 آنے کو فائدہ کرتی ہی اور یہ دوسرے نسخے بکار آتے ہیں۔ موز کلان
 وانہ پر آورہ ایک اسکو نافن جو برابر پونے نو تولہ لے کر اور یہ موزین
 اس نسخہ کا ایک جزو واحد ہو اور تھنی دھوی ہوئی موزن موز اور آب باران
 ایک قسط بیٹے چھتیس تولہ سب کو جوش دین اسقدر کہ مہر ہو جائے اور پانی
 اسکا صاف کر کے جہان لین اور بجا طلت رکھ چھوڑ دین اور چند بار زرد پل اسکو پیا
 کریں مگر بعد ازاں اسکو میں با کریں
 دوا جو نفث الدم کو مفید ہے اور پیپ کے تھوکنے کو بھی فائدہ کرتی
 ہے اور جو فضول کہ سینہ سے کھینک دیتے ہوں۔ بنگ سپید گینج اور
 پوست سیرج اور طلعا نام شراب سے جو قسم عمدہ ہو اور لابن سپید اور
 مینی اور ایون اور حب صوبر اور حب السرو ہر واحد ہون دس درہم بیٹے

تو گیارہ شدہ مصلیٰ اور رازہ اسبغول جسکو اسفوس کہتے ہیں ہر داندہ
درہم جسکے پونے نو توں سے سیٹھ اصفول کو ایک رات گرم پانی تریز
بھگوئیں بعد اسکے اسکا لعاب پچوڑیں اور پانی سب اووہ کو پین اور
پینے کے بعد ایک دو اکوہ و سری دو اسے ملائیں اور ایک ذات ہو جائے
کے بعد قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا وزن نصف درہم کا ہونا چاہیے
یعنی پونے دو ماشہ کا اور بروقت خواب کے ایک قرص تناول کیا جائے

آبہر کے ہوا
یہ دو انفت الہم کو مقید مایون ایک درہم و اجینی ایک درہم چھ
سائے تین ماشہ جدید ستر ایک درہم فلفل اور فلفل اور مرکب کا دوا
ایک درہم کا ہر زعفران دو درہم یعنی سات ماشہ کہ نصف درہم یعنی
پونے دو ماشہ گلاب اور صغ عنی اور امیون ہر واحد ایک درہم یعنی
سائے تین ماشہ دواؤن کہ پیس کر عصارہ بارتنگس میں جو بڑی قسم
کی ہوتی ہر قرص طیار کریں ہر ایک قرص کا پونے دو ماشہ کا ہوا
چاہیے اور سایہ میں خشک کریں اور تیکرم پانی کے ہمراہ قرص کو
استعمال کریں

قرص کا دوسرا نسخہ کہ باور بدیع یعنی نو گیارہ ایک تین درہم جسکے
سائے دس ماشہ ہو کے افاقا اور عصارہ بختہ آئیں ہر ایک دو درہم
یعنی سات ماشہ گلاب سات ماشہ تخم خرفہ سات درہم یعنی دو تولہ چار
تخم خشخاش پیدا اور سیاہ اور گلاب اور طیار ہر واحد دو درہم یعنی سات
ماشہ تلخ گوزن سوختہ و حامی درہم یعنی پونے نو ماشہ ریوند پڑہ درہم
یعنی سو پانچ ماشہ گونگہا جلا ہوا دو درہم اور طین یعنی سٹی چار
درہم جسکے چوبودہ ماشہ ہو کے مقدار ایک انتقال کے قرص بنا کر کھانا
کریں

دوسرا قرص نفث الہم کا قشور کندر اور کندر ہر واحد پانچ درہم
پنج اوخہ یعنی گندیس کی خرسات درہم یعنی دو تولہ چار رتی ریوند
اور مصلیٰ ہر واحد چار درہم یعنی چودہ ماشہ زیرہ بریان اور دالرشیمان
اور فوہنج کوئی پانچ درہم مکی اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنی
دو تولہ اور چار رتی قلقلیس یعنی پٹکری اور بالچھر اور جندیدہ ستر اور
حصارہ بختہ آئیں اور افاقا ہر واحد چار درہم یعنی چودہ ماشہ سبکو

کوٹ کر مطبوخ مازوین بوزن ایک انتقال کے قرص طیار کریں
خون کا بستہ ہونا سینہ میں اسکے واسطے یہ دو مفید و اخلاط
اسکے متحی کا آناسات ماشہ ریوند ایک درہم یعنی سائے تین ماشہ
آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ امیون اور گل سرخ ہر ایک دو درہم یعنی
سات ماشہ ٹہنی کی رگیں اور مرج سیاہ اور نمک ہر ایک سائے تین ماشہ
کوٹ کر میکہ خندہ عالی پانی ملا کر قرص بنائیں وزن ہر قرص کا سائے تین ماشہ
ہو اور سایہ میں خشک کریں اور تیخ رازبانہ اور تیخ کرش کو پانی میں جو شہر
بیکر بوزن ایک سکہ جو برابر سو ابیس ماشہ کے ہر اس پانی کو لیکر قرص کو
اس میں بھگو کر پین اور پنی جائیں یہ دو اہمبت اچھی ہر کہ خون سب کو بکھلا
دیتی ہر اور اسکو سینہ سے باہر نکال دیتی ہر اور جس جگہ خون جم گیا ہوا جس جگہ کو
صاف کر دیتی ہر

سل اور قروح یہ یعنی پچھترے میں جو قرحہ پر جا کے اسکی دوا ہو
سینہ کے اور پچھترے کے قروح کو غائہ کرتی ہر اور ان زرخون کو کو
پیدا کر کے درست کر دیتی ہر اور زرخون کو اچھا کر دیتی ہر اخلاط مسکے
گلاب اور گل سرخ سوکھا ہوا ہر واحد چار درہم یعنی چودہ ماشہ دم انہون
اور نشاستہ گندم اور زبان ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ گوند اور کثیرا
اور مصلیٰ ہر ایک تین درہم یعنی سائے دس ماشہ افاقا اور زعفران
ہر ایک نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ مکی اور کدہا ہر ایک سائے
تین ماشہ مارکیو پانچ درہم یعنی ایک تولہ سائے پانچ ماشہ دواؤن کو
کوٹ کر بھی کے رب اور رب الاتس میں گونہ کر مستح
بنائیں ہر ایک قرص سائے چار ماشہ کا ہو اور سایہ میں خشک کر دیتی ہر
استعمال کریں

قلب اور اوویہ قلبیہ کا بیان جو بون کہ اس میں حمل یعنی اپندرتی ہر
اسکا نسخہ یہ بھی حمل اور کلونجی اور کا فور اور جندیدہ ستر اور زرخون یعنی
اجوائن اور زرداوند اور سعد حبکو ناگر بختہ اسکتے ہیں اور فاسدہ جگر
بزار چشان کہتے ہیں اور فاسدہ سیتیں اور عاقہ قرقا اور فلفل اور صغتر اور حنظل
اور سنبل یعنی پانچھ اور تخم کرش اور تخم سداب اور کرویہ
اور انہون زعفران اور جوز ہوا اور حج اور قسط ہر واحد نصف درہم یعنی
پونے دو ماشہ شہد بقدر حاجت مقدار شربت اسکی قوی آدھون

واسطے ساڑھے تین ماشہ اور کم نہ زائد سیون کے واسطے پورے
۱۰ ماشہ

دوسری دوا سفید و واسطے خفان اور ڈرنے اور مگی کو بچھڑا دینی
زرد بنا و جسکو زرد پور کہتے ہیں اور روخ ہر ایک دودھ ہم بخنے سات ماشہ سو
کے بیچ ڈیڑھ درہم جبکہ سوا پانچ ماشہ ہوے دوا ان کو کوٹ کر لادین
اور ڈیڑھ درہم یہ سفوف یعنی دوا تولد ماشہ پھر رقی شراب کے ہمراہ
استعمال کریں گھی اسین کا وزن اور بیکینگ اور حاد و شیر ہر ایک چار درہم یعنی چھ
ماشہ اور شکر ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ بھی پڑتی ہے اور ہر مہینے تین تین
ہون پڑو بل استعمال کی جاتی ہے

پچھٹھا متعلقہ جوف اسفل کی پیاریون کی دوا یعنی سینے کے پیچھے
جو پیاریون بین اوکلی دوا سفید و واسطہ کو یہ رہ عن ہ فائدہ کرتا ہے اور ماشہ
کو بچھڑا دینا اور اسفل کے واسطے اور دیوہ از زرد بنا و سفوف اور زرد بنا
اور روخ نار دین باروغن ہی بقدر کثایت سب کو ملا کر کسی اون سے نرم
پارچمین لگا کر مدہ کو اس سے تدریج کرین اور جب منتظم رہے کہ اس دوا
میں کسی قدر حرارت اور تڑپ حاصل ہون ایک ہزار اور سید و ہر جز اضافہ
کریں۔ اور اگر منظور ہو کہ اسکو قباض اور مقوی مدہ کر دین تو پھر اس میں
عصارہ انگو خام یا عصارہ میوفا سفید اس کو بھائیں

یہ دوا ضعف مدہ اور بھائی کو نفع کرتی ہے۔ بلیہ کا بی کو ہی کے پانی بڑے
جوش دین اور چار درہم بلیہ یعنی ہیرہ کو اور آملہ اور زریہ کو سرکہ میں بھگو کر
اور مدہ کو فی اور مصطکی ہر واحد دو درہم یعنی سات ماشہ کو اور امینون اور
تخم کرش سرکہ میں بھگو کر ہوے کو ہر ایک کا وزن ایک درہم ہو اور
خود اور شکر ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ اور پودینہ تین درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ کو فطر اسالیون ویرہ درہم یعنی سوا پانچ ماشہ
گل سرخ چار درہم یعنی چودہ ماشہ دانہ انار آٹھ درہم یعنی دو تولد چار ماشہ
ساق چار درہم یعنی چودہ ماشہ قرفہ جسکو تکتے ہیں اور قشو کرند اور سفید
ہر واحد ایک درہم

نخاعہ مقوی مدہ ایلوے کا زلال اور گلاب اور سبب کا پھوڑا ہوا پانی
اور پی کا پانی اور سید سادہ کا پانی ہر واحد ایک حصہ صندل سپید اور صندل سرخ
اور گھسرخ اور زعفران اور کافور اور لادن اور گلنار اور زراک اور حود

اور گلاب اور حود اور سبب کا پھوڑا ہوا پانی
صنادور و درہم حملہ مدہ و کلا استین و سفید و واسطہ ہر واحد چار درہم
یعنی سوا دو تولد ایلوے اور سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید سفید
چودہ اشتر عفران و دودھ یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
اور تین اشتر عفران و دودھ یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
مصطکی و دودھ یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
محمود دین و دوا۔ ماشہ ایک اشتر عفران و دودھ یعنی سات ماشہ
تین اشتر عفران و دودھ یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
تسویہ ہر واحد دوا یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
یعنی تیرہ تولد مصطکی و دوا یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
چھوٹا بھوٹا و دوا یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
بکر حیدر یعنی تین اشتر عفران و دودھ یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
اس ایامیج کا سفوف سولہا ہوا استعمال کریں

یہ قرص ہی سبکہ قرص اماروئی کہتے ہیں مدہ کے اسفلت کو جلا کر
کے قریب ہوئے اور ہر ایک قسم کا تخم جو مدہ میں ہو اور ہر طرح کا آبلہ
جو مدہ کا جو اسکو فائدہ کرتا ہے اور ہر شخص کھانا کھانے کے بعد سہلہ غذا
کر دے اسکی اصلاح کرتا ہے اور امراض باطنی کو مفید اور اسفلت اسکی
تخم کرش چھ شقال یعنی سوا دو تولد امینون چھ شقال یعنی سوا دو تولد
ہوے اشتر عفران چار شقال یعنی سات ماشہ اور حود و واسطہ
تولد لکھی ہر فضل نو ماشہ مکی نو ماشہ اور تین سوا دو تولد امینون دو شقال یعنی
شکر کے نو ماشہ ہوے پانی میں گوندہ کر جب بید تر نو ماشہ قرص بنائیں اور
استعمال کریں مقررہ شربت میاں اسکی ساڑھے چار ماشہ کی پیاریون مدہ کو
پانی پی ہو شراب کے ہمراہ

ایا راج جو حکیم ہامیون کی طرف منسوب ہے مدہ کے قلب یعنی اس
پلٹ کو فائدہ کرتا ہے اور اس شخص کو مفید ہے جو اپنے مدہ میں التهاب یعنی
سوزش پاتا ہو اور ہر قسم کے نفخہ کو دور کر دیتا ہے اور جس شخص کو استرا
یعنی ہضم کامل دیر میں ہوتا ہو اسکو فائدہ کرتی ہے رحم کی پیاریون کو بھی یہ
ہر چشام کا اور اگر کرتا ہے۔ اور عجیب دوا ہے اور ان لوگوں کے واسطے
جو امراض جگر میں گرفتار ہوں اور جس شخص کے مدہ میں درد ہوتا ہو اور

خون حیض کو نیچے اتار لانا اور اخلاط اُس کے ایلوں سو متقال جسکے ساڑھے
اسیتیں تولہ ہونے مصطلکی ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نواشتہ چھرتی زعفران بھی سیتھا
سنبل الطیب و انجینی حب لبان اسارون ہر واحد ایک اوقیہ کوٹ جھان کر
خشک سفوف اٹھا کیوں اور اس طرح پر استعمال کریں کہ جس شخص کو ہضم کامل دیرینہ
ہوتا ہوا ہو اسکو ساڑھے چار ماشہ آب سرد کے ہمراہ اور جبکہ کڑی قومہ صفہ
کی ہوتی ہو اسکو سواد و ماشہ اور جس کے معدہ پرکوی مادہ ریزش کرتا ہو اسکو
سواد و ماشہ اور جس شخص کے بعض اعضاے اندرونی میں درم ہو اسکو کھنفر
کرتا ہو اگر مارا لعل کے ہمراہ پلایا جائے اور جس شخص کو اور اربول کی حاجت
ہو یا خون حیض کے نیچے اتارنے کی حاجت ہو اسکو رازبانہ کے
ہمراہ بیجا چاہیے اس طرح پر کہ رازبانہ کو کوٹ کے جوش دین اور صاف
کر لیں

ضماد جو حکیم بولواڑیس کی طرف منسوب ہے تمام امراض باطنی کو فائدہ کرتا ہے۔
سعد کوئی جگہ ناگرم تھا کہتے ہیں قرمانا وفاق کندر ہر واحد ایک سن جو برابر
سوا باون تولہ کے ہر صم البطم ڈیڑھ من زعفران حابفت رکفا ت اور
کبھی اس میں مثل بیودی اکھن بڑھائی جاتی ہے

دوا جسکو پیدا بوسا کہتے ہیں فساد مزاج اور معدہ میں پانی کی رطوبت جمع
ہونے کو اور شکم کے نرم ہونے کو جس سے پلا پاخانہ ہوا فائدہ کرتی ہے
اخلاط اُسکے ایر سا یعنی سوسن کی جڑ جو بیس درہم یعنی ساڑھے تین
تولہ غافل پانچ تولہ دس ماشہ زنجبیل اور اسجدان ہر واحد سوا تین تولہ انیسون
اور مصطلکی اور تخم رازبانہ ہر ایک چار درہم جسکے چودہ ماشہ ہوے اور ان اور
تخم کرنس ہر ایک آٹھ درہم یعنی دو تولہ چار ماشہ دواؤن کو کوٹ کر
شہد ملا کر طیار کریں اور چنے کے برابر پلینکے ہمراہ تناول کریں

جوارش کر دیا ہر معدہ کو فائدہ کرتی ہے اور جو سدہ معدہ میں ہو یا جگر میں
اوسکو مفید ہے اور کسی ہضم غذا کو فائدہ کرتی ہے کہ دیا یعنی شاہ زیرہ اور اجوان
اور تخم کرنس زنجبیل ہر جز ستہ برآوردہ اور سیالیوس اور تخم گذر ہر واحد تین
درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ بادام تلخ صاف کیا ہوا دواؤن جسکے سے
چھ درہم یعنی پونے دو تولہ کوٹ کر شہد سے ملا کر طیار کریں مقدار شربت
ایک بندہ ہے جو برابر ساڑھے تین ماشہ کے ہے تخم گرم پانی کے ہمراہ
جوارش خولجان شدت برودت جگر کو مفید ہے اور طعام کو ہضم کرتی ہے

اور ریح کو ہٹا دیتی ہے اور معدہ کو خوشبو کرتی ہے۔ خولجان اور
قرقہ یعنی تخم کی عمدہ قسم اور غفل سید ہر واحد دو درہم الائی خرد اور زنجبیل
اور نارنگ ہر واحد تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ دار غفل چھ درہم
یعنی کس ماشہ زنجبیل آٹھ درہم یعنی سواد و تولہ تخم کرنس اور انیسون اور
زیرہ اور گردیا اور طالیسفن ہر واحد ایک درہم قند سید اور شکر سہ چند وزن دوا
سب کو اچھی طرح کوٹ کر ملا دین اور مقدار شربت اسکی سات ماشہ

کی ہے
شہوت یعنی اشتہا کے ادویہ۔ یہ دوا مٹی کھانے کی خواہش کو قطع
کرتی ہے اخلاط اُسکے ایارج چھ درہم جسکے کس ماشہ ہوے
ہیلہ سیاہ اور سیڑھ اور آملہ ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ جو ز
گندم پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ شہد کف گرفتہ سے سجون
بنائیں اور تین درہم کی مقدار شربت ہے ایسے جو شانہ کے ہمراہ جبین مصطلکی
اور انیسون اور پودینہ کو جوش دیا ہوا و رخت الحدید کو جو مطبوخ ہو یعنی جوش دیا
ہوا ہوا و خام نو

فی اور متلی کی دوا یہ شراب لمبی فی کو قطع کرتی ہے اخلاط اُسکے زیرہ
کرمانی چار درہم یعنی چودہ ماشہ مصطلکی تین درہم جسکے ساڑھے دس ماشہ
ہوے انار دانہ بیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ پودینہ اور تمام جو ایک
قسم پودینہ کو ہی ہے پانچ پانچ گدیان سب کو چار رطل پانی جو تخمنا سوا باون
دو سیر ہو جو شش دین تاکہ چارم باقی رہ جائے پھر صاف کر کے اوپر

ایک درہم شک ڈالیں اور صبح و شام اس میں سے تناول کریں
پانچ کی دوا یہ دوا ہچک کے واسطے عجیب الاثر ہے اور قوی ہے اخلاط
اُسکے نبیذ طیب ریجانی آٹھ رطل جسکے ڈیڑھ باون سیر پختہ ہوے شہد
کف گرفتہ دو رطل یعنی آدم بادام سیران دواؤن کو اسقدر جوش دین کہ
چھٹا حصہ چلجائے بعد ازان آگ پر سے اتار لیں اور اس میں قسط اور مصطلکی
ہر ایک چار درہم یعنی چودہ ماشہ فستقین سات درہم یعنی دو تولہ چار
اؤخرا و سنبل الطیب اور زلہ و اور میزبات اور گل سرخ اور غار یقون اور زعفران
ہر ایک دو درہم یعنی سات ماشہ اور اسارون اور عود ہندی اور تخم ہوا
چار درہم یعنی چودہ ماشہ بیس کر چھ کریں مقدار شربت اسکی ایک ملعہ یعنی
نواشتہ کی ہے

کبیر سے جگر کی بیماریوں کی دوا اور ام جگر کے واسطے یہ مرہم ہے۔ ہون
اسفرم نفع کرتا ہے اس ورم کو جو وشی یعنی بانی کے الجبانے اور ایسی جگہ
سے بہت جانے کو فائدہ کرتا ہے یا ورم کے ورم کو اخلاط اسکے ہون
اسفرم چار درہم یعنی چودہ ماشہ عود ہندی اور زعفران حسب الغار چار ماشہ
مرکی اور کبیرہ جیکو پتھر کتے میں ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ
سوم چار درہم یعنی چودہ ماشہ سب دواؤں کو کوٹ پیس کر جمع کر کے
اور سوم کو بقدر مناسب گھلا کر روغن سوسن اور روغن رازیقی تین درہم ملا کر
مرہم تیار کریں

صلاحت جگر یہ معجون جو بھیڑے کے جگر سے بنائی جاتی ہے در دوا ہے
جگر اور تلی اور معدہ کے درد کو اور ان اعضا کے ریاہ اور ذوسنطار یا
جو دستوں کی ایک بیماری ہے اسکو اور پرانی کھانسی کو فائدہ کرتی ہے اور جگر کو
خونی قی ہوتی ہے اور کو فائدہ کرتی ہے اخلاط اسکے زعفران مرکی افیون
جندبہ ستریز رابیع جیکو اجوائن کتے تین او قسط اور قردمان خشک اور سب
اور غافث اور بھیڑے کا جگر اور کبریا دہنا سنگہ جلا ہوا سب دوائیں ہون
یکر جو قابل کوٹنے کے ہو اسے کوٹیں اور گھلانی والی چیزوں کو گھلاتے
شراب ملا کر اور شدت گرفتہ ڈال کر معجون درست کریں اور چھ مہینے کے بعد
استعمال کریں برابر ایک چنے کے مقدار شربت ہی ہمراہ ان پینے والی چیزوں
جو مناسب ہوں

سور مزاج یعنی جگر کی خرابی مزاج کے واسطے روغن ماز یون کا
اخلاط اسکے ماز یون دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لیکر ایک
رطل بانی میں جو برابر چونتیس تولہ کے ہو گا ایک شبانہ روز جھکوتیں پھر
اسکو کسی دھبی میں رکھ کر اور ایک ماشہ یونہی سو اپانچ ماشہ شگوفہ آخر ساڑھے
تین ماشہ زعفران سو اپانچ ماشہ نرم آنچ سے جوش دین جب آدھا بانی
رجاے آگ پر سے اوتا رہیں پھر اسکو جھانک دھبی میں رکھیں اور اوپر
چار رطل روغن بادام شیر میں جو تخمیا ایک سو اکتیس تولہ ہو ڈال کر جوش دین
کہ بانی جلیجائے اور روغن باقی رہے اور دوائیں کئی ہوی اور جھبی ہوی
اس روغن میں ملائیں وہ دوائیں یہ ہیں۔ ہلیلہ زرد اور بہیرہ اور آملہ ہر ایک
دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ ترمندی تیس درہم جیکے پونے نو
تولہ ہو کے الوے بخارا میں عدد عذاب میں دانہ امتاس کا مگر ایک رطل

یعنی پونے چونتیس تولہ موز کلان نصف رطل سب دواؤں کو سواالتاس
کے یکجا کر کے ایک ایک میں چھوڑ دین اور اسپر دس رطل بانی ڈال کر
اسقدر جوش دین کہ تنہا بانی باقی رہ جائے اس بانی کو امتاس پر چھوڑ دین
صاف کر کے پھر امتاس کو اس بانی میں ملین اور صاف کر کے اسپر ایک
سین قند سفید جو برابر سوا باون تولہ کے ہو ڈالیں اور جوش دین کہ اسکا
قوام گاڑھا مثل شہد کے ہو جائے پھر اسپر روغن بادام نصف رطل ڈال کر
اسقدر جوش دین کہ بانی جل جائے اور روغن باقی رہے اور پھر اودہ
سائیدہ کو ملا کر جوش دین کہ بہتہ ہو جائے اور آگ پر سے اتار کر کاج کے
برتن میں رکھ کر چھوڑ دین۔ مقدار شربت اسکی چھ درہم یعنی پونے دو تولہ

کی ہے
سفوف ابتداء استسقاء مائی کے واسطے یہ ہوتا ہے
شیرادہ شتر خواہ مار الجین کے ساتھ کیا جاتا ہے اخلاط اسکے عصا
خافث ڈیڑھ درہم جسکے سو اپانچ ماشہ ہو کے لک یعنی لاکھ دو درہم
جسکے سات ماشہ ہو کے ریونڈ ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ ماشہ شگوفہ آخر
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ زعفران ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ
ماشہ تخم کشوث ایک درہم تخم خیار تخم خرفہ ہر واحد ایک درہم سقونیہ
ایک درہم یعنی ساڑھے تین ماشہ مقدار شربت ایک مثقال یعنی ساڑھے
چار ماشہ کی ہے

طحال یعنی تلی کی بیماریوں کے واسطے تریاتی دوائیں اور خاص
ادویہ جو مرض طحال کے واسطے مقرر ہیں۔ از آنجلہ ایک ڈوا
بکار آندی جو بنام دبقی مشہور ہے اخلاط اسکے دبق بلوط یعنی بلوط کا
سدا راو چکنا ہوا شیرہ دو رطل جو برابر ساڑھے سرستھر تولہ کے ہے اور
چونہ ایک رطل یعنی تخمیا چونتیس تولہ دبق کو مٹی کے برتن میں رکھ کر
کوئلے کی چٹکا ریون پر رکھیں کہ گھل جائے اور گلیا ہو جائے چونہ بسا
اسپر چھڑکین اور خوب ملائیں اور گرما گرم پھیڑے کی کھال پر اسکو طلا کریں
اور رکھ کر چھوڑ دین۔ جب اسکا استعمال کرنا منظور ہو مریض کو حمام میں
داخل کریں اسی جگہ اس کا پچھا ہا مریض کے شکم پر لگا دین اور پھر اس
پچا ہے کو پچھڑائیں تا انیکہ خود چھوٹ کر گر پڑے اور جب قدر سبٹ کی سوز
لکھتی جائے اور ورم استسقاء گھٹا جائے اس پاسے کو استسقاء

کرتے رہیں اور قراض سے کات کات کر الگ کر دیا کریں
 دوا کے دیگر حکما اثر بیکار ان طحال پر اسی روز ظاہر ہو جاتا ہے جس دن استعمال
 کیا جائے۔ اور مناسب ہے کہ اس دوا کے استعمال سے پہلے تین روز
 اس مریض کی تدبیر مناسب کر لی جائے یعنی دوا اور غذا جو اسکے حال
 کے مناسب ہو تین روز پہلے کر کے پھر اس دوا کا استعمال کریں اخلاط
 اسکے مرکی تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ اور سو اپانچ ماشہ دقاق کندر کا برادہ
 جو چھ تار آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ خردل اسکندرانی جو راسی کی ایک قسم عمدہ ہے اور
 قردمانا ہر واحد دواوقیہ یعنی پانچ تولہ ساڑھے سات ماشہ سرکہ غصیل بقدر
 کفایت۔ رای اور قردمانا کو کوشین اور چچائین اور دقاق کندر اور مرکی کو پیسز
 اور سوکھی دوا جو پہلے سے چھنی ہوئی رکھی ہو اسکو اسپر چھکین اور خوب
 ملائے کے بعد ندریہ سرکہ کے شل مرہم کے بنا لیں۔ اور زمانہ اس
 دوا کا پچھا ہوا وغیرہ دو گھنٹہ کے زمانہ سے لیکر نو گھنٹہ تک رکھنے کا ہے جس قدر
 برداشت اور تحمل بل جسد رکھی اور زیادتی ورم کی ہو۔ بعد رکھنے دوا
 زمانہ مذکورہ تک پھر مریض کو حمام میں داخل کرنا چاہیے اور یہ خدادا اسکے
 طحال پر لگا ہوا ہو جب حمام میں ٹھہرنے سے اس کے جو زبند ڈھیلے
 ہونے لگیں اور سپینا بھی آجائے اب اسکو آئین میں بٹھانا چاہیے
 اور آئین کرانے سے پہلے اسکو سمجھا دیا جائے کہ دیر تک آئین
 میں ٹھہرنا ہوگا اور جسد ربانی طحال میں بھر گیا ہے سب نکل جائے۔ غشی
 کے روکنے کی تدبیر یہ ہے کہ مریض کی ناک سے تھک سرکہ اور چنگلی پودے
 لیجا میں کہ اسکو سونگھے اور جن پیون سے خدادا کی بندش کی ہو ان کو
 کھول ڈالیں اور تھوڑی مقدار پیون کی کھولنی چاہیے۔ جب وقت حمام
 اسکو باہر لائیں شور مچیلے اسکو بدون روٹی کے کھلائیں۔ اور پانی وغیرہ
 اسے بروز اول اور پھر تیسرے دن پلانا چاہیے۔ اور اس تدبیر سے
 پہلے اسکو اجازت دینی چاہیے کہ ریاضت اور محنت کسی قسم کی جو مضرت
 سے ہو سکتی ہو اور اعضائے اسفل کی ریاضت ہائے مخصوصہ سے
 بھی ہو جیسا کہ اول کلیات میں بیان ہو چکا ہے بقدر طاقت کرے کہ سائر
 اسکی متواتر ہونے لگے اور دم پھول جائے

دوسری دوا جو مصاص قوی ہے کہ رطوبت کو بقوت چوس لیتی ہے
 یہ دوا منجھ یعنی بکار آمد ہے کہ مجنون اور بیمار ان طحال کو اور جن لوگوں کو

پرائی بیمار ان ہون فائدہ کرنی ہے اخلاط اسکے رائیج جوش دیا ہو اچار
 رطل یعنی ایک سو پتیس تولہ سوم و رطل یعنی ساڑھے سترہ تولہ گھٹک
 جسکو اگ کی گرمی نہ پہونچے ہو ایک رطل یعنی پونے پونیس تولہ دقاق کندر
 اور پھکری زفت پھر اسی قدر نورہ سرخ بھی ایک رطل ربوند تین اوقیہ جو برابر
 آٹھ تولہ سو اپانچ ماشہ کے ہر قارالحار یعنی چنگلی کر بلہ کی جڑ بھی اسی قدر
 ایلو اچھہ اوقیہ یعنی سو طہ تولہ ساڑھے دس ماشہ عاقر قرقچا بھی اسی قدر توت
 کا دو دھتین اوقیہ سرکہ ایک قسط جس کے پتیس تولہ ہوے شراب انطاکی
 نصف قسط یعنی ساڑھے سترہ تولہ اور ہم بجائے سرکہ کے روغن زیتون
 بوزن تین قوطوں جو برابر اٹھاون تولہ اور چھ رتی کے ہر داخل کرتے
 اور سب سامان اور طریقہ سابق کا اور استعمال کرنے کا برطبق دوا کے
 سابق کے ہے

دوسری دوا جو پوراضل کرتی ہے اخلاط اسکے سرطان نہری کو لیکر اسکے
 پاؤن اور زرنانیہ یعنی دونوں فرونی بشکل سنگ کو ٹکڑے ٹکڑے کرے
 پھر اسکو خشک کرے اور پیسے اور اس میں سے ایک شقال یعنی ساڑھے
 چار ماشہ لیکر چھٹھا حصہ شقال کا یعنی چھ رتی افیون لیکر پانی میں گھولے
 یہ پانی بھی اسی نہر کا جو حسین سے کینگنا لیا ہے اور ان سب اجزا کو مریض کو کھلائیں
 اور بعض اوقات سبجائے افیون کے روغن لبان کو ملانا چاہیے ہون افیون
 کے اور مناسب مرض کے بھی ہونا چاہیے

صلابت طحال یعنی ملی کے سختی خواہ ورم سوداوی طحال کی دوا۔ یہ مرہم
 اس صلابت کو مفید ہے جو ملی میں ہوتی ہے اخلاط اسکے قردمانا اور رای اور
 عاقر قرقچا اور تھنی جوش ہی ہو ہر واحد ایک جزر کو خوب باریک کو تین اور
 پھر سرکہ ملا کر پیسین اور پھر اسپر روغن زیتون کو ڈال کر طحال پر طلا کریں
 دوا کا لگانے والا پہلے حمام میں نہلے بعد اسکے یہ مرہم اسکی
 ملی پر رکھا جائے

حقنہ اندرونی شکم کے قروح کو فائدہ کرتا ہے اور مراد ان قروح سے وہ زخم
 انتون وغیرہ کے ہیں جس کے چر جانے سے مریض کو خون کے دست
 آنے ہیں اور روم کے آدمی اس مرض کا نام دوسنار یا رکتے ہیں
 اخلاط اسکے گو سفند کے گردے کی چربی تازہ لیکر کشک جو کے ہمراہ ہے
 جوش دین اور پچائین پھر کشک جو کا پانی مع چربی کی چکنائی کے بوزن سکر جو

یعنی نوے تولہ اور پونے آٹھ ماشہ کا دو چند جسکے ایک سو اسی تولہ اور سات سو تین ماشہ ہو سکے اور چاول کی بیج اور روغن گل ہر واحد ایک اسکیم یعنی نوے تولہ پونے آٹھ ماشہ اور آٹھ یا بیس ہوی بوزن نصف درہم یعنی پونے دو ماشہ اور گوند پسا ہوا اور سپین پسا ہوا ہر واحد ایک درہم زردی بھینسہ بریان مین سکولاکر شل مرہم کے طیار کرین اور اسی کا حقہ دیا جائے۔ تاکہ ایک سکر جہو برابر نوے تولہ پونے آٹھ ماشہ کے ہی بانی عصی الرعی جسے لال ساگ کا مین اور نصف سکر جہو یعنی پتالیس تولہ اور تین ماشہ رتی روغن گل کو بیکر حقہ کرین۔ اور غذا اس مریض کی شور باحاض کا وغیرہ یاد ام اور ناروانہ ملا کر اور حقد رکھن ہو شور باے مذکورہ خوشبو کرین اور فواکہ مین سے بھی اسکو کھلانی چاہیے

استطلاق بطن جسکو بیت جھڑنا کہتے ہیں یہ سفوف مفیدہ خلفہ کے مرض کو جسین غذا اجنسہ دستون کی راہ گر جاتی ہے جسکو خلفہ کا مرض کہتے ہوگا اختلاط اسکے گلن را اور بلوط سرکہ مین بھگوا ہوا اور بریان کیا ہوا اور ساق اور جب اللاس اور فرط یعنی سنگری بول کی اور طراش مین کل واحد دو درہم یعنی سات ماشہ زبرہ اور ازو جھو پہلے سرکہ مین بھگوا ہوا اور بریان کیا ہوا اور شگوفہ انار شیرین اور ثمرۃ الطرفا یعنی جھاو کا پہل اور رامک اور گندم صطکی اور بالچتر ہر واحد ایک درہم تخم حاض یعنی چو کا کہن ج اور گوند او طین ارمنی اور عصاہ لختہ لٹس اور منقی کہن ج بریان کئے ہوئے اور خرنوب اور حفت بلوط ہر واحد ڈیڑھ درہم یعنی سو اپانچ ماشہ

جوارش اس خلفہ کو در کرتی ہے جو برودت سے عارض ہوا ہو اور ریاہ سے پیدا ہوا ہو۔ تخم کرش اور چرانتہ اور سعد کونی یعنی ناگر موتھا اور اجوائن اور عود بلسان اور لاذن اور جاوتری ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ الابچی کلان اور سک ہر واحد چار درہم یعنی چودہ ماشہ گسرخ دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ شہرہ جسکو سبھی کہتے ہیں اور انیسون ہر واحد مین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ قرفہ سو اپانچ ماشہ طھار الطیب جسکو نگر کہتے ہیں سو ابارہ ماشہ زعفران سات درہم یعنی دو تولہ اور چار رتی کا فور ساڑھے دس ماشہ بیخ ازخچودہ ماشہ قردمانا دو درہم یعنی سات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ صندل سپید چار درہم یعنی چودہ ماشہ دو قوساڑھے دس ماشہ دارچینی اور سو تھ بھی اسی قدر جب الاس

سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی ان سب کو سبب کے رب مین ملا کر جوارش طیار کرین شراب فاکہہ اسال کور و کتی ہر واحد صفر کو شادتی ہر اختلاط اسکے حاض اترج یعنی چوکا اور زرشک اور ریاس ہر واحد ایک رطل یعنی پونے چوتیس تولہ (زغور) اور ناروانہ اور ساق ہر واحد مین رطل جسکے ایک ایک تولہ مین ماشہ ہوئے ہی سنجوش اور سیب اور انار اور امرود ہر واحد چار رطل جسکے ایک سو پتیس تولہ ہوئے پانی برابر اسکے دو روز انکو بھگوانا چاہیے پھر جوش سقد روین کہ خامی جاتی رہے اور چھان لین اور دوبار جوش مین اور شکر اسپرڈ لین

سجج اور قروح اسعالی یعنی خراش پڑ جانے اور آنتون مین قرعہ پڑ جانے کی دوا۔ ایک دواہر جسکو علق کہتے ہیں قروح اسعالی کو فائدہ کرتی ہے اختلاط اسکے آقا یا پچیس شقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہو سکے پست انار پچتر شقال جسکے اٹھائیس تولہ اور چھ ماشہ ہوئے مازو پچیس شقال انیسون پچیس شقال برز الینچ چپین شقال یعنی بیس تولہ سات ماشہ باجراکتا ہوا ایک سو ساٹھ شقال جسکے ساٹھ تولہ ہوئے ساق شامی ستر شقال یعنی پچیس تولہ پانچ ماشہ عصاہ ساق شامی ڈھائی شقال یعنی سو گیارہ ماشہ گند پچیس شقال جسکے نو تولہ ساڑھے چار ماشہ ہوئے سب کو بیکر کجا کرین اور شراب سیاہ مین ملا کر طیار کرین پوری مقدار شرب اسکی ساڑھے چار ماشہ کی ہے

یہ دوا حکیم ابو قیس طرسوسی کی طرف منسوب ہے اور یہ مفید ہے ہر ایک مادہ کو جو اندرونی اعضا کے زیرین پر ریزش کرتا ہو اور ہر قسم کا نفخہ اور بھولا پن جو اندرونی اعضا مین ہو اسکو فائدہ کرتی ہے اختلاط اسکے انیسون اور تخم کرش ہر واحد دو شقال یعنی نو ماشہ تخم رازیانہ اور تخم گاجر صحرائی اور تخم (طر دیلون) جسکو سیالیوس کہتے ہیں ہر ایک چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ انیسون اور پندرہ یعنی اجوائن ہر ایک پونے سات ماشہ کوٹ جھان کر بانی مین گوندہ کر طیار کرین اور استعمال کرین

اس حقہ کو چالیس سال استعمال کیا کرتا تھا اور یہ حقہ امیلوس حکیم کا ہے اور بہت سے منجھائے متقدین کے مطابق ہی اختلاط اسکے عصاہ انکو خام سوکھا ہو چھ شقال یعنی دو تولہ مین ماشہ بھگری بھی اسقدر ایک

آب نارین اور تانبے کے چھلکے اور چیلن جلائی ہوئی ہر ایک چھ شقال یعنی سو او دو تولہ سبب ہر مال تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہر مال زر و آٹھ شقال یعنی تین تولہ کاغذ سوختہ پندرہ شقال یعنی پانچ تولہ ساٹھ سات ماشہ کوٹ کر شراب حب الاس میں گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن تین خواہ چار شقال کا ہو یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ سے ڈیڑھ تولہ تک۔ اور اس قرص کو شراب آب آمیتختہ میں کہ مجموع شراب اور پانی کا وزن دو قوا تو س ہو جو برابر آٹھ تولہ اور ساٹھ سات دس ماشہ کے ہو اگھو لکر خفہ کرین اور بعض اوقات فقط آب باران میں گھول کر چھتہ کیا جاتا ہے اگر اس اخلاط و یہ خوشبود و آون سے یہ قرص بنایا جاتا ہے۔ غلطہ کو فائدہ کرتا ہے اور قروح اسعالی یعنی آتون کے قرص کو اور اسکا نام اقراص بہ طریقی ہے یہ ادویہ پنجہ سے ہے جو بہت بکار آتی ہے اور اسہال میں جو وقت استعمال کیجا بند کر دیتی ہے اخلاط اسکے زعفران اور سبیل ہندی اور انیسون ہر دوا چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ مرکی و شقال یعنی نو ماشہ صہ ہندی یعنی ہندوستان کا بنا ہوا ایلا او عصارہ کبیت الیس اور رسوت عصارہ اوقا قبا اور افیون اور مار واد کر کے اذ غلغل سید ہر واحد دو شقال یعنی نو ماشہ شراب میں گوندہ کر قرص طیار کرین ہر ایک قرص کا وزن نصف شقال یعنی سو او دو ماشہ کا ہے

سفوف جو خراش یعنی کو مفید ہے کہ بغیر شور سے پیدا ہوا ہو حرث یعنی بالم بریان کئے ہوئے اس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ تلسی کے بیج سات درہم یعنی دو تولہ اور چار رتی مصطلک پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساٹھ پانچ ماشہ تخم کنوچہ اور گل ارمنی ہر واحد دس درہم یعنی دو تولہ گیارہ ماشہ لوند بریان سات درہم یعنی دو تولہ چار رتی تخم گندما ہر شائبہ بریان ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساٹھ پانچ ماشہ مقدار ستر ایک تین درہم یعنی ساٹھ سات دس ماشہ کی ہے

حقنہ جو سبب دوا پینے کے خراش پیدا ہوی ہو لازم ہے کہ بخون زر و دم الاغون کا حقنہ کرین

حقنہ ابتدائے زخم کے واسطے اور صفراوی خواہش اور دفع مادہ کو مفید ہے اخلاط اسکے سور چھلکے کالی ہوئی دس درہم جلا کر اور اندر کے چھلکے اور زعفران ہر واحد سات درہم یعنی دو تولہ اور چار

بھی دانہ اور بیج نکالے ہوئے اور پھر دو پندرہ درہم مار و بیج درہم بکو پانچ رطل پانی جو برابر آٹھ باو دو سیر کے ہو اور چار اوقیہ آب نارینے سوا گیارہ تولہ بیجوش انار کا پانی اور انار گور خام کا پانی ملا کر جوش دین تاکہ ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ باقی رہ جائے اور اس میں سے ایک ہندی لیکر اوسمین گل ارمنی ساٹھ چار ماشہ ملائیں اور گوندہ بھی اسی قدر اور کاغذ سوختہ اور اوقا قبا اور سیدہ ہر واحد ایک درہم یعنی ساٹھ سات تین ماشہ داخل کرین

صفقہ و واسطے قونچ کی جو عجیب ہے کہ جالینوس اسکا استعمال لکھتا تھا اس بیمار کے علاج میں جبکہ ایلا دس کا خلل ہوتا تھا یعنی اوسکے کی طرف سے فضلہ برا نکلتا تھا۔ اس دوا کو بقدر ایک باقلاۃ کے جو کہ برابر پونے دو ماشہ کے ہے اوسکو دینا چاہیے جبکہ درد شدید ہو تو تین خواہ چار قوا تو س پانی کے جو برابر چودہ تولہ سات ماشہ اور سات رتی کے خواہ برابر آٹھ تولہ اور سو پانچ ماشہ کے ہے سرد پانی کا ہونا چاہیے اخلاط اسکے بڑا بیج جبکہ ایلا دس کتے ہیں اور فضل پیدا ہوا چالیس شقال یعنی پندرہ تولہ افیون میں شقال جسکے ساٹھ سات تولہ ہوئے زعفران دس شقال یعنی پونے چار تولہ سبیل الطیب جو بالچھر کہتے ہیں افیون عاقرقرا ہر واحد دو شقال یعنی نو ماشہ کوٹ چھا کر شہد جوش کئے ہوئے میں عجون بنائیں

صفقہ و واسطے قونچ کی بنا بر قرا جالینوس کے جو کتاب سطر اسیر میں جالینوس نے لکھا ہے اور اوسکا نام اسو ماوس ہے اور یہ دوا معده کی بیماریوں کے واسطے بھی نافع ہے اور جن لوگوں کو آشوب چشم ہو اور روان کے آنکھ میں زیادہ ہوتا ہو۔ اور رحم کے اقسام درد کو بھی مفید ہے جب مارا غسل میں سداب کو جوش دیکر اسکے ہمراہ یہ دوا کھلائیں اخلاط اسکے زعفران سوا پھر ماشہ سبیل الطیب نو ماشہ قسط اور فضل و اذ غلغل اور سیدہ ہر واحد نو ماشہ روغن لبان چار شقال یعنی ڈیڑھ تولہ دوا چینی اور پوست بروج اور ایک نسخہ میں عصارہ بروج بھی دیکھا گیا ہے اور جب سیدہ ہر واحد نو ماشہ تخم دو قوا ایک تولہ سوا آٹھ ماشہ بیج ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم ڈیڑھ تولہ کوٹ چھا کر شہد سے عجون درست کرین اس طرح اسے متعدد اور خروج متعدد کا سا کی ایک دوا جالینوس سے

منتقل ہو کہ مقعد کے باہر نکل آنے کو فائدہ کرتی ہو اخلاط اسکے بھل
اوس گھاس کا جسکو ریتی کہتے ہیں اور راز واد سپیدہ قلعی اور افاقیا عصا
نحیۃ البیس کے چھلکے صنوبر اور کنڈرا اور مرکی ہر واحد ڈیڑھ تولہ یکو یکو
سوکھی دوائے ہذا کو مقعد پر چھڑکین اور پہلے اس سے مقعد کو شرباب زہ
سے دھو ڈالیں

گردہ کی تھیری سیراقول تو یہ ہے کہ جو چیز شانہ کی تھیری کو ریزہ ریزہ کر دے
ضروری دوا گردہ کی تھیری کو بھی ٹکڑے ٹکڑے کر دی گی اور برعکس اسکے
یہ بات ضروری نہیں کہ جو دوا گردہ کی تھیری کو ریزہ ریزہ کر دے شانہ کی
تھیری کو ٹکڑے کر دیگی

معجون ادسکو فائدہ کرتی ہو جو تھیری کی بیماری میں گرفتار ہو اور یہ فائدہ اس لیے
ہے کہ تھیری کو یہ معجون ریزہ ریزہ کر دیتی ہو اور آئینہ چھتری کی پیدائش کو
روکتی ہو اخلاط اسکے تھج نواشہ تخم کرفس ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ مرکی جابر
شقال جسکے ڈیڑھ تولہ ہو اسفل سپیدہ و شقال یعنی نواشہ کندیزن
شقال جسکے ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ ہوئے حشر شامی کی قسم زنیہ ایک شقال
یعنی ساڑھے چار ماشہ تخم گدرا اور امیون ہر واحد و شقال جسکے نواشہ
ہوئے میہ تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ پنج سوسن سوسن الابوزنفی
ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم خشکاش سپیدہ و شقال یعنی نواشہ سبل ہیئتہ ربادا
چھلے ہوئے اسارون ہر واحد تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ
تخم سوسن اور سعد جبکہ ناگرموتھا کہتے ہیں ہر واحد و شقال یعنی نواشہ
شد خالص بقدر کفایت اسپین سے ہر روز کھلائی جائے

دوسری دوا جو تھج، ہالینوس کتا، برین ایک قوم کو جانتا ہوں جسکے
گردے میں مرض تھا اور اسی دوا سے اسکا علاج کیا گیا پس ان کے
بیماری جاتی رہی۔ مناسب ہے کہ اس دوا کا استعمال بہت دنوں تک کیا جا
— اور یہ دوا اسکو بھی اچھا کر دیتی ہو جسکو تھیر کا مرض ہو اور جسکو قویخ کی بیماری
ہو اور شانہ کے امراض کو دور کر دیتی ہو۔ اسکے بنانے کی صورت یہ ہے۔
بنیق مقشر اور بادام مقشر اور تخم خیارستانی مقشر تخم کرویا صاف کیا ہوا ہر واحد
تین شقال یعنی ایک تولہ ڈیڑھ ماشہ تخم شوکران اور زعفران تخم خیارستانی
ہر ایک چھ شقال جسکے سواد و تولہ ہوئے تخم ننگ سپید تخم کرفس ہر واحد
بارہ شقال یعنی ساڑھے چار تولہ شد سے گوندھر کر قرص طیار کرین اور

نصف شقال یعنی سواد و ماشہ استعمال کرین پیگرم مار اسفل کے ہمراہ جوشنا
کیا ہو مقدار تین تو انھو برابر شیرہ تولہ پانچ ماشہ سات رتی کے ہو۔ اور
دوسرے نسخہ میں دیکھا ہے کہ اس میں حرل چھ شقال بھی پڑتی ہو اور استعمال
کرتے ہیں

شانہ کی تھیری جو کہ اس مرض کے اوپر لوگوں نے بیان کیے ہیں اور
جسکی شہادت معتبر ہو پہونچی ہو ازا بخلا یہ بھی ہے کہ خرگوش کو اگر نرم آنچ سے جلایا
جیسے کہ آنچ کا اندازہ ناظر کتاب ہذا اور مقالات کے مطالعہ سے معلوم
ہو سکتا ہو اور جلانے کے بعد اسکا جلایا ہوا صند بخفاط رکھ چھوڑین اور چند
روز اسی کو پیگرم پانی کے ہمراہ تناول کرین تھیری کو توڑ دیگا اور ریزہ ریزہ
کر دیگا۔

صفقہ دوائی کی جو بچھوڑن کی شرکت سے بنائی جاتی ہو یہ دوا اس تھیری کو
ریزہ ریزہ کر کے گرا دیتی ہو جو دونوں گردن میں سے کسی گردہ کی تھیری
ہو۔ اور جو شخص اس دوا کا استعمال کرے آئندہ اپنے بدن میں تھیری
کے پیدا ہونے سے سلامت رہتا ہو۔ یہ دوا اس فعل کو نظر خات
خاص کے کرتی ہو مزاج دوائے ہذا کا یہ فعل نہیں ہو (مراد یہ ہے کہ قاعدہ
طبی سے جو مزاج اس دوا کا ہو اسکی روسے تھیری کا اخراج ہو دوا ازا
کرتی ہو بلکہ ایک خاصیت خدا نے اسپین ایسی دی ہو کہ اسی جہت سے
یہ اثر کرتی ہو) زندہ بچھوڑن حد پکڑ کے ایک کورے برتن میں او کو ڈالیں
جو پاک صاف ہو اور اسپر گل حکمت کر دین پھر ایک مٹی کا برتن نمائش کرین
جیسے مٹی تو اہوتا ہو اور اسکے نیچے چوب الگو حلائیٹن کہ وہ تو اسخ
ہو جائے۔ پھر اس گل حکمت کے برتن کو اسی نوے کے اندر
رکھیں اور تمام رات رہنے دین بعد ازاں صبح کو نکالیں اور حقد راہین
راکھ بچھوڑن کی ملے او کو بعد سرد ہو جانے راکھ کے لے لیں اور
اور کسی برتن میں راکھ کو اٹھا رکھیں اور بروقت علاج کے استعمال کرین
و دونوں گردن کے درمیان پورے دو قیراط یعنی آٹھ جو برابر ہمراہ
اوس شراب کے جسکا نام خند یقون ہو کہ اسکے پینے سے تھیری کے
ٹکڑے ٹکڑے ہو جائینگے اور پیاب کے ہمراہ نوک دار کیلون کے
شکل پر خارج ہو جائے گی اور یہ فائدہ اس وجہ سے ہوتا ہو کہ بچھوڑن طبیعت
میں ضد مخالف اس تھیری کے ہو جو گردہ میں پیدا ہوتی ہو جیسے کہ سابقہ

کا گوشت جلد ہوا م اور خشرات زہر دار کی ضد ہر
قرص اوس تھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے جو شانہ اور دونوں گردن میں پیدا ہوتی
ہے تخم گاجر صحرائی اور تخم قار ریتی اورانیون اور مرکی تخم کرفس کو بی اور تخم
کرفس بانی اور تیج اور دار چینی اور سنبل ہر واحد ایک جز سب کو کوٹ چھانکر
پانی میں گوندہ کر قرص طیار کر تین ہر ایک قرص کا وزن ساڑھے تین ماشہ کا
ہو گا خواہ ساڑھے چار ماشہ کا خواہ چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور اس گولیاں
نہار منہ آب گرم کے ہمراہ تناول کر دیں

معجون جو تھری کو ریزہ ریزہ کر دیتی ہے سنبل ہندی تین درخمی یعنی ایک
تولہ ڈیڑھ ماشہ زنجبیل چار درخمی یعنی ڈیڑھ تولہ دار فلفل ڈیڑھ تولہ بیج بارہ قطر
دار چینی ڈیڑھ تولہ جودہ ڈیڑھ تولہ اسارون ساڑھے تین ماشہ دو قوساڑھے
تین ماشہ زعفران نو ماشہ جندبید شہر ڈیڑھ تولہ شکوفہ اذخر ڈیڑھ تولہ ستودون
ڈیڑھ تولہ قطعات ماشہ فلفل سپید سات ماشہ فطر اسالیون سات ماشہ
حب ملبان ڈیڑھ تولہ وچ ترکی نو ماشہ شہد ملا کر معجون درست کر دیں اور
استعمال کر دیں

تقطیر البول یعنی قطرہ قطرہ پیشاب کا ہونا۔ یہ قرص قطرہ قطرہ پیشاب
ہونے کو اور ذوب کو فائدہ کرتا ہے اور اخلاط اسکے جندبید شہر سات
ماشہ دو نامروا اور سداب جب کو تلی کتے ہیں اور زبر النج یعنی اجوان
اورانیون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ انار دانہ پندرہ عدد سب کو کوٹ کر قرص
طیار کر تین مقدار شربت ساڑھے تین ماشہ کی ہے اسکو کھا کر کھیر کی پیچ چھلے ہو
اور انڈے کی سپیدی رقیق تناول کر دیں

ضعف انتشار اور شہوت یعنی ہندی میں ضعف آنے کی دوا۔
اس بیماری کو یہ دوا فائدہ کرتی ہے تخم پیاز دو درہم یعنی سات ماشہ
تخم جیر جیر چار درہم یعنی جودہ ماشہ تخم شہد انج اور بوزیدان اور قہج انج
اور اسفیل ہر ایک چھ درہم یعنی پونے دو تولہ شقائق میں درہم
یعنی ساڑھے دس ماشہ کنجد مقشر پانچ درہم جسکے ایک تولہ ساڑھے
پانچ ماشہ ہوئے تخم انگن اور اناد کیوسفند ہر ایک چار درہم جسکے جودہ ماشہ
پونے قند چھ درہم اوسکے پونے دو تولہ ہوئے سب کو کوٹ کر
ملائیں اور سات ماشہ اس سفوف کو ہمراہ طلا جو ایک شراب خاص ہے پانچمین
ملا کر ملائیں

یہ دوا بھی اسی بیماری کو فائدہ کرتی ہے دودھ پی۔ کہ تین فارسیج کی جھکوں
بلیون کتے ہیں اور گائے کا دودھ اور گائے کا گھی بھی تین تولہ جو
برابر ایک سو ایک تولہ کے ہو اور تخم جیر جیر اور تخم گندراور تخم شہد ہر ایک
تین اوقیہ یعنی آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوئے سب دواؤں کو سوکھی گھی
کو تین اور پھر دودھ اور گھی کو ملائیں مقدار شربت پانچ استار یا دس استار
کی ہے جو براحتہ پیس تولہ کے ہے یا بہتر تولہ کے بعد اسکے کہ دودھ کو جلد دین
اور گھی فقط باقی رہے اور صاف کر کے اسکو تناول کر دیں

صفت دوسری دوا کی جب کا نام جو ارش ہندی ہے وہ کو زیادہ کرتی
ہے اور شہوت جماع کو براگینتہ کرتی ہے زنجبیل اور فلفل دار فلفل دار چینی اور قرفہ
جو بیج کی عمدہ قسم ہے اور تیز پانت اور با پھسٹہ اور صینی بھی اور شہد طرہ
ہندی جب کو چیت لکڑی کتے ہیں اور جوز بو اصل سرخ بڑی الائچی جاتی
ناگیسر تالیس پتر اور لونگ اور ناگر موتھا اور جوز ہندی اور تبا شیر ہر واحد
تین اوقیہ جسکے آٹھ تولہ سوا سات ماشہ ہوئے مشک اور کا فور ہر ایک
دس مثقال جسکے تین تولہ نو ماشہ ہوئے قند سپید ہوزن سب دواؤں
کے دواؤں کو کوٹ چھان کر شہد کف گرفتہ ملا کر معجون طیار کر تین مقدار شربت
اسکی سات ماشہ ہے

صفت دوسری دوا کی جو باہ کو زیادہ کرتی ہے اور باد شاہوں کے
واسطے پکائی جاتی ہے مایہی سفقور کی دم ڈیڑھ اوقیہ یعنی چار تولہ
اور تین ماشہ پانچ رتی تخم شہد تخم گندراور تخم لفت تخم پیاز سفید شیرین تخم
اونگن تخم جیر جیر ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی فلفل سیاہ
فلفل سپید دار فلفل ہر واحد پانچ درہم یعنی ایک تولہ ساڑھے پانچ
ماشہ بصل الفار جو پیاز دشتی کی ایک قسم ہے چار درہم یعنی جودہ ماشہ
صنوبر مقشر ڈھای اوقیہ جسکے سات تولہ تین رتی ہوئے عاقر قرحا چار
درہم یعنی جودہ ماشہ سان العصار چھ درہم یعنی پونے دو تولہ مغز
کنجشک زرنہ جو دیوارون میں جھونچ لگاتا ہے چار درہم یعنی جودہ ماشہ
خضیر مرغ خانگی ایک اوقیہ جسکے دو تولہ نو ماشہ چھ رتی ہوئے ان سب
دواؤں کو کوٹ کر گائے کے مسکے اور شہد میں خوب ملائیں اس طرح
پر کہ جتنی شہد اور مسکے میں دواؤں مل سکین اس میں سے ایک تہائی مسکے
دو تہائی شہد ہو وہ کسی برتن میں اٹھا کر کھین مقدار شربت پونے

دوا ناسہ کی ہر بعد غذا کے اور اس دوا کو کسی شراب شیرین کے ہمراہ لکھا جائیگا۔

صفت روغن کی یہ روغن پیڑ پر ملا جاتا ہے اور اس مقام پر جو مغالہ و دون گردون کے ہی پس شہوت کو جگا دیتا ہے اور اس میں زیادتی کرتا ہے اس خلط اس کے افزون اور سیر وزہ ہر ایک دوسرے یعنی سات ماشہ باو تری ساڑھے تین ماشہ و ارفل سوا پانچ ماشہ عاقر قرحا دھای درہم جس کے پائے نو ماشہ ہوں گے شہر حیر چند بیدستر ہر ایک پونے دو ماشہ روغن نرگس فیروزہ اوقیہ جس کے چار تولہ و ماشہ پانچ رتی ہوں گے اور موم پونے دو ماشہ خشک دواؤں کو پیس کر موم کو تیل میں لچھلائیں اور پسی ہوئی دوائیں اس میں چھو کر خوب ملائیں اور مالش کریں۔

برود رحم یعنی رحم میں سردی کا پھوٹنا۔ یہ فرزند یعنی رکنے کی دوا اس رحم کو فائدہ کرتی ہے جو میں سردی پہنچ گئی ہو اس خلط اس کے مرہم یا خلیق ایک اوقیہ اور مرہم بالیقون اور زیل کی چرتی اور بادام کے درخت کا گوند اور مرغ کی چرتی اور بٹ کی چرتی اور بارہا شگے کی نلی کا مغز اور بھڑی کا کھ اور گلنے مار کی اور روغن نارون ہر واحد ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی مرکی صاف کی ہوئی نصف اوقیہ یعنی ایک تولہ چار ماشہ سات رتی نصف ان سات ماشہ پیڑوں کو روغن میں لچھلا کر سب دواؤں کو یکجا کر لیں اور خوب ملا کر بعد درنا سب کسی کپڑے میں لگا کر تہی بنا کر استعمال کریں۔

صلابت رحم یعنی رحم کا سخت ہو جانا یہ فرزند جو برود رحم کے واسطے لکھا گیا درم صلب رحم کو بھی فائدہ کرتا ہے۔

ساتوان مقالہ درہائے مفصل اور نقرس اور عرق النسا کی دوا۔ یہ تمام دوا جو مفصل اور نقرس کو فائدہ کرتا ہے جو خلیقون اور شوکران سے بنایا جاتا ہے اور یہ دوا دوسرے منج اور بکار آمدی خلط اس کے تخم شوکران ایک قسط یعنی چونتیس تولہ خاریقون ایک قسط یعنی چونتیس تولہ اور مٹی ایک قسط یعنی چونتیس تولہ پورہ ایک اوقیہ یعنی دو تولہ نو ماشہ چھ رتی موم ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ راتینج جوش دیا ہوا ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ اشق ایک رطل یعنی پونے چونتیس تولہ روغن زیت کہنے ایک رطل بارہ شگے کی نلی کا گوند چار اوقیہ جس کے گوند کو

تین ماشہ ہوں گے منج سوسن اور مٹی چار اوقیہ جس کے گوند نو ماشہ ہوں گے خشک دواؤں کو کوٹ کر چھلنی میں چھائیں اور لچھلنے والی دواؤں کو لچھلائیں اتنی دیر تک ہوائیں رہنے دیں کہ سرد ہو جائیں پھر اسپر سوسکی دوائیں ڈال کر خوب ملائیں اور اٹھا رکھیں اور بروقت استعمال کریں۔

یہ دوا بھی اس مرض کو فائدہ کرتی ہے سورنجان شیرین بارہ درہم یعنی ساڑھے تین تولہ صبق نری تین درہم جس کے ساڑھے تین ماشہ ہوں گے سیاہ مرچ اور زہرہ ہر ایک چودہ ماشہ دواؤں کو کوٹ کر پیس کر ایک خوراک ساڑھے تین ماشہ کی پانی اور شہر کے ساتھ۔

مرہم اس صفت کو فائدہ کرتا ہے جو دونوں پاؤں میں ہوتا ہے خلط اس اسارون اور ایلوہ اور شیاف مایا اور شیطرح اور کشینہ اور انیزوت اور مرکی ہر ایک تین درہم یعنی ساڑھے دس ماشہ چند بیدستر چار درہم یعنی چودہ ماشہ کوٹ کر پیس کر اور طلا نام کی شراب جو خوشبو ہو اس میں ملا کر پاؤں پر لگائیں۔

صفت گولی کی جو فاسر ڈال کر بنائی جاتی ہے اور یہ دوا ہام ہزار چنان شہور اور نقرس کو اور دواؤں کو لون کے درد کو اور مفصل کے درد کو فائدہ کرتی ہے۔ اس دوا کو سب کا نام فاسر یا ایک درہم لین اور سورنجان پیس درہم یعنی پانچ تولہ دس ماشہ زیرہ کرمانی ساڑھے تین ماشہ دہری اور ستر فارسی اور زراوند مدحرج مخمیل اور برگ کبر اور خاکستر چھ ہائے شیرک ہر واحد ایک درہم سب دواؤں کو کوٹ کر پیس کر اور شراب میں ملا کر چھوٹی چھوٹی گولیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں ایک خوراک اسکی پونے دو ماشہ کی ہے اس جو شاذہ کے حصین ہوں گے کو جوش دیا ہو یا نصف درہم گولیاں ہر اہر شہد کے پانی کے جو گرم ہو اور اس میں سوکے کو جوش دیا ہو اس پانی سے تین تولہ اور روغن زیتون ڈیڑہ تولہ ملا کر تادل کریں دوسری گولی کا نسخہ جو ہندی ملا کر بنائی جاتی ہے اور جب نقرس ہوا اسکا تجربہ کیا گیا تو اسکی بڑی تعریف کی گئی۔

ہلکے سیاہ شہد برآوردہ دو تولہ گیارہ ماشہ ہٹا اور آلمہ بیت لکڑی زخبل و ارفل شک ہندی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوہ میں درہم یعنی پونے نو تولہ ستر فارسی منج کبر اور گول گول ہندی ہر ایک سات ماشہ سورنجان ہوزن سب دواؤں کے ان سب دواؤں کو کوٹ کر چھائیں اور گول کو شراب میں بھلو کر ابھی طرح ملائیں۔

بھرب دو اٹن ڈال کر چھوٹی چھوٹی گولیاں طیار کرن مقدار شربت
ماشکی ہو

عرق النساء و واس بیاری کو اتنا فائدہ کرتی ہے کہ درد میں سکون بخوٹی
پیدا کرتی ہے اخلاط اُسکے زفت و جز گندہ حک جبکو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو
ایک جزو و نون کو پیکر خوب ملائیں اور مقام درد پر اسکو چھڑکین گریسے بیمار
کو حمام میں داخل کریں تاکہ پسینہ اوسکے بدن میں نکل آئے اور وہاں چھڑکے
بدن میں چپٹ جاے پھر اس دو اپر ایک کاغذ کا ٹکڑا جثا دین پر دو اٹن
ہک لگی ہے کہ خود بخود چھوٹ کر گر پڑے

نقرس و دے شوکران جو باب وج مقالین مذکور ہو چکی اس سے
بڑھ کے نقرس کے واسطے کوئی دوا نہیں ہے

اٹھوان مقالہ بالخورہ کی دوا یہ طوخ یعنی نمیر کرنے کی دوا ہے اور فربو
اور آفیا اور دہن الغار ہر ایک نو ماشہ گندہ حک جبکو آگ کی گرمی نہ پہنچی ہو اور
انکی سیاہی یا سپید ہر ایک ساڑھے چار ماشہ ان و داون کو یکجا کر کے
کوٹے اور چھانے پھر آئین نو درہم یعنی دو تولہ ساڑھے ساٹھ ماشہ موم
کو دہن الغار یا روغن زیتون کنہہ یا ریڈی کے تیل میں گھلا کر س دو اٹن
ملاے اور بالخورہ کے مقام پر لگاے۔ علاوہ یہ کہ یہ دوا قوی ہو کر
بالخورہ کو بھی دور کر دیتی جو مدت کا ہو اور علاج اوسکا دشوار ہو سجالینوس
کتاب کہ میں اس دوا میں بعض اوقات بالم ساڑھے چار ماشہ اور سمندر کف ساڑھے
چار ماشہ ملا لیتا تھا

خضاب سیاہ کرنے والا بالون کا جالینوس نے کہا ہے کہ اگر کشتے
کا پیشاب لیکر پانچ دن یا چھ دن اسکو سترائیں پھر اس سے بالون
کو دھوئیں سیاہ کر دے گا اور سیاہ بالون کو سفید بنونے دیکھا

پیمانہ اور وزن کا بیان کناش ساہرے اُسنے کہا ہے کہ قسط کا وزن غز
زیتون سے اٹھارہ اوقیہ ہے جو برابر پچاس تولہ ساڑھے سات ماشے اور شربت
سے اسی رطل جسکے دو ہزار سات سو تولہ ہوے۔ اور شہد سے ایک سو
اسی رطل جو برابر چھ ہزار پچتر تولہ کے ہوے

جنوش کا وزن زیت سے نو رطل جو برابر تین سو پونے چار تولہ کے
ہوے اور شراب سے دس رطل جو برابر تین سو ساڑھے سینتیس تولہ کے
ہوے۔ اور شہد سے ساڑھے تیس رطل جو برابر سات سو ترانوے تولہ

ایڑہ ماشہ کے ہے

فوسلوی۔ وزن زیتون سے نو اوقیہ جو برابر پچیس تولہ تین ماشہ چھرتی کے
ہے اور شراب سے دس اوقیہ جو برابر اٹھائیس تولہ ڈیڑہ ماشہ کے ہے
اور شہد سے ساڑھے تیرہ اوقیہ جو برابر سینتیس تولہ گیارہ ماشہ پانچ رتی
کے ہے

مسطرون کبیر زیت سے تین اوقیہ جو برابر آٹھ تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے
اور شراب سے تین اوقیہ اور آٹھ غرامی جو برابر نو تولہ و رتی کے ہے اور
شہد سے ساڑھے چار اوقیہ جو برابر بارہ تولہ سات ماشہ سات رتی کے
ہے بھلہ سب کے

اکسونا فن زیت سے سولہ درخمی جو برابر چھ تولہ کے ہے اور شراب سے
دو اوقیہ اور چارم درخمی جو برابر چھ تولہ پانچ رتی کے ہے اور شہد سے
تین اوقیہ اور چارم اور آٹھوان حصہ اوقیہ کا جو برابر نو تولہ پانچ ماشہ سوا سات
رتی کے ہے

قواطوس زیت سے بارہ درخمی جو برابر ساڑھے چار تولہ کے ہے اور
شراب سے ایک اوقیہ اور نصف درخمی اور ثلث درخمی جو برابر تین تولہ
ڈیڑہ ماشہ کے ہے اور شہد سے سوا دو اوقیہ جو برابر چھ تولہ تین ماشہ ساڑھے
سات رتی کے ہے

مسطرون صغیر زیت چھ درخمی جو برابر سوا دو تولہ کے ہے اور شراب سے تیر
غرامی جو برابر ایک تولہ ساڑھے پانچ ماشہ کے ہے اور شہد نو درخمی جو برابر تین تولہ
ساڑھے چار ماشہ کے ہوے

بیان وزن اور پیمانہ کا مطابق کناش یوحنا بن سرافیون کے
اس حکیم نے کہا ہے کہ اس مجموعہ میں تفصیل اوزان اور پیمانہ کے بیان کو نہ
استغنا ہے اسلیے کہ میں نے ہر ایک پیمانہ اور وزن کو جو میری کتاب میں ہے اسی
سے ذکر کیا جو زبان جرئی کی کتابوں میں مشہور ہے اور باب احست انکو
پہچانتے ہیں۔ لیکن ایک قوم نے اون لوگوں میں جو میرے نقل اور
اور پیمانوں پر مطلع ہوئے مجھے درخواست کی کہ انکو اس کتاب میں
بھی نقل کر دوں تاکہ اس نقل کا ذکر سوائے اس میری کتاب کے اور
کتابوں میں بھی ہو

قسط کا وزن اون لوگوں کے نزدیک جو زبان یونانی لاتے تھے مشہور

ہو لیکن بیانہ یا انطکیل کی اس میں سکا اتفاق نہیں ہے اس لیے کہ ایک آدمی کے
استعمال کے طرح کرتا ہے دوسرا اود کے خلاف کرتا ہے۔ منطال اور من
نزدیک ایک رطل اور پانچ سدس رطل کا ہر سپس برابر ہیں اوقیہ کے
ہو گا جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہے۔ اور منطال یا بیٹی ڈیڑہ رطل

اور رطل بارہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر چھتیس تولہ نو ماشہ کے ہے
اور من رومی ہیں اوقیہ جو برابر چھتیس تولہ تین ماشہ کے ہو گا اور من انطکیل
اور مصری سولہ اوقیہ کا ہوتا ہے جو برابر بیالیس تولہ سواد و ماشہ کے ہے اور من
چالیس ستار ہوتے ہیں اس حساب سے ایک ستار کا وزن بجائی
نصف اوقیہ کا ہو گا جو ایک تولہ چار ماشہ سات رتی کے برابر ہے اور انطکیل اور مصری
ستار کا وزن ایک تولہ سوا پانچ رتی ہے

اور رطل میں ستار کا ہے اور ستار چھ درہم اور دو دانگ جس کے چار شقال
ہوے یعنی ڈیڑہ تولہ

اور درخمی ایک شقال یعنی ساڑھے چار ماشہ کی
دو ورق انطکیلی آٹھ جوہن کی اور ایک جوہن چھ قسط رومی کی ہے جو برابر
تین ساڑھے سینتیس تولہ کے ہے

قوطلی سات اوقیہ لی جس کے اونس تولہ سوا آٹھ ماشہ ہوے
مسطرون کبیر تین اوقیہ کی جو برابر تولہ سوا پانچ ماشہ کے ہے
مسطرون صغیر چھ درخمی جس کے سواد و تولہ ہوے
اکسونا فن اٹھارہ درخمی جو برابر پونے سات تولہ کے ہے
فراؤس ڈیڑہ اوقیہ کا ہے جس کے دو ماشہ پانچ رتی ہوے
عزادریان چارم درہم کے دو دانگ تک اور اس سے کم ہے
اونقوس ایک اوقیہ اور ہر ایک ان میں سے سات شقال
ون ایک اوقیہ

اناب شہد کا ڈھای رطل اور روغن کا ڈھریں
دو ورق مشہور تین رطل کا ہے۔ قسط شہد کا ڈھائی رطل ہے
ماہین پانچ ستار اور بیس درہم اور چار اوبو لو اسہ مونا خری اور
اوسکا
باتلات مصریہ چار ساموات

اوبو لو و اڈیڑہ دانگ کا
اناب شہد اسکا درانی تین اوبو لو کا
ایک بند قہ ایک درخمی کا
جو ز ایک جو ز چودہ سامونا کا
حصہ صغیر سات ساموات کا اور صدقہ کبیر چودہ سامونا کا
بائٹلہ یونانیہ و سامونہ اور دو اوقیلین کا

سکر جم سوا چھ ستار کا
ملحقہ شہد کا چار شقال یعنی ڈیڑہ تولہ جس کے
اور ایک درہم کا جو آٹھ ماشہ ہو
سیطل و لبد در ستار کی
درخمی چھ اولات کی اور ہر ایک اوبو لو تین قیراط کا اور ہر قیراط چار جو کا ثلث
اوبو لو قیراط کا
قوطلوس ڈیڑہ اوقیہ کا

قوطلوس تین اوقیہ کا
آٹھ اوبو لو جو بیس قیراط کا

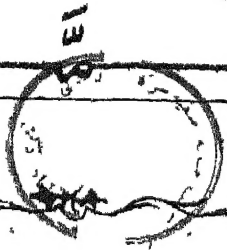
تمام ہوی کتاب قرابادین کتابہ سے قانون سے اور حمدی خدا کا اول اور
آخر اور ظاہر اور باطن میں اور درود خدا کا اسکے مقرب فرشتوں پر اور تمام نبیا
اور مرسلین خصوصاً ہمارے سید اور آقا محمد جو نبی ہیں ان پر اور ان کی سب آل پر
نازل ہو مترجم کتابہ کی کہ اوزان مندرجہ بالا کا حساب جہاں تک ممکن تھا ذکر
کر دیا اور جو نام ممکن تھا یعنی اصل کتاب میں نحول ایک وزن کی دوسرے وزن
سے ناقص رکھی ہے اس کی تحویل نہیں کی اور کچھ وہی الفاظ لکھ دیے
جو اصل قانون میں تھے اور چونکہ ان اوزان کا استعمال اب ہمارے ملک میں
مسترد کی گئی لہذا کچھ بلکواؤ کی زیادہ تحقیق اپنی کار براری کے واسطے بھی
ضروری نہ تھی تمام کتاب کے ترجمہ کے میں جہاں اور ہزاروں طرح کی ہیا
مترجم کی نادانی اور کم فہمی سے ہوی ہیں ان کو ناظرین معاف کر کے اصلاح
کون سکے اس طرح معاملہ اوزان کا بھی ہے جو جو چاہند ہی اصل کتاب کے کسی طرح
اون کی درستی پر مجھے قدرت نہ تھی۔ اور اگر کوئی اور ایسا جس کو اس کی اصلاح
چھ قدرت ہوگی یہ خرابی ترجمہ سے ضرور دور ہو جائے گی جس طرح دیگر افعال
اور سو کی درستی کی امید قوی قوم سے مجھے ہے فقط

خاتمہ از طرف مترجم

خدا کا شکر ہزار زبان سے کرتا ہوں اور اس کے اتمام نعمت پر نازان ہوں کہ اتنے مجھ ایسے نادان اور کم رتبہ کو اپنے انعام اور کرام سے اس مرتبہ کو پہنچا یا کہ سینے اعلیٰ درجہ کی کتاب علم طب کو جس کا نام قانون ہو ایسے زمانہ میں ترجمہ کیا جس زمانہ میں ہمارے علوم کی کساد بازاری کا کچھ بیان ہی نہیں ہو سکتا ہے اور یہ ادبی احسان اور فضل ہو کہ عالی دماغ ہنرور قدردان علم و فیض سانی ارباب علم و کمال رتبہ دان سنے ہمتا عینی شستی نو لکھنور مالک مطبع او وہ اخبار نے مجھے اس کتاب کے ترجمہ پر ایسا مجبور کیا کہ آخر ترجمہ پورا ہو ہی گیا۔ ورنہ میں اور یہ ترجمہ۔۔۔ اور ہزار ہزار شکر خدا کا کہ قبل از انکہ تمام مجلدات ترجمہ کے چھپ کر شایع ہوں فقط جلد اول اور چہارم کے ترجمہ سے میںے سیکڑوں طلبہ کو اور اطبا کو مستفید ہوتے دیکھ لیا ہے اور سیری مراد پوری ہو گئی۔ اب خدا سے دعا کرتا ہوں کہ اسی طرح کامل الصناعتہ ابو العباس مجوسی کا ترجمہ بس ختم ہو جائے۔ والحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہٖ الطاہرین

خاتمہ الطبع

ہزاران حمد اور سپاس کا رساز عالم و درود نامحدود حضرت بہترین نسل آدم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ یہ کتاب اعنی ترجمہ قانون جلد پنجم مطبع نامی گرامی مشہور عالم ہنر اور علم کی اشاعت میں بے نظیر بلکہ اگر سچ پوچھیے تو ہی ترقی علم و ہنر کے واسطے ملک کی رفاه کا شغل غیر قطعی اور مروج سبانی علیہ مشید فنون علمیہ جسکو مطبع او وہ اخبار کہتے ہیں اور مالک مطبع کا نام نامی شستی نو لکھنور جو اسی مطبع میں حسب ایمائے مالک مطبع دام خستہ کے اہتمام سے خاک محمد علی کتوری خلع اصغر عالیجناب مستطاب مولوی حکیم سید غلام حسین صاحب کتوری مترجم کتاب ہذا کے بہادر فروری ششہ اعم مطابق جمادی الاولیٰ ۱۳۳۰ ہجری زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اس کتاب کی پانچون مجلدات اب بنایت ایندوی ترجمہ بھی ہو چکے اور چھپ کر تمام ہوئے۔ اس ترجمہ کی سلاست بیانی کا آج ہندوستان میں وہ اثر ہوا جسکا اندازہ شہرت ہموزن اوسی خیر سگالی قوم کے ہو جس سے نیت بخیر مالک مطبع کی متصف ہے۔ صد ہا برس کا زمانہ قانون کی تصنیف کا گذر آج تک اسکا ترجمہ بلفظ کسی زبان میں کیا گیا ہو چنانچہ ابھی تک کوئی ترجمہ مشہور نہیں ہوا۔ چہ جاکہ زبان اردو وین۔ اور ایسی مشکل اور مطلق کتاب کا ترجمہ جسکے درس سے اکابر اطبا اور احاطم علماء زمانہ کے نامور رہے ہیں۔ آج خدا کی عین سے یہ ترجمہ جو ساعی جمیل سے جناب مترجم کے پورا ہوا اور اوسین ضمیمہ خیر طبعی ملک کی جناب مالک کی ایک بڑی بدو گارچیز ہے بلکہ سچ مج تو ہی سبب اشاعت اس ترجمہ کا ہے۔ آج سیکڑوں طلبہ علوم بلکہ اکثر اطبا سے فارسی دان اور بعض کم استعداد عربی خوان سے اس ترجمہ کی حسن عبارت سے بہرہ ازیں یافت علمی ہو رہے ہیں۔ اگرچہ تکمیل اس ترجمہ کی جو ہنور نقش اول ہے جیسے یہ کتاب ہے کیونکہ ابھی ہو سکتی ہے۔ مگر تاہم اسکے فیض سے بہرہ اندوزی کی قوت اوسی کول رہی ہے جو کبھی کبھی ایک نظر سرسری بھی اس پر ڈالتا ہے۔ میں زیادہ توصیف اسکی نہیں کرتا ہوں۔ بلکہ بجائے توصیف کے ایک نازہ خوشخبری یہ دیتا ہوں کہ اشارات ترجمہ کامل الصناعتہ کا بھی اب چھپنا شروع ہو گا جسکی جلد اول کا ترجمہ اوسی جناب مترجم نے پورا کر دیا ہے اور جلد دوم کا قریب چہارم کے آج تک ہو چکا ہے فقط



ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی - کلیات
 و معالجات طب میں اس کے اور بے گنتاب
 زبان فارسی میں تصنیف حکیم اسماعیل بن
 الحسن محمد احمد الحسنی جرجانی تھی اسکا ترجمہ
 اردو میں بنجاب مطبع حکیم ہادی حسین صاحب
 حرا و آبادی نے بت سلسلہ اردو عام
 نعم میں فرمایا تین جلد میں -
 ۱۔ حصہ اول و دوم و سوم و چہارم
 یکمائی -
 ۲۔ جلد پنجم و ششم و ہفتم یکمائی -
 ۳۔ جلد ہفتم و نہم و دہم یکمائی -
 مجموعہ میزان الطب - اردو و فارسی
 بحر ان وغیرہ مفید ذیل -
 ۱۔ میزان الطب -
 ۲۔ رسالہ بحر ان اردو -
 ۳۔ طب غزیری -
 ۴۔ رسائل دلائل النبض -
 ۵۔ رسالہ دلائل البول -
 شرح حکیم مولوی صادق علی -
 مختصر طب بہار عالم و طبوہ
 علاج الموصی - عمدہ معالجات بہار
 و طبوہ کے رسالہ ڈاکٹر شیخ ایچ بی حسین صاحب
 کا ترجمہ ترجمہ مولوی ابوالحسن
 علاج احسانی - موسومہ بہ دوا الہیہ
 و الطیور - اسمین علاج بہار و طبوہ کے
 مجرب نسخے اور انکی شناخت مرض کی
 سہولت حکیم احسان علی بیکل -

نہایت انجیل - مع تصاویر شکل
 اقسام اسب اور انکے امراض کا علاج
 و شناخت میں قبیح و عمر سپ مولفہ شمس محمدی
 ایضاً - رنگین تصاویر -
 فرسنا مہ - سماجی اسپ میں مولفہ
 سادات یار خان رنگین دہلوی -
 لغات مختص بہ مفردات
 طب فارسی
 مخزن الادویہ مع تحفہ الموشین -
 کہ حسین ہر دو کی ماہیت طبیعت
 مفردات و تعلقات بدل قدر شربت
 افعال و خواص شرح کئے ہیں اور
 انکے ساتھ تحفہ الموشین - حاشیہ پر
 بالاسبقیات و تمام و کمال سحران سندیہ
 چرخہ شیخ تصنیف حکیم بہار حسن ملوی
 ناصر المعالجین - بطور مختصر الادویہ
 کا جدول میں نام دوا کا اردو فارسی
 عربی بشرح ماہیت و طبیعت و افعال
 و خواص ایسے اسارا در احقار کے
 ساتھ کئے ہیں کہ انکا کوئی کتاب
 سفر و حضر میں ساتھ رکھنے کے لائق نہ
 مولفہ حکیم نامہ علی خیا پوری -
 مفردات نامہ شیخ بسنت بالا
 اور مریدانہ یہ ہر ایک اسمین ایک تکرار
 بڑھایا ہے مصنفہ

۱۔ مقالہ میں مفردات ادویہ کا بیان
 مع اسکی ماہیت طبیعت افعال خواص اور
 اسکی ماہیت کا پتہ -
 ۲۔ مقالہ میں مرکبات طبیہ کے مجرب
 نسخے مصنفہ حکیم علی بن حسین الانصاری -
 معدن الشفا - سکنہ شاہی ہم قالب
 طب یونانی و ہندو ہر دو مفرد کی
 ماہیت طبیعت و خواص و بدل خوار شربت
 افعال و خواص بطریق ہندو یکمائی
 اور حین دواؤں کا نام عربی فارسی میں
 نہ متاثرہ خاص شہیدی زبان میں لکھا کر
 یہ کتاب حکیم سکنہ شاہ حکیم ہر دو خاں نے
 تالیف کی -
 میزان الادویہ و الفاظ الادویہ و
 فرسناک نصیریہ - و مخزن الادویہ -
 از تصنیفات حکیم نور الدین محمد عبد اللہ
 شیرازی و حکیم تاج محمد وغیرہ -
 لغات مختص کفردات طب اردو
 مخزن الادویہ اردو و حسین ہر ایک
 دوا کی ماہیت طبیعت و خواص بدل
 قدر شربت افعال و خواص کمال اسطو
 شرح سے کئے ہیں مع رسالہ تعداد ادویہ
 ترجمہ حکیم محمد نور کریم - دہ جلد میں -
 مجموعہ میزان الادویہ - الفاظ الادویہ
 مخزن الادویہ

احمد علی عظیم آبادی -
ضرور المطالب - مؤلف حکیم متاب راسے
جد اول میں نام دوا کا اور اس کے مضرو
معط کا بیان ہے -
مقالات احسانی - مفردات کا بیان
مستند حکیم احسان علی دیکل -

طب فارسی
اکبر اعظم - اسے درجہ طب کی کتاب
یار جلد میں - کلیات و مسائل نامہ
از ستر باب بعد نظر ثانی بر مضمونہ مطبوعہ
بامسالہ تمام دیکھتے ہوئے خاص حضرت
مستند حکیم محمد اسلم خان النما طب بنامہ
بعضے میں تالیف بطبع کا نہ سید و گندہ
ایضا - حسب مراتب بالا کا نہ سید کا
ایضا - کا نہ گندہ خانی -
ایضا - کا نہ خانی سی -
ایضا - کا نہ گلانی -

دستور الطاج - از حکیم سلطان علی
خدا سانی -
مفح القلوب فارسی - شرح فارسی
طب از حکیم محمد اکبر از نانی -
تلاصہ و تحقیق - از حکیم علی خان
مکشیف حکمت - از حکیم الدین بن
کفایہ مصوری - رسالہ عربی چینی
از حکیم مصورین حکیم و سید -
ضیاء الابصار - از حکیم محمد خان مولوی
محررات رضائی - ارض صنف بار

وشانہ از حکیم سید رضائین -
میزان الطب مع رسائل نبض و
فارورہ وغیرہ - از حکیم محمد اکبر از نانی -
عجلہ ناقہ طب - از حکیم شریف خان -
مطب علوی خان - از حکیم
علوی خان -
طب یوسفی - از حکیم محمد یوسف
باچند رسائل -

ترجمہ مختصر فیصل بقراچی - مترجمہ
مولوی علام حسین -
علاج الامراض - از حکیم شریف خان
محررات اکبری - مستند حکیم محمد اکبر
از نانی -
نما و غریب - مسائل ہر قسم کے اند
حکیم سادق علی خان -
قرا بادین قادری فارسی - از
حکیم محمد اکبر از نانی -
علاج الابدان - از حکیم عبدالحق -
کنز الاسرار - از حکیم ہادی حسین
محمد آبادی -

مجمع الخواص - از حکیم قدرت احمد -
رسالہ خبہ الواقیہ لیسام الامراض
الوبائیہ - از حکیم نظام الدین بہ اور
مختصر بطاج دبا مطبوعہ مطبع کثر العلوم
رسالہ ارادۃ سوار الطریق لطالب ساج
التحقیق مباحثہ اکثری ویرانی -
رسالہ دفع المینہ و مایع البریہ نے

احکام التغذیہ لاصحاب النعمۃ والیقظہ
بہضمی کا علاج -
ام العلاج - از حکیم امان اللہ فیوز خاگ

طب عربی
محبات قانون - شیخ الرئیس بعلی بن
انعام دجہ فن طب کی کتاب ہے -
موجبہ فیض قانون طب مصنفہ
علامہ الدین علی -
اقتراعی شرح موز مصنفہ ابی الحسن
القرنی -
نفیسی - شرح موزہ حال النفس مصنفہ حکیم
نفیس بن جمال الدین الطیب -
شرح اسباب و علامات - دجلہ
کیا کی مصنفہ حکیم نفیس بن حکیم عرض -
قانونہ طب است قمرہ - مصنفہ
صین بن احسان -

لغت فارسی
لغات المبتدی - ردیف و لغات کا
بیان ورف اول و اکثر کی رعایت بہرین
مردی محی مصنفہ مولیٰ بیف اللہ عظیم آبادی -
کشف اللغات - دجلہ میں -
۱ - جلد سہمہ سے طائے بطورک -
۲ - جلد طائے ثانی سے بار شہادہ
تک مصنفہ مولوی عبد الرحیم بن
احمد سوری -